(مذہب شیعہ کی کتاب ہے حضرات اہل سنت احتیاطاً ملاحظہ نہ فرمائیں)

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا

الحمد للہ کہ یہ نسخۂ لاجواب وصحیفۂ انتخاب جامع مسائل حرام وحلال حاوی وظائف واعمال مطلوب مومنین کرام یعنی

تحفۃ العوام

حسب فتاوائے سرکار شریعت مدار سید العلماء الاعلام سند الفقہاء العظام مجتہد العصر جناب مولانا ومقتدانا مفتی سید احمد علی صاحب قبلہ دام ظلہ العالی ابن حضرت حجۃ الاسلام آیۃ اللہ فی الانام مجتہد العصر والزمان جناب مفتی سید محمد عباس صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہ

بتصحیح

وتنقیح واضافہ بعض مطالب ضروریہ جناب مولانا مولوی سید مظفر حسین صاحب قبلہ

وباہتمام

کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

بار دہم

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں طبع ہوا

(اعلان) حق تالیف وتحشی اس کتاب کا بحق مطبع ہذا محفوظ ہے کوئی صاحب بلا اجازت مالک مطبع اسکے کل یا جزو کے چھاپنے کا قصد نہ فرمائیں

Marfat.com

3117

ذخیرہ
احمد شرقپوری نقشبندی ... لاہور پاکستان

تقریظ

باسمہ سبحانہ

برادران ایمانی و اخلائے روحانی! یہ کتاب مستطاب اس نامی گرامی مطبع مین چند بار بہ ترمیم و تصحیح بعض افاضل طبع ہو چکی ہو۔ فی الحال بحکم محکم جناب مالک مطبع دام اقبالہم و ضاعف اجلالہم مین نے اس صحیفہ سامیہ کو من اوّلہ الی آخرہ دیکھا ہو اور تاریخہائے ولادت و وفات حضرات ائمہ معصومین علیہم السلام و تاریخہائے سعد و نحس دوازدہ ماہ بالاختصار حسب مختار سرکار شریعتمدار سید المتکلمین آیۃ اللہ فی العالمین و حجۃ علی الجاحدین جناب قبلہ و کعبہ مجتہد العصر والزمان حضرت مولانا و مقتدانا سید ناصر حسین صاحب قبلہ مدظلہ العالی بدوام الایام واللیالی مندرج کیگئی ہین اور چونکہ مسائل دین مین تقلید مجتہد حی لازم ہو لہذا بمقصد تکمیل کتاب جناب سرکار شریعتمدار سید العلما الاعلام سند الفقہاء العظام سباح عباب التدقیق سیاح عوالم التحقیق حضرت مجتہد العصر جناب مولانا مفتی سید احمد علی صاحب قبلہ متع اللہ المومنین بطول بقائہ ابن حضرت حجۃ الاسلام آیۃ اللہ فی الانام مجتہد العصر والزمان جناب مفتی سید محمد عباس صاحب قبلہ رفع اللہ درجاتہ فی فرادیس الجنان کی خدمت فیضدرجت مین ملاحظہ ابواب مسائل کیلیے التماس کیا اور جناب موصوف نے کل مسائل مندرجہ کو حسب فتاوی اپنے درست فرما دیا بقیۂ اعمال و ادعیہ کو لفظ بہ لفظ مین نے کتب معتبرہ علماء اعلام نور اللہ ضرائحہم سے بہ تحقیق و تدقیق مطابق کردیا ہے اور جو چیزین عند التحقیق موضوع یا غیر معتبر تھین اُنھین خارج کر کے بجائے اُنکے بعض معتبرات کو لکھدیا ہے بلکہ بالاختصار بعض اضافات بھی کیے گئے ہین تاکہ اہل علم و فضل کے لیے محل تامل نہ رہے اور مومنین متقین باطمینان خاطر عمل فرماکے ماجور و مثاب ہون۔ واللہ ولی التوفیق۔

حررہ الآثم سید مظفر حسین احسن اللہ الیہ

Marfat.com

فہرست ابواب ومطالب تحفۃ العوام

حصۂ اول

مطالب	صفحہ
دیباچہ	۲
باب ۱ اصول دین مین	۳
صفات ثبوتیہ	〃
صفات سلبیہ وبیان عدل	۴
بیان نبوت وامامت	۵
بیان رجعت وقیامت	۶
باب ۲ فروع دین مین	۷
باب ۳ نجاسات ومطہرات مین	۸
نجاسات دس ہین	〃
مطہرات بارہ ہین	〃
طریق طہارت آب قلیل	۱۰
وزن آب کر وغسلہائے واجب	۱۲
احکام زنان وایام حیض	۱۴
احکام استحاضہ	۱۶
احکام وضو وفوائد مسواک	۱۷
ادعیۂ وضو -	۱۸
بیان مسح ودعائے مسح	۱۹
ثواب عابد از وضو وغسل	۲۰
نواقض وضو	〃
بیان تیمم -	۲۱
باب ۴ ثواب نماز وعذاب ترک نماز مین	۲۳
چالیس فائدے نماز کے -	۲۴
عذاب ترک نماز نظم مین	۲۵
باب ۵ بیان نماز وغیرہ مین	〃
فضیلت تسبیح وسجدہ گاہ اور بیان اُن چیزون کا جنپر سجدہ جائز ہے -	۲۶
حال نماز سفر مین	〃
کیفیت نماز	۲۸
بیان اذان	〃
نیت نماز ودعا ابتدائے نماز	۲۹
طریق پڑھنے نماز پنجگانہ کا	۳۰
بیان قنوت وتشہد	۳۲
مسائل متفرقہ متعلق نماز	〃
بیان مکروہات مکان مصلی	۳۴
باب ۶ ثواب تسبیح وتعقیبات	۳۵
تعقیب ہر نماز وغیرہ	〃
واجبات وارکان ومبطلات نماز	۴۰
باب ۷ شکیات نماز وغیرہ مین	۴۲
ترکیب نماز شک وبیان سجدہ سہو	۴۴
تدارک سہو -	۴۵
باب ۸ نوافل شب وروز مین	۴۶
بیان نماز غفیلہ	۴۸
فضائل نماز شب مع وقت	۴۹
باب ۹ بیان نماز جعفر طیار مین	۵۱
باب ۱۰ حکم آب چاہ مین -	۵۳
باب ۱۱ دعائے ہلال ونماز وتاریخہائے نحس اکبر وغیرہ مین	۵۵
باب ۱۲ تاریخہای نیک وبد ہر ماہ کے بیان مین -	۵۷
باب ۱۳ بیان ایام ہفتہ کے نیک وبد کا	۶۲
باب ۱۴ بارہ مہینون کی سعد ونحس تاریخون کے بیان مین	۶۴
نقشہ ولادت ووفات حضرات معصومین علیہم السلام	۷۰
باب ۱۵ اعمال ماہ رجب مین	۷۱
ثواب وطریق نماز جناب سلمانؓ	۷۴
اعمال پندرھوین رجب کے	۷۵
عمل اُمّ داؤد -	۷۶
اعمال شب وروز مبعث	۸۱
باب ۱۶ اعمال ماہ شعبان مین	۸۲
اعمال پندرھوین شب شعبان کے	۸۴
عمل سورۂ یٰس	۹۳
باب ۱۷ بیان ماہ رمضان مین	۹۵
مبطلات روزہ مع دیگر مسائل	۹۶
آداب روزہ ودعائے ہلال ماہ رمضان -	۹۹
اعمال شب اول	۱۰۰
اعمال روز اول بیان فضائل دعا	۱۰۲

Marfat.com

مطالب	صفحہ	مطالب	صفحہ	مطالب	صفحہ
ادعیہ ہر شب	۱۰۳	دعائے آخر روز عاشورا	۱۸۰	دعائے حفاظت تا سال آئندہ	۲۰۸
فضیلت سحر خوردن مع دعا سحر	۱۰۷	باب ۲۱ زیارت اربعین مین	۱۸۲	باب ۲۹ دعائے توبہ و وصیت وغیرہ مین	〃
دعائے سحر مختصر	۱۰۸	باب ۲۲ بیان مین زکوٰۃ کے	۱۸۴	دعائے توبہ و بیان وصیت	۲۰۹
اعمال ہر روز ماہ رمضان	۱۱۰	باب ۲۳ خمس کے بیان مین	۱۸۶	دعائے شہادت نامہ	۲۱۱
تیس دعائین تیس دن کی	۱۱۲	باب ۲۴ ادعیہ و اعمال ماہ صفر مین	۱۸۷	دعائے عدیلہ	۲۱۴
بیان شبہائے قدر مع اعمال	۱۱۵	باب ۲۵ بیان اعمال شب و روز جمعہ مین	۱۹۰	باب ۳۰ واجبات غسل و کفن مین	۲۱۷
دعائے مکارم الاخلاق	۱۱۸	اعمال شب جمعہ مع دعائے حجاج	〃	طریق غسل دینے میت کا	۲۱۸
دعائے توبہ	۱۲۲	اعمال روز جمعہ	۱۹۳	احکام جنین و تیمم دینے میت کا	۲۲۰
ادعیہ آخر دہہ و شب روز	۱۲۴	باب ۲۶ تولد و وفات و زیارت		کفن پنہلانے کی ترکیب	۲۲۱
ادعیہ مخصوصۂ شبہا۔ دہہ آخر۔	۱۲۶	چہاردہ معصومین علیہم السلام مین	۱۹۹	ترکیب نماز میت	۲۲۳
دعائے جوشن کبیر	۱۳۱	زیارت حضرت رسولخدا صلعم	〃	ثواب جنازہ اٹھانے اور طریق	
دعائے جوشن صغیر	۱۵۱	زیارت جناب فاطمہؑ۔	〃	کندھا دینے کا	۲۲۵
باب ۱۸ بیان شب عید و فطرہ و		زیارت جناب امیر علیہ السلام	۱۹۷	تلقین برائے مرد	۲۲۶
نماز و قنوت۔	۱۶۰	زیارت حضرت امام حسنؑ	۱۹۹	تلقین برائے عورت	۲۲۸
بیان فطرہ و وزن صاع	۱۶۱	زیارت حضرت امام حسینؑ	〃	ابیات دوازدہ امام برو فاتحہ	
نماز عید مع دعائے قنوت	۱۶۲	زیارت حضرت علی اکبرؑ	۲۰۱	سوم اموات	۲۳۲
باب ۱۹ اعمال ماہ ذیحجہ مین	۱۶۳	زیارت شہداء کربلا و زیارت جامعہ	۲۰۲	باب ۳۱ بیان اعمال خیر برائے	
بیان عید قربان	۱۶۵	زیارت امام موسی کاظمؑ	۲۰۳	میّت	۲۳۳
دعائے قربانی	۱۶۶	زیارت حضرت امام رضاؑ	۲۰۴	نماز ہدیہ برائے والدین۔	۲۳۴
بیان عید غدیر۔	۱۶۸	زیارت حضرت امام محمد تقیؑ	〃	باب ۳۲ ادعیہ وقت خواب و در	
دعائے اخوت بروز عید غدیر	۱۷۰	زیارت حضرت امام علی نقیؑ و امام		صبح ایام ہفتہ مین۔	۲۳۵
بیان عید مباہلہ۔	〃	حسن عسکری و حضرت صاحب الامر		نقوش واسطے دیکھنے ہر روز کے	۲۳۷
باب ۲۰ بیان ماہ محرم مین	〃	علیہم السلام	۲۰۵	دعائے روز یکشنبہ	۲۴۰
اعمال شب و روز عاشورا	۱۷۱	باب ۲۷ بیان نماز آیات مین	۲۰۶	دعائے روز دوشنبہ	۲۴۱
اعمال بطریق دوم روز عاشورا	۱۷۶	باب ۲۸ اعمال نوروز مین	۲۰۷	دعائے روز سہ شنبہ و چہار شنبہ	۲۴۲

Marfat.com

مطالب	صفحہ	مطالب	صفحہ	مطالب	صفحہ
دعائے روز پنجشنبہ	۲۴۳	دفع بواسیر وکثرۃ ملالہ وبول بخواب	۲۶۹	امور باعث فقیری	۲۸۲
دعائے روز جمعہ وشنبہ	۲۴۴	دفع حبس بول وقئے وہچکی	۲۷۰	امور باعث توانگری	۲۸۳
دعائے حاجت ہر روز پڑھے	۲۴۵	دفع درد نیم سر وتپ	〃	باب ۱۰ حقوق والدین وغیرہ	〃
حصۂ دوم		دفع صرع ودرد تمام سر ودرد وبا	۲۷۱	ثواب نیکی کرنے کا اقربا سے	〃
		باب ۶ فوائد آب نیسان مین	〃	حقوق والدین	۲۸۴
باب ۱ بیان نجس وحرام چیز مین	۲۴۷	برائے دفع ہر مرض دعائے نور	۲۷۲	باب ۱۱ بیان حمل حدیث مین	〃
ذکر وسعت رزق وعمل یا وہاب	〃	دفع تپ غب وتپ لرزہ	۲۷۳	باب ۱۲ ثواب مباشرت ومتعہ مین	۲۸۸
اعمال برائے وسعت رزق	۲۴۸	طریق کھانے خاک شفا کا	〃	باب ۱۳ بیان نکاح مین۔	۲۹۰
باب ۲ بیان حاجات ومہمات وغیرہ مین	۲۵۰	عمل گوسفند وگندم وکبوتر	۲۷۴	حقوق شوہر کے زوجہ پر	۲۹۴
دعائے جلیلہ سابسب۔	۲۵۲	عمل گوسفند برائے وبا۔	۲۷۵	حقوق زوجہ کے شوہر پر	〃
دعائے مبارکہ مشلول۔	۲۵۸	دعائے عریضہ جناب صاحب الامر	۲۷۶	باب ۱۴ بیان نکاح نامہ مین	۲۹۵
اعمال ادائے قرض	۲۶۱	باب ۷ تولد فرزند وطلب اولاد مین	۲۷۷	باب ۱۵ بیان صحبت وغیرہ مین	〃
باب ۳ بیان تسخیر ومحبت مین	۲۶۲	برائے حفاظت حمل	〃	باب ۱۶ بیان نفقہ وغیرہ مین	۲۹۹
حساب حیات وموافقت زن وشوہر	۲۶۳	لھہنے حمل وآسانی وضع حمل کیلیے	۲۷۸	بیان تقسیم راتون کا	〃
برائے دفع نسیان وزبان بندی و		دفع ام الصبیان وگریہ طفل	〃	احکام دودھ پلانے کے	۳۰۰
ادائے قرض ورہائی قیدی	۲۶۴	برائے چیچک اور کھانے خاک کے	۲۷۹	باب ۱۷ بیان طلاق وغیرہ مین	۳۰۱
باب ۴ دفع ظالم وآمدن گم شدہ وغیرہ	〃	دودھ زیادہ ہو اور آسانی سے		اقسام طلاق	۳۰۲
اعمال سلامتی سفر وجانا پاس حاکم کے	۲۶۵	دانت نکلین	〃	احکام طلاق رجعی	〃
دفع خوف ونظر بد ودفع جن و		احکام وقت تولد وعقیقہ		بیان عدت کا	۳۰۳
ردسحر ودفع ظالم	۲۶۶	دعائے عقیقہ برائے پسر ودختر	۲۸۰	بیان خلع کا	۳۰۴
نماز رد مظالم	۲۶۷	بیان ختنہ	〃	بیان ظہار کا	۳۰۵
دعائے رد مظالم وقوت حافظہ	۲۶۸	احکام دودھ پلانے فرزند کے	۲۸۱	بیان ان عورتون کا جو بسبب	
باب ۵ دفع امراض مین	〃	باب ۸ بیان استخارہ وغیرہ مین	〃	نسب یا کسی سبب کے حرام ہین	۳۰۶
دفع ضعف چشم وجذام	۲۶۹	احکام سر تراشیدن وفصد وشاخ	۲۸۲	باب ۱۸ علم قرائت مین	۳۰۶
برائے صحت ودفع آزار چشم	〃	باب ۹ بیان اشیا وفقیری وتوانگری	〃		

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہے سزاوار حمد وہ معبود | جسکی طاعت مین سب ہین مسجود | شکر اُسکا ہو کس زبان سے ادا
اُسنے کیا کیا نہ کچھ کیا پیدا | لے ملائک سے تا جن و بشر | آسمان و زمین قضا و قدر
ہے صلوٰۃ و سلام کے لائق | وہ جو سب انبیا پہ ہے فائق | مرشد و فخر ہر نبی و ولی
یعنی حضرت محمد عربی | ہو درود و سلام اُسپہ سدا | وہ جو تھا ناصر رسول خدا
مرتضیٰ وہ امام برحق ہے | مصطفیٰ کا وصی مطلق ہے | آل احمد پہ ہو درود و سلام
ہین جو ہر اک امام ابن امام | ایک کے بعد ایک تا مہدی | سب ہین حجت خدا کے بعد نبی

پس معلوم کرنا چاہیے کہ ہر مکلف پر واجب و لازم ہے کہ اپنے عقائد کو درست کرے یعنی اصول دین اور فروع دین اور نماز و روزہ دریافت کرے اور کتابین اس مقدمہ مین عربی و فارسی بہت ہین اُن مین سے یہ خلاصہ بزبان اُردو اس احقر حاجی حسن علی نے تالیف کیا کہ مردم عوام کو فائدہ ہو اور اعمال سال مع ضروریات کہ جسکی حاجت ہوتی ہے لکھے کہ مومنین کو آسانی ہو اور نام اس خلاصہ کا تحفۃ العوام رکھا اب خدمت برادران ایمانی مین یہ اردأ الخلائق اذل الکونین سید تصدق حسین رضوی عرض کرتا ہے کہ بموجب حکم مالک مطبع دام اقبالہ مین نے اس کتاب کو بہت وسعت دی اور صدہا چیزین ضروری اضافہ کین چنانچہ ناظرین فہرست کتاب سے

Marfat.com

اور نیز بروقت مطالعہ خود معلوم فرمالین گے کہ کسقدر اضافہ ہوا ہے اور کیا کیا بکار آمد چیزین درج کی گئی ہین اگرچہ اسکی صحت مین احقر نے بڑا اہتمام کیا ہے تاہم عرض ہے کہ سہو و خطا پر عفو فرمادین

مقدمہ حق سبحانہ وتعالی فرماتا ہے کہ اپنے تابعین کو معرفت تعلیم کرو پس والدین واسطے اولاد کے اس باب مین اولی ہین کہ جب لڑکا سن تمیز کو پہونچے اسکو نام خدا اور رسول اور ائمہ ہدی صلوٰۃ اللہ علیہم کے سکھادین اور جب سات برس کا ہو تب نماز تعلیم کرین اور جب نو برس گذرین اور نماز نہ پڑھے تو مارنا لازم ہے واضح ہو کہ مکلف کے معنی ہین تکلیف دیا گیا اور تکلیف شرع بعد بلوغ کے ہوتی ہے پس بلوغ مرد کی نشانی یہ ہے سوتے مین احتلام کا ہونا یا ناف کے نیچے بالون کا نکل آنا یا پورے پندرہ برس کا سن ہونا انمین سے جو بات پہلے ظاہر ہو جائے مرد بالغ ہو گیا اور عورت کے بلوغ کی نشانی یہ ہے خون حیض کا آنا یا ناف کے نیچے بالون کا نکل آنا یا پورے نو برس کا سن ہونا انمین سے جو بات پہلے ظاہر ہو جائے عورت بالغہ ہو گئی پس اول چاہیے مکلف کو کہ اصول دین دریافت کرے بعد اسکے نماز اس لیے کہ پہلے ایمان حاصل ہو لے تب عبادت مین مصروف ہو اسواسطے ابتدا اصول دین سے کیجاتی ہے

باب پہلا اصول دین مین

وہ پانچ ہین توحید اور عدل اور نبوت اور امامت اور قیامت اور اس مین پانچ فصلین مین

فصل پہلی توحید مین اسمین دو مطلب ہین **مطلب اول** بیان مین صفات ثبوتیہ کے وہ آٹھ ہین کہ جو خدا کی ذات کے لائق ہین اول قدیم یعنی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا دوم قادر ہے ہر چیز پر یعنی قدرت رکھتا ہے جیسے ایک اس عالم کو پیدا کیا ہے چاہے تو دوسرا اور پیدا کرے تیسرے عالم ہے یعنی جاننے والا ہے ہر چیز کا چوتھے حی یعنی ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہیگا پانچوین مرید ہے یعنی صاحب ارادہ ہے اور جو چیز واقع ہوتی ہے اسکے اختیار سے ہوتی ہے نہ از روئے اضطرار کے جیسے کہ آگ جلانے کے وقت بے قابو ہوتی ہے چھٹے مدرک ہے یعنی دریافت کرنے والا ہے ہر چیز کے ظاہر و باطن کا باوجودیکہ آنکھ اور کان نہین رکھتا ساتوین متکلم ہے

Marfat.com

یعنی پیدا کرنے والا کلام کا ہے جس چیز سے چاہے چنانچہ درخت کو قدرت دی تھی کہ موسیٰ علی نبینا وآلہ وعلیہ السلام سے باتین کرتا تھا آٹھوین صادق ہے یعنی کلام خدا کا درست اور سچ ہے **مطلب دوسرا** صفات سلبیہ مین کہ یہ خدا کی ذات پر لائق نہین ہین اول یہ کہ خداوند تعالے شریک اور مثل اپنی ذات مین نہین رکھتا دوسرے مرکب نہین یعنی جسم اور عرض و جوہر سے نہین بنا ہے مانند آدمی کے کہ آب وگل سے ترکیب پایا ہے تیسرے متحیز نہین ہے یعنی ایک جگہ اور ایک مقام مین نہین ہے وہ اپنی قدرت کاملہ سے ہر جگہ حاضر و موجود ہے مخصوص کوئی مقام و مکان نہین رکھتا وہ لامکان ہے چوتھے اسکی ذات پر حلول روا نہین ہے اور حلول اسے کہتے ہین کہ ایک چیز دوسری مین سما جاوے جسطرح کہ آدمی کے بدن مین روح حلول کرتی ہے جب روح نکل جاتی ہے تب آدمی مرجاتا ہے پس حق تعالیٰ کے لیے یہ بات روا نہین ہے پانچوین خدا محل حوادث نہین ہے کہ احوال مختلف رکھتا ہووے کہ پہلے اور طرح تھا بعد اسکے اور طرح کا ہو گیا جیسے کہ جوان تھا بڈھا ہو گیا جاگتا تھا سو گیا اسکو حدوث کہتے ہین کہ ایک حال سے دوسرا حال ہو جاوے پس حق تعالیٰ اس عیب سے بری ہے چھٹے مرئی نہین ہے یعنی خدا دیکھنے مین نہین آتا ہے نہ آئے گا نہ دنیا مین نہ عقبیٰ مین، ساتوین محتاج دوسرے کا ذات اور صفات مین نہین ہے مثل مخلوق کے آٹھوین صفات زائد اسکی ذات پر نہین ہین سب صفات عین ذات اسکی ہین مثل اسکے کہ آدمی جب لکھنے لگا تب کاتب ہوا کتابت کا فن اسکی ذات سے زائد ہے پس خدا ایسا نہین ہے **فصل دوسری** عدل مین یعنی خدا عادل ہے اور عدل کا حکم دیا ہے پس جو شخص جیسا فعل کریگا ویسا بدلا اور نتیجہ پاویگا جو اعمال نیک کریگا ثواب اور درجات بہشت پاویگا اور جو اعمال بد عمل مین لائیگا تو داخل دوزخ ہوگا اور فعل خدا تعالیٰ کا سب موافق مصلحت اور حکمت کے ہے دروغ اور خلاف وعدہ کے اس سے واقع نہین ہوتا ہے اور ظلم اور فعل بد اس سے صادر نہین ہوتا اسنے خود ظالمون پر لعنت کی ہے اور جو آپ ہی آدمی سے فعل بد کراوے بعد اسکے دوزخ مین ڈالے تو عین ظلم اسکی

صفات سلبیہ

بیان عدل

Marfat.com

طرف عائد ہوتا ہے معاذ اللہ پھر لعنت ظالمون پر کسواسطے کرتا پس جاننا چاہیے کہ بندہ اپنے فعل کا آپ مختار ہے بدی بندہ ہی کی ذات سے ہے **فصل تیسری** بیان مین نبوت کے مکلف اعتقاد کرے کہ سب انبیا خدا کی طرف سے خلق پر مبعوث اور مامور ہوے ہین اور سب برحق ہین اور جو کتابین انپر نازل ہوئی ہین وہ سب خدا کی طرف سے ہین اور جو معجزات انکے ہاتھون سے واقع ہوے ہین سب صحیح اور درست ہین اور وہ سب انبیا معصوم ہین یعنی اول عمر سے آخر عمر تک گناہ صغیرہ اور کبیرہ سے عمداً اور سہواً پاک اور منزہ ہین اور کوئی صفت بد انکی ذات مین نہین ہے مثل بغض و کینہ اور کج خلقی وغیرہ کے اور ایسے مرضون سے بھی وہ سب بری ہین کہ جو موجب نفرت خلائق ہون مانند کوڑھ و داغ سفید کے بدن مین اور اندھا بہرا گونگا ہونا اور جو پیشہ برا رذالت کا ہے مانند حجامی و جولاہہ پن اور حمامی وغیرہ کے وہ سب نہین کرتے اور کسی نبی سے کوئی خطا عمداً اور سہواً نہین ہوئی جو فرقے کہ خطا کے قائل ہین وہ ایمان سے بہرہ نہین رکھتے ہین اور جنکے پاس کتاب ہے وہ رسول ہین اور جنکے پاس کتاب نہین ہے وہ نبی ہین انھین رسولونکی کتابون پر انکا عمل ہوا ان سب کے بعد جناب خاتم النبیین محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ اجمعین بیٹے حضرت عبد اللہ بیٹے حضرت عبد المطلب بیٹے حضرت ہاشم بیٹے حضرت عبد مناف کے افضل و اعلیٰ ہین سب پیغمبرون سے دین اور قرآن ان کا باطل اور منسوخ کرنے والا ہے اور ادیان اور کتابونکا یعنی دین حضرت کا ناسخ ہے سب نبیون کا اور تا قیامت یہ دین ایک حال پر برقرار رہیگا **فصل چوتھی** بیان مین امامت کے جاننا چاہیے کہ انبیا کی طرح امام بھی منصوص من اللہ ہین یعنے خدا کی جانب سے مقرر ہوے ہین پس بعد جناب محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بے فاصلہ جناب علی ابن ابیطالب علیہ السلام بحکم خدا وصی اور جانشین ہوے اور امام ہوے اور پر تمام مخلوقات کے بعد انکے بیٹے انکے حضرت امام حسن علیہ السلام امام ہین بعد انکے بھائی انکے حضرت امام حسین علیہ السلام امام ہین بعد انکے بیٹے انکے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام امام ہین بعد انکے بیٹے انکے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام امام ہین بعد انکے بیٹے انکے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

Marfat.com

امام ہین بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام امام ہین بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت
امام موسی رضا علیہ السلام امام ہین بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام امام ہین
بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام علی نقی علیہ السلام امام ہین بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام
حسن عسکری علیہ السلام امام ہین بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام محمد مہدی علیہ السلام امام ہین
پس یہ بارہ امام معصوم ہین اور جناب رسالت مآب اور جناب فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا بھی دو
معصوم ہین انھین کو چہاردہ معصوم کہتے ہین امامون مین سے گیارہ معصوم شہید ہوے اور جناب
امام محمد مہدی علیہ السلام بارھوین امام بسبب ظلم ظالمون کے بامر خدا غائب ہوے اور زندہ ہین
جب مصلحت ہوگی خدا کی تب ظاہر ہونگے تمام عالم کو عدل سے معمور کرینگے بعد اسکے کہ ظلم سے
بھر گیا ہوگا اور سب امام مثل انبیا کے پاک معصوم اور منزہ ہین عمداً اور سہواً کوئی خطا انسے صادر
نہین ہوئی اول عمر سے آخر تک اور تمام انبیا اور رسولون اور اوصیا کے مان باپ مومن اور
مومنہ ہین پس جس نبی اور وصی کے مان باپ مومن نہونگے وہ نبی اور وصی نہوگا جیسا کہ حضرت
ابراہیم خلیل اللہ کے باپ تارخ تھے آذر بت تراش نہ تھا بلکہ یہ آپ کا چچا تھا چونکہ آذر نے حضرت
ابراہیم کو پالا تھا اور عرب لوگ چچا کو بھی باپ کہتے ہین اس سبب سے کلام اللہ مین لفظ
اب آیا ہے اور اسی طرح جو نبی اور وصی عاصی اور خاطی ہوگا وہ نبی اور وصی نہوگا اور اسیطرح وصی
بھی چاہیے کہ معصوم ہو اگر عاصی مقام نبی پر حکمرانی کرے وہ ظالم اور غادر ہوگا اور ایمان لانا
رجعت پر بھی واجب ہے یعنی جناب صاحب الامر علیہ السلام ظہور اور خروج فرمائینگے اسوقت مومن
خاص اور کافر و منافق مخصوص سب زندہ ہونگے عالم کو پر از عدل و داد کرینگے ہر ایک اپنی
داد و انصاف کو پہونچے گا اور ظالم سزا پائینگے

فصل پانچوین بیان مین قیامت کے بیان قیامت

مراد قیامت سے یہ ہے کہ خداے تعالی خاک سے جسمون کو پیدا کریگا اور روحون کو انمین داخل کرکے
زندہ کریگا مومن دیندار داخل بہشت ہونگے اور جو کافر و بدکار ہے اسے دوزخ مین جگہ ملے گی
اور پہلی صور کی آواز سے مردے قبر سے زندہ ہوکر نکلین گے دوسری آواز مین سب جاندار

Marfat.com

مرجائینگے سوائے ذات خدا کے کوئی باقی نرہیگا اور تیسری آواز مین صور کی پھر سب زندہ ہونگے حساب وکتاب سب کا ہوگا اور بعد اسکے کبھی نہ مرینگے جو قابل بہشت ہے جنت مین رہیگا اور جو قابل دوزخ ہے جہنم مین جلا کریگا اور جناب رسول خدا و ائمہ ہدیٰ صلوات اللہ علیہم وقت موت اور بنابر مشہور قبر مین ہر شخص کی تشریف لاتے ہین مومن کو بشارت آسانی موت کی دیتے ہین اور کافر و منافق کو شدت عذاب و عقاب کی خبر دیتے ہین اور اسی طرح قیامت مین اپنے دوستون کی شفاعت کرینگے اور دشمنون کو دوزخ مین ڈالینگے ؛

باب دوسرا فروع دین کے بیان مین

جاننا چاہیے کہ فروع دین چھ ہین اول نماز دوم روزہ ماہ مبارک رمضان سوم زکوۃ ۔ چہارم خمس پنجم حج ششم جہاد اول چار چیزون کا بیان اس مختصر مین اپنی اپنی جگہ برآویگا اور حج کے اعمال بہت طولانی تھے اسو جہسے نہین لکھے گئے مگر حکم اسکا یہ ہے کہ مرد[1] بالغ ہو اور عاقل ہو یعنی دیوانہ وغیرہ نہوا اور آزاد ہو یعنی کسی کا غلام نہوا اور قرضدار[2] بھی کسی کا نہو اور مستطیع بھی ہو یعنی اسقدر مقدور رکھتا ہو کہ سواری پر جاوے اور آوے اور راہ کی آمد و رفت کا خرچ رکھتا ہو اور اہل و عیال کے خرچ کو بھی اسقدر دے جاوے کہ اسکے واپس آنے تک وہ خرچ کفایت کرے اسوقت حج واجب ہوتا ہے اور جہاد اس زمانہ مین مفقود ہے کیونکہ اسمین شرط ہی کہ امام کے ہمراہ یا امام کے حکم سے کافرون سے لڑے یا لڑنے جاوے اور تین شرطین اور بھی ہین یعنی بالغ اور عاقل اور آزاد ہو واضح ہو کہ عراق کے مجتہدون خصوصًا جناب سرکار میرزا محمد حسن شیرازی نور اللہ مرقدہ کے نزدیک فروع دین[3] دس ہین چھ تو یہی جو مذکور ہوے اور چار یہ ہین ہفتم امر بالمعروف یعنی حتی الامکان لوگون کو اچھی باتون کا حکم کرے اور احکام خدا کی جسقدر اسکے معلوم ہون تعلیم دے

[1] وجوب حج کی چار شرطین ہین بلوغ عقل حریت استطاعت آخری شرط مین بہت سی چیزین داخل ہین جنکی تفصیل کا یہ محل نہین ۱۲ منہ [2] شرائط وجوب حج مین سے یہ نہین ہے کہ قرضدار نہو البتہ مستطیع ہونا شرط ہے پس اگر اتنا مالدار ہے کہ زاد سفر اور نفقہ واجب اورادائے قرض پر قادر ہے یا قرضخواہ کو اسپر راضی کرسکتا ہے کہ وہ ابھی اپنا قرض نہ دے یا قرضخواہ کی ابھی مدت ادائے قرض نہین آئی ہے تو اسپر بھی حج واجب ہوجائیگا ۱۲ منہ مدظلہ [3] فروع دین دس ہین جو متن مین مذکور ہین ۱۲ منہ مدظلہ۔

Marfat.com

اور پند و نصیحت کرے ہشتم نہی عن المنکر یعنی جہان تک ممکن ہو لوگون کو بُری باتون سے منع کرے اور عقاب خدا سے ڈراوے نہم تولا یعنی اہل بیت علیہم السلام سے اور اُنکے دوستون سے دوستی رکھے دہم تبرا یعنی اہل بیت علیہم السلام کے دشمنون سے اور اُنکے دشمنون کے دوستون سے بیزاری رکھے

باب تیسرا بیان مین نجاسات و مطہرات و غسل و وضو و تیمم کے

اسمین چار فصل ہین فصل پہلی بیان نجاسات و مطہرات مین معلوم ہو کہ نجاسات دس ہین اول پیشاب دوسرے گوہ بشرطیکہ یہ دونون اُن حیوانون کے ہون کہ گوشت انکا نہ کھاوین اور خون جہندہ رکھتے ہون تیسرے لہو یہ بھی اُن حیوانون کا کہ جو خون جہندہ رکھتے ہون یعنی جنکا خون اُچھل کے رگ سے نکلتا ہو خواہ گوشت انکا کھاوین خواہ نہ کھاوین لیکن لہو سوائے خون حیض و استحاضہ و نفاس اور خون نجس العین مثل کافر اور سگ و خوک کے بقدر درہم بغلی معاف ہے یعنی انگوٹھے کے اوپر کی پورے کے برابر اگر خون کپڑے یا بدن مین لگا ہو تو نماز پڑھ سکتا ہو مگر یہ خون بھی طاہر نہین ہے اور خون زخمون اور دمّل کا جبتک وہ موقوف نہو نماز مین معفو ہے فائدہ جو جانور حلال گوشت کہ بعد ذبح کے سرد ہو جائے پھر جو اسکے گوشت مین سے خون نکلے وہ پاک ہے چوتھے منی[لہ] نجس ہے پانچوین مردہ چھٹے مسکر یعنی جو چیز کہ مست کرنے والی ہو اور اصل مین روان ہو مانند شراب وغیرہ کے ساتوین جو چیز کہ مسکر کے حکم مین ہو وہ فقاع یعنی بوزہ ہے اور شیرۂ[لہ] انگور کہ جوش دیا ہو قبل اسکے کہ دو حصے اسکے کم ہون یا سرکہ ہو جاوے فائدہ بھنگ اور چرس اگرچہ کھانا پینا انکا حرام ہے مگر نجس نہین ہین آٹھوین کتا سوائے سگ آبی کے نوین سور سوائے سور آبی کے دسوین کافر خواہ حربی ہو خواہ ذمی خواہ اہل کتاب ہو اور مطہرات[لہ] یعنی جو پاک کرنے والے ہین نجس چیز کو وہ بارہ ہین اول پانی پاک و خالص دوسرے

(حربی: دشمن اہل سنت ۱۲ — ذمی: ہنود ۱۲ — اہل کتاب: یہود و نصاری ۱۲)

لہ منی اور مردار اُس حیوان کے نجس ہین جو خون جہندہ رکھتا ہو خواہ حلال گوشت ہو یا حرام گوشت ۱۲ منہ لہ شیرۂ انگور جو جوش دینے سے سخت ہو گیا ہو اور دو تہائی نہ جلا ہو اور سکر بھی اسمین نہ پیدا ہوا ہو علی الاحوط وہ نجس ہے ۱۲ منہ مدظلہ لہ بعض اوقات آب نجس بھی مطہر ہے جیسے آب قلیل بوقت ازالہ نجاست جب نجاست سے متصل ہوگا تو نجس ہو جائیگا اور محل نجاست کو پاک کر دیگا ۱۲ منہ

Marfat.com

زمین وہ پاک کرتی ہے تہ کفش و موزہ اور تلوار[1] اور نوک عصا کو بشرطیکہ عین نجاست چھوٹ گیا ہو
تیسرے[2] آفتاب وہ پاک کرتا ہے بوریا و حصیر و زمین نجس کو ہر گاہ انکو خشک کرے اور پاک کرتا ہی
اس چیز کو کہ قابل اٹھانے کے نہو مثل دیوار نجس اور درخت اور میوہ جو درخت پر ہو اسوقت کہ وہ
چیزین تر ہون اور آفتاب انکو خشک کرے اور عین نجاست انمین باقی نرہا ہو پاک ہونگی مثلاً
کسی چیز مین گوہ یا خون لگا ہو جبتک کہ وہ دفع نہووے آفتاب کیونکر پاک کریگا مثلاً لڑکے نے
حصیر یا زمین پر موتا ہو اور غوطہ کرنا امکان نہین اسپر پانی ڈالدے اور آفتاب اسکو خشک کرے
پاک ہوجایگا چوتھے آگ وہ[3] پاک کرتی ہے نجس چیز کو مگر جبکہ وہ چیز جل کر راکھ ہوجاوے پانچوین استحالہ
یعنی بدل جانا صورت اور نام نجس چیز کا مثل اسکے کہ منی سے جب بچہ پیدا ہوا وہ پاک ہوا اور خون
کہ وہ پیپ ہوگیا پاک ہے اور کتا نجس ہو جب نمک زار مین گرے اور نمک ہوجاوے پاک ہی
چھٹے انتقال[4] یعنی ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتا رہے مانند لہو آدمی کے جبکہ کھٹمل اور جون کے
پیٹ مین جاوے اسوقت پاک ہو مگر جونک جو آدمی کا خون پیے اس خون کی طہارت ثابت
نہین ہے ساتوین انقلاب مانند اسکے کہ شراب سرکہ ہوجاوے آٹھوین نقص[5] مانند شیرہ انگور کے
جبکہ جوش کھاوے تب نجس ہوتا ہے اور جبکہ دو حصہ پکانے مین کم ہوجاوے پاک ہوتا ہے
نوین اسلام کہ وہ پاک کرتا ہو کافر کو نجاست کفر سے جبکہ وہ مسلمان ہوجاوے پاک ہے
دسوین زوال[6] عین یعنی برطرف ہونا نجاست کا مانند اسکے کہ گھوڑے کے منہ مین لہو لگا ہو

---

[1] تلوار اور مطلق عصا زمین سے نہین پاک ہوسکتے البتہ وہ لکڑی جو راہ چلنے مین پاؤن کی جگہ استعمال ہوتی ہو جیسے لنگڑے کی بیساکھی اسکا وہ حصہ جو بوقت راہ روی زمین سے متصل ہے راہ چلنے مین زمین کی رگڑ سے بعد دور ہوجانے نجاست کے پاک ہوجائیگا ۱۲ منہ مدظلہ [2] نجس لکڑی کا دھوان بھی پاک ہو کوئلہ مین اشکال ہی ۱۲ منہ [3] یعنی اس حیوان کا جزو ہوجاے جسکا خون پاک ہو اسکی مثال مچھر اور پسو بھی ہوسکتے ہین ۱۲ منہ [4] یعنی دو حصے پکانے سے جل جائین اور ایک حصہ باقی رہجائے ۱۲ منہ [5] اسیطرح بواطن انسان سے عین نجاست کا زائل ہوجانا بھی مطہر ہی جیسے کان کے اندر کا سوراخ یا منہ کا اندرونی حصہ وغیرہ یہ سب مقامات زوال عین نجاست سے پاک ہوجاتے ہین بلکہ بعض علماء جیسے صاحب جواہر اعلی اللہ مقامہ فرماتے ہین کہ حیوان اور بواطن انسانی دونون اتصال نجاست سے نجس ہی نہین ہوتے ۱۲ منہ مدظلہ

یا بعضے اعضا مین اسکے لگا ہو پس ایک دفعہ وہ خون برطرف ہو جاوے اثر اسکا نر ہے تو پاک رہتا ہے گیارھوین مسح بطاہر یعنی پاک چیز ناپاک جگہ پر لگنے سے پاک کرتی ہو جیسے جگہ براز کی ڈھیلے یا لتہ یا ردی یا پتھر کے تین مرتبہ پونچھنے سے پاک ہوتی ہو بشرطیکہ نجاست گرد و نواح مخرج کے بھری نہو لیکن وہ ڈھیلے یا لتہ یا ردی یا پتھر خشک و پاک ہون اور تین عدد ہون یہ نہین کہ ڈھیلہ تین کونے کا ہو کہ یہ کافی نہوگا اور موضع بول کو بجز آب خالص کے اور کسی شے سے مثل کلوخ وغیرہ کے پاک کرنا حرام ہے بارھوین[۱۲] تبعیت ہو مانند اسکے کہ ایک شخص مسلمان کافر حربی کے لڑکے کو قید کر کے لاوے وہ لڑکا متابعت سے اس مرد مسلمان کی پاک ہو جاتا ہے اور اسیطرح جب شیرہ انگور جوش کھاوے نجس ہو جاتا ہے جب دو ثلث اسکے پکنے مین کم ہو جاوین چمچہ اور دیگ اور رخت و بدن سب پکانے والے کا پاک ہو جاتا ہے **فائدہ** جھوٹا کل جانورون کا پاک ہے مگر شرط یہ ہے کہ انکے منہ مین نجاست خارجی نہ بھری ہو سواے کافر اور سگ اور خوک کے کہ انکا جھوٹا نجس ہو مگر چوہے کے جھوٹا کھانے سے نسیان کا عارضہ ہوتا ہے اور جو حیوان کہ حالت حیات مین خون جہندہ رکھتا ہو خواہ اسکا گوشت حلال ہو خواہ حرام مگر جب اپنی موت سے مر جاے تو جمیع اجزا اسکے نجس ہو جاتے ہین مگر جن اجزا مین کہ درحالت حیات حس نہو مثل بال اور استخوان اور شاخ اور سم کے کہ یہ پاک رہتے ہین مگر سگ و خوک و کافر کے اجزاے غیر حس بھی نجس رہتے ہین اسی طرح جانوران حلال گوشت کا بول و براز پاک ہے بشرطیکہ نجاست خارجی انسے ملحق نہو اور جانوران حرام گوشت کا بول و براز نجس ہو **فائدہ** چھوہارا[۱] اور کشمش کا حلوا مین پکتے وقت ڈالنا نزدیک جناب شیخ زین العابدین علیہ الرحمۃ کے جائز ہے **طریق طہارت بآب قلیل** جس ظرف کو کہ سگ یا خوک نے چاٹا ہو[۲] اور اسکو طاہر کرنا چاہین لازم ہے کہ اول اس ظرف کو خاک طاہر سے ملین بعدہ تین مرتبہ پانی سے دھوئین اور سات مرتبہ دھونا سنت مؤکدہ ہو اور اگر آب کثیر مثل آب روان یا حوض کے ہو تو بعد خاک طاہر ملنے کے ایک مرتبہ پانی مین اس ظرف کا ڈبونا کافی ہے

طریق طہارت بآب قلیل

---

[۱] انشاء اللہ تعالی کوئی مضائقہ نہین ہو ۱۲ [۲] یا اس ظرف مین پانی وغیرہ پیے تو جب بھی خاک سے مانجنا لازم ہو ۱۲ منہ مدظلہ

اور اگر کوئی کپڑا طفل شیرخوار کے بول سے نجس ہوگیا ہو بشرطیکہ وہ طفل پسر ہوا اور دو برس سے اسکا سن کم ہوا اور غذا اسکی اکثر دودھ ہو تو اس کپڑے پر ایک مرتبہ پانی ڈالنا کافی ہے اور کپڑے کو نچوڑنے کی بھی حاجت نہین ہے اور سوائے طفل شیرخوار موصوف کے دو بار پانی ڈالین اور ہر مرتبہ کپڑا نچوڑین اور اگر سوائے بول کے اور کسی نجاست سے نجس ہوا ہو تو بعد ازالہ نجاست کے ایک مرتبہ پانی ڈالین اور ایک مرتبہ نچوڑین اور آب روان و حوض مین بعد ازالہ نجاست کے ایک مرتبہ ڈبونا کافی ہے نچوڑنا لازم نہین ہے اور اگر مثل توشک و لحاف و تکیہ وغیرہ کے ہو کہ جنکا نچوڑنا مشکل ہو تو انپر پانی ڈالنا اور ملنا کافی ہے اور جان تو کہ جب کوئی کپڑا نجاست رنگدار سے نجس ہوجاے مثل خون اور براز زرد رنگ وغیرہ کے یا کچے رنگ مثل گیرو و نیل یا کسی جوہر وغیرہ کا رنگا ہوا کپڑا نجس ہوجاے تو اس کپڑے کو اسقدر دھوئین کہ اسکا رنگ چھٹنا اسوقت موقوف ہوجائے یعنی اسکا ازالہ نجاست یہی ہے بعدہ اسکو طاہر کرلین اب جو رنگ نجاست کا اس کپڑے مین باقی رہگیا وہ پاک ہے رنگ بالکل برطرف کرنے کی ضرورت نہین ہے اسیطرح نجاست کی بو باقی رہجانے مین بھی قباحت نہین ہے اگر دیگ یا خم وغیرہ کو چاہین کہ آب قلیل سے طاہر کرین تو قدرے پانی اسمین ڈالین اور اس ظرف کو حرکت دین تاکہ پانی اسکے سب طرف مین پہنچ جاوے پھر وہ پانی پھینک کر دوسرا پانی اور ڈالین اور حرکت دیکر پھینکدین تیسری دفعہ مین وہ ظرف پاک ہوجائیگا اور اگر دیگ یا خم زمین مین گڑا ہو تو اسمین پانی ڈال کر ہاتھ سے سب طرف پہونچا دین بعد اسکے دوسرے چھوٹے ظرف سے وہ پانی نکال ڈالین اور تین مرتبہ پانی ڈال کر یہی ترکیب کرین مگر اس چھوٹے ظرف کو ہر مرتبہ طاہر کرتا جائے اور اپنے ہاتھ کو بھی اور اگر کسی قدر پانی اسکی تہ مین رہجائے اسکو پاک لتہ سے اٹھالین اور اس لتہ کو بھی ہر مرتبہ طاہر کرلین یا بدل ڈالین اور اگر کپڑے متعدد نجس ہون اور چاہین کہ ایک ہی مرتبہ طاہر کرلین تو بعد ازالہ نجاست کے کسی ظرف مین مثل لگن یا کٹھرے کے ان کپڑون کو رکھکر پانی ڈالین اور مل کر اور نچوڑ کر پانی پھینکدین اسی طرح تین مرتبہ کرین طاہر ہوجائینگے مگر یہ شرط ہے کہ اول کپڑے رکھین بعد ازان پانی ڈالین

Marfat.com

نہ یہ کہ کٹھرے وغیرہ مین اول سے پانی بھرا ہو وزن آب کر واضح ہو کہ بحساب سیر انگریزی کے جو اسی روپیہ چہرہ دار کا ہوتا ہے آب کر کا وزن دس من ساڑھے چودہ سیر ہوتا ہے اور جو چالیس کا مگر خیال یہ ہے کہ پورے کر بھر پانی سے نجس چیز طاہر نہین ہوسکتی اسلیے کہ ضرور ہے کہ کسی قدر پانی اُس نجس چیز مین رہجائیگا اور باقی پانی کم از کر جو رہیگا وہ خود نجس ہوجائیگا تو وہ چیز طاہر کیونکر ہو گی ہان اگر کوئی نجاست رقیق کر بھر پانی مین گر جائیگی تو وہ پانی پاک رہیگا اسلیے کہ اسکی مقدار مین زیادتی ہوئی ہے نہ کمی پس چاہیے کہ پانی مقدار کر سے بہت زیادہ ہو تاکہ آب کثیر کا اسپر اطلاق ہوسکے۔

فصل دوسری بیان مین غسلون کے پس جاننا چاہیے کہ غسل واجب چھ ہین اول جنابت دوسرا حیض تیسرا نفاس چوتھا استحاضہ پانچوان مس میت چھٹا غسل میت پس غسل جنابت دو طرح سے حاصل ہوتا ہے ایک تو منی نکلنے سے جاگتے یا سوتے مین دوسرے جماع کرنا قبل مین یا دبر مین اگرچہ انزال نہو لیکن بقدر حشفہ سر ذکر داخل ہوا ہو پس جسوقت جنب ہووے اسی وقت غسل کرے اسواسطے کہ جبتک نجس رہتا ہے رحمت خدا سے دور رہتا ہے پس جبکہ ارادہ کرے غسل کا مکان مباح اور جاے پاک پر قرار لیوے اور آب پاک و مباح وخالص بہم پہونچاوے پہلے نجاست اور چکنائی بدن سے دور کرے اور یہ امور واجب ہین پھر ہاتھون کو کہنی تک تین مرتبہ دھوئے تین مرتبہ کلی کرے اور تین مرتبہ ناک مین پانی ڈالے اور یہ امور سنت ہین بعد اسکے نیت کرے کہ غسل جنابت کرتا ہون مین واسطے رفع ہونے حدث کے اور مباح ہونے نماز کے اور واسطے اُن چیزون کے کہ جو غسل سے مباح ہوتی ہین واجب قربۃً الی اللہ اور غسل جنابت مین اختلاف ہے بعضون نے لکھا ہے کہ واجب لنفسہ ہے یعنی جسوقت جنب ہو فوراً غسل کرے مگر فتوے اسپر ہے کہ واجب لغیرہ ہے یعنی واسطے نماز واجب کے واجب ہے مثل وضو کے پس اگر وقت نماز کا آگیا ہو

۵۱ کر ۱۱۲ رطل - رطل ۱۳۰ درہم - درہم ۱۹۰ رتی قدرے کم اس حساب سے کر کا وزن اسی روپیہ سیر کے حساب سے ۹ من ۲۵ سیر ۱۵ چھٹانک کے برابر ہوا ۱۲ منہ ۵۲ جہان جہان نیت معتبر ہے اس سے مقصود یہ ہے کہ امور مذکورہ کا صرف دل مین قصد کرلیوے زبان سے کہنے کی حاجت نہین ۱۲ منہ مدظلہ۔

وزن آب کر

احکام غسل جنابت

Marfat.com

یا اسکے ذمہ کوئی نماز قضا ہو تو یہی نیت کرے جو ابھی مذکور ہوئی اور اگر ابھی وقت نماز نہ داخل ہوا ہو اور اُسکے ذمہ کوئی نماز قضا بھی نہو اور چاہے کہ مین غسل یا وضو کرلون تو یہ نیت کرے غسل جنابت یا وضو کرتا ہون مین واسطے رفع حدث کے قربۃً الی اللہ یعنی لفظ واجب کہے اور مباح ہونے نماز کا نام نہ لے پس یہ غسل اور وضو صحیح ہے سب کام اس سے کرسکتا ہے اور جب وقت نماز کا داخل ہو تو نماز بھی پڑھ سکتا ہے اور واضح ہو کہ بعد غسل جنابت کے نماز کے واسطے وضو کرنا حرام ہے اسی غسل سے نماز پڑھے ہان اگر بعد غسل جنابت کے کوئی نواقض وضو مین سے سرزد ہوگیا ہو مثلا اسکے کہ ریح نکل گئی یا سو گیا تو یہ غسل تو صحیح رہا مگر نماز کے لیے وضو کرنا لازم ہوگیا اکثر ناواقف لوگ اعتراض کرتے ہین کہ جب غسل جنابت واجب لغیرہ ہے یعنی واسطے نماز واجب کے واجب ہے تو جو شخص تارک الصلوۃ ہو یعنی نماز نہ پڑھتا ہو وہ چاہیے کہ غسل جنابت بھی نکرے اور اگر کرے تو نیت کیا کرے کیونکہ وہ نماز تو پڑھتا ہی نہین ہے جواب یہ ہے کہ جب نماز اسکے ذمہ قضا ہے تو اسکا ادا کرنا بھی اسکے ذمہ واجب ہے اور اس نماز کے ادا کرنے کے لیے غسل بھی واجب ہوا پس دونون امر یعنی غسل کرکے نماز کا پڑھنا اسپر واجب ہین اور نیت بھی غسل کی وہی ہے جو ذکر ہوئی اب اگر یہ غسل کرے اور نماز نہ پڑھے یا غسل بھی نکرے یا دین اسلام ہی کو چھوڑ دے یا مرتد ہو جائے تو وہ جانے اور اسکا خدا پس نیت کرتے ہی فوراً سر و گردن کو داہنے[1] ہاتھ سے تین مرتبہ دھوئے بعد اسکے بدن داہنی جانب کندھے سے سر انگلیون تک پانون کی تین مرتبہ دھوئے اسطرح کہ پانی سب اعضا پر جاری ہو پھر بائین طرف کندھے سے سر انگلیون تک پانون کی تین مرتبہ دھوئے ناف اور آگا پیچھا دونون طرف سے پانی ڈالنے مین دھوئے اور باقی بدن پر اس طور سے جاری کرے کہ سب اجزاے بدن پر پہونچے اور بالون اُٹھا دے کہ نیچے بھی انکے دلنے کے جاری ہو اور اگر انگوٹھی چھلا پہنے ہو تو ہلا دے کہ پانی نیچے اسکے پہونچے یا نکال رکھے اور اگر کان[2] یا ناک مین سوراخ ہون تو انمین بھی بذریعہ تنکے وغیرہ کے پانی پہونچا دین اور اس

[1] ایک ایک مرتبہ دھونا واجب ہے اور تین تین مرتبہ مستحب ہے داہنے کی خصوصیت نہین ہے ۱۲ [2] کان ناک کے سوراخ مین پانی پہونچانا احوط ہے ۱۲ منہ مدظلہ

ترتیب کے غسل کو غسل ترتیبی کہتے ہین اگر غسل ارتماسی کرے یعنی غوطہ لگا کے نہاوے پس بعد دور کرنے نجاست کے کنارے حوض یا نہر کے قرار لیوے اور ایک جزو اعضاے بدن سے مقدم رکھے مثلاً انگلی یا ایک پانوٗن پیش کرے اور نیت کر کے اس جزو کو داخل آب کرے اور باقی بدن کو بلا فاصلہ تابع اُس جزو کے کرے پانی کے اندر جاوے اور پانوٗن کو اٹھا لے زمین سے کہ پانی نیچے تلوون کے گذر جاوے بہتر ہے کہ غسل ترتیبی کو اختیار کرے کہ یہ سہل ہے اور اسمین خدشہ باقی نہین رہتا اور درمیان غسل کے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کا کہنا ترک نکرے کہ شیطان دور ہوتا ہے اور غسل مین موالات نہین ہے یعنی یہ ضرور نہین ہے کہ سر کے دھونے کے ساتھ ہی جانب راست بدن کو دھوئے بخلاف وضو کے کہ اسمین موالات ہے پس اگر سر و گردن کے دھونے کے بعد پہر بھر کے جانب راست بدن کو دھوئے اور پھر اسکے بعد پہر بھر کے جانب چپ بدن کو دھوئے تب بھی غسل صحیح ہے اور واضح ہو کہ غسل چاہے واجب ہو چاہے سنت ترکیب سب کی ایک ہے مگر نیت مین فرق ہے جسطرح کا غسل ہوگا ویسی اسکی نیت بھی ہوگی

احکام زنان جاننا چاہیے کہ مرد اور عورت نیت مین غسل جنابت کی برابر ہین اگر غسل حیض و نفاس و استحاضہ ہو تو عورت نام اسکا لیوے اور اگر عورت کو غسل جنابت و حیض وغیرہ یکبارگی واقع ہون تو نیت جنابت کی کفایت ہے نام لینا سب کا کچھ ضرور نہین ہے اسیطرح اگر مرد کو بھی غسل جنابت اور مس میت واقع ہون تو نام لینا جنابت کا کفایت ہے اور جس ترتیب سے غسل جنابت ہے اسیطرح سے غسل حیض کرے اور وضو غسل حیض مین واسطے پڑھنے نماز کے واجب ہے۔ احتیاط یہ ہے کہ غسل سے پہلے وضو کرے

احکام زنان

احکام ایّام حیض

کم نہین مین دن سے دس سے زیاد وہ لہو خون استحاضہ ہے اور کمتر کی حد نہین اسکے	حیض کا خون اسکو رکھ تو یاد کہتے ہین جننے کے لہو کو نفاس پاک جب ہووے غسل و کرلے	اور دس دن سے جو زیادہ ہے دس دن اکثر ہین اسکو کرے قیاس ساتھ جننے کے گر نہ دیکھے لہو

Marfat.com

غسل واجب نہین یہ سن لے تو	ہو لہو ساتھ جو ولادت کے	یا ولادت کے بعد وہ آوے
واسطے اسکے غسل ہے درکار	غور کر اسکو دل مین لے دیندار	وقت مین درد کے بلا وسواس
جو لہو آوے وہ نہین ہی نفاس	بلکہ وہ خون استحاضہ جان	یا کوئی اور عارضہ پہچان

مسائل احکام زنان در نظم

زن حائض کے سن لے احکام	خط قرآن کا چھونا بھی ہے اسپہ حرام	اور نام خدا و نام رسول
اور ائمہ جو حق کے ہین مقبول	نہ لگاوے وہ انکے نام کو ہات	ہی حرام اسپہ دل سے سن یہ بات
اور پڑھنا بھی چار سورون کا	ہی حرام اسپہ دون تجھے تبلا	ایک الف لام میم سجدہ ہے
دوسرا حم سجدہ ہے	اور والنجم تیسرا پہچان	چوتھا اقرا باسم ہے تو جان
اور حرام اسپہ طوف کعبہ ہے	جسطرح سے نماز و روزہ ہے	اور مسجد مین اسکا کرنا قرار
ہے حرام اسپہ یاد رکھ ہشیار	اس سوا اور غسل کی حاجت	جبکی ہو اسکی ہے یہی حالت
جیسے ہووے جنبی ہوئی کوئی زن	یا جنب مرد و زن ہون سن یہ سخن	کعبہ و مسجد مدینہ مین
ہونا داخل بھی ہی حرام انھین	اور مسجد مین اسطرح کوئی شے	جا کے رکھنا حرام انپر ہے
خواہ جلدی ہو یا درنگ کرین	یا کہ باہر سے چیز کچھ پھینکین	پر لے آنا درست ہے شے کا
یون ہی شرح صغیر مین ہے لکھا	پاک جبدن تلک نہ عورت ہو	نہ کرے روزہ و نماز کو وہ
اور جب پاک ہووین فی الفور	وہ کرے غسل ہی کہا جس طور	پاک جبتک نہووے یہ سن لے صاف
ہے ان ایام کی نماز معاف	اور روزہ جو آمین وہ رکھے	ہے یہ واجب قضا بجا لاوے

واضح ہو کہ یہ چار سورے قرآن شریف کے جو مذکور ہوئے انکے سوا اور تمام قرآن شریف پڑھنا جنب و حائض وغیرہ کو درست ہی بشرطیکہ یاد ہو یا دور سے قرآن مین دیکھ کے پڑھے اگر ممکن ہو اور دوسرا شخص ورق الٹتا جاوے[۱] اول سورۂ الم السجدہ یہ اکیسوین پارہ اُتل مآ اُوحی مین بعد نصف کے واقع ہے دوسرا سورہ حم سجدہ یہ چوبیسوین پارہ

[۱] اسطرح ورق الٹنا کہ کتابت قرآن مین کوئی ایسا حصہ جسم کا نہ لگے جسمین روح حلول کیے ہوئے ہے حرام نہین ہی ۱۲ منہ مد ظلہ

Marfat.com

فمن اظلم مین قریب ثلث کے واقع ہے تیسرا سورۂ والنجم یہ ستائیسوین پارہ قال فما خطبکم
مین قریب ربع کے واقع ہے چوتھا سورۂ اقرا اسکا نام سورۂ علق بھی ہے یہ تیسوین پارہ عم مین قریب
ثلث کے واقع ہے واضح ہو کہ حیض اُس خون کو کہتے ہین جو بعد بلوغ عورت کے رحم سے باہر
آوے اور وہ خون اکثر سیاہ اور گرم گرم آتا ہے اور تین دن سے کم اور دس روز سے زیادہ
نہین ہوتا پس عورت بمجرد دیکھنے خون کے اگرچہ بصفت حیض ہو نماز و روزہ ترک کریگی لیکن اگر
خون قبل تین روز کے بند ہو گیا تو وہ خون حیض شمار نہ کیا جاویگا اور جو نمازین اسنے بخیال حیض
ترک کی تھین انکو ادا کریگی اور اگر عورت صاحب عادت عددیہ و وقتیہ ہے یعنی اسکو عادت
ہے کہ مثلاً پہلی تاریخ سے چھٹی یا ساتوین تاریخ تک برابر ہمیشہ خون آیا کرتا ہے اور اتفاق سے
کبھی قبل عادت کے موقوف ہو گیا تو چاہیے کہ وہ عورت استبرا کرے یعنی روئی کو اندر فرج
کے رکھے اور تھوڑی دیر صبر کرکے نکال کے دیکھے اگر روئی مین خون بھرا ہے تو ابھی حیض باقی
ہے اور اگر روئی صاف نکلے تو واجب ہے کہ فوراً غسل کرکے نماز پڑھے انتظار اپنی
عادت کا نہ کرے اور نہ یہ خیال کرے کہ ہمکا نہان دسوین دن ہوتا ہے دسوین ہی روز
غسل کرنا چاہیے اگر ایسا کریگی تو گنہگار ہوگی اور نمازین اسکے ذمہ قضا رہینگی خلاصہ یہ ہے
کہ جسوقت خون آنا موقوف ہو فوراً غسل کرے اور نماز پڑھے اور معلوم رہے کہ سوائے غسل
جنابت کے اور غسل سے بغیر وضو کے نماز صحیح نہین ہے پس چاہیے کہ عورت قبل کرنے غسل
حیض وغیرہ کے اول وضو واسطے پڑھنے نماز کے کرلے بعدہ غسل کرے[۱] احکام استحاضہ
اس خون کے آنے کو ہندوستان کی عورتین اکثر پانوُن کا چھٹنا بولتی ہین پس جو خون کہ
عورت کو ایام عادت حیض سے زیادہ آوے وہ خون استحاضہ ہے مثلاً عورت کو عادت
ہے کہ ہر مہینہ مین اسکو چار یا پانچ یا چھ روز خون حیض آتا ہے تو اتنے روز وہ حائض شمار
کیجائیگی اور اسکے بعد جو خون آیا کریگا اسکو استحاضہ مین محسوب کریگی یا اگر عادت نہین ہے

[۱] یا غسل کے بعد وضو کرے ۱۲ منہ مدظلہ۔

احکام استحاضہ

اور بعد مختلف سکو حیض آتا ہے اور دونون کی قید نہین رہتی ہے تو بعد دس روز کے ہر طرح اس خون کا نام استحاضہ ہے اور اسکی تین قسم ہین امتحان اُسکا یہ ہے کہ عورت روئی اپنی فرج مین رکھے اور تھوڑی دیر صبر کرکے نکال کے دیکھے اگر خون روئی کے اوپر لپٹ کے رہگیا ہے اور اندر روئی کا تر نہین ہوا تو وہ استحاضہ قلیلہ ہے حکم اسکا یہ ہے کہ عورت نماز پڑھے مگر ہر نماز کیواسطے علیحدہ علیحدہ وضو کرے یعنی پانچ نمازین پانچ وضو سے پڑھے اور ہر مرتبہ روئی بھی بدلتی جائے اور اگر روئی اتنی ہی دیر مین بالکل خون مین ڈوب گئی مگر خون اس روئی سے پھوٹ کر جاری نہین ہوا تو وہ استحاضہ متوسطہ ہے حکم اسکا یہ ہے کہ نماز صبح کے وقت وضو کرکے غسل استحاضہ کرے اور نماز صبح پڑھے باقی نمازین ظہر وعصر ومغرب وعشا الگ الگ چار وضو سے پڑھے اور روئی بدستور بدلتی جائے اور اگر روئی اس خون کو نہین روک سکتی بلکہ خون اس روئی کو توڑ کر باہر جاری ہوگیا ہے اور باہر گدی رکھنے کی احتیاج ہے تو یہ استحاضہ کثیرہ ہے حکم اسکا یہ ہے کہ ایک غسل صبح کی نماز کے لیے کرے اور ایک غسل ظہر وعصر کی نماز کے لیے اور ایک غسل مغرب وعشا کی نماز کے لیے باقی حکم وضو کا بدستور یعنی ہر نماز کے لیے الگ وضو کرتی جائے اور کپڑا باہر کا اور روئی اندر کی ہر مرتبہ بدلتی جائے اور ایام استحاضہ مین جسطرح نماز پڑھنے کا حکم ہے اسیطرح روزہ بھی قضا نکرے برابر روزہ رکھے جائے کہ صحیح ہے گویا یہ خون بمنزلہ ایک عارضہ کے ہے اور اسی لیے حیض سے اسکا حکم علیحدہ ہے جیسا کہ بیان ہوا **فصل تیسری بیان وضو مین** جب مکلف ارادہ وضو کا کرے اول اعضائے بدن اور کپڑے چاہیے کہ پاک ہون اور مکان مباح پر بیٹھے اور پانی پاک ومباح وخالص بہم پہونچاوے بعد اسکے مسواک کرے کہ بارہ فائدہ ہین ایک[1] تو پاک کرنے والی دانتون کی ہے آنکھون[2] کو جلا دیتی ہے اور موجب[3] خوشنودی خدا ہے بلغم[4] کو دفع کرتی ہے حافظہ[5] زیادہ کرتی ہے دانتون[6] کو سفید کرتی ہے اور حسنات[7] مضاعف

ملہ اگر اعضائے وضو نجس ہون یا مکان وضو یا آب وضو غصبی ہو اور مالک کی اجازت نہو یا آب وضو نجس یا مضاف ہو تو وضو صحیح نہین ہے ۱۲ منہ مدظلہ۔

Marfat.com

کرتی ہے اور جڑ دانتون کی مضبوط کرتی ہے بھوک کو زیادہ کرتی ہے روشنی چشم کو زیادہ کرتی ہے
اور پانی بہنا آنکھون سے موقوف کرتی ہے اور ملائکہ خوشنود ہوتے ہین فوائد مسواک کرنے کے
بہت ہین حضرات ائمہ علیہم السلام نے فرمایا دو رکعت نماز مسواک کر کے بہتر ہے ستر رکعت
نماز سے کہ جو بے مسواک پڑھی جاوے اور مسواک شاخ کی ہوا ور بعد مسواک کرنے کے
تین مرتبہ کلی کرے کتاب محاسن مین جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے وارد ہے جب تم
مین سے کوئی شخص وضو کرے اور بسم اللہ نہ کہے تو شیطان کا قابو وضو مین اسکے ہوتا ہے اور
تفسیر جناب امام حسن عسکری علیہ السلام مین وارد ہے کہ اگر کہے بندہ اول وضو مین بسم اللہ الرحمن الرحیم
تو پاک ہونگے سب اعضا اسکے گناہون سے طریق وضو اول دو مرتبہ دونون ہاتھ پہونچے تک
دھووے اسوقت پڑھے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ جَعَلَ
الۡمَآءَ طَهُوۡرًا وَلَمۡ یَجۡعَلۡهُ نَجِسًا پھر تین مرتبہ کلی کرے اور یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ لَقِّنِیۡ حُجَّتِیۡ یَوۡمَ
اَلۡقَاکَ وَاَطۡلِقۡ لِسَانِیۡ بِذِکۡرِکَ وَشُکۡرِکَ پھر ناک مین تین مرتبہ پانی ڈالے اور یہ کہے اَللّٰهُمَّ
لَا تُحَرِّمۡ عَلَیَّ رِیۡحَ الۡجَنَّۃِ وَاجۡعَلۡنِیۡ مِمَّنۡ یَشُمُّ رِیۡحَهَا وَرَوۡحَهَا وَرَیۡحَانَهَا وَطِیۡبَهَا پھر
نیت کرے کہ وضو کرتا ہون مین واسطے رفع حدث کے اور مباح ہونے نماز وغیرہ کے واجب قربۃً
الی اللہ بعد اسکے ایک چلو پانی بے توقف منھ پر ڈالے فرق نہو نیت اور پانی ڈالنے مین اور ابتدا
جگہ جمنے سر کے بال سے کرے اور ٹھوڑی تک دھووے اور چوڑائی منھ کی اسقدر دھووے کہ
جہان تک انگوٹھا اور بیچ کی انگلی گھیر لے اسوقت یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بَیِّضۡ وَجۡهِیۡ یَوۡمَ
تَسۡوَدُّ فِیۡهِ الۡوُجُوۡهُ وَلَا تُسَوِّدۡ وَجۡهِیۡ یَوۡمَ تَبۡیَضُّ فِیۡهِ الۡوُجُوۡهُ بعد اسکے ایک چلو پانی
سے داہنے ہاتھ کو کہنی سے انگلیون کے سر تک دھووے ایسا پانی ہو کہ جاری ہو جاوے اور دوسرے
ہاتھ سے اعانت دے کہ پانی سب طرف پہونچ جائے مگر ہاتھ کہنی سے نیچے کی طرف جائے ایسا نہو

احکام وضو و غسل

سلہ اگر بعد بول یا خواب کے وضو کرے تو ایک مرتبہ دونون ہاتھ دھوئے اور اگر بعد غائط کے وضو کرے تو دو مرتبہ
دھوئے ۱۲ منہ سلہ بعض کتب مین یہ فقرہ بھی ہے وَاجۡعَلۡنِیۡ مِمَّنۡ تَرۡضٰی عَنۡهُ ۱۲ منہ مدظلہ

نیچے سے اوپر کی طرف جائے اور اگر انگلی مین انگوٹھی وغیرہ ہو تو اسکو حرکت دے کہ پانی اسکے اندر جاری ہو جائے اور مرد کہنی کی پشت پر پانی ڈالے اور عورت کہنی کے شکم کی طرف پانی ڈالے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَالْخُلْدَ فِی الْجِنَانِ بِیَسَارِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا پھر اسی طرح بائین ہاتھ کو بھی دھووے اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَھْرِیْ وَلَا تَجْعَلْھَا مَغْلُوْلَۃً اِلٰی عُنُقِیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ مُّقَطَّعَاتِ النِّیْرَانِ جب دھو چکے پس آب وضو کو رومال وغیرہ سے خشک نہ کرے کہ مکروہ ہے اور اسی آب وضو کی تری سے مسح پیش سر کا کرے کہ اوپر پیشانی کے ہے بقدر تین انگلیون کے عرض مین اوپر سے نیچے آوے اس طور کہ منہ کی تری سے نہ ملے جو کہ وضو کی تری ہے **فائدہ** اگر سارے سر پر بال ہون تو مانگ نکال لے[۱] اور اگر تیل سر مین پڑا ہو تو موضع مسح پر سے پونچھ ڈالے اسلیے کہ تیل پر مسح درست نہین ہے اور اگر اچیانا مسح سر کرنے مین انگلیان نیچے تک چلی آئین اور پیشانی کے پانی مین بھر جائین تو پاؤن کا مسح ہتیلی سے کرے اور مسح سر کرنے مین یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَبَرَکَاتِکَ وَعَفْوِکَ پھر تمام ہتیلی داہنے ہاتھ سے داہنے پاؤن کا مسح کرے اور اسی طور پر بائین ہاتھ سے بائین پاؤن کا مسح کرے اسوقت یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْہِ الْاَقْدَامُ وَاجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جب وضو سے فارغ ہو کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوۃِ وَتَمَامَ رِضْوَانِکَ وَالْجَنَّۃَ **فائدہ** وضو مین موالات شرط ہے یعنی پے در پے افعال کا بجالانا درمیان مین توقف نہ کرنا چاہیے اور مسح ہر دو پا مین ترتیب[۲] ضرور نہین ہے چاہے پاے چپ کو مقدم کرے چاہے دونون پر ساتھ ہی مسح کرے دوسری دعا یہ ہے کہ تفسیر جناب امام حسن عسکری علیہ السلام مین جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وارد ہو کہ اگر کہے بندہ آخر وضو یا آخر غسل جنابت مین یہ دعا

بیان مسح

دعا

[۱] مانگ نکالنا ضروری نہین ہے بلکہ سر کے ان بالون پر مسح کر سکتا ہے جو حد راس سے خارج نہون ۱۲ منہ [۲] اگرچہ ترتیب مسح پا مین واجب نہین ہے مگر احوط ہے کہ پاے راست کو مقدم کرے یا دونون پر ایک ساتھ مسح کرے ۱۲ منہ مدظلہ۔

Marfat.com

پراگندہ ہوتے ہین سب گناہ اسکے جیسے کہ پراگندہ ہوتے ہین پتے درخت کے پیدا کرے گا خدا تعالی بعدد ہر قطرہ کے قطرات وضو یا غسل سے اسکے فرشتے جو تسبیح و تقدیس و تہلیل کرینگے خدا کی اور صلوٰۃ بھیجین گے محمد اور آل محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور ثواب اسکا واسطے اس وضو کرنے والے اور غسل کرنے والے کے لکھین گے دعا یہ ہے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّكَ وَخَلِيْفَتُكَ بَعْدَ نَبِيِّكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاَنَّ اَوْلِيَآءَهٗ خُلَفَآءُكَ وَاَوْصِيَآءَهٗ اَوْصِيَآءُكَ اور مکروہ ہے وضو کرنا اس پانی سے کہ جو آفتاب مین گرم ہوا ہو یا رنگ یا بو یا مزہ اسکا تغیر پایا ہو اسیطرح مکروہ ہے وضو کرنا اس برتن سے کہ جس پر صورت حیوان کی نقش ہوئی ہو اور سنہرے روپہلے برتن سے اور وضو کرنا اس پانی سے کہ جھوٹا (پس خوردہ ۱۲) اس حیوان کا ہو کہ گوشت کھانا اسکا مکروہ ہو مانند گھوڑے و خچر کے فائدہ ظروف طلائی و نقرئی مصرف مین لانا اور انمین کھانا پینا وغیرہ مرد اور عورت دونون پر حرام ہے اور وضو کا پانی جمع کرکے دوبارہ اس سے وضو کرنا جائز ہے مگر غسل کے پانی سے دوبارہ غسل اور وضو کرنے مین اجتناب احوط ہے اور وضو کی توڑنے والی چیزین گیارہ ہین اول پیشاب دوسرے پخانہ تیسرے پاد چوتھے سونا ایسا کہ بیخبر ہوجاوے اور دیکھنا سننا موقوف ہوجائے پانچوین جو چیز عقل کو زائل کردے مانند شراب بوزہ وغیرہ کے چھٹے حیض ساتوین استحاضہ آٹھوین نفاس نوین چھونا مردہ بے غسل شدہ کا دسوین ہرگاہ[۱] یقین ہو کہ حدث صادر ہوا اور شک رکھتا ہو کہ وضو کیا یا نہین کیا گیارھوین ہرگاہ یقین رکھتا ہو کہ حدث صادر ہوا اور وضو بھی کیا لیکن شک کرتا ہے کہ پہلے وضو کیا یا حدث پہلے ہوا

بیان قرآنی سجدون کا

سجدے قرآن مجید کے پندرہ ہین مگر واجب انمین چار ہین پہلے سورۂ الٓمّ سجدہ مین بعد

---

[۱] اگرچہ دسوین اور گیارھوین صورت مین وضو واجب ہے مگر ان دونون کا شمار نواقض وضو مین نہین ہے چنانچہ بعد اس شک کے اگر پھر یقین طہارت ہوجائے تو اب دوسرا وضو کرنا واجب نہوگا ۱۲ منہ مدظلہ۔

دعا بعد وضو و غسل

نواقض وضو

Marfat.com

وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ کے دوسرے سورہٗ حٰمٓ سجدہ کا مین اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ پر اور مذہب اہل سنت مین وَهُمْ لَا يَسْأَمُوْنَ پر سجدہ کرتے ہین یعنی ایک آیت بعد تیسرے سورہٗ وَالنَّجْمِ کے آخر سورہ پر چوتھے سورہٗ اِقْرَأْ کے آخر سورہ پر اور یہ سجدے واجب ہوتے ہین جبکہ آیہ تمام پڑھا جاوے یا تمام آیہ سُنا جاے پس سامع وقاری دونون پر سجدہ واجب ہے کہ فوری بجالاوے اور اگر آیت سجدے کے بعض لفاظ پڑھے جائین یا بعض لفاظ سنے جائین یا فقط آنکھ سے اس آیہ کو دیکھے اور پڑھے نہین تو سجدہ واجب نہین ہوتا اور اس سجدہ مین طہارت اور روبقبلہ ہونا شرط نہین ہی باوضو ہونا کیسا بلکہ جنب و حائض وغیرہ بھی سجدہ کرلین اپنی اسی حالت مین البتہ جسپر سجدہ کرین وہ وہی چیز ہو جسپر سجدہ درست[1] ہے اور اسکا بیان نماز کے سجدہ مین بتفصیل ہی پس اگر ان چیزون مین کوئی موجود نہو تو پاک کپڑے پر سجدہ کرے اور اگر یہ بھی نہو تو اپنی پشت دست پر غرضکہ اس سجدہ مین تاخیر جائز نہین ہے اور سجدہ[2] مین جا کے اگر تین مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ کہلے کافی ہے یا ایک مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وَبِحَمْدِهٖ

فصل چوتھی تیمم کے بیان مین

جاننا چاہیے جس شخص کو کہ پانی تلاش[3] اور قیمت سے بھی میسر نہو یا کوئی مرض لاحق ہوا اور یقین رکھتا ہو کہ پانی ضرر کریگا یا خوف ہو کہ مرض پیدا کرے گا

---

[1] جن چیزون پر سجدہ نماز صحیح ہوتا ہے حتی الامکان انکی رعایت اولی ہے ۱۲ منہ [2] کوئی خاص دعا سجدہ قرآن کے لیے واجب نہین ہے جو دعائین ذیل مین لکھی جاتی ہین ان کا پڑھنا مستحب ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اِيْمَانًا وَّتَصْدِيْقًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عُبُوْدِيَّةً وَّرِقًّا سَجَدْتُّ لَكَ يَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا لَا مُسْتَنْكِفًا وَّلَا مُسْتَكْبِرًا بَلْ اَنَا عَبْدٌ ذَلِيْلٌ خَائِفٌ مُّسْتَجِيْرٌ احوط ہے کہ سجدہ قرآن مین یہ دعا پڑھے سَجَدْتُ لَكَ يَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا لَا مُسْتَكْبِرًا عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا مُسْتَنْكِفًا وَّلَا مُتَعَظِّمًا بَلْ اَنَا عَبْدٌ ذَلِيْلٌ خَائِفٌ مُّسْتَجِيْرٌ [3] ان صورتون کے سوا اور بھی صورتین جواز تیمم کی ہین مثلاً یہ کہ پانی ایسے مقام پر ملتا ہے کہ اگر یہ لینے جائے تو اسکے عرض یا مال یا جان کے ضیاع کا خوف ہے یا پانی اتنا ہے کہ وضو یا غسل کرنے کے بعد اسکے پینے کے لیے نہین رہتا جسمین ہلاکت کا خوف ہے خلاصہ یہ ہے کہ تین وقتون مین تیمم جائز ہے اور اسکی بہت سی شکلین ہین ایک یہ کہ پانی اسکو دستیاب نہو سکے اسکی متعدد صورتین ہین دوسرے یہ کہ پانی کے استعمال کرنے سے خوف ہو ہلاکت کا اسکی بھی بہت سی صورتین ہین تیسرے یہ کہ نماز کا وقت تنگ ہو کہ اگر وضو یا غسل کرے گا تو وقت نماز باقی نہ رہے گا لهذا جلدی سے تیمم کرکے نماز پڑھ لے ۱۲ منہ مدظلہ۔

Marfat.com

یا وقت نماز کا بہت تنگ ہوا ایسا کہ وضو یا غسل کرنے تک نماز قضا ہو جائیگی اس وقت بدل وضو یا غسل کے تیمم کرنا چاہیے مگر لازم ہے کہ اعضاے وضو قبل تیمم کے پاک ہوں پہلے نیت کرے تیمم کرتا ہوں میں بدل وضو یا غسل کے واسطے مباح ہونے نماز کے واجب قربۃً الی اللہ پس ساتھ ہی نیت کے دونوں ہتھیلیوں کو زمین یا مٹی پاک و مباح پر مارے اس طور سے کہ آخر نیت اور اول ہاتھ مارنا ایک ہو پھر دونوں ہتھیلیوں سے مسح پیشانی کا کرے جہاں سے بال جمتے ہیں ناک کے سر تلک اور دونوں جانب کی بھوین اور تمام پیشانی دونوں طرف مسح میں گھیرے پھر بائیں ہاتھ کی ہتیلی سے داہنے ہاتھ کی پشت دست کو بند دست سے انگلیوں کے سر تلک مسح کرے پھر داہنے ہاتھ کی ہتیلی سے بائیں ہاتھ کی پشت کو بھی اسیطرح مسح کرے پھر دوسری ضرب مارے اور اس ضرب سے دونوں ہاتھوں کی پشت کو مسح کرلے پہلے داہنے ہاتھ کی پشت کو پھر بائیں ہاتھ کی پشت کو جس طرح ابھی ذکر ہوا یہی ترکیب کربلاے معلے میں رائج ہے بموجب فتواے جناب شیخ زین العابدین علیہ الرحمۃ کے اب واضح ہو کہ تیمم اشیاے مفصلۂ ذیل پر جائز ہے پہلے خاک خالص پر اور خاک سے مراد یہ ہے کہ اسکو کچا کر لیا ہو اگر یہ ممکن نہو تو زمین[1] پر اسکے بعد ریگ[2] یعنی بالو پر اسکے بعد سنگ[3] یعنی پتھر پر اسکے بعد غبار پر اسکے بعد گیلی مٹی پر مگر خاک مقدم ہے سفید ہو یا سیاہ یا سرخ یا زرد اور خاک قبر و خاک مستعمل ریگ و سنگریزہ پر بھی جائز ہے بلکہ اینٹ اور سفال مگر خام یعنی غیر پختہ پر بھی صحیح ہے اور غبار سے مراد یہ ہے کہ جو کپڑے یا گھوڑے کے زین وایال پر ہو اگر یہ غبار ان چیزوں سے علیحدہ کرنا ممکن نہو والا کپڑے پر سے غبار کو جمع کرکے تیمم کرے اور اگر پتھر میسر آئے ساتھ غبار یا ساتھ گیلی مٹی کے تو احوط یہ ہے کہ دونوں پر علیحدہ علیحدہ تیمم کرے اور یہ بھی لازم ہے کہ مقام تیمم کرنے کا غصبی نہو اور اگر زمین بلند مانند ٹیلہ بلے صحرا کے ہو تو اولی ہے اور تیمم کے وقت انگلیاں جدا جدا ہوں اگر انگوٹھی چھلا ہاتھ میں ہو تو

---

[1] خاک زمین پتھر پر تیمم کرسکتا ہے اگر یہ نہ ملیں تو ریت پر یعنے بالو پر اگر وہ بھی نہو تو غبار پر ۱۲ منہ [2] [illegible] تیمم کرنا کافی ہے انشاء اللہ ۱۲ منہ مد ظلہ۔

86238

Marfat.com

خیال رکھے اور تیمم آخر وقت کرے کہ شاید پانی ملجاوے یا بیماری دفع ہو جاوے اور اگر تیمم[1] اون چیزون کے لیے مثل مس کتابت قرآن یا تلاوت قرآن یا سنتی نماز پڑھنے یا نماز قضا پڑھنے کے لیے کیا ہو تو اس سے دوسری نماز واجب یومیہ موجودہ بھی پڑھ سکتا ہے اور جن چیزون سے غسل و وضو ٹوٹ جاتا ہے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے اور تیمم بدل غسل کرنے سے غسل اسکے ذمہ سے ساقط نہین ہوتا جب عذر برطرف ہو غسل کرے **فائدہ** اکثر لوگ تھیلی مین خاک بھر کے اسپر تیمم کرتے ہین اور اس طرح کی تھیلی سفر مین اپنے ہمراہ رکھتے ہین پس یہ تیمم درست نہین اسلیے کہ خاک کے ہوتے ہوے غبار پر تیمم درست نہین اور خاک تھیلی مین موجود ہے پس چاہیے کہ تھیلی[2] سے خاک باہر نکال کے تیمم کرے پھر تھیلی مین بھر لے

باب چوتھا بیان ثواب نماز اور عذاب ترک نماز مین

واضح ہو کہ نماز ستون دین ہے اور بہترین عبادات ہے وارد حدیث ہے کہ نزدیک نہین ہوتا بندہ خدا سے بعد پہچاننے خدا کے ساتھ کسی چیز کے کہ بہتر نماز سے ہو یعنی نماز سے نزدیکی خدا کی حاصل ہوتی ہے اور فرمایا کہ پہلے جس چیز سے کہ بندہ سوال کیا جائیگا وہ نماز ہے اگر نماز قبول ہے اسکی تو سارے اعمال و عبادات اسکے قبول ہونگے اور اگر نماز مقبول نہوگی تو کوئی عمل و عبادت اسکی مقبول نہوگی اور نماز واجب ہے ہر بالغ و عاقل پر عورت کو نوین برس اور مرد کو پندرھوین برس یا جب علامت بلوغ کی ظاہر ہو کہ وہ احتلام[3] یا حیض کا ہونا یا موے زہار کا نکلنا ہے اگرچہ سن مذکور سے پہلے یہ علامتین ظاہر ہون اور جسکی نمازین بسبب کسی عذر کے قضا ہوئی ہون عورت ہو یا مرد جلدی ادا کرین کہ دنیا سے مشغول الذمہ نجاوین **فائدہ** کتاب[4] مصباح کفعمی مین امیرالمومنین علیہ السلام سے

---

[1] اگر یہ تیمم بہ نیت قربت مطلقہ ہو تو نماز واجب اس سے پڑھ سکیگا ۱۲ منہ [2] یعنی تھیلی مین جو خاک ہے اسپر تیمم کرے لیکن اگر خاک کے باہر نکالنے کی ضرورت ہو تو باہر نکال کے ورنہ اسی تھیلی کو کھول کے خاک کو پھیلا کر اسی پر تیمم کرے ۱۲ منہ [3] اگر لڑکی کو نو برس سے قبل خون آئے تو وہ خون حیض نہین ۱۲ منہ [4] اس حدیث سے یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ اس عمل سے اسکی قضا نمازین ساقط ہو جائینگی۔ کیونکہ جسپر نمازین قضا ہین اور وہ نہین جانتا کہ کتنی ہین کہ اتنی نمازین اسکو پڑھنی چاہیین کہ یقین یا ظن غالب اسکو ہو جائے کہ اب کوئی نماز اسپر باقی نہین رہی ۱۲ منہ مدظلہ۔

Marfat.com

در بارۂ کفارۂ نماز منقول ہے کہ ایک روز جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ وہ حضرت فرماتے تھے کہ میری امت مین سے جس شخص کی نمازین ایام جہالت مین ترک ہوئی ہون اور وہ شخص اس فعل پر اپنے نادم اور منفعل ہوا اور مقدار نماز ترک شدہ کی بھی نہ جانتا ہو پس اسکو چاہیے کہ شب دوشنبہ کو پچاس رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کے بعد سلام پھیرے اور ہر رکعت مین بعد سورۂ حمد کے ایک ایک مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے بعد کل نمازون کے سو مرتبہ پڑھے أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ اور سو مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اور سو مرتبہ کہے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بعد اسکے توبہ وتضرع وزاری درگاہ خدا مین کرے تو حق تعالیٰ اسکو معاف کریگا اگرچہ سو برس کی نمازین اس سے ترک ہوئی ہون

کفارہ نماز

ثواب اور فوائد نماز پڑھنے کے بہت ہین انمین سے چالیس فائدے یہ ہین کتاب جامع الاخبار مین وارد ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز پنجگانہ موجب خوشنودی خدا ہے اور دوستی فرشتون کی ہے اور طریقہ پیغمبرون کا ہے اور نور معرفت ہے اور جزو ایمان ہو اور دعا اور اعمال قبول ہوتے ہین اور برکت ہوتی ہے رزق مین اور راحت بدن ہو اور ہتیار ہے دشمنون پر اور ناگوار ہے شیطان پر اور نماز شفیع ہے درمیان صاحب نماز اور ملک الموت کے اور چراغ ہے قبر مین اور فرش ہے نیچے دونون پہلو کے اور جواب ہی نکیرین کا اور ہمنشین ہی خوشی اور مصیبتون مین اور مصاحب ہے قبر مین اور روز قیامت کے اور فرمایا واسطے ہر چیز کے زینت ہی پس زینت اور آراستگی دین کی پانچ وقت کی نماز ہے اور واسطے ہر چیز کے رکن ہی اور رکن ایمان کا نماز ہے اور واسطے ہر چیز کے چراغ ہے اور چراغ دل مومن کا نماز ہے اور واسطے ہر چیز کے ایک قیمت ہی پس قیمت بہشت کی پانچون نمازین ہین اور واسطے ہر چیز کے ایک پروانہ نجات ہے پس پروانہ نجات مومن کے لیے آتش جہنم سے پانچون نمازین ہین اور زینگی دنیا و آخرت کی نماز ہے اور نماز سے جدا ہوتا ہے مومن کافر سے اور مخلص منافق سے اور فرمایا نماز ستون ہی دین کا اور پشت وپناہ ہے بدن کی اور آرائش ہے

چالیس فوائد نماز

Marfat.com

اسلام کی اور مناجات ہو پیارے دوست کے واسطے اور نماز سے حاجت برآتی ہو اور نماز توبہ ہے توبہ کرنے والے کی اور شکرگذاری ہو احسان کی اور برکت ہو مال کی اور کشائش ہے رزق مین اور نور ہے چہرے کا اور عزت ہو مومن کی اور اسی نماز سے فرشتے طلب آمرزش کرتے ہین اور یہی نماز ناک رگڑتی ہے ملحدون کی اور یہی نماز قہر ہے شیاطین پر اور کفارہ ہے تمام گناہون کا اور قلعہ ہے تمام مال کا اور سبب نماز کے قبول کیجاتی ہے گواہی اور نماز رونق اور آبادی ہے مسجدون کی اور یہی نماز مہر ہے حوران خوش چشم کا اور اسی نماز سے لگائے جاتے ہین درخت بہشت مین اور اسی نماز سے خدا نثار کرتا ہے رحمت کو اپنی نماز پڑھنے والون پر اور فرمایا جسنے ایک نماز کو ترک کیا یہانتک کہ وقت گذر جائے وہ عذاب کیا جائے گا کئی حقبہ اور ہر حقبہ اسی برس کا ہوتا ہے اور ہر برس تین سو ستر دن کا ہوگا اور ہر دن ہزار برس کا ہوگا موافق شمار مروج دنیا کے ✣

بیان ترک نماز مین

نماز ایک جس شخص نے ترک کی تو گویا کہ خون ایک نبی کا کیا دیا چار وقتون کو گر ہاتھ سے	تو خون اسنے اپنا کیا بے چھری ہوئی تین وقتون کی جس سے قضا تو ایسا ہو جیسا کہ اس شخص نے	اگر دو نمازون کا تارک ہوا تو کعبے کو اس شخص نے ڈھا دیا زنا اپنی مادر سے ہفتاد بار
کیا عین کعبہ مین اے ہوشیار خدا اسکو کرتا ہو یون بے نیاز غضب کا ہوا اب سزاوار تو ہے آسمان و زمین سے نکل سبک اور ضائع کرے جو نماز	جو تارک ہوا پانچ اوقات کا یہ تو نے جو کی ترک میری نماز بہت مین بھی بیزار ہون تجھسے اب کہین اور رہ جاکے اے بدعمل نہین مجھ سے اور میری امت سے وہ	بیان کیا کرون اسکے حالات کا ہوا میری طاعت سے بیزار تو خدا اور اپنے لیے کر طلب یہ ارشاد کرتے ہین شاہ حجاز بہت دور ہو حق کی رحمت سے وہ

باب پانچوان بیان نماز وغیرہ مین

ثواب نماز اور عذاب ترک نماز بیان ہوا اب اس باب مین کیفیت نماز کی بیان کی جاتی ہے اور اسمین چار فصلین ہین **فصل اول** فضیلت تسبیح و سجدہ گاہ خاک تربت مین کتاب مصباح مین حضرت

Marfat.com

امام موسی کاظم علیہ السلام سے وارد ہے چاہیے کہ مومن خالی نہو پانچ چیز سے کنگھی ومسواک وسجادہ وانگشتری وتسبیح سے کہ چونتیس دانہ ہون ہر گاہ اسکو پھراوے ذکر خدا کرے ہر دانہ مین چالیس حسنہ اسکے واسطے لکھے جاتے ہین اگر ذکر نہ کرے خالی پھراوے ہر دانہ مین بیس نیکی لکھی جاتی ہے حدیث مین ہے کہ جو تسبیح خاک تربت پر ایک تسبیح پڑھے خدا واسطے اسکے چار سو نیکی لکھتا ہی اور چار سو گناہ مٹاتا ہے چار سو حاجت برلاتا ہی چار سو درجے اسکے بلند کرتا ہے سات طبق تک بچاڑتا ہے آسمانون کو یعنی وہ نماز درگاہ الٰہی مین مقبول ہوتی ہی خوشنودی خدا ہے **فائدہ** سوائے زمین کے یا نباتات کے جو زمین سے اُگے اور کسی چیز پر سجدہ نہین ہوسکتا اور نباتات مین بھی شرط ہی کہ اسکو عادۃً کھاتے پہنتے نہون پس مثل روی اور پوست کے تپون پر کہ انکو کھاتے ہین سجدہ درست نہین اور تانبے لوہے سونا۔ چاندی اور جو چیز معدنی ہو مثل عقیق وغیرہ کسر کچ۔ چونہ۔ ظروف گلی پختہ سائینٹ پختہ۔ کاغذ تحریر شدہ پر بھی درست نہین اور پشت کف دست پر بھی سجدہ درست نہین البتہ اگر زمین بہت گرم ہو اور پیشانی جلنے کا خوف ہو اور کوئی چیز سجدہ کے قابل نہو تو بدرجہ مجبوری کپڑا بچھا کے سجدہ کرے اور اگر کپڑا بھی نہو اسوقت پشت کف دست پر اپنی سجدہ جائز ہوگا اور سادہ کاغذ بغیر اہار پر اور پتھر پر سجدہ جائز ہی علی الاقرب مگر ایسا پتھر نہو جو عادۃً کھاتے ہون بلکہ سنگ مرمر جسکا چونہ کھایا جاتا ہی اسپر بھی سجدہ کرنا کیا ضرور اور جس سجدہ گاہ پر پیشانی کا میل جما ہوگا اسپر سجدہ درست نہین ہے

فصل دوسری نماز پنجگانہ کے بیان مین معلوم ہو کہ نماز واجب ہر روز سترہ رکعت ہین صبح کی دو ظہر کی چار عصر کی چار مغرب کی تین عشا کی چار رکعت ہین اور صبح کی دو رکعت اور مغرب کی اول دو رکعت اور عشا کی اول دو رکعت پکار کے پڑھے اور باقی رکعتین آہستہ پڑھے اور سفر مین گیارہ رکعتین ہین چار رکعتی نماز مین سے دو قصر کرے صبح و مغرب مین قصر نہین ہے **فائدہ** پوشیدہ نرہے کہ مطلق سفر موجب افطار صوم وقصر نماز نہین ہے بلکہ اسمین مراعات چند امرون کی ضرور ہے اول یہ کہ مقصود مسافت شرعی ہو یعنی آٹھ فرسخ کا

عدد رکعات

حال نماز سفر مین

کہ بحساب انگریزی ایک فرسخ[ف] تین میل کا ہوتا ہے یا اس سے زیادہ طے کرنا ہو اور اگر مقصود یہ ہو کہ فقط چار فرسخ تک جاے لیکن پھر وہان سے اسی زور عود کرنا بھی ملحوظ ہو تو بھی قصر کرنا ظاہرا واجب ہوگا کیونکہ آمد و رفت مین آٹھ فرسخ ہو جاٰینگے اور قصر مین فقط یہی شرط نہین ہو کہ آٹھ فرسخ طے کرے بلکہ یہ بھی لازم ہو کہ پہلے سے آٹھ فرسخ طے کرنے کا عزم رکھتا ہو پس اگر پہلے چار فرسخ جانے کا قصد ہوا اور وہان پہونچ کر دو فرسخ یا چار فرسخ اور طے کرے تو قصر لازم نہوگا اور اسی طرح اگر کچھ قصد نہوا اور بدون قصد راہ طے کرے تا اینکہ مسافت شرعی تمام ہو تو بھی قصر اسکے ذمہ پر عائد نہوگا دوسرے یہ کہ وہ سفر مباح ہو اور مقصود اس سفر سے لہو و لعب نہو مثل سیر و شکار کے اور اگر سیر و شکار سے مقصود تجارت ہو یا کوئی ضرورت شرعی اسکی جانب داعی ہو تو البتہ افطار صوم کرے اور قصر نماز بھی کرے تیسرے مراعات حد ترخص شرط قصر و صوم ہے پس جس وقت سے اذان شہر یا شہر پناہ اور عمارات شہر محسوس نہون جب سے قصر کرے اور جس شہر مین کہ شہر پناہ بھی ہوا اور اذان بھی کہی جاتی ہو تو اسمین احوط یہ ہے کہ جس مقام سے شہر پناہ بھی محسوس نہو اور آواز اذان بھی گوش زد نہو جب سے افطار کرے اور قصر نماز بھی کرے اور اسیطرح جب سفر سے معاودت کرے تو بعد مشاہدہ شہر پناہ یا سننے آواز اذان کے اتمام کرے چوتھے یہ کہ مسافر کثیر السفر نہو مثل صحرا نشینون اور ملاحون اور ان تاجرون کے جو تجارت کے لیے شہر بشہر پھرا کرتے ہین اور جو لوگ کہ خانہ بدوش ہون اور اپنے شہر مین دس روز تک مقام نہ کرتے ہون انپر پوری نماز پڑھنا اور روزہ رکھنا واجب ہوگا گو سفر مین ہون البتہ اگر کوئی کثیر السفر کسی شہر مین خصوصًا اپنے شہر مین دس روز تک مقیم رہے اور پھر سفر کرے تو اس سفر مین قصر و افطار اسپر بھی لازم[ع] ہوگا پانچوین یہ کہ اثناے مسافت شرعی مین اگر اسکا کوئی مکان ہو کہ اس مکان مین اسنے چھ مہینہ تک بود و باش[ق] کی ہو

ف فرسخ ۳ میل شرعی میل شرعی ۴۰۰۰ ہاتھ میل انگریزی ۱۷۶۰ اگر اس حساب سے آٹھ فرسخ شرعی ۲۷ میل انگریزی ۲ فرلانگ ۱۰۰ گز کے برابر ہوے یا یون کہا جاے ۲۰ میل انگریزی ۴۰۸۰ گز کے برابر ہوے یہ مسافت ہی ۱۲ منہ ع جب تک دوبارہ وہ کثیر السفر نہوجاے ۱۲ منہ ق بقصد وطن چھ ماہ یا چھ ماہ سے زائد بود و باش کی ہو ۱۲ منہ مدظلہ -

Marfat.com

تو بھی قصر نہین کر سکتا اور اسی طرح اگر اثناے راہ مین نیت اقامت دس روز کی کرلے تو بھی قصر نہ کریگا اور اگر راہ مین نہ کوئی منزل مملوک ہو کہ اسمین چھ مہینے تک سکونت کرچکا ہو اور نہ نیت دس روز مقام کرنے کی کی ہو تو البتہ قصر کرے اور اگر مسافت شرعی کے بعد نیت اقامت دس روز کی کرلی یا وہان پر اسکا کوئی مکان مملوک ہو کہ اسمین چھ مہینے تک سکونت کرچکا ہو تو اثناے راہ مین البتہ افطار اور قصر نماز کرے لیکن جب اس مقام پر پہونچے تو اتمام کرے اور اگر اقامت اور سفر مین متردد ہو اور یہ معلوم نہو کہ دس روز تک رہنا ہوگا یا نہین تو اسے بھی قصر و افطار کرنا چاہیے تا اینکہ تیس روز تمام ہون اور وہ شخص اگر بعد تیس روز گذرنے کے بھی اقامت و سفر مین متردد ہو تو پھر البتہ اتمام لازم ہوگا اور قصر نماز و صوم مین شب سے نیت[۵۱] سفر ہونا شرط ہے اور دور نہین کہ اگر قبل زوال سفر کرے تو قصر کرنا اظہر ہو خواہ شب سے نیت کی ہو یا نہین اور احوط[۵۲] یہ ہے کہ اگر قبل زوال سفر ہو بدون نیت تو امساک بھی کرے اور قضا بھی اس روزہ کی کرے بلکہ خواہ نیت شب سے کی ہو یا نہ کی ہو اور سفر قبل زوال نہو بلکہ بعد زوال ہو تو امساک بھی کرے اور قضا بھی اس صوم کی کرے اور جہانتک ممکن شب کو نیت کرنا اور قبل زوال سفر کرنا بہتر ہے اور یہ بھی واضح ہو کہ سفر مین پیادہ جانا یا سواری پر جانا یا ریل پر جانا سب برابر ہے **فصل تیسری** بیان نماز مین پس جسوقت آدمی ارادہ نماز کا کرے پہلے چاہیے بدن و کپڑا پاک ہو پھر وضو یا غسل یا تیمم جسکی حاجت ہو بجا لاوے اور وقت نماز اور سمت قبلہ مشخص کرکے قبلہ رو کھڑا ہو اول اذان کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ چار مرتبہ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو مرتبہ بعد اسکے اَشْھَدُ[۵۳] اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ عَلِیًّا وَّلِیُّ اللّٰہِ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْلٍ دو مرتبہ

بیان نماز

۵۱ علی الاقوی شب سے نیت سفر کرنا قصر صوم و صلوۃ مین شرط نہین ہو البتہ قصر صوم مین زوال سے پہلے سفر کرلینا شرط ہے پس اگر بعد زوال سفر کریگا تو روزہ اسکو باقی رکھنا چاہیے اور قضا لازم نہین ہو بلکہ احوط ہے ۱۲ منہ ۵۲ یہ احتیاط واجب نہین ہے ۱۲ منہ ۵۳ شہادت ولایت وخلافت حضرت امیر علیہ السلام جزو اقامت و اذان نہین بلکہ جزو ایمان ہے اور اذان مین بدون قصد جزئیت اس کلمہ کا کہنا شرعا جائز بلکہ بعض وجوہ سے ضروری ہے ۱۲ منہ مدظلہ۔

Marfat.com

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو مرتبہ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
دو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ لازم ہے کہ اذان کے فصول ٹھہر ٹھہر کے کہے اور اقامت کے
فصول مین نہ ٹھہرے اور درمیان اذان و اقامت کے لمحہ توقف کرے بہتر ہی کہ
بیٹھ جاوے اور ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَارًّا وَّعَمَلِیْ سَارًّا وَّعَیْشِیْ
قَارًّا وَّرِزْقِیْ دَارًّا وَّاَوْلَادِیْ اَبْرَارًا وَّاجْعَلْ لِیْ عِنْدَ قَبْرِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مُسْتَقَرًّا وَّقَرَارًا بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پھر کھڑا ہو کر اقامت کہے جو
فصول کہ اذان مین ہین کہے لیکن اقامت مین اول دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہے اور بعد حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ
کے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ دو مرتبہ کہے اور اَشْھَدُ اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ کہنا صاحب منتخب الاعمال نے
اقامت مین بھی لکھا ہو صحیح ہو کہ بعد اذان اور اقامت کے سات تکبیرین[۱] کہنا سنت ہین
اس طرح پر کہ اول تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور ہر مرتبہ مین ہاتھ مقابل کانون کے بلند کرے
پس یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اِنِّیْ
ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ پھر دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور یہ
دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْكَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْكَ وَالْمَھْدِیُّ مَنْ
ھَدَیْتَ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدَیْكَ ذَلِیْلٌ بَیْنَ یَدَیْكَ لَا مَلْجَأَ اِلَّا بِكَ وَلَا مَھْرَبَ مِنْكَ اِلَّا
اِلَیْكَ سُبْحَانَكَ وَحَنَانَیْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ
پھر ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور یہ دعا پڑھے رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ پھر
رو بقبلہ ہو کر نیت[۲] نماز کی کرے مثلاً اُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ اَدَآءً لِوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ
یا جس وقت کی نماز ہو اسکا نام لے یا یون کہے نماز ظہر یا عصر پڑھتا ہون مین اسواسطے کہ

[۱] قبل نماز کے سات تکبیرین کہنا چاہیے اور جسمین سے جس ایک کو چاہے تکبیر الاحرام قرار دے وہ واجب ہوگی اور باقی مستحب ۱۲ منہ [۲] وضو یا نماز بلکہ ہر عبادت کی نیت مین قصد مخصوص معتبر ہے زبان سے لفظ ضروری نہین ہے ۱۲ منہ ظلہ

Marfat.com

واجب ہے ادا قربۃً الی اللہ بعد اس نیت کے تکبیرۃ الاحرام یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور ہاتھون کو اٹھاوے کانون تک اور سنت ہو کہ یہ دعا پڑھے وَجَّہْتُ وَجْہِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ عَلٰی مِلَّۃِ اِبْرَاھِیْمَ وَدِیْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَمِنْھَاجِ عَلِیٍّ صَلَوٰاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ پھر آہستہ کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پس ہر نماز مین بسم اللہ باآواز بلند کہے اور حالت قیام مین جائے سجدہ کی طرف نظر رکھے دونون ہاتھ رانون پر مقابل زانو کے رکھے انگلیان باہم ملا کے رکھے اور پانون بقدر ایک بالشت[1] کے آپس سے دور رکھے اور پانون کے انگوٹھون کا سر جانب قبلہ رکھے کسی جانب کجی نہو اگر عورت ہو تو ہاتھون کو سینہ پر رکھے پھر سورۂ الحمد پڑھے غور اور ملاحظہ کرے کہ حروف باہم مشتبہ نہون رعایت تشدید و مد متصل کی کرے بعد اتمام الحمد کے اندک صبر کرے دوسرا سورہ مقرر کر کے شروع کرے بہتر و افضل ہو کہ اِنَّآ اَنْزَلْنَا پڑھے پھر بقدر ایک سانس کے صبر کر کے ہاتھون کو برابر منھ کے کانون تک اٹھاوے کہ ہتیلیان قبلہ رو رہین اور کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر رکوع مین جاوے دونون ہتیلی ہاتھ سے سر گھٹنون کے بطور لقمہ کے پکڑ لے انگلیان آپس سے کھلی رکھے گھٹنون کو پیچھے کی جانب باوے اسقدر خم ہو کر برابر رکھے پشت کو کہ اگر قطرہ پانی کا پیٹھ پر پڑے کسی جانب حرکت نکرے اور سر کو نہ جھکاوے برابر پشت کے رکھے اور حالت رکوع مین پانون کی طرف دیکھے اور تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کہکر سیدھا کھڑا ہو اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہے پھر ہاتھ اٹھا کر حالت قیام مین اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور سجدہ مین جاوے اول ہاتھ پہونچاوے ہتیلیان زمین پر ٹیکے انگلیان آپس مین ملا کے رکھے اور حالت سجدہ مین بازو کشادہ رکھے رکوع اور سجدون مین کوئی عضو دوسرے عضو سے

[1] پانون کا تین انگل سے لے کر ایک بالشت تک دور رکھنا مستحب ہے ۱۲ منہ مدظلہ۔

Marfat.com

ملا کے نہ رکھے اور عورت رکوع اور سجدون مین اعضا باہم ملا کے رکھے ہاتھون کو مع کہنی زمین پر
پہونچاوے اور بازو ملا کے رکھے اور دونون ہاتھ برابر منھ کے رکھے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
وَبِحَمْدِہٖ تین مرتبہ کہے اور حالت سجدہ مین ناک کی جانب نظر رکھے اور سات[۱] عضو زمین پر
پہونچاوے پیشانی اور دونون ہتیلی اور دونون گھٹنے اور سرے دونون انگوٹھے پانون کے
اور نوک ناک کی اور سجدہ اس چیز پر کرے کہ زمین سے اُگی ہو اور عرف عادت مین کھاتے پہنتے نہون
پس سجدہ سے سر اٹھا کر درست ہو کر بیٹھے اس طور سے کہ بائین ران پر بیٹھے اور پشت پا داہنا
شکم پر بائین پانون کے رکھے اور عورت چڈھون پر بیٹھے اور زانودن کو زمین سے بلند رکھے
اس طرح سے کہ تلوے زمین پر ہون اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے ہاتھ کانون تک اٹھاوے پھر اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر دوسرا سجدہ بطور اول بجالاوے بعد اسکے بیٹھے اور
اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اندک صبر کرکے پھر اٹھے اول زانو اٹھاوے پھر ہاتھ اور کہے بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ
اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ اور عورت اول ہاتھ اٹھاوے پھر زانو پس جب کھڑا ہووے دوسری رکعت
پڑھے بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور بعد قل ہو اللہ کے کَذٰلِکَ اللّٰہُ رَبِّیْ تین بار
کہے اور قنوت پڑھے ہاتھون کو برابر منھ کے اٹھاوے کہ ہتیلیان طرف آسمان کے ہون اور
ہتیلیون کی طرف دیکھے اور یہ قنوت پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور اگر دعاے قنوت کے اول کلمات فرج
پڑھے بہتر ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ
رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْھِنَّ وَمَا بَیْنَھُنَّ وَمَا فَوْقَھُنَّ وَمَا
تَحْتَھُنَّ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور رکوع
و سجود بطور رکعت اول کے بجالاوے اور بعد فراغ دونون سجدون کے درست ہو کر

بیان قنوت

[۱] اعضائے سبعہ پر سجدہ واجب ہے اور وہ سات اعضا یہ ہین پیشانی[۱] دونون[۲] ہتیلیان دونون[۳] گھٹنون کی چپنیان،
پانون[۴] کے دونون انگوٹھون کے سرے اور بوقت سجدہ ناک کا مٹی پر ہونا مستحب ہے ۱۲ منہ [۲] احوط یہ ہے کہ زمان غیبت مین ترک کرے ۱۲ منہ

بیٹھے اور تشہد پڑھے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اگر نماز دو رکعتی ہو تو تشہد کے بعد سلام کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور یہ سلام پہلا داخل تشہد ہر اور دوسرا جانب قبلہ کے گوشہ چشم سے جانب راست اشارہ کرے سلام تیسرا سنت ہے پس اگر نماز تین یا چار رکعتی ہے بعد تشہد کے اٹھے ایک رکعت یا دو رکعت باقی بجالائے چاہے سورہ الحمد پڑھے چاہے یہ تسبیح اربعہ تین مرتبہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اور رکوع و سجود بطور اول کرے اور تشہد و سلام کہکے تین بار اللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور ہر مرتبہ ہاتھ اٹھاوے کانوں تک جب تکبیر کہے ہاتھ اٹھاوے ہتھیلیاں طرف قبلہ کے ہوں اور بعد سلام کے جس طرح سے کہ بیٹھا ہے تسبیح جناب سیدہ کونین علیہا السلام پڑھے کہ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تسبیح حضرت زہرا علیہا السلام پیچھے ہر نماز کے دوست تر ہے نزدیک میرے ہزار رکعت نماز سے کہ ہر دن پڑھے چونتیس مرتبہ اللّٰهُ اَكْبَرُ اور تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور ایک مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے تو حق تعالیٰ اسکو بخش دیگا فائدہ مسائل متفرقات متعلق نماز میں اگر دانت یا ناک سے خون نکل رہا ہے اور قطع نہیں ہوتا اور وقت نماز تنگ ہے تو ایسی حالت میں نماز پڑھنا درست ہے اور اس طرح کا خون ایسے عذر کے ساتھ معفو ہے اور تدبیر یہ کرے کہ رومال سے پونچھتا جائے اور اگر اثنائے نماز میں دانت یا ناک سے خون نکلنے لگے تو اسی طرح نماز کو جس طرح ممکن ہو تمام کرے اور اگر وقت صلوٰۃ وسیع ہو تو بعد طہارت اعادہ نماز کا کرے اگر نماز میں دوسرا سورہ پڑھنا فراموش ہو جائے اور رکوع میں یا بعد رکوع یاد آوے تو نماز درست ہے بعد گذر جانے محل کے اسکا کچھ اعتبار نہیں

بیان تشہد

مسائل متفرق نماز

لہ بہیئت تعقیب ۱۲ اس کے اعادہ نماز ضروری نہیں ہے ۱۲ منہ مدظلہٗ۔

Marfat.com

اگر مثلاً[1] وقت نماز ظہر کا ہے اور مصلّی نے سہواً نیت نماز عصر کی کرکے قرأت شروع کی
اور اسکو قبل رکوع یا بعد رکوع یاد آیا تو چاہیے کہ فوراً نیت بدل کر نماز تمام کرے اور
بعد فراغ احتیاطاً اعادہ بھی کرلے عورت اور مرد کا خواہ محرم ہون خواہ نامحرم باہم بغیر فاصلہ
یا بغیر حجاب نماز پڑھنا درست نہین لازم ہی کہ یا درمیان مین حجاب ہو یا عورت مرد مین فاصلہ دس
ہاتھ کا ہو یا عورت پیچھے مرد کے نماز پڑھے کہ ان صورتون مین نماز دونون کی درست ہے اگر وقت نماز
کا بالکل تنگ ہو تو منتہا نماز مختصر کی یہ صورت ہی کہ نیت اور تکبیرۃ الاحرام اور سورۂ الحمد اور
رکوع اور سجود مین ایک ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ اور تشہد اور سلام مختصر پر اکتفا کرے اسطرح
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اگر آب خالص مین کسی قدر کیوڑا یا گلاب
یا کوئی خوشبو ملا ہو تو اس سے وضو صحیح ہی بشرطیکہ وہ پانی اطلاق لفظ آب سے خارج نہو یعنی اس پانی
کو کیوڑا یا گلاب سے تعبیر نہ کرین اور بعد الحمد جو دوسرا سورہ پڑھتے ہین پس چاہیے کہ سورۂ الم ترکیف
یا لایلاف یا الم نشرح یا والضحیٰ کو تنہا تنہا نہ پڑھے اسلیے کہ حکم ایک سورہ کامل کے پڑھنے کا ہے
اور یہ سورے فی نفسہ کامل نہین ہین بلکہ الم ترکیف اور لایلاف دونون ملکر ایک سورہ ہے اور
والضحیٰ اور الم نشرح مل کر ایک سورہ ہے اگر نماز مین پڑھے تو اسی ترکیب کے ساتھ پڑھے اگر
مصلی نے بعد الحمد کوئی سورہ پڑھنا شروع کیا تو نصف سورہ تک پہونچنے کے قبل اگر چاہے
تو اس سورہ کو ترک کرکے دوسرا سورہ پڑھ سکتا ہی مگر دوبارہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کے
لیکن اگر سورۂ قل ہو اللہ کو شروع کیا ہے تو اس سے عدول حرام ہی یعنی اسکو ترک نہین کرسکتا
ہے اگرچہ رکعت اول ہو اور اگر اثنائے نماز مین قے آجاوے تو نماز باطل نہین ہوتی مگر شرط ہے

---

[1] اس صورت مین اعادہ ضروری نہین ہی البتہ اگر وقت مختص ظہر مین نماز عصر نسیاناً پڑھ لی اور بعد ختم نماز یاد آیا تو اول نماز ظہر پڑھے پھر نماز عصر کا اعادہ کرے اور اگر وقت مشترک مین نماز عصر نسیاناً پڑھ لی اسکے بعد یاد آیا تو صرف نماز ظہر پڑھ لے عصر وہی کافی ہوگی جو کہ پہلے پڑھ چکا ہے ۱۲ منہ مدظلہ۔

کہ مصلی سکوت طویل یا کوئی اور کام نہ کرے اور قبلہ سے منحرف نہو جاوے اور واضح ہو کہ مذہب حقہ اثنا عشریہ مین نماز ظہر قضا نہین ہوتی جبتک کہ غروب آفتاب مین پانچ رکعتون کا وقت باقی رہے یعنی چار رکعتین ظہر کی پڑھ کے ایک رکعت عصر کی بھی وقت مین پڑھ لیجائے پس اگر تین رکعت باقی عصر کی خارج وقت مین بھی پڑھی جائینگی تب بھی دونون نمازین ادا اور صحیح محسوب ہونگی اسی طرح نماز مغرب و عشا نصف شب تک ادا ہی بشرطیکہ چار رکعتون کا وقت نصف شب کے آنے مین باقی رہے کہ تین رکعت مغرب کی پڑھ کے ایک رکعت عشا کی قبل نصف شب پڑھ لیجائے پس اگر باقی تین رکعت عشا کی بعد نصف شب حقیقی کے پڑھی جائینگی تب بھی دونون نمازین ادا محسوب ہونگی اور یہ بھی معلوم رہے کہ نماز مین مرد پر اسی قدر واجب ہی کہ قبل اور دبر اور ہر دو خصیہ کا ستر کرے اور عورت پر کل بدن کا چھپانا واجب ہی سوائے منھ اور ہر دو کف و پشت دست اور ہر دو کف و پشت پا کے اگرچہ اکیلا مکان ہو خواہ مکان تاریک ہو خواہ حجرہ بند ہو خواہ شب ہو اور مرد کی جامہ حریر محض اور جامہ طلا باف مین نماز باطل ہی لیکن گوٹ حریر محض کی دو تین انگل تک جائز ہی اور مرد مصلی کے پاس اگر زیور طلائی بطور مخفی ہو مثل اسکے کہ اشرفی طلائی ازار بند مین بندھی ہو یا بجلی یا بالی طلائی جیب وغیرہ مین رکھی ہو تو نماز درست ہے مگر عورت کے واسطے زیور طلا اور جامۂ حریر محض سب درست ہی

بیان مکروہات مکان مصلی

بیان مکروہات مکان مصلی مکروہ[۱] ہے نماز پڑھنا حمام مین حمام سے مراد اندر کا درجہ ہی جہان نہاتے ہین نہ کہ باہر کا درجہ جس کو جامہ کن کہتے ہین اور اس مکان مین جسمین شراب یا اور کوئی نشہ کی چیز رکھی ہو اور جسمین تصویر ذی روح اور سایہ دار رکھی ہو یا آگے چراغ جلتا ہو یا آگ سامنے رکھی ہو یا قرآن شریف آگے کھلا ہوا رکھا ہو یا بول و براز آگے مصلی کے پڑا ہو یا جہان حیوان ذبح کیے جاتے ہون یا جس مکان مین تصویرین دیوار پر لٹکتی ہون یا دیوار پر کھنچی ہون مگر یہ کہ لٹکی ہوئی

[۱] بعض مذکورات کی کراہت ثابت نہین ہو تاہم ان کل مقامات پر نماز کا نہ پڑھنا اچھا ہے ۱۲ منہ مدظلہ

Marfat.com

تصویرون کو الٹا کردے یا جس گھر مین کتا ہو مگر سگ معلم و شکاری کا ہونا حرج نہین یا مصلی کے منہ کے آگے محض لوہا ہو یا ہتیار ہون مثل تلوار و بندوق وغیرہ کے یا سامنے کوئی مرد یا عورت ہو خفتہ ہو یا بیدار یا قبرستان مین خصوصاً جبکہ کوئی قبر سامنے ہو اور سوائے انکے بھی اور مقامات ہین جہان نماز پڑھنا مکروہ ہے اور یہ ضروری تھوڑا سا انتخاب انھین کا ہے،

باب چھٹا تاکید تعقیبات اور سوال کرنا حاجات کا بعد نماز کے

باب چھٹا

تاکید تعقیبات بعد نماز صبح تا بر آمدن آفتاب و بعد عصر

جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے وارد ہے کہ دعا بعد نماز فریضہ بہتر ہے نماز نافلہ سے اور تعقیبات طلب روزی مین بہتر ہے تردد کرنے اور پھرنے شہر بشہر کے شرح نفلیہ مین وارد ہے کہ ہر گاہ نماز فریضہ سے فارغ ہو بس منہ کرو طرف پروردگار اپنے کے ساتھ دعا کے جو سوال کروگے وہ عطا کریگا اور فرمایا ہر گاہ بندہ نماز سے فارغ ہو کر حاجت طلب نکرے خدائے تعالیٰ کہتا ہے فرشتون سے کہ نظر کرو طرف اس بندے میرے کے کہ فریضہ میرا ادا کیا اور حاجت کا اپنی مجھ سے سوال نہ کیا گویا بے نیاز ہے مجھ سے تم نماز اسکی اسکے منہ پر مارو اور فرمایا اے فرزند آدم یاد کر مجھے بعد صبح ایک ساعت بعد عصر ایک ساعت تاکفایت کرون مین مہمات تیرے کی اور کارسازی کرون تیرے کامون کی اور جو بعد نماز صبح بیٹھے جانماز پر جبتک کہ آفتاب نکلے نگاہ رکھے گا حق تعالیٰ جہنم سے اسکو اور فرمایا جب نماز سے فارغ ہو بعد تکبیرات[1] کے یہ دعا پڑھے اور ترک نکرے اسے کہ شکر نعمت حق تعالیٰ کا ادا کیا ہوگا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ فَاَعَزَّ جُنْدَہٗ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ فَلَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وارد ہے کہ جو بعد نماز کے زانو نہ بدلے اور تین بار یہ استغفار پڑھے حق تعالیٰ اسکے سب گناہ بخشے گا اگرچہ مانند کف دریا کے ہون اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ وارد ہے کہ جو بندہ بعد نماز صبح تین بار یہ کہے خدائے تعالیٰ ستر طرح کی بلا اس سے دفع کریگا کمتر انمین سے اندوہ ہے

[1] یعنی تین مرتبہ اللہ اکبر کہکر جیسا کہ حاشیہ صفحہ ۳۲ پر سابقاً تحریر ہوا ۱۲۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا فِیْهِ وارد ہو کہ جو بعد ہر نماز
کے کہے عمدا ترک کرے کھولے گا حق تعالیٰ آٹھو دروازے بہشت کے کہ داخل ہووے جس
دروازہ سے چاہے اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِكَ
وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ وارد ہو کہ دعا نہ کی کسی نے مگر ساتھ اس دعا کے بعد ہر نماز کے کہ
بخشا گیا وہ گناہون سے اگرچہ بعد ستارہائے آسمان اور قطرہ ہائے باران اور ریگہائے زمین
اور ذرہائے خاک کے ہون یہ دعا جناب پیغمبر خدا کی ہو یَا مَنْ لَّا یَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ یَا مَنْ
لَّا یُغَلِّطُهُ السَّائِلُوْنَ وَیَا مَنْ لَّا یُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ اَذِقْنِیْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَمَغْفِرَتِكَ
وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ وارد ہو ایک شخص نے شکایت کی حضرت سے بیماری اور تنگدستی کی فرمایا
کہ بعد نماز فریضہ کے کہہ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً
وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا جناب
امیر علیہ السلام سے منقول ہو کہ بعد نماز فریضہ یہ مناجات کہے اِلٰهِیْ هٰذِهٖ صَلٰوتِیْ صَلَّیْتُهَا
لَا لِحَاجَةٍ مِّنْكَ اِلَیْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِّنْكَ فِیْهَا اِلَّا تَعْظِیْمًا وَّطَاعَةً وَّاِجَابَةً لَّكَ اِلٰى مَا اَمَرْتَنِیْ
بِهٖ اِلٰهِیْ اِنْ كَانَ فِیْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِّنْ رُكُوْعِهَا اَوْ سُجُوْدِهَا اَوْ قِیَامِهَا اَوْ قُعُوْدِهَا فَلَا
تُؤَاخِذْنِیْ وَتَفَضَّلْ عَلَیَّ بِالْقَبُوْلِ وَالْغُفْرَانِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ جناب امام محمد باقر علیہ السلام
سے روایت ہو کہ جو شخص بعد نماز صبح و شام کے یہ کلمات کہے حق تعالیٰ فرشتون کو وحی کرتا ہے کہ
لکھو میرے بندہ کے لیے بخشش گناہون سے کیونکہ اقرار کرتا ہے کہ گناہ سوائے میرے
نہ بخشیگا کوئی اسکے سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا جَمِیْعًا فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
كُلَّهَا جَمِیْعًا اِلَّا اَنْتَ کتاب ثواب الاعمال مین جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے وارد ہو
کہ جو شخص کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ کہے گا خدا تعالیٰ اسکے
واسطے تین ہزار نیکیان اور مٹا دیگا تین ہزار گناہ اسکے اور بلند کریگا تین ہزار درجے بہشت مین
اور ایک مرغ پیدا کریگا بہشت مین کہ تسبیح الٰہی کرے اور ثواب اسکا واسطے اسکے ہوگا

Marfat.com

قضاے حاجت

اور فرمایا جو شخص ہر نماز فریضہ کے بعد زانو بدلنے سے قبل یہ تسبیحات پڑھے پھر سوال کرے خدا سے عطا کریگا حاجت اسکی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ثقۃ الاسلام جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کرتے ہین کہ جو کوئی یہ دعا ہر صبح پڑھے اگر اس دن مین مریگا تو داخل بہشت ہوگا اور جو کہ شام کو پڑھے اگر اس شب کو مرے گا تو داخل بہشت ہوگا

براے دخول بہشت شام و صبح کو پڑھے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ الْمُقَرَّبِينَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ الْمُصْطَفَيْنَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيًّا وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ بْنَ مُوسَى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةَ بْنَ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَئِمَّتِي وَأَوْلِيَائِي عَلَى ذٰلِكَ أَحْيَى وَعَلَيْهِ أَمُوتُ وَعَلَيْهِ أُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ **ایضاً** بعد ہر نماز واجب کے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ **ایضاً** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَجِرْنِي مِنَ النَّارِ وَارْزُقْنِي الْجَنَّةَ وَزَوِّجْنِي الْحُورَ الْعِينَ **ایضاً** بعد ہر نماز کے کہے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَافِيَتَكَ فِي أُمُورِي كُلِّهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ **ایضاً** أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ يَتُوبَ عَلَيَّ **ایضاً** اگر اس دعا کو بعد ہر نماز واجب کے دس مرتبہ پڑھے تو چالیس ہزار گناہ اُسکے عفو ہونگے اور چالیس ہزار حسنہ اسکے لیے لکھے جائینگے اور گویا اسنے بارہ مرتبہ ختم قرآن شریف کا کیا ہوگا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلٰهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا **ایضاً** مروی ہے کہ جو شخص ایمان بخدا اور روز قیامت رکھتا ہو چاہیے کہ ترک نکرے بعد نماز واجب سے ایک مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد کا پڑھنا دیگر چند دعائین وہ لکھی جاتی ہین

براے آمرزش گناہان

از مصباح المتہجد شیخ طوسی

ذکر بعد ہر نماز اگر انکے پڑھنے کے ثواب لکھے جائین تو اس مختصر مین گنجائش پذیر نہون اور بڑے
بڑے مطالب دین و دنیا پر مشتمل ہین اول تین مرتبہ اس دعا کا پڑھنا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ
اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً اَوْ سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَلَا
اَعْلَمُ وَاَنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَكَشَّافُ الْكُرُوْبِ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ دوم ایک مرتبہ اس دعا کا پڑھنا رَضِيْتُ بِاللّٰهِ
رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِالْقُرْاٰنِ كِتَابًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلِيٍّ وَلِيًّا وَاِمَامًا
وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى بْنِ
جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةً وَسَادَةً وَقَادَةً بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
رَضِيْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً فَارْضِنِيْ لَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سوم ایک مرتبہ اس
دعا کا پڑھنا کہ سوائے ثواب بعید کے توسیع زرق کے واسطے بہت مجرب ہے اور
عجب مضامین عالیہ پر مشتمل ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَالتَّصْدِيْقَ
بِنَبِيِّكَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ وَالشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَالْغِنٰى عَنْ اَشْرَارِ البلد الامین
النَّاسِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا صَلٰوتَنَا وَصِيَامَنَا وَقِيَامَنَا وَقُعُوْدَنَا وَرُكُوْعَنَا
وَسُجُوْدَنَا وَتَسْبِيْحَنَا وَتَضَرُّعَنَا وَلَا تَضْرِبْ بِنَا بِوُجُوْهِنَا يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنَ النِّفَاقِ وَاَعْمَالَنَا مِنَ الرِّيَاءِ وَبُطُوْنَنَا
مِنَ الْحَرَامِ وَفُرُوْجَنَا مِنَ الْفُجُوْرِ وَاَعْيُنَنَا مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ
خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ صَبْرًا جَمِيْلًا
وَفَرَجًا قَرِيْبًا وَاَجْرًا عَظِيْمًا وَتَوْبَةً نَصُوْحًا وَقَلْبًا سَلِيْمًا وَلِسَانًا
ذَاكِرًا وَبَدَنًا صَابِرًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَسَعْيًا مَشْكُوْرًا وَذَنْبًا مَغْفُوْرًا
وَعِلْمًا نَافِعًا وَوَلَدًا صَالِحًا وَسِنًّا طَوِيْلًا وَعَمَلًا مَقْبُوْلًا وَدُعَاءً

Marfat.com

مُسْتَجَابًا وَكَسْبًا طَيِّبًا وَنَعِيمًا مُقِيمًا وَجَنَّةً وَحَرِيرًا وَنَضْرَةً وَسُرُورًا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَاۤءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا فَبَارِكْ لَنَا فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اس دعاے عظیم الشان کو اگر بعد ہر نماز کے پڑھنا مشکل ہو تو بعد نماز صبح کے کسی طرح ترک نہ کرے چہارم براے دفع بلیات اور قضاے حاجات کے نہایت مجرب ہے اور حضرت صاحب الزمان علیہ السلام سے منقول ہے ہر روز ایک مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَالِمٌ بِسَرَاۤئِرِنَا فَاَصْلِحْهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِحَوَاۤئِجِنَا فَاقْضِهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِذُنُوْبِنَا فَاغْفِرْهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِاَعْدَاۤئِنَا فَاَهْلِكْهُمْ وَاَنْتَ عَالِمٌ بِاَمْرَاضِنَا فَاشْفِهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِمُهِمَّاتِنَا فَاكْفِهَا يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پنجم اگر ایک سال تک اس دعا کو تین مرتبہ ایک وقت مقرر مین ہر روز برابر پڑھے اور ناغہ نہو تو وہ شخص نہ مریگا جبتک جگہ اپنی بہشت مین نہ دیکھ لیگا سُبْحَانَ الدَّاۤئِمِ الْقَاۤئِمِ سُبْحَانَ الْقَاۤئِمِ الدَّاۤئِمِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلَاۤئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى واضح ہو کہ مذہب حقہ اثنا عشری مین اسقدر وظائف و اعمال ہین کہ نہ یہ مختصر انکے لکھنے کی گنجائش رکھتا ہے نہ ہر شخص انکے عشر عشیر کو بھی بجا لاسکتا ہے پس بعد وظائف کے جو کچھ ہو سکے انکی تمامی پر یہ کہے سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ بعد اسکے ہاتھ اٹھا کے دعا مانگے پس اول مرتبہ دس مرتبہ کہے یَا اَللّٰهُ اور دس مرتبہ کہے یَا رَبَّاہُ پوری ایک سانس سے کہے یَا رَبِّ یَا اَللّٰهُ پھر مومنین اور مومنات عزیز و بیگانہ زندہ و مردہ

خصوصًا اپنے والدین کے واسطے دعائے مغفرت وغیرہ مانگے اسکے بعد اپنے واسطے دعا مانگے بعد اسکے سجدۂ شکر بجالاوے فرمایا بہتر ہی کہ بندہ سجدہ مین تین مرتبہ کہے اِنّی ظَلَمْتُ نَفْسِی فَاغْفِرْلِی فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَیْرُکَ یَامَوْلَایَ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ ہرگاہ بندہ سجدہ مین یَارَبِّ یَارَبِّ کہے جبتک کہ سانس وفا کرے پروردگار فرماتا ہے لبیک کیا حاجت رکھتا ہی تو لیس دہنا رخسار سجدہ گاہ پر رکھکر تین مرتبہ یَااَللّٰہُ یَارَبَّاہُ یَاسَیِّدَاہُ کہے پھر بایان رخسار رکھے اور تین مرتبہ یہی کہے پھر پیشانی سجدہ گاہ پر رکھے اور سو مرتبہ شُکْرًا شُکْرًا کہے حاجت اپنی طلب کرے خدا سے واسطے کشائش رزق کے مجرب ہی کہ چودہ مرتبہ یَاوَھَّابُ ہر نماز کے بعد سجدہ مین کہے فائدہ کتاب کافی مین امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہی کہ جو شخص بعد حاجت طلب کرنے کے کہے مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ میرے بندہ نے قرار ضرر کا اپنی طرف دیا اور اپنے کام کو مجھ پر چھوڑا اے فرشتو کہ موکل ہو قضائے حاجت پر اس بندہ کی جلد حاجت روا کرو اور بعد نماز کے زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام پڑھے جو باب زیارات مین مذکور ہوگی

فصل بیان واجبات و ارکان و مبطلات نماز

وغیرہ مین جاننا چاہیے کہ واجبات نماز کے بارہ ہین پہلے قیام دوسرے نیت تیسرے تکبیرۃ الاحرام چوتھے قرائت سورۂ حمد پانچوین بعد سورۂ حمد کے جو سورہ یاد ہو اسکا پڑھنا چھٹے رکوع ساتوین ہر سجدہ دونون سجدون مین سے آٹھوین ذکر رکوع و سجود نوین ترتیب یعنی ایک چیز کے بعد دوسری چیز کا عمل مین لانا جیسے بعد رکوع کے سجدہ کرنا وغیرہ وغیرہ دسوین موالات یعنی پے درپے کرنا یہ نہین کہ مثلًا رکوع کے بعد بہت دیر تک کھڑا رہ کے پھر سجدہ کیا گیا رھوین تشہد بارھوین سلام اور رکن نماز کے پانچ ہین پہلے تکبیرۃ الاحرام دوسرے قیام وقت تکبیرۃ الاحرام بلکہ استقرار و طمانینت بھی تیسرے قیام متصل برکوع یعنی حالت قیام سے رکوع مین جانا چوتھے رکوع پانچوین دونون سجدے ملاکے پس جاننا چاہیے کہ رکن وہ چیز ہی جسکے ترک کرنے سے عمدًا ہو خواہ سہوًا نماز باطل ہو جاتی ہے پس اگر

سجدہ شکر

واجبات و ارکان نماز

Marfat.com

کوئی شخص نیت[1] یعنی قصد نماز یا تکبیرۃ الاحرام کو سہو کرے تو نماز اسکی باطل ہے جہان پر یا جب یاد آجاوے نماز کا اعادہ کرے اور اگر رکوع سہو کیا اور پہلے سجدہ کرنے کے یاد آگیا تو کھڑا ہوجاے اور رکوع کرکے پھر سجدہ کرے اور اگر سجدہ گاہ پر پیشانی پہونچ گئی اور رکوع کا نہ کرنا یاد آیا اب نماز باطل ہوگئی از سرنو پڑھے اور واجبات غیر رکنی مین سے اگر کسی کو عمداً ترک کیا تو نماز باطل ہے اور اگر سہواً ترک ہوگیا اور بعد گذرنے محل کے یاد آیا تو بابت ہر ایسی زیادتی یا کمی کے بعد نماز کے دو سجدے سہو کے بقصد قربت کرلے اور سجدہ سہو کا ذکر آگے آئیگا فائدہ اگر کوئی[2] شخص اپنے لباس مین اثناے نماز مین نجاست بھری دیکھے اور اس کپڑے کو پھینکدینا ممکن نہو تو نماز کو قطع کرے اور دوبارہ پڑھے بعد تبدیل لباس یا تطہیر کے اسی طرح اگر بعد نماز[3] کے یاد آئے یا معلوم ہو کہ نجس لباس سے نماز پڑھی ہے تو نماز کا اعادہ کرے اور اگر وقت نماز کا گذر گیا ہو تو قضا کرے اسی طرح حرام گوشت جانور کا کوئی جزو اگر مصلی کے پاس ہوگا تو نماز صحیح نہوگی جیسے ہاتھی دانت کے یا تمام یا اور کوئی چیز مگر سیپ[4] کے یا تمام نزدیک جناب شیخ علیہ الرحمۃ کے نماز مین جائز ہین وہ فرماتے ہین یہ اس حیوان کا خول ہے جزو اسکا نہین ہے اسی طرح بعد رکوع کے سیدھا ہوکر سجدہ مین جانا واجب ہے اگر عمداً سیدھا نہوگا اور جھکا ہوا سجدہ مین جائیگا تو نماز باطل ہوجائیگی مبطلات نماز یعنی جن سے نماز باطل ہوجاتی ہے

---

[1] نیت اگرچہ رکن نہین ہے لیکن عمداً یا سہواً اسکو ترک کرنے سے نماز باطل ہے ۱۲ منہ [2] اگر اثناے نماز مین اپنے کپڑے پر ایسی نجاست دیکھی جو نماز مین عفو نہین ہے اور اس نجاست کا علم قبل سے ہو لیکن بھولے سے نماز پڑھلی یا قبل سے علم نہو مگر یہ علم ہو کہ نجاست نماز سے پہلے کی ہے تو اس نماز کو قطع کرکے پھر سے اعادہ کرے اور اگر قبل سے ہونا اور اثنائے نماز مین نجس ہوجانا دونون محتمل ہون تو اگر بدون اسکے کہ منافی نماز عمل مین لاے اس نجاست کا دور کرنا یا کپڑے کا اتارنا ممکن ہو تو ایسا ہی کرے اور نماز کو تمام کرے ورنہ نماز کو قطع کرکے پھر سے اعادہ کرے اور ان سب صورتون مین اگر بسبب تنگی وقت کے اعادہ نہو سکتا ہو تو اسی طرح نماز کو تمام کرے اور احتیاطاً قضا بھی کرلے ۱۲ منہ [3] اگر پہلے سے نجاست کا علم ہو اور نماز بھولے سے پڑھ لی پھر بعد ختم نماز یاد آیا کہ کپڑا یا بدن نجس تھا پس اگر وقت نماز باقی ہو تو اعادہ کرے اور اگر وقت گذر چکا ہو تو قضا پڑھے اور اگر نماز پڑھ لینے کے بعد

پہلے بغیر وضو و تیمم و غسل کے نماز کا پڑھنا دوسرے سکوت طویل یعنی نماز مین اسقدر سکوت کرے کہ لوگ معلوم کرین کہ نماز نہین پڑھتا ہی تیسرے قہقہہ مار کے ہنسنا عمداً ہو یا سہواً چوتھے ریح وغیرہ کا نکل جانا پانچوین بغیر تقیہ کے ہاتھ باندھ کے نماز پڑھنا چھٹے حالت اختیار مین قبلہ سے منحرف ہو جانا ساتوین کلام کرنا اگرچہ دو حرفی ہو آٹھوین رونا واسطے امر دنیا یا میت کے عمداً یا سہواً مگر رونا خوف خدا سے اور حال سید الشہدا اور اہل بیت پر کہ اس سے نماز باطل نہوگی نوین بعد سورۂ حمد کے بغیر تقیہ کے آمین کہنا دسوین اثنائے نماز مین کچھ کھانا پینا گیارھوین واجبات نماز کو عمداً ترک کرنا بارھوین زیادہ یا کم کرنا کسی رکن نماز کا عمداً یا سہواً تیرھوین آٹھ صورتین شک کی جن سے نماز باطل ہوجاتی ہے اور انکی تفصیل آگے مذکور ہی چودھوین مکان و لباس غصبی مین نماز پڑھنا اور واضح ہو کہ نماز کو کسی[له] حالت مین توڑنا جائز نہین ہی بلکہ حرام ہے مگر چند مقام پر جائز ہے سانپ یا بچھو یا اور کوئی جانور جس سے خوف ہلاکت کا ہو اسکے قریب آتا ہو یا لڑکا کوئی کنوین مین گرتا ہو یا چور اسباب مصلی کا چرائے لیے جاتا ہو غرض ایسے ہی مواقع اضطراری مین قطع نماز جائز ہی مگر بعد اسکے اعادہ لازم ہے۔

باب ساتوان بیان شکیات نماز وغیرہ و سجدۂ سہو مین

پانچ صورتین شک کی وہ ہین جنمین شک کا اعتبار نہین اور نماز صحیح ہی پہلے شک کرنا مصلی کا بعد از محل جیسے سجدہ مین شک ہوا کہ رکوع کیا ہے یا نہین دوسرے شک بعد سلام تیسرے شک بعد از وقت جیسے شام کو شک ہوا کہ ظہر کی مثلاً نماز پڑھی تھی یا نہین چوتھے شک کثیر الشک جسکو عرف مین لوگ کہین کہ یہ شخص بڑا شکی ہے پانچوین امام و ماموم انمین سے کسی کی شک کا ساتھ حفظ دوسرے کے اعتبار نہین یعنی اگر امام کو شک ہو کسی فعل مین تو قول پر ماموم کے یعنی جو پیچھے نماز پڑھتا ہے اعتماد کرے اور اگر ماموم کو شک ہو تو قول پر امام کے اعتماد کرے اور آٹھ صورتین شک کی وہ ہین جنمین نماز باطل ہی از سر نو پڑھے پہلے شک نماز دو رکعتی مین جیسے صبح کی اور ظہر اور عصر اور عشا کی پہلی دو رکعتون مین

[له] یعنی نماز مجبور ۱۲

باب ساتوان بیان شکیات نماز

Marfat.com

اور سفر مین پانچون وقت کی نمازون مین اگر شک ہو تو نماز باطل ہی اس لیے کہ سفر مین کل نمازین چار رکعتی دو رکعتی رہجاتی ہین دوسرے شک نماز سہ رکعتی مین جیسے مغرب کی نماز ہے تیسرے شک نماز چار رکعتی مین جسمین پہلی رکعت کا پانؤن درمیان مین ہو یعنی نماز چار رکعتی مین ایسا شک ہو کہ پہلی رکعت تھی یا دوسری یا پہلی تھی یا تیسری یا پہلی تھی یا چوتھی یہ بھی نماز باطل ہے چوتھے شک نماز چار رکعتی مین جسمین دوسری رکعت کا پانؤن درمیان مین ہو مگر قبل اکمال دونون سجدون کے یعنی دوسری رکعت کے دونون سجدے تمام نہوے تھے کہ شک ہوا کہ یہ رکعت دوسری تھی یا تیسری یا چوتھی یہ نماز بھی باطل ہے اور اگر بعد پورے ہونے دونون سجدون کے شک ہوگا چار رکعتی نماز مین تو اسکا تدارک آگے لکھا ہے پانچوین شک نماز چار رکعتی مین اگر ہو کہ یہ رکعت دوسری تھی یا پانچوین تو نماز باطل ہی چھٹے شک نماز چار رکعتی مین اگر ہو کہ یہ رکعت تیسری تھی یا چھٹی تو بھی نماز باطل ہی ساتوین نماز چار رکعتی مین اگر شک ہو کہ یہ رکعت چوتھی تھی یا چھٹی تو بھی نماز باطل ہی آٹھوین اگر کسی کو عدد رکعات مین شک ہو اور نہ جانے کہ کے رکعتین پڑھی ہین اس صورت مین بھی نماز باطل ہی اب وہ آٹھ صورتین جنمین نماز باطل نہین ہے بلکہ اسکا تدارک کرنا چاہیے یہ ہین پہلے نماز چار رکعتی مین اگر شک ہو مگر بعد تمام ہونے دونون سجدون کے کہ یہ رکعت دوسری تھی یا تیسری تو بنا تین پر رکھ کے ایک رکعت اور پڑھے اور نماز کو تمام کر کے ایک رکعت کھڑے ہو کر پڑھے خواہ دو رکعت بیٹھ[1] کے دوسرے اگر نماز چار رکعتی مین شک پڑے مگر بعد تمام ہونے دونون سجدون کے کہ یہ رکعت دوسری تھی یا چوتھی تو بنا چار پر رکھ کے نماز کو تمام کر دے اور پہلے دو رکعت کھڑے ہو کر پڑھے اور بعدہ دو رکعت بیٹھ کے بھی پڑھے تیسرے اگر نماز چار رکعتی مین شک پڑے مگر بعد کامل ہونے دونون سجدون کے کہ یہ رکعت دوسری تھی یا چوتھی تو بنا چار پر کر کے نماز کو تمام کرے اور دو رکعت کھڑے ہو کر پڑھے چوتھے نماز چار رکعتی مین

شکیات نماز

[1] مگر دو رکعت بیٹھ کر پڑھنا افضل ہے ۱۲ منہ مدظلہ

اگر شک پڑے کہ یہ رکعت تیسری تھی یا چوتھی اب اس شک مین کوئی قید نہین ہو چاہے
جس مقام پر شک پڑے یہ شک صحیح ہی پس بنا چار پر رکھ کے نماز کو تمام کرے اور مثل
صورت اول کے ایک رکعت کھڑے ہوکر پڑھے یا دو رکعت بیٹھ کے مگر یہان دو رکعت
بیٹھ کر پڑھنا افضل ہی پانچوین نماز چہار رکعتی مین اگر شک پڑے کہ یہ رکعت تیسری تھی یا
چوتھی یا پانچوین پس فوراً بیٹھ جاے اور نماز کو تمام کر کے مثل صورت دوم پہلے دو رکعت
کھڑے ہوکر پڑھے بعد ازان دو رکعت بیٹھ کر چھٹے نماز چہار رکعتی مین اگر شک پڑے کہ یہ
رکعت تیسری تھی یا پانچوین پس فوراً بیٹھ جاے اور نماز کو تمام کر کے مثل صورت سوم دو رکعت
کھڑے ہوکر پڑھے ساتوین نماز چہار رکعتی مین اگر شک ہو کہ یہ رکعت چوتھی تھی یا پانچوین اسکی دو شکلین
ہین اگر یہ شک حالت قیام مین ہوا ہو فوراً بیٹھ جائے اور نماز کو تمام کر کے ایک رکعت کھڑے
ہوکر پڑھے یا دو رکعت بیٹھ کر اور اگر یہ شک بعد کامل ہونے دونون سجدون کے ہو پس نماز کو
تمام کر کے دو سجدے سہو کے بقصد واجب کرے آٹھوین نماز چہار رکعتی مین اگر شک ہو کہ
یہ رکعت پانچوین تھی یا چھٹی پس فوراً بیٹھ جاے اور نماز کو تمام کر کے دو سجدے سہو کے
بقصد واجب کرے فائدہ ان شکون کی جو تدبیرین لکھی گئی ہین پس معنی شک کے یہ ہین
کہ دونون رخ شک کے برابر ہون جیسے مثلاً دو اور تین مین شک ہو تو جتنا گمان دو پر
ہو اتنا ہی تین پر بھی اور اگر کوئی جانب گمان کا قوی ہو تو اسی پر عمل کرے اسی واسطے لکھا ہی
کہ جب شک ہو تو غور کر کے اس پر عمل کرے جب ایک پہلو ذہن مین قائم نہو سکے تو اسکا
نام شک ہے واضح ہو کہ اکثر ناواقف جب عدد رکعات مین شک پڑتا ہے تو نماز تمام
کر کے ایک اور نماز پڑھ لیتے ہین یعنی اسی نماز کا اعادہ کر لیتے ہین یہ ہرگز نچاہیے اس لیے
کہ اگر ایسا کریگا تو گویا اسنے نماز ہی نہین پڑھی اور گنہگار ہوا پس چاہیے کہ جب شک پڑے
بموجب حکم شارع عمل کرے ترکیب نماز شک بعد تمام کرنے نماز کے تھوڑا غور
کرلے جب شک پورا رہے اور کسی طرف ظن غالب نہو تو بغیر بات یا کوئی کام

ترکیب نماز شک

بیان سجدہ سہو وغیرہ

کیے نماز احتیاط بموجب تفصیل بالا شروع کردے نیت یہ کرے کہ ایک رکعت یا دو رکعت نماز احتیاط کی واسطے شک کے جو مجکو مثلاً نماز ظہر مین ہوا ہے پڑھتا ہون واجب قربۃً الی اللہ پھر تکبیرۃ الاحرام کہکے فقط سورۂ الحمد پڑھے دوسرا سورہ نہ پڑھے اور عوض الحمد کے تسبیحات ربعہ بھی نہ پڑھے اور قنوت بھی نہ پڑھے اور اذان و اقامت کچھ نہ کہے اور تشہد اور سلام مختصر جیساکہ بیان سجدۂ سہو مین آگے مذکور ہی پڑھے **بیان سجدۂ سہو وغیرہ کا** جان تو کہ سجدے سہو کے پانچ جگہ واجب ہوتے ہین اول کلام ہے کہ نماز مین سوائے قرآن و دعا بات کہے بھولے سے تو بعد نماز کے دو سجدے سہو کے کرلے دوسرے شک کرے چوتھی اور پانچوین رکعت مین بعد اکمال دونون سجدون کے تیسرے سجدے سہو کے واجب ہوتے ہین پہلے تشہد کے بھولنے سے اور صلوات کے بھولنے سے بشرطیکہ محل ہر ایک کا گذر گیا ہو پس اس صورت مین واجب ہے کہ جو بھولا ہو بعد تمام کرنے نماز کے بجا لاوے بعد اسکے دو سجدے سہو کے کرے اگر دو چیزین بھولا ہو اُسی ترتیت سے کہ جس طور اسے بھولا ہو بعد سلام کے بجالاوے پھر ہر ایک کے لیے دو سجدے سہو کے کرے مثلاً نماز ظہر مین تشہد اول بھول گیا اور ایک سجدہ تیسری رکعت سے فراموش کیا تو پہلے تشہد بجالاوے اور نیت اس طور پر کرے کہ تشہد فراموش کیا ہوا نماز ظہر کا بجالاتا ہون مین ادا واجب تقرب بخدا اگر وقت نماز گذر گیا ہو بجاے ادا قضا کہے اسکے بعد دو سجدے سہو کے کرلے پھر وہ سجدہ جو فراموش کیا تھا بجا لاے اسکے بعد دو سجدے سہو کے کرے چوتھے سجدے سہو کے واجب ہوتے ہین واسطے بھولنے سجدے پہلے کے پانچوین جب کہ سلام بھولے سے بے موقع پڑھ جاوے جیسے پہلی دو رکعت کے بعد تشہد پڑھ کے نماز سہ رکعتی یا چار رکعتی مین کھڑا ہو جانا چاہیے تھا اور اسنے بھولے سے سلام پڑھ دیا اس خیال سے کہ نماز تمام ہو گئی مگر ساتھ ہی سلام پڑھ دینے کے خیال آگیا اور کھڑا ہو گیا تو اب بعد نماز تمام کرنے کے دو سجدے سہو کے کرے پس ان پانچ مقام پر تو سجدے سہو کے واجب مین

Marfat.com

چھٹے جس وقت کہ بھولے سے کھڑا ہو بیٹھنے کے مقام مین اور بیٹھے کھڑے ہونے کے مقام مین تو اس صورت مین سجدے سہو کے احوط ہین ساتوین واسطے ہر ایک کمی اور زیادتی کے کہ نماز مین ہووے آمین بھی سجدۂ سہو بجا لانا بہتر ہے آٹھوین اس مقام مین کہ شک ہو درمیان تین اور چار رکعت کے اور ظن کا غلبہ ہو طرف رکعت چوتھی کے تو نماز کو تمام کرے اور بعد پڑھنے نماز احتیاط کے احتیاطاً سجدۂ سہو کے بھی بجالاوے نوین اس مقام مین کہ شک کرے زیادتی وکمی افعال نماز مین مانند اسکے کہ شک کرے کہ تین بار ایک سجدہ کیا ہے اور یہ بھی جانتا ہو کہ اسمین سے ایک چیز مجھ سے صادر ہوئی تو اس صورت مین بھی احتیاطاً سجدے سہو کے کرے اور کیفیت سجدۂ سہو کی یہ ہے کہ اول اس شئے کو جو ترک ہوگئی ہی بجالاوے یا اگر کلام بیجا یا سلام بیجا یا عدد رکعات کے لیے سجدۂ سہو کے کرنا ہین تو اول ہی سے یہ نیت کرے کہ دو سجدے سہو کے بجا لاتا ہون مین بسبب فلان سہو کے واجب قربۃً الی اللہ اور اگر ان پانچ صورتون کے سوا ہو تو فقط قربۃً الی اللہ کہے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکے سجدہ مین جاوے اور یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پس سر سجدہ سے اٹھا کے قدرے ٹھہر کر دوسرا سجدہ کرے اور یہی دعا پڑھے بعد ازان بیٹھ کر یہ تشہد خفیف پڑھے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور یہی تشہد خفیف نماز شک مین بھی پڑھے اور قیام بعد از رکوع واجبات سے ہی اگر اسکو عمداً ترک کریگا تو بھی نماز باطل ہو جائیگی یعنی چاہیے کہ بعد رکوع کے سیدھا ہو کر سجدے مین جائے

باب آٹھوان فضیلت نماز نوافل شب و روز مین

جناب امام حسن عسکری علیہ السلام نے فرمایا کہ علامت مومن کی پانچ چیزین ہین اول اکاون رکعت نماز فرض و نافلہ پڑھنا دوم زیارت جناب امام حسین علیہ السلام اربعین کے دن پڑھنا سوم انگوٹھی داہنے ہاتھ مین رکھنا چہارم سجدہ مین منہ خاک پر رکھنا پنجم بسم اللہ الرحمن الرحیم

Marfat.com

نماز مین باواز بلند پڑھنا جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہو کہ بعد نماز بعضے بندے کی نصف بعضے کی تیسرا حصہ بعض کی چوتھائی حصہ بعض کی پانچوان حصہ جسقدر کہ حضور قلب سے پڑھی جاتی ہو ملائکہ آسمان پر لیجاتے ہین اور نہین لیجاتے اور بدرجہ قبول نہین پہونچاتے ہین کہ جو حضور قلب سے نہ پڑھی ہو اسی واسطے حکم ہوا ہے بندون پر کہ نماز نوافل بجالا دین کہ اگر نماز واجبی مین بسبب شغل دنیوی کے نقص ہووے اور نماز نافلہ حضور قلب سے پڑھی جاوے تو قائم مقام نماز واجبی کی ہو کر درجۂ قبولیت پاوے اور منقول ہو کہ حق سبحانہ وتعالی فرماتا ہے کہ تقرب حاصل کرین بندے میرے مجھ سے ساتھ پڑھنے نماز نافلہ کے تا وہ محبوب میرے ہوین پس جب محبوب ہوے اسوقت بمنزلہ آنکھ اور کان اور زبان اور ہاتھ اُنکے کے مین ہونگا جو کچھ مجھ سے طلب کرین قبول کرونگا اگر سوال کرین مجھ سے عطا کرونگا مین اسکو حدیث مین وارد ہے کہ نماز نافلہ پڑھنے والے کا منھ مانند چودھوین رات کے چاند کے ہوگا روز محشر مین اور قبر نورانی اور ریحان بہشت سے معطر ہوگی پس ادعیہ نماز نافلہ کی بہت ہین مگر ہر ایک کو یاد کرنا ممکن نہین اسواسطے مختصر لکھا کہ کل مومن ومومنہ بجالاوین ایک لحظہ کی مشقت مین بہشت حاصل کرین اور مطالب دینی ودنیوی بر آوین پس واضح ہو کہ نماز نافلہ ظہر اول وقت پیش از نماز ظہر کے آٹھ رکعت ہین اور پیش از عصر آٹھ رکعت ہر دو رکعت بیک سلام ہین جو سورہ یاد ہو پڑھے اور چار رکعت نماز نافلہ بعد از نماز مغرب کے ہین گھر مین ہو خواہ سفر مین ہو ترک نکرے اگر ترک کرے تو قضا کرے پہلی رکعت مین بعد الحمد کے تین بار قل ہو اللہ احد پڑھے دوسری رکعت مین بعد الحمد کے انا انزلناہ پڑھ کے سلام کہے اور تیسری رکعت مین الحمد کے بعد یہ آیات پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا

Marfat.com

وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ اور چوتھی رکعت مین بعد الحمد کے یہ آیت پڑھے لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ اور درمیان مغرب اور عشا کے بعد نافلہ مغرب دو رکعت نماز غفیلہ[1] وارد ہے رکعت اول مین بعد الحمد کے پڑھے وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ دوسری رکعت مین بعد الحمد کے پڑھے وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ بعد ہ ہاتھ اُٹھا کے بجائے قنوت یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِي لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِي وَالْقَادِرُ عَلٰى طَلِبَتِي وَتَعْلَمُ حَاجَتِي وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ لِمَا قَضَيْتَهَا لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بیان نماز غفیلہ

[1] نماز غفیلہ کی شرعیت مین اشکال ہے احوط ترک ہے البتہ اگر نافلہ نماز مغرب کی آخری دو رکعتون کو اس ترکیب سے پڑھے جو نماز غفیلہ کی مذکور ہے تو انشاء اللہ کوئی مضائقہ نہین ۱۲ منہ مدظلہ۔

Marfat.com

پس بعد ختم نماز سوال کرے خدا سے حاجت اپنی کہ روا ہوگی دیگر جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہو کہ جناب امیر علیہ السلام نے فرمایا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی ہو کہ دو رکعت نماز درمیان مغرب وعشا کے جو پڑھے ہر مہم اسکی کفایت ہوگی اور وہ متقیون مین سے ہوگا اگر ہر سال مین پڑھے وہ محسنین مین سے ہوگا اگر ہر شب جمعہ پڑھے وہ مخلصین مین سے ہوگا اور اگر ہر شب پڑھے برابری اور ہمنشینی میری کریگا بہشت مین حساب نکریگا اسکا کوئی مگر خدا تعالیٰ پس پہلی رکعت مین بعد حمد کے تیرہ مرتبہ اذا زلزلت الارض اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے پندرہ مرتبہ قل ہو اللہ اور بعد فراغ نماز عشا کے دو رکعت نماز نافلہ وتیرہ تہجد کے پڑھے **فضائل نماز شب** جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہو کہ جو کوئی نماز شب تمام پڑھے تو جاے نماز سے نہ اٹھیگا کہ حق تعالیٰ گناہ پچاس برس کے کہ گذرے ہونگے اور گناہ پچاس برس آیندہ کے اسکے بخشدیگا اور لکھے گا حق سبحانہ وتعالیٰ عوض ہر رکعت کے عبادت ہزار سالہ اسکے نامۂ عمل مین اور وہ شفاعت کریگا ستر شخص کی اپنے عزیزون مین سے کہ قابل جہنم ہون اور برلاویگا اسکی ہزار حاجت دنیا وآخرت کی کمتر انمین سے گناہون سے پاک ہوتا ہو جیسا کہ مان کے پیٹ مین سے پیدا ہوا اور عذاب قبر سے بے دہشت ہوگا اور برائت لکھدینگے اسکے واسطے آتش دوزخ سے اور نفاق سے دوسری حدیث مین جناب امیر علیہ السلام سے وارد ہو کہ جو شخص نماز شب پڑھے تو عطا کریگا خدا تعالیٰ اس چیز کو کہ کسی نے آنکھ اور کان سے نہ دیکھی ہو نہ سنی ہو اور جب قبر سے باہر نکلیگا تو ستر ہزار فرشتے پس وپیش اسکے آوینگے اور بشارت دینگے اسکو ساتھ بہشت کے اور ہمراہی کرینگے اسکی تا بہشت جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہو کہ نماز شب جو شخص پڑھے خوبصورت ہوتا ہو مانند دن کے اور نیک خو ہوتا ہے اور روزی کشادہ ہوتی ہے اور غم ودرد دور ہوتا ہے اور آنکھین روشن ہوتی ہین اگر بیمار ہو تو برکت سے نماز شب کے نجات پاتا ہو اور تیسرا حصہ رات کا جب ہوتا ہو تو ایک ساعت ہے اسمین کہ اسوقت جو حاجت طلب کرے روا ہوگی جب نماز شب کو اٹھتا ہو تو فرشتے اسکے لیے

ثواب نماز شب

فضیلت نماز شب

Marfat.com

دعا کرتے ہین اور کہتے ہین کہ تو وہ عمل کرتا ہی جو پیغمبر اور صدیق کرتے تھے اگر یقین ہو کہ آخر شب میں
آنکھ نہ کھلے گی جسوقت سووے نماز شب پڑھ کے سو رہے اگر دو گھڑی پیش از صبح کے بھی اٹھے تو
گیارہ رکعت نماز شب بجالاوے سورہ ہای کوچک سے پہلی دو رکعت مین بعد الحمد کے تیس مرتبہ
قل ہو اللہ اگر نہ ہو سکے تو پہلی دو رکعت مین بعد الحمد کے ایک مرتبہ قل ہو اللہ دوسری رکعت مین
بعد الحمد کے ایک مرتبہ قل یا ایہا الکافرون اور باقی چھ رکعات مین جو سورہ چاہے پڑھے جب آٹھ رکعت
نافلۂ شب سے فارغ ہو تو تسبیح جناب فاطمہ پڑھے پھر دو رکعت نماز شفع بجالاوے ہر رکعت مین بعد
الحمد قل ہو اللہ ایک مرتبہ یا پہلی رکعت مین قل اعوذ برب الفلق دوسری مین قل اعوذ برب الناس
پڑھے بعد سلام اور تسبیح کے یہ دعا پڑھے اِلٰهِی تَعَرَّضَ لَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَ
قَصَدَكَ فِيْهِ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ
نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَاۤءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ
تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ وَهَا اَنَا ذَا عُبَيْدُكَ الْفَقِيْرُ اِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ
فَاِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَيْهِ
بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ فَاسْتَجِبْ
لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اور اس نماز شفع کو بلا قنوت پڑھے کیونکہ
اس نماز مین قنوت نہین ہی بعد اسکے ایک رکعت نماز وتر پڑھے بعد الحمد کے تین بار قل ہو اللہ
اور تین بار قل اعوذ برب الفلق اور تین بار قل اعوذ برب الناس پڑھے پھر ہاتھ اٹھا کر یہ دعائے
قنوت پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا فَوْقَهُنَّ وَمَا
تَحْتَهُنَّ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ يَا
اَللّٰهُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ پھر ستر
مرتبہ یا سو مرتبہ یہ استغفار کرے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور سات مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

Marfat.com

استغفار و دعائے آنکھ مخصوص نماز وتر

الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم بجمیع ظلمی و جرمی و اسرافی علی نفسی و اتوب الیہ پھر کہے رب اساءت و ظلمت نفسی و بئس ما صنعت و ھذہ یدای یا رب جزاء بما کسبت و ھذہ رقبتی خاضعۃ لما اتیت و ھا انا ذا بین یدیک فخذ لنفسک من نفسی الرضا حتی ترضی لک العتبی لا اعود پھر تین سو مرتبہ کہے العفو العفو اسکے بعد کہے رب اغفر لی وارحمنی وتب علی انک انت التواب الرحیم بعد اسکے چالیس مومن کیلئے نام بنام دعا کرے کہ اللھم اغفر لفلان و فلان پس سعی کرے کہ آنسو بھر آوین آنکھ مین کہ خدای تعالی بخشدیگا اور آتش جہنم اسپر حرام ہوگی ہرگز خواری نہ دیکھے گا ہر قطرہ اشک دریاے آتش کو بجھاتا ہی بعد اسکے رکوع اور سجدے کرکے نماز کو تمام کرے کیونکہ یہ نماز وتر ایک ہی رکعت کی نماز ہے بعد اسکے دعا مانگے کہ دعا اسوقت کی مستجاب ہے اور یہ بھی جان تو کہ نماز شب بلکہ کل نمازین سنتی بیٹھکر بھی پڑھ سکتا ہی پس بعد انفراغ نماز شب کے قریب صبح صادق دو رکعت نماز نافلہ صبح پڑھے رکعت اول مین بعد الحمد کے قل یا ایہا الکافرون دوسری رکعت مین بعد الحمد کے قل ھو اللہ پڑھ کے حاجت طلب کرے پھر سجدہ شکر کرکے نماز صبح بجا لاوے۔

باب نوان بیان ثواب وطریق نماز حضرت جعفر طیارؑ مین

باب نوان نماز جعفر طیارؑ مین

روایات معتبرہ مین وارد ہی کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ہر روز یہ نماز پڑھے بہتر ہے واسطے تیرے دنیا سے اور جو کچھ کہ دنیا مین ہے اور جو گناہ کہ درمیان دو نماز کے صادر ہوے ہون تو بخشے جائینگے اگر ہر جمعہ مین پڑھے یا ہر مہینہ مین ایک مرتبہ یا برس دن مین ایک مرتبہ پڑھے تو گناہ اسکے خدا بخشدیگا تیسری روایت مین وارد ہے فرمایا اگر ہو سکے ہر روز یہ نماز پڑھے اگر نہو سکے ہفتہ مین اگر یہ بھی ممکن نہو مہینے مین پڑھے اگر یہ بھی دشوار ہو برس دن مین پڑھے اگر یہ بھی نہو سکے تو عمر بھر مین ایک مرتبہ پڑھے کہ خدا یتعالی گناہان صغیرہ و کبیرہ تازہ و کہنہ اور عمدہ و سہوا اسکے بخشیگا اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو یہ نماز پڑھ کے دعا کرے فوراً حاجت برآویگی طریق نماز یہ ہی کہ اول نیت کرے کہ چار رکعت نماز حضرت جعفر طیارؑ کی پڑھتا ہون مین سنت قربۃ

Marfat.com

الی اللہ پھر تکبیرۃ الاحرام کہے پہلی رکعت مین بعد الحمد کے سورہ اذا زلزلت الارض پڑھے بعد اسکے
پندرہ مرتبہ تسبیحات اربعہ یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اسکے بعد رکوع
مین جاوے اور دس مرتبہ رکوع مین بھی یہی تسبیحات اربعہ پڑھے اور سیدھا کھڑا ہو کر دس مرتبہ
پھر یہی تسبیح پڑھکر سجدے مین جاوے اور دس مرتبہ سجدے مین بھی یہی تسبیح پڑھے پھر سجدے
سے اٹھ کے بیٹھے اور دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر دوسرے سجدہ مین جاکر دس مرتبہ یہی پڑھے
اور دوسرے سجدہ سے اٹھے تو دس مرتبہ یہی پڑھے اور کھڑا ہو دوسری رکعت مین الحمد کے
بعد سورہ والعادیات پڑھکر پندرہ مرتبہ تسبیح مذکورہ پڑھکر قنوت پڑھے اور رکوع مین جاوے
جسطور سے اول رکعت مین بیان ہوا رکوع اور سجود مین تسبیحات اربعہ پڑھے اور تشہد و سلام کہکر دونون
رکعت تمام کرے بعد اسکے اور دو رکعت پڑھے اب نیت کی حاجت نہیں وہی نیت اول کافی ہے
پہلی رکعت مین بعد الحمد کے سورہ اذا جاء دوسری رکعت مین بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ پڑھے
جسطور سے مذکور ہوا تسبیحات اربعہ پڑھے اور سنت ہے کہ آخر سجدے مین چوتھی رکعت کے بعد تسبیحات
اربعہ پڑھ کے یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَالْوَقَارَ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ
بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ سُبْحَانَ
ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ
ذِي الْقُوَّةِ وَالطَّوْلِ وَالْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى
الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الَّتِي تَمَّتْ صِدْقًا وَعَدْلًا
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ پس حاجت طلب کرے وارد ہے کہ بعد فراغ نماز کے یا ربّ
یا ربّ بقدر ایک سانس یا رَبَّاهُ یا رَبَّاهُ بقدر ایک سانس رَبِّ رَبِّ بقدر ایک سانس
یا اللہ یا اللہ بقدر ایک سانس یا حَیُّ یا حَیُّ بقدر ایک سانس یا رَحِیْمُ یا رَحِیْمُ بقدر
ایک سانس یا رَحْمٰنُ یا رَحْمٰنُ بقدر ایک سانس یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سات مرتبہ بعد اسکے
یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَاَنْطِقُ بِالثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَاُمَجِّدُكَ وَلَا غَايَةَ

نماز جعفر طیار باب ثواب ضروری

نماز حاجت

Marfat.com

بِمَجْدِكَ وَاُثْنِيْ عَلَيْكَ وَمَنْ يَبْلُغُ غَايَةَ ثَنَائِكَ وَاَمَدَ مَجْدِكَ وَاَنّٰى لِخَلِيْقَتِكَ كُنْهُ مَعْرِفَةِ مَجْدِكَ وَاَيُّ زَمَنٍ لَمْ تَكُنْ مَمْدُوْحًا بِفَضْلِكَ مَوْصُوْفًا بِمَجْدِكَ عَوَّادًا عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ بِحِلْمِكَ تَخَلَّفَ سُكَّانُ اَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتَ عَلَيْهِمْ عَطُوْفًا بِجُوْدِكَ جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوَّادًا بِكَرَمِكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اور جہرگاه کسی کو حاجت ضروری ہو نماز جعفر طیار پڑھکر یہ دعا پڑھے اور حاجت اپنی طلب کرے خدا سے انشاء اللہ تعالیٰ بعنایات آلہی بر آویگی اور اگر سورہ ہاے مذکورۂ بالا یاد نہون تو چارون رکعتون مین سورۂ قل ہو اللہ پڑھ سکتے ہین۔

باب دسوان بیان مین نکالنے آب چاه کے

جسوقت کہ کوئی چیز کنوین مین گرے موافق مقررہ شرع کے ڈول پانی کے کھینچین بعد نکالنے اس چیز کے لیکن اگر پانی متغیر ہوا ہو اس چیز کے گرنے سے پس اول اسقدر کھینچین کہ تغیر اس کا برطرف ہوجاوے بعد اسکے مقدار مقررہ اس چیز کی کھینچین اور ڈول معتاد اس کنوین کے ہو یا موافق معتاد اس شہر کے ہو اس سے پانی کھینچین پس[۵۱] اگر اونٹ یا بیل کنوین مین مرے یا شراب یا داڑھ یا تاڑی وغیره یا منی یا خون حیض و نفاس یا استحاضہ کنوین مین گرے تو تمام پانی نکال ڈالنے بعض نے کہا خون کافر اور سور اور کتے کا بھی یہی حکم ہے اور جو سب پانی نکالنا ممکن نہو تو واجب ہے چار مرد باری سے کھینچین صبح صادق سے شام تک اسطرح سے کہ اول دو مرد کھینچین جب وہ تھک جاوین تب دو اور کھینچین عورت و خنثیٰ و اطفال نہون اور اگر گھوڑا یا گدھا یا خچر و گاے مر جاوے تو بقدر ایک کر پانی کھینچین اور بہین سارا پانی نکالنا احوط لکھا ہے اور مقدار کر ساڑھے تین بالشت لمبائی اور اسی قدر چوڑائی اور اتنی ہی گہرائی ہے متعارف بالشت سے اور وزن آب کر کا انگریزی من سے دس[۵۲] من ساڑھے چودہ سیر ہوتا ہے اور من چالیس سیر کا اور سیر

۵۱ آب چاه ملاقات نجاست سے نجس نہین ہوتا جب تک کہ تغیر نہو جو مقدارین نزح آب کی مرقوم ہین وہ بنا بر استحباب کے ہین جنمین اکثر موافق روایات ہین اور بعض ایسی ہین جنکے متعلق روایات نہین ملتی مگر موافق مشہور ہین اگر عمل در آمد اسپر کیا جاے تو کوئی مضائقہ نہین ۱۲ منہ ۵۲ گذشتہ حاشیہ مین تفصیل ذکر ہو چکی ۱۲ منہ مدظلہ۔

Marfat.com

اسّی روپیہ چہرہ دار کا اگر آدمی مسلمان کنوین مین مرجاوے تو ستر ڈول کھینچین خواہ مرد ہو خواہ
عورت جوان ہو یا لڑکا اگر کافر مرجاوے تو بہتر ہے تمام پانی کھینچین اگر کافر کنوین مین اُترے تو
اُسمین اختلاف کیا ہی بعض نے کہا ہی بملاقات نجاست آب چاہ نجس نہین ہوتا ہے بعضون نے
کہا سارا پانی نکالین بعض نے کہا چالیس ڈول کھینچین اسواسطے کہ کتاب حلیۃ المتقین مین لکھا ہی
کہ اگر وہ چیز کنوین مین گرے جسکی شرع مین تصریح نہو تو تمام پانی کھینچین چالیس ڈول بھی لکھا ہے اگر
خون اتنا کہ ذبح کرنے بکری سے نکلتا ہی گرے پچاس ڈول کھینچین اگر گوہ گیلا یا سوکھا کنوین مین
گرے تو پچاس ڈول کھینچین اگر چھتر نجاوے باہر نکال کر دس ڈول کھینچین ظاہرا یہ مین بھی لکھا ہے
اگر خون مانند ذبح مرغ کے گرے دس ڈول کھینچین مگر احوط ہی کہ خون برابر ذبح مرغ اور کبوتر یا مثل
انکے کے لیے بیس یا تیس ڈول کھینچین اگر کتا یا بلی یا اور جانور مرے کہ جثہ مین انکے برابر
ہو یا وسط مین ہو تو مشہور ہی کہ چالیس ڈول کھینچین اور واسطے مرنے کتے کے بہتر ہے کہ تمام
پانی کھینچین اگر جیتا نکلے تو ساٹھ ڈول کھینچین اگر گوسفند گرے بہتر ہے کہ چالیس ڈول کھینچین
مگر جب کہ مرجائے اور اگر زندہ نکلے تو کچھ نہین اگر پیشاب مرد کا گرے تو چالیس ڈول کھینچین
اور روایت صحیح مین وارد ہی کہ تمام پانی نکالین اور واسطے بول لڑکے کے کہ دودھ نہ پیتا ہو
جب تک کہ بالغ نہو سات ڈول کھینچین اگر شیر خوار ہو تو ایک ڈول لکھا ہے اور روایت صحیح مین
وارد ہے کہ واسطے بول دختر کے تمام پانی کھینچین اگر جنب کنوین مین اُترے اور بدن
اسکا پاک ہو تو سات ڈول کھینچین اور واسطے جانور کے کبوتر سے شتر مرغ تک سات ڈول
کھینچین اور اگر چوہا مرجاوے اور چھتر گیا ہو سات ڈول اور اگر پوست یا پیٹ نہ پھٹا ہو تو پانچ
ڈول کھینچین ظاہرا اگر چھپکلی مرجاوے تو سات ڈول کھینچین اگر چڑیا یا مثل اسکے مرجاے تو بہتر
ہے کہ تین ڈول کھینچین اگر سانپ یا بچھو مرے تو تین ڈول اگر گوہ گھری مرغی کا گرے تو پانچ ڈول
اگر گوہ اس جانور کا گرے کہ گوشت اسکا کھا وین نجس نہو گا۔ اگر کئی چیزین نجاست سے کنوین
مین گری ہون تو موافق مقررہ ہر نجاست کے ڈول کھینچین

Marfat.com

باب گیارھوان بیان دعاے ہلال ونماز وغیرہ وتاریخہاے نحس ہر ماہ

جاننا چاہیے کہ جسوقت نظر پڑے طرف ماہ نو کے حرکت نکرے جب تک کہ سات مرتبہ سورہ الحمد نہ پڑھ چکے اسواسطے کہ درد چشم کے لیے امان ہی اور جو شخص اندک پنیر کھاوے حاجتین روا ہونگی اور جو چیزین کہ ہر ماہ نو مین دیکھنا چاہیے وہ بیان ہوتی ہین اور ہر مہینے مین جو تین تاریخین نحس اکبر ہین وہ ہر مہینے کے اوپر لکھی ہین اور کوئی کام کرنا ان تاریخون مین اچھا نہین۔

محرم سورہ کہف یا سبزہ یا سونا یا چاندی یا فیروزہ دیکھے	صفر سورہ حمعسق یا آئینہ یا آب یا انگوٹھی یا ہتیلی دیکھے	ربیع الاول قد سمع اللہ یا آئینہ یا آب روان یا روے خوب
ربیع الثانی سورہ تبارک الذی یا جواہر یا اسپ یا گوسفند	جمادی الاولی سورہ مزمل یا روے پسران یا روپیہ یا چاندی	جمادی الاخری سورہ مدثر یا فرزند یا بوڑھا
رجب سورہ یسین یا پھول یا قرآن مجید یا ہتیلی	شعبان سورہ جن یا سبزہ یا کپڑا رنگین یا منہ پرہیزگار کا	ماہ رمضان سورہ محمد یا تلوار یا اہل وعیال یا بوڑھا محتشم
شوال سورہ فتح یا ہتیلی یا آب یا فیروزہ یا سبزہ	ذیقعدہ سورہ نسا یا آئینہ یا صحرا یا پہاڑ یا روے پسر خوبصورت	ذیحجہ سورہ حجر یا نیکو صورت یا آب روان یا روے دختر خوبصورت

اور روایت ہی کہ ہر مہینے مین یہ تاریخین نحس اصغر ہین ہر کام مین پرہیز لازم ہی تیسری پانچوین تیرھوین سولھوین اکیسوین چوبیسوین پچیسوین دعاے ہلال اشارہ کرے طرف چاند کے اور کہے ✲✲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَیُّھَا الۡخَلۡقُ الۡمُطِیۡعُ الدَّآئِبُ السَّرِیۡعُ الۡمُتَرَدِّدُ فِیۡ مَنَازِلِ التَّقۡدِیۡرِ الۡمُتَصَرِّفُ فِیۡ فَلَکِ التَّدۡبِیۡرِ اٰمَنۡتُ بِمَنۡ نَوَّرَ بِکَ الظُّلَمَ وَاَوۡضَحَ بِکَ الۡبُھَمَ وَجَعَلَکَ اٰیَۃً مِّنۡ اٰیَاتِ مُلۡکِہٖ وَعَلَامَۃً مِّنۡ عَلَامَاتِ سُلۡطَانِہٖ وَامۡتَھَنَکَ بِالزِّیَادَۃِ وَالنُّقۡصَانِ وَالطُّلُوۡعِ وَالۡاُفُوۡلِ وَالۡاِنَارَۃِ وَالۡکُسُوۡفِ فِیۡ کُلِّ ذٰلِکَ اَنۡتَ لَہٗ مُطِیۡعٌ وَاِلٰی اِرَادَتِہٖ سَرِیۡعٌ سُبۡحَانَہٗ مَا اَعۡجَبَ مَا دَبَّرَ فِیۡ اَمۡرِکَ وَاَلۡطَفَ مَا صَنَعَ فِیۡ شَاۡنِکَ جَعَلَکَ مِفۡتَاحَ شَھۡرٍ حَادِثٍ لِاَمۡرٍ حَادِثٍ فَاَسۡئَلُ اللّٰہَ رَبِّیۡ وَرَبَّکَ وَخَالِقِیۡ وَخَالِقَکَ وَمُقَدِّرِیۡ

Marfat.com

مُقَدِّرِیْ وَمُقَدِّرَكَ وَمُصَوِّرِیْ وَمُصَوِّرَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَا تَمْحَقُهَا الْاَیَّامُ وَطَهَارَةٍ لَا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ هِلَالَ اٰمْنٍ مِّنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ السَّیِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَا نَحْسَ فِیْهِ وَیُمْنٍ لَا نَكَدَ مَعَهٗ وَیُسْرٍ لَا یُمَازِجُهٗ عُسْرٌ وَخَیْرٍ لَا یَشُوْبُهٗ شَرٌّ هِلَالَ اٰمْنٍ وَّاِیْمَانٍ وَّنِعْمَةٍ وَّاِحْسَانٍ وَّسَلَامَةٍ وَّاِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ اَرْضٰی مَنْ طَلَعَ عَلَیْهِ وَاَزْكٰی مَنْ نَّظَرَ اِلَیْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِیْهِ وَوَفِّقْنَا فِیْهِ لِلتَّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا فِیْهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَاحْفَظْنَا فِیْهِ مِنْ مُّبَاشَرَةِ مَعْصِیَتِكَ وَاَوْزِعْنَا فِیْهِ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَاَلْبِسْنَا فِیْهِ جُنَنَ الْعَافِیَةِ وَاَتْمِمْ عَلَیْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِیْهِ الْمِنَّةَ اِنَّكَ الْمَنَّانُ الْحَمِیْدُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ

ف نقوش مذکورہ کی بھی کتب معتبر مین آنجناب سے نظر فقیر حقیر سے نہیں گزرے ۱۲ (س)

اور یہ نقوش مشہور ہین کہ چاند دیکھنے کے وقت دیکھے

نقوش برائے دیدن ماہ نو

لا الٰہ الا اللہ	لا الٰہ الا اللہ
موسی کلیم اللہ	ابراہیم خلیل اللہ
لا الٰہ الا اللہ	لا الٰہ الا اللہ
عیسی روح اللہ	محمد رسول اللہ
یا اللہ یا رحمٰن	یا رحیم یا کریم
یا قادر ۹۵۱۳	یا اللہ ۹۵
یا حی ک ہ و ك	۹۴۵ ھ ھ محمد ۵۵ ۹۲
یا قیوم ۱۲ ۸۶ ۱۴ ۱۱۲	۱۲۹۱۴ لا ۸۰۲۲ ۱۱۲۱۴

۱۳۲ ۱۳۵۴ ۱۲۱۲ ۱۲

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ الطاہرین
علی ولی اللہ وصی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ حقا حقا حقا

لا الٰہ الا اللہ عیسی روح اللہ

لا الٰہ الا اللہ موسیٰ کلیم اللہ

لا الٰہ الا اللہ ابراہیم خلیل اللہ

ھ ھ ھ ۶۶۶ ۶۶۶ ۶۶۶ لا ھی من عم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۱۱ الف د

مس سوہ اس علج سلج کلج صلج ۹ ۹ مھر مھر

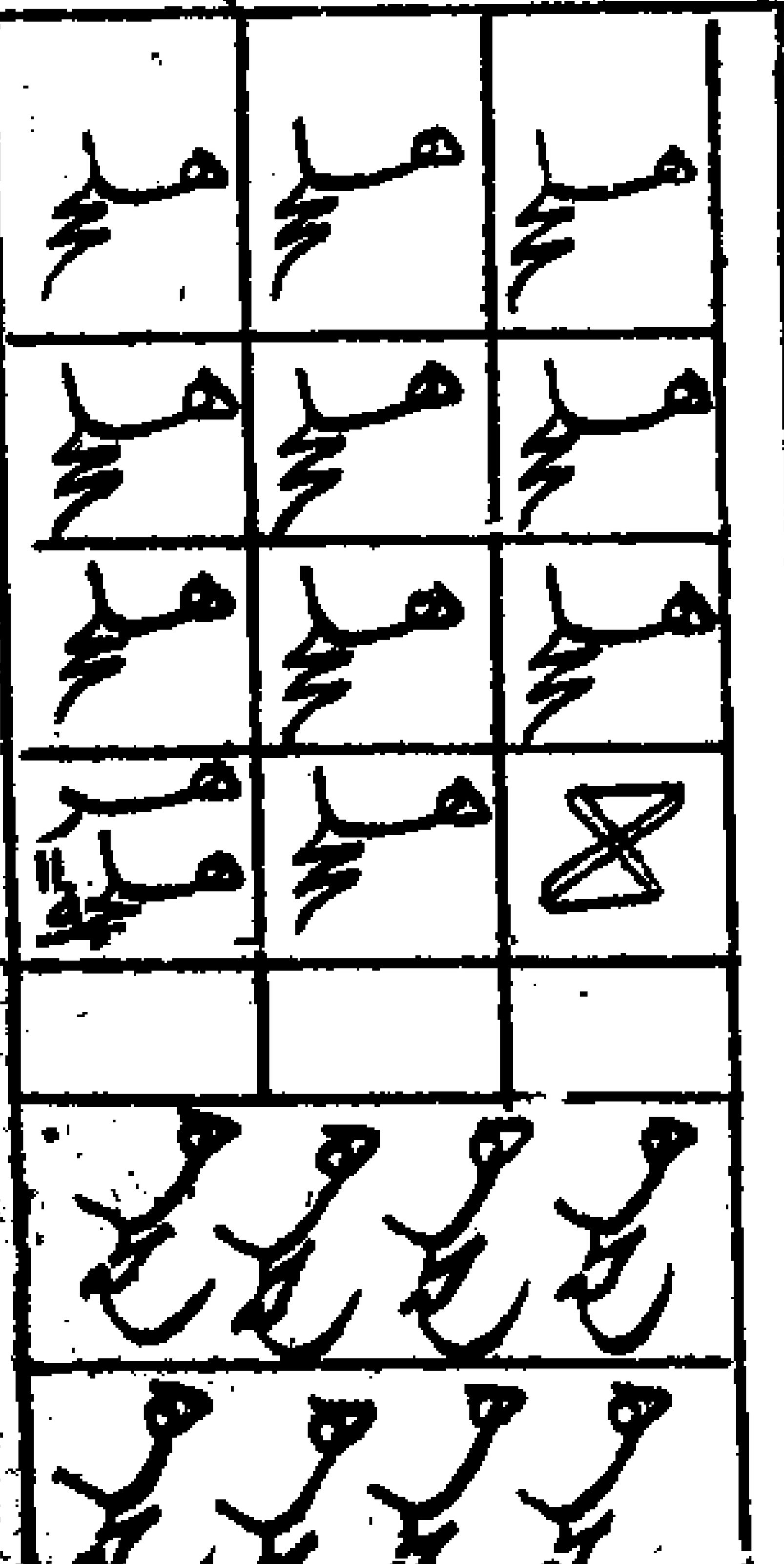

دعا و نماز روز اول ہر ماہ روایت ہی کہ پہلی تاریخ ہر ماہ کی دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول مین بعد الحمد کے تیس بار قل ہو اللہ دوسری رکعت مین بعد الحمد تیس بار انا انزلناہ پڑھے بعدہ کچھ تصدق دیوے گویا اُسنے سلامتی اس ماہ مین خریدی کہ جمیع آفات سے محفوظ رہیگا بعد نماز یہ آیات پڑھے

نماز و تصدق روز اول ماہ

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَمَا مِنۡ دَآبَّۃٍ فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزۡقُہَا وَیَعۡلَمُ مُسۡتَقَرَّہَا وَمُسۡتَوۡدَعَہَا کُلٌّ فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَاِنۡ یَّمۡسَسۡکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗۤ اِلَّا ہُوَ وَاِنۡ یُّرِدۡکَ بِخَیۡرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِہٖ یُصِیۡبُ بِہٖ مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِہٖ وَہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ سَیَجۡعَلُ اللّٰہُ بَعۡدَ عُسۡرٍ یُّسۡرًا مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ وَاُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ رَبِّ لَا تَذَرۡنِیۡ فَرۡدًا وَّاَنۡتَ خَیۡرُ الۡوٰرِثِیۡنَ ۝

اور جو کہ تین روز تیرھوین و چودھوین و پندرھوین کو روزہ رکھے لکھا جاویگا نامہ اعمال مین اُسکے عوض روزہ اوّل کے ثواب روزہ دس ہزار برس کا اور دوسرے روزے مین ثواب روزہ تیس ہزار برس کا اور تیسرے روزے مین ثواب روزہ سو ہزار برس کا،

باب بارھوان بیان مین تاریخہاے نیک وبد ہرماہ کے

علی بن طاؤس نے جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہو کہ پہلی تاریخ مبارک ہے پیدا کیا اس روز خدا نے آدمؑ کو اور مبارک ہو واسطے طلب حاجات کے اور جانا نزدیک بادشاہ کے اور طلب علم اور خواستگاری کرنا عورت کا اور سفر کرنا اور خرید و فروخت باہم کرنا اور جانور کا لینا خوب ہو اور اگر بندہ یا حیوان گم ہوجاوے تو آٹھ روز مین ہاتھ آئیگا اگر بیمار ہو جاوے شفا پائیگا اگر فرزند اس دن پیدا ہوگا تو بابرکت اور فراخ روزی ہوگا اور خواب پہلی شب کا صحیح نہین ہو دوسری تاریخ نیک ہو حضرت حوا پیدا ہوئین شایستہ ہو خواستگاری عورت کرنا گھر بنا کرنا مسکات و قبالجات لکھنا طلب حاجات کرنا اور اختیار کرنا کاروبار کا بہتر ہو اور جو اس دن کے اول روز بیمار ہو جاوے سبک ہوگی بیماری بہ نسبت آخر روز کے اور جو فرزند اس دن پیدا ہوگا نیک تربیت پائیگا اور خواب دوسری شب کا صحیح نہین ہو تیسری تاریخ نحس ہو جناب آدمؑ و حوا بہشت سے زمین پر لائے گئے حتی الامکان ہر کام سے پرہیز کرے جو بندہ کہ

Marfat.com

اس دن بھاگے ہاتھ آئیگا جو کہ بیمار ہوگا مشقت مین پڑیگا اگر فرزند پیدا ہوگا روزی ...
عمر دراز ہوگی یہ روز گران ہے کسی کام کے لیے خوب نہین اور خواب کی اس شب کے تعبیر عکس
ہے چوتھی تاریخ نیک ہے حضرت ہابیل بن آدم پیدا ہوے ہین نیک ہے برائے زراعت و بنائے عمارت
شکار و جانور لینے کے اور سفر کرنا مکروہ ہے خوف قتل ہے یا مال اسکا چور لیجاوین یا کوئی بلا نازل ہوا ور
جو فرزند کہ اس روز پیدا ہو شایستہ و مبارک ہوگا تا زندگی اور جو کہ بھاگ جاوے ملنا اسکا دشوار
ہوگا ایسی جگہ پناہ لیگا کہ ہاتھ نہ آویگا اور اس شب کا خواب صحیح ہے مگر تعبیر اسکی دیر مین ظاہر ہوتی
ہے پانچوین تاریخ نحس ہے کہ قابیل اسی روز پیدا ہوا ہے اور اسی روز قابیل نے اپنے بھائی
ہابیل کو قتل کیا کوئی کام اس روز نہ کرے نہ گھر سے نکلے اور اگر اس روز قسم جھوٹ کھائیگا
سزا پائیگا اور جو اس روز پیدا ہوگا حال اسکا نیک ہوگا اور اس شب کا خواب صحیح ہے مگر تعبیر
بدیر ظاہر ہوگی چھٹی تاریخ شایستہ ہے واسطے برآنے حاجات کے اور خواستگاری کرنا عورت کا اور
سفر کرنا دریا و صحرا کا خوب ہے پھر آئیگا طرف اپنے اہل کے جنکو کہ دوست رکھتا ہے اور نیک ہے خرید جانور
کے لیے جو حیوان ہو اور جو کہ اس روز پیدا ہو نیک تربیت پائیگا آفات سے سلامت رہیگا اور
برائے شکار و طلب معاش و ہر حاجت کے شائستہ ہے اور خواب اگر دیکھے بعد ایک روز یا دو روز
کے اثر ظاہر ہوگا کیونکہ اس شب کا خواب سچا ہوتا ہے ساتوین تاریخ ہمہ کار کو شائستہ ہے جو کہ مشق کتابت
اس روز شروع کرے بہ نیکی کمال کو پہونچے اور جو بناے عمارت وغیرہ کریگا عاقبت و انجام نیک
ہوگا اور جو لڑکا پیدا ہوگا تربیت نیک پائیگا روزی فراخ ہوگی شکار و طلب روزی کرنا بھی
وارد ہے اور اس شب کا خواب سچا ہوتا ہے آٹھوین تاریخ شائستہ ہے ہر حاجت کے لیے خرید و
فروخت کے لیے بھی اگر بادشاہ پاس جائے حاجت روا ہوگی اور مکروہ ہے اس روز سفر دریا و
خشکی کرنا لڑائی پر جانا اور جو لڑکا پیدا ہو شائستہ ہوگا اور جو کہ بھاگے گا اسکو کوئی نہ پاسکے گا
مگر بمشقت بسیار اور جو کہ راہ بھول جاویگا پا ئیگا مگر بمشقت بسیار اور جو کہ اس روز بیمار ہوگا تخت
اٹھا دیگا اور اس شب کا خواب سچا ہے نوین تاریخ نیک ہے جس کام کے لئے ارادہ کرے خوب ہے

پس ابتدا کرے اس دن کاموں کی قرض دے زراعت کرے درخت لگائے اور اگر دشمن سے
لڑے غالب آئیگا جوکہ سفر کرے مال بہت پائیگا اور خیر و نیکی دیکھے گا اگر دشمن سے گریز کرے تو
نجات پاوے اور جوکہ بیمار ہوگا بیماری اسکی سنگین ہوگی جوکہ اس روز کھو جاوے بزودی ہاتھ
آویگا اور جو فرزند پیدا ہووے شائستہ ہوگا اور بہمہ حال توفیق پائیگا اور اس شب کے خواب
کی تعبیر برعکس ہو و بروایتے اس شب کے خواب کی تعبیر اسی روز ظاہر ہوگی دسوین تاریخ نیک ہے
برائے خرید و فروخت اور سفر کرنا خوب ہو اس روز حضرت نوح متولد ہوئے جو لڑکا پیدا ہوگا بہت
معمر و فراخ روزی ہوگا اور گم شدہ پیدا ہوگا بھاگا ہوا ہاتھ آئیگا اور جوکہ اس روز بیمار ہووے
سزاوار ہو کہ وہ وصیت کرے اور زراعت اور خریدنا اور بیج کا بونا نیک ہو اور اس شب کا
خواب جھوٹا ہوتا ہو اور بروایتے اس شب کے خواب کی تعبیر بیس روز مین ظاہر ہوگی گیارھوین تاریخ
شائستہ ہو ہر کام کے لیے حضرت شیث کے تولد کا روز ہو پس خرید و فروخت و سفر کرنا بہتر ہے
مگر پرہیز کرے جانے سے بادشاہ پاس اور جو بھاگ جاوے بزودی ہاتھ آئیگا اور جوکہ بیمار ہوگا
امید ہو کہ بزودی شفا پائیگا اور جو لڑکا پیدا ہو بہ نیکی زندگی کریگا و لیکن نہ مریگا جبتک کہ پریشانی
نہ دیکھے اور خواب اس شب کا صحیح ہو مگر تعبیر اسکی دیر مین ظاہر ہوگی اور بروایتے تین روز مین ظاہر ہوگی
بارھوین تاریخ شائستہ ہو خواستگاری عورت کے لیے دکان کھولنا شریک ہونا سفر دریا کرنا اور اس
روز دو آدمی آپس سے جدا ہون اور بیمار جو ہوگا امید شفا ہو اور جو لڑکا کہ پیدا ہوگا بآسانی تربیت
پاویگا اور عمر اسکی بہت دراز ہوگی اور پریشان نہ رہے گا اور بھاگا ہوا ہاتھ آئیگا اور خواب اس
شب کا صحیح ہو مگر تعبیر اسکی بدیر ظاہر ہوگی تیرھوین تاریخ نحس ہے پرہیز کرے لڑنے سے اور
بادشاہ پاس جانے و سر تراشی و روغن سر مین ملنے سے اور جو بھاگے ہاتھ نہ آئیگا اور بیمار
سختی مین پڑیگا اور فرزند جو پیدا ہوگا چندان زندگانی نکریگا اور خواب جو دیکھے گا اثر اس کا
تندو تنگ مین ظاہر ہوگا اور بروایتے اس شب کا خواب جھوٹا ہوتا ہی چودھوین تاریخ نیک ہی
ہر کام کیلیے جو فرزند اس روز پیدا ہوگا ظالم ہوگا اور طلب علم اور خرید و فروخت اور سفر کرنا اور

Marfat.com

قرض کرنا اور کشتی پر سوار ہونا نیک ہی اور بھاگا ہاتھ آئیگا بیمار صحت پائیگا اور فرزند جو پیدا ہوگا اسکی عمر دراز ہوگی اور طلب علم مین رغبت کریگا اور آخر عمر بہت مالدار ہوگا خوشنویس و عقلمند ہوگا اور خواب جو دیکھے گا بعد چھبیس یا چالیس روز کے اثر اسکا ظاہر ہوگا اور بروایتے خواب اس شب کا جھوٹا ہوتا ہی پندرھوین تاریخ نیک ہی ہر امر کیلئے مگر قرض دینا و لینا بد ہے جو کہ بیمار ہو ویگا جلد صحت پاویگا جو کہ بھاگے جلد ہاتھ آویگا جو فرزند کہ پیدا ہوگا گونگا یا زبان مین اسکی کچھ عیب ہوگا اور جو کہ خواب دیکھے گا بعد تین روز کے اثر اسکا ظاہر ہوگا اور بروایتے تعبیر اسکی برعکس ظاہر ہوگی سولھوین تاریخ نحس ہی کسی کام کے لیے خوب نہین مگر عمارت بنا کرنا خوب ہی جو کہ سفر کرے ہلاک ہوگا اور جو کہ بھاگے بزودی پھریگا جو کہ راہ گم کرے سلامت رہیگا جو کہ بیمار ہووے شفا پاویگا جو فرزند کہ پیش از زوال پیدا ہوگا دیوانہ ہوگا اگر بعد زوال پیدا ہوگا تو انجام اسکا اچھا ہوگا اور جو خواب دیکھے گا بعد دو روز کے اثر اسکا ظاہر ہوگا اور بروایتی دیر مین ظاہر ہوگا سترھوین تاریخ میانہ ہے پرہیز کرنا زراعت اور قرض دینے لینے سے اگر قرض دیگا وصول نہوگا جو فرزند کہ پیدا ہوگا حال اسکا نیکو ہوگا اور روایت مین ہی کہ روز گران ہی طلب حاجات نکرے و بروایتے شاخ لگانا اسمین موجب شفا ہی اور اس شب کا خواب سچا ہی مگر تعبیر دیر مین ظاہر ہوگی اٹھارھوین تاریخ مبارک ہے جمیع کام کیلئے خرید و فروخت و زراعت و سفر کرنا بہتر ہی اور جو کہ دشمن سے دشمنی کرے غالب آئیگا اسیر اگر کچھ مال قرض دیگا وصول ہوگا بیمار شفا پائیگا جو فرزند کہ پیدا ہوگا حال اسکا نیک ہوگا اور اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہی انیسوین تاریخ مبارک ہی حضرت اسحٰق پیدا ہوے ہین شائستہ ہی سفر کے لیے اور طلب روزی اور سعی کارہا اور حصول علم کے لیے بھی اور بد ہے خرید غلام اور جانور کے لیے اور بھاگا اور گم شدہ بعد پندرہ روز کے پھریگا فرزند جو پیدا ہوگا توفیق خیر پائیگا اور اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہی بیسوین تاریخ میانہ ہے نیک ہی واسطے سفر کرنے کے اور بر لانے حاجات کے اور عمارت بنا کرنا اور درخت لگانا اور جانور کا لینا اور جو کہ بھاگے ہاتھ آنا اسکا مشکل ہی جو کہ راہ بھول جاوے ہلاکت اٹھائیگا جو کہ بیمار ہوگا جلدی اچھا

سخت گذریگی جو فرزند پیدا ہوگا بمشقت زندگانی کریگا اور اس شب کا خواب صحیح اور مؤثر ہے
اکیسوین تاریخ نحس اور بہت بد ہے پس اس روز طلب حاجات نکر بادشاہ کے روبرو نجا جو کہ سفر کرے
نہایت ہلاکت ہو جو فرزند کہ پیدا ہو پریشان و فقیر ہوگا حیوانات کا ذبح کرنا خوب ہو اور اس شب کا
خواب جھوٹا ہو بائیسوین تاریخ شائستہ ہو واسطے برآنے حاجات و خرید و فروخت کے اور بادشاہ
پاس جانا اور تصدق کرنا اس دن مقبول ہو اور بیمار بزودی شفا پاویگا اور مسافر بعافیت پھریگا اور
اس شب کا خواب سچا ہو اور تعبیر اسکی بہت نیک ظاہر ہوگی تیئسوین تاریخ حضرت یوسفؑ کا روز
تولد ہے نیک ہو براے طلب حوائج عورت کو چاہنا تجارت کرنا بادشاہ پاس جانا خوب ہو اور جو کہ
اس روز سفر کرے غنیمت پائیگا خیر بہت دیکھیگا جو فرزند پیدا ہوگا نیکو تربیت پائیگا اور اس شب
خواب کی تعبیر برعکس ہو چوبیسوین تاریخ بہت نحس ہو فرعون پیدا ہوا ہے پس کسی کام کا ارادہ نکر
جو فرزند کہ پیدا ہوگا سختی مین بسر کریگا اور توفیق خیر نپائیگا اور آخر عمر مین مارا جائیگا یا غرق ہوگا
یا بیمار رہوگا اور بیماری طول کھینچے گی اور اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہو پچیسوین تاریخ نحس
ہے پس حفظ کر کسی کام کا ارادہ نکر کہ حق تعالیٰ نے اس دن اہل مصر کو با فرعون مبتلاے بلا کیا
اور بیمار کا حال بد ہوگا اور فرزند جو پیدا ہوگا فراخ روزی ہوگا لیکن بلاے سخت مبتلا ہوگا
اور آخر مین نجات پائیگا ایک روایت مین آیا ہے جو کہ اس روز بیمار ہوگا صحت نپاویگا یا بمشکل
صحت پائیگا و بروایت سلیمان شر سے اس روز کے پناہ خدا بنماز و دعا و تصدق لے اور اس
خواب جھوٹا ہو چھبیسوین تاریخ شائستہ ہو براے سفر اور ہر امر کیلیے جسکا ارادہ کرے مگر عورت کا چاہنا
بد ہے اور اس روز جو کہ تزویج کریگا درمیان زوجہ و شوہر کے جدائی ہوجائیگی اسواسطے کہ اس روز
دریا پھٹ گیا ہو واسطے حضرت موسیٰؑ کے اور اگر سفر سے کوئی پھرے تو گھر مین داخل نہو گا جو بیمار
ہووے حال اسکا بد ہوگا جو فرزند پیدا ہوگا عمر اسکی دراز ہوگی اور اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس
ہے ستائیسوین تاریخ براے ہمہ کار خوب ہو جو فرزند کہ اس روز پیدا ہوگا خوش روز کی در طیل
با عمر خبیث ہوگا اور محبوب دلہاے مردم ہوگا اور براے سفر بہت نیک اور اس

Marfat.com

سب کے خواب کی تعبیر برعکس ہی اٹھائیسوین تاریخ سفر کو نیک ہی اس روز حضرت یعقوب پیدا ہوئے اس مین
جو فرزند پیدا ہو غمہای عظیم اسکو پہنچین گے اور کسی مرض یا ضعف چشم مین مبتلا ہوگا جو خواب دیکھے
اثر اسکا اسی روز ظاہر ہو بروایتے تعبیر برعکس ظاہر ہوگی انتیسوین تاریخ خوب ہی جو فرزند کہ پیدا ہوگا بردبار
ہوگا جو سفر کرے مال پائیگا اور اس روز وصیت نامہ نہ لکھے دوستون کے دیکھنے کو جاوے جو خواب
دیکھے گا اثر اُس کا اسی روز ظاہر ہوگا بروایتے اس شب کا خواب جھوٹا ہی تیسوین تاریخ نیک ہے خرید
فروخت شادی نکاح کرنا خوب ہی جو فرزند پیدا ہوگا بردبار و مبارک ہوگا جو بھاگے گا ہاتھ آئیگا اگر کوئی چیز
کھو دیگا ہاتھ آئیگی اگر قرض دیگا جلد وصول ہوگا اور اس شب کا خواب راست و صحیح و مؤثر ہے

باب تیرھوان بیان ایام ہفتہ کے نیک و بد مین

روز جمعہ دن اسکا بہ زہرہ اور رات متعلق بہ قمر ہی یہ مبارک ترین روز اور بہترین عید ہی اور سنت ہے
سر تراشی اور ناخون اور شارب لینا حمام جانا اور پیش از زوال سفر نکرے مگر بعد نماز جمعہ مبارک ہی اور شاخ لگانا
منع ہی بعض احادیث مین ہی کہ اس روز ایک ساعت ہی کہ اگر اسمین شاخ واقع ہو تو خون نہ تھمے گا اور
موجب ہلاکت ہوگا اور حدیث معتبر مین ہی کہ ہر گاہ زیادتی خون کی بدن مین ہو تو آیۃ الکرسی پڑھکے
شاخ لگاوے اور بعض روایات مین ہی کہ نورہ لگانا روز جمعہ کو باعث پیدا ہونے مرض جذام کا ہی اور سر
تراشی سنت ہی اور فرمایا کہ خواستگاری و نکاح کرنا خوشبو لگانا کپڑے نئے پہننا اور قطع کرنا کنگھی کرنا
سر دھونا سنت ہی اور بعضے غسل کرنا سنت جانتے ہین اور بعضے واجب[1] روز شنبہ دن اسکا متعلق بہ
زحل اور رات متعلق بمریخ ہی مبارک ہی برائے جمیع کارہا خصوصًا سفر کرنا حدیث معتبر مین ہی کہ اگر اس دن پتھر
اپنی جگہ سے جدا ہوگا خدا اسکو اپنی جگہ پر پھیر لادیگا وارد حدیث ہی کہ جو ناخن و شارب بروز شنبہ و پنجشنبہ
لیوے تو درد دندان و درد چشم سے آرام رہیگا بروایتے شاخ لگانا بروز شنبہ موجب ضعف ہے اور
نیا کپڑا قطع کرنا بد ہی روز یکشنبہ دن اسکا بہ شمس اور رات بہ عطارد متعلق ہی میانہ ہی برائے اکثر کارہا
حدیث معتبر شاخ لگانا وقت عصر بہت نافع ہی اور برائے بنائے عمارت و عروسی خوب ہی اور
حمام جانا اور ناخن کاٹنا اور نیا کپڑا قطع کرنا بد ہی روز دوشنبہ دن اسکا بہ قمر متعلق ہی

باب تیرھوان

[1] [illegible] ۱۲

Marfat.com

بعطارد و متعلق ہی نحس ترین روز ہاے ایام ہی تمام سال مین روز عاشوراسب دنون سے نحس ہی اور ہفتہ مین روز دوشنبہ کہ بنی امیہ نے عید کی بسبب شہادت شہید کربلا کے اور اسی روز رسولخدا صلعم نے دنیا سے رحلت فرمائی کسی کام کو مبارک نہین اور بعض روایات مین ہی کہ وقت عصر شاخ لگانا خوب ہی اور سفر کرنا اور کسی حاجت کے لیے جانا منع ہی مگر ناخن کاٹنا نیا کپڑا قطع کرنا شاخ لگانا خوب ہی اگر اس دن کے شر سے محفوظ رہنا چاہے تو نماز صبح کی رکعت اول مین سورہ ہل اتی پڑھے روز سہ شنبہ دن اسکا بمریخ اور رات بزہرہ متعلق ہی میانہ ہی براے اکثر کارہا اور سفر کرنا اور برائے حاجت جانا خوب ہے کہ اس روز خدا نے لوہا واسطے حضرت داؤدؑ کے نرم کر دیا وارد حدیث ہی کہ اس روز ایک ساعت ہی اگر اسمین اتفاق شاخ لگانے کا ہوگا تو خون نہ تھمے گا اور اسکو ہلاک کریگا اور سر تراشی اور نیا کپڑا قطع کرنا بہت بد ہے روز چہارشنبہ دن اسکا بعطارد اور رات بزہرہ متعلق ہی نحس ہی براے اکثر کارہا اور منع ہے شاخ لگانا نورہ لگانا سفر کرنا اور حدیث مین ہی کہ شاخ لگانا روز چہارشنبہ بہتر ہی ہرگاہ قمر در عقرب ہو اور دن پینے مسہل و دوا کا ہی اور ناخن کاٹنا اور حمام جانا اور نیا کپڑا قطع کرنا خوب ہی روز پنجشنبہ دن اسکا بمشتری اور رات اسکی بشمس متعلق ہی مبارک ہی براے ہمہ کار خصوصًا شاخ لگانا اور سر تراشی کرنا اور ناخن لینا موافق حدیث خوب ہی مگر چاہیے کہ ایک ناخن براے جمعہ رہنے دے کہ اس روز وہ ناخن تراشے کہ اسی طرح وارد حدیث ہی اور جو روز پنجشنبہ آخر ماہ اول روز شاخ لگا دے درد بدن سے کھینچتا ہی اور حضرت علیؑ سے مروی ہی کہ جو بندہ مومن روز پنجشنبہ کو بعد ظہر سے روز جمعہ تک مرے فشار قبر سے امین ہوگا اور شفاعت اسکی واسطے گنہگاران کے بعدد مردمان قبیلہ ربیعہ اور قبیلہ مضر کے مقبول ہوگی اور اس روز واسطے زیارت قبور مومنین کے جانا مستحب ہی اور اس روز زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی پڑھنا باعث ثواب عظیم ہی اور زیارت آپکی باب زیارت مین مرقوم ہی اور اس روز چار رکعت نماز وارد ہی دو دو رکعت کرکے دو سلام سے پڑھے ہر رکعت مین سورہ الحمد سات مرتبہ اور سورہ انا انزلناہ ایک مرتبہ جب چارون رکعت پڑھ چکے تو سو ۱۰۰ مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرَئِیْلَ کہے کہ عطا کریگا خدا اسکو جنت مین ستر ہزار قصر

Marfat.com

باب چودھواں یہ جدول تاریخہائے سعد ونحس وولادت وشہادت حضرات معصومین علیہم السلام حسب مختار سرکار شریعتمدار

حجۃ الاسلام جناب مولانا ومقتدانا سید ناصر حسین صاحب قبلہ دام ظلہ العالی بدوام الایام واللیالی تحریر کی گئی ہے فقط،

ماہ محرم الحرام			ماہ صفر المظفر		
تاریخ	نیک یا بد	کیفیت	تاریخ	نیک یا بد	کیفیت
۱	بد	صرف دعا کیلئے نیک ہے کیونکہ اسی تاریخ دعائے جناب زکریا قبول ہوئی (امالی صدوق)	۱	بد	نحس اکبر ہے سر امام حسین داخل دمشق ہوا حضرت یحییٰ شہید ہوئے (تقویم المحسنین)
۲	بد	اس تاریخ جناب امام حسین وارد کربلا ہوئے (ارشاد جناب مفید)	۲	بد	
۳	بد	نحس اصغر ہے (بحار) پسر سعد بہر قتل امام حسین وارد کربلا ہوا	۳	بد	اس روز مسلم بن عقبہ نے کعبہ جلا دیا دیواریں شق ہو گئیں (تواریخ شرعیہ)
۴	بد		۴	بد	
۵	بد	نحس اصغر ہے۔ (بحار)	۵	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۶	بد	تیس ہزار اشقیا قتل امام حسین کیلئے جمع ہو چکے تھے کربلا میں (لہوف)	۶	بد	
۷	بد	امام حسین پر پانی بند ہوا۔ (ارشاد جناب مفید)	۷	بد	
۸	بد		۸	بد	
۹	بد	اس تاریخ کو تاسوعا کہتے ہیں امام حسین نرغہ اعدا میں گھر گئے	۹	بد	
۱۰	بد	روز عاشورہ نحس ترین ایام ہے فضائل روز عاشورہ سب غلط [illegible]	۱۰	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۱۱	بد	نحس اکبر ہے حضرت آدم کی وفات ہوئی (تقویم المحسنین و بحار)	۱۱	بد	
۱۲	بد		۱۲	بد	
۱۳	بد	نحس اصغر ہے (بحار)	۱۳	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۱۴	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)	۱۴	بد	
۱۵	بد		۱۵	بد	
۱۶	بد	نحس اصغر ہے (بحار)	۱۶	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۱۷	بد		۱۷	بد	
۱۸	بد		۱۸	بد	
۱۹	بد		۱۹	بد	
۲۰	بد		۲۰	بد	بروایت تقویم المحسنین نحس اکبر ہے اور روز اربعین زیارت امام حسین مستحب ہے (مصباح طوسی)
۲۱	بد	نحس اصغر ہے (بحار)	۲۱	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۲	بد	نحس اکبر ہے۔ (تقویم المحسنین)	۲۲	بد	
۲۳	بد		۲۳	بد	حکومت بنی عباس شروع ہوئی۔ (مصباح کفعمی)
۲۴	بد	نحس اصغر ہے (بحار)	۲۴	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۵	بد	روز شہادت جناب امام زین العابدین علیہ السلام ہے۔ (جناب مفید)	۲۵	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۶	بد		۲۶	بد	
۲۷	بد		۲۷	بد	
۲۸	بد		۲۸	بد	روز وفات جناب رسالتمآب اور روز وفات امام حسن ہے (مصباح طوسی)
۲۹	بد		۲۹	بد	
۳۰	بد		۳۰	بد	
نحس اصغر تاریخین		۵۳-۱۳-۱۶-۲۱-۲۴-	نحس اصغر تاریخین		۵-۱۳-۱۶-۲۱-۲۴-۲۵-
نحس اکبر تاریخینا		۱۰-۱۱-۱۴-۲۲-	نحس اکبر تاریخین		۱-۱۰-۲۰

Marfat.com

تاریخ	نیک یا بد	ماہ ربیع الاولیٰ — کیفیت	تاریخ	نیک یا بد	ماہ ربیع الآخریٰ — کیفیت
۱	نیک	ہجرت رسالتمآب بجانب مدینہ و شب ہجرت امیرالمومنین بر فرش خواب رسولؐ سوئے (مصباح)	۱	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲	بد		۲	نیک	
۳	بد	نحس اصغر ہے (بحار)	۳	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۴	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)	۴	نیک	
۵	بد	نحس اصغر و انتقال جناب سکینہ بنت الحسینؑ (تہذیب الاسماء نووی)	۵	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۶	نیک		۶	نیک	
۷	نیک		۷	نیک	
۸	بد	روز وفات جناب امام حسن عسکری علیہ السلام (بحار)	۸	نیک	
۹	نیک	روز قتل پسر سعد و عید شجاع روز مسرت ہے۔	۹	نیک	
۱۰	بد	نحس اکبر ہے، روز وفات جناب عبدالمطلب ہے اسی تاریخ جناب رسالتمآب نے ام المومنین [illegible] — [illegible]	۱۰	نیک	ولادت باسعادت امام حسن عسکریؑ ہے (مصباح طوسی)
۱۱	نیک		۱۱	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۱۲	نیک		۱۲	نیک	نماز حضر و سفر کا فرض مستقر ہوا۔ (مصباح طوسی)
۱۳	بد	نحس اصغر ہے۔ (بحار)	۱۳	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۱۴	نیک	یزید بن معٰویہ قتل ہوا روز سرور ہے (مصباح طوسی)	۱۴	نیک	
۱۵	نیک		۱۵	نیک	
۱۶	بد	نحس اصغر ہے (بحار)	۱۶	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۱۷	نیک	روز ولادت باسعادت جناب رسالتمآبؐ و امام جعفر صادقؑ ہے (بحار)	۱۷	نیک	
۱۸	نیک		۱۸	نیک	
۱۹	نیک		۱۹	نیک	
۲۰	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)	۲۰	نیک	
۲۱	بد	نحس اصغر ہے (بحار)	۲۱	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۲	نیک		۲۲	نیک	معتضد عباسی کا ۲۸۹ھ میں انتقال ہوا (تاریخ الخلفا)
۲۳	نیک		۲۳	نیک	
۲۴	بد	نحس اصغر ہے (بحار)	۲۴	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۵	بد	نحس اصغر ہے (بحار)	۲۵	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۶	نیک		۲۶	نیک	
۲۷	نیک		۲۷	نیک	
۲۸	نیک		۲۸	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲۹	نیک		۲۹	نیک	
۳۰	نیک		۳۰	نیک	
نحس اصغر تاریخین		۳- ۵- ۱۳- ۱۶- ۲۱- ۲۴- ۲۵-	نحس اصغر تاریخین		۳- ۵- ۱۳- ۱۶- ۲۱- ۲۴- ۲۵-
نحس اکبر تاریخین		۴- ۱۰- ۲۰-	نحس اکبر تاریخین		۱- ۱۱- ۲۸-

Marfat.com

ماہ جمادی الاولیٰ

تاریخ	نیک یا بد	کیفیت
۱	نیک	ہارون رشید کا انتقال ہوا۔ (مجالس شوستریؒ)
۲	نیک	
۳	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۴	بد	
۵	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۶	نیک	
۷	نیک	
۸	نیک	
۹	نیک	
۱۰	بد	نحس اکبر ہے۔ (تقویم المحسنین)
۱۱	بد	نحس اکبر ہے 〃
۱۲	نیک	
۱۳	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۱۴	بد	
۱۵	نیک	ولادت باسعادت امام زین العابدینؑ ہوئی (مصباح طوسی)
۱۶	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۱۷	نیک	
۱۸	نیک	
۱۹	نیک	
۲۰	نیک	
۲۱	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۲	نیک	
۲۳	نیک	
۲۴	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۵	بد	نحس اصغر ہے 〃
۲۶	نیک	
۲۷	نیک	
۲۸	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲۹	نیک	
۳۰	نیک	
نحس اصغر تاریخیں		۳-۵-۱۳-۱۶-۲۱-۲۴-۲۵-
نحس اکبر تاریخیں		۱۰-۱۱-۲۸-

ماہ جمادی الاخریٰ

تاریخ	نیک یا بد	کیفیت
۱	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲	نیک	
۳	بد	نحس اصغر ہے۔ روز وفات جناب سیدہؑ ہے (مصباح طوسی)
۴	نیک	
۵	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۶	نیک	خلیفہ اول مبتلائے مرض الموت ہوئے (صواعق ابن حجر)۔
۷	نیک	
۸	نیک	
۹	نیک	
۱۰	نیک	
۱۱	بد	نحس اکبر ہے۔ (تقویم المحسنین)
۱۲	بد	نحس اکبر ہے۔ 〃
۱۳	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۱۴	نیک	
۱۵	نیک	عبداللہ بن زبیر ۷۳ھ میں قتل ہوئے (مصباح طوسی)
۱۶	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۱۷	نیک	
۱۸	نیک	جناب آمنہ والدۂ ماجدۂ جناب پیغمبر خدا حاملہ ہوئیں (حیوۃ القلوب)
۱۹	نیک	
۲۰	نیک	روز عید ہے ولادت باسعادت جناب فاطمہ زہراؑ ہوئی (مصباح طوسی)
۲۱	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۲	نیک	بقول واقدی شب کو خلیفہ اول کا انتقال ہوا (صواعق ابن حجر)
۲۳	نیک	
۲۴	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۵	بد	نحس اصغر ہے 〃
۲۶	نیک	
۲۷	نیک	خلیفہ اول کا انتقال ہوا بنا بر قول ۱۳ھ (مصباح طوسی)
۲۸	نیک	
۲۹	نیک	
۳۰	نیک	
نحس اصغر تاریخیں		۳-۵-۱۳-۱۶-۲۱-۲۴-۲۵-
نحس اکبر تاریخیں		۱-۱۱-۱۲-

Marfat.com

ماہ رجب المرجب

تاریخ	نیک یا بد	کیفیت
۱	نیک	ولادت باسعادت امام محمد باقرؑ ہے ۵۷ھ جناب نوحؑ کشتی پر سوار ہوئے [illegible]
۲	نیک	
۳	بد	نحس اصغر ہے (بحار) اور روز وفات امام علی نقیؑ ہے (مصباح طوسی)
۴	نیک	
۵	نیک بد	نحس اصغر ہے (بحار)، روز ولادت امام علی نقیؑ ہے ۲۱۴ھ (مصباح طوسی)
۶	بد	
۷	نیک	
۸	نیک	
۹	نیک	
۱۰	نیک	ولادت باسعادت امام محمد تقیؑ ہے ۱۹۵ھ (مصباح طوسی)
۱۱	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۱۲	بد	نحس اکبر ہے ″
۱۳	نیک	روز عید عظیم ہے جناب امیر المومنینؑ خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے (مصباح طوسی)
۱۴	نیک	
۱۵	نیک	عقد سیدہ عالم امیر المومنینؑ سے ہوا جناب رسالتمآبؐ شعب ابی طالب سے باہر آئے (مصباح)
۱۶	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۱۷	نیک	
۱۸	بد	وفات جناب ابراہیم صاحبزادہ جناب رسول خداؐ ہے (مصباح طوسی)
۱۹	نیک	معتمد عباسی کا ۲۷۹ھ میں انتقال ہوا (تاریخ الخلفا)
۲۰	نیک	
۲۱	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۲	نیک	معاویہ نے انتقال کیا (مصباح طوسی)
۲۳	بد	دست خوارج سے امام حسنؑ مجروح ہوئے۔
۲۴	نیک	جنگ خیبر فتح ہوئی جعفر طیار ملک حبشہ سے آئے ″
۲۵	بد	نحس اصغر ہے (بحار) وفات جناب امام موسیٰ کاظمؑ ہے
۲۶	بد	ولید بن عتبہ نے جناب امام حسینؑ کو بیعت یزید کیلئے طلب کیا تھا (ابو الفداء)
۲۷	نیک	روز بعثت ہے عید عظیم ہے اسی شب کو معراج ہوئی (بحار)
۲۸	بد	جناب امام حسینؑ نے بخوف اعدا مدینہ سے سفر غربت اختیار کیا (اعلام الوریٰ)
۲۹	نیک	
۳۰	نیک	
نحس اصغر تاریخیں		۳-۵-۱۶-۲۱-۲۵-
نحس اکبر تاریخیں		۱۱-۱۲-

ماہ شعبان المعظم

تاریخ	نیک یا بد	کیفیت
۱	نیک	
۲	نیک	صوم ماہ رمضان ۲ھ میں فرض ہوا (تقویم المحسنین)
۳	نیک	ولادت باسعادت امام حسین علیہ السلام ہے (مصباح طوسی)۔
۴	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۵	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۶	نیک	
۷	نیک	
۸	نیک	
۹	نیک	
۱۰	نیک	
۱۱	نیک	
۱۲	نیک	
۱۳	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۱۴	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۱۵	نیک	ولادت باسعادت امام عصرؑ ہے شب بھی بہترین شب ہے (بحار)
۱۶	بد	نحس اصغر ہے۔
۱۷	نیک	
۱۸	نیک	
۱۹	نیک	
۲۰	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲۱	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۲	نیک	
۲۳	نیک	
۲۴	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۵	بد	نحس اصغر ہے ″
۲۶	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲۷	نیک	
۲۸	نیک	
۲۹	نیک	
۳۰	نیک	
نحس اصغر تاریخیں		۵-۱۳-۱۶-۲۱-۲۴-۲۵-
نحس اکبر تاریخیں		۴-۱۴-۲۰-۲۶-

Marfat.com

ماہ رمضان المبارک

تاریخ	نیک یا بد	کیفیت
۱	نیک	روز ولیعہدی امام رضاؑ ہے شب صحف ابراہیم کا نزول ہوا (تقویم المحسنین و کافی)
۲	نیک	
۳	بد	نحس اصغر ہے (بحار) نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۴	نیک	
۵	نیک	نحس اصغر ہے (بحار) ۲۰۱ھ میں امام رضاؑ کے ہاتھ پر مامون نے بیعت لی (عیون)
۶	نیک	امام رضاؑ ۲۰۱ھ میں ولیعہد ہوئے نام حضرت کا سکہ جاری ہوا (تواریخ شرعیہ)
۷	نیک	امام رضاؑ کے نام وثیقہ ولیعہدی لکھا گیا (کشف الغمہ)
۸	نیک	
۹	نیک	
۱۰	بد	روز وفات ام المومنین خدیجۃ الکبریٰ ہے نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۱۱	نیک	
۱۲	نیک	نزول انجیل ہوا (تہذیب) جناب رسالتمآبؐ نے اصحاب میں مواخات فرمائی (تواریخ شرعیہ)
۱۳	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۱۴	نیک	
۱۵	نیک	روز عید ہے ولادت با سعادت امام حسنؑ ہے (تواریخ شرعیہ)
۱۶	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۱۷	نیک	جنگ بدر فتح ہوئی۔ بقول مورخین اہلسنت عائشہ کا انتقال ہوا (اصابہ)
۱۸	نیک	زبور کا نزول ہوا (تہذیب)
۱۹	بد	سر مبارک امیر المومنینؑ پر ضربت لگی، روز مصیبت ہے (بحار)
۲۰	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین) مکہ فتح ہوا امیر المومنینؑ نے بت شکنی کی مگر روز حزن ہے
۲۱	بد	امیر المومنینؑ نے رحلت کی یہ نحس اصغر بھی ہے (بحار)
۲۲	نیک	
۲۳	نیک	رات شب قدر ہے نزول قرآن ہوا
۲۴	بد	نحس اصغر ہے (بحار) نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲۵	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۶	نیک	
۲۷	نیک	
۲۸	نیک	
۲۹	نیک	
۳۰	نیک	
نحس اصغر تاریخیں		۵ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۱ - ۲۵ -
نحس اکبر تاریخیں		۱۰ - ۲۰ - ۲۴ -

ماہ شوال المکرم

تاریخ	نیک یا بد	کیفیت
۱	نیک	روز عید فطر ہے۔ پسر عاص ہلاک ہوا۔ (تواریخ شرعیہ)
۲	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۳	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۴	نیک	
۵	بد	نحس اصغر ہے (بحار) متوکل ہلاک ہوا (تاریخ الخلفا)
۶	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۷	نیک	
۸	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۹	نیک	
۱۰	نیک	
۱۱	نیک	
۱۲	نیک	
۱۳	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۱۴	نیک	
۱۵	بد	روز وفات امام جعفر صادقؑ ہے حضرت حمزہؑ جنگ احد میں شہید ہوئے (بحار)
۱۶	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۱۷	نیک	
۱۸	نیک	
۱۹	نیک	
۲۰	بد	ہارون رشید نے امام موسیٰ کاظمؑ کو مقید کیا۔ (کافی)
۲۱	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۲	نیک	
۲۳	نیک	
۲۴	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۵	بد	نحس اصغر ہے
۲۶	نیک	
۲۷	نیک	
۲۸	نیک	
۲۹	نیک	
۳۰	نیک	
نحس اصغر تاریخیں		۳ - ۵ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۱ - ۲۴ -
نحس اکبر تاریخیں		۲ - ۱۱ - ۸ -

Marfat.com

ماہ ذی القعدہ

تاریخ	نیک یا بد	کیفیت
۱	نیک	
۲	نیک	
۳	بد	نحس اصغر ہے۔ (بحار)
۴	نیک	
۵	بد	نحس اصغر ہے۔ (بحار)
۶	بد	نحس اکبر ہے۔ (تقویم المحسنین)
۷	نیک	
۸	نیک	
۹	نیک	
۱۰	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۱۱	نیک	روز ولادت با سعادت جناب امام رضاؑ ہے (اعلام الوریٰ)
۱۲	نیک	
۱۳	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۱۴	نیک	
۱۵	نیک	
۱۶	بد	نحس اصغر ہے۔ (بحار)
۱۷	نیک	
۱۸	نیک	
۱۹	نیک	
۲۰	نیک	
۲۱	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۲	نیک	
۲۳	بد	روز شہادت امام رضاؑ ہے (مصباح طوسی)
۲۴	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۵	نیک	زمین بچھائی گئی کعبہ نصب ہوا۔ ابراہیمؑ و عیسیٰؑ متولد ہوئے
۲۶	نیک	
۲۷	نیک	
۲۸	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲۹	بد	احتمال وفات امام محمد تقیؑ۔
۳۰	بد	احتمال وفات امام محمد تقیؑ۔ (بحار)
نحس اصغر تاریخیں		۳ - ۵ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۱ - ۲۴ -
نحس اکبر تاریخیں		۶ - ۱۰ - ۲۸ -

ماہ ذی الحجہ

تاریخ	نیک یا بد	کیفیت
۱	نیک	حضرت ابراہیمؑ پیدا ہوئے اور اسی روز خلیل ہوئے عقد سیدہ عالم امیر المومنین
۲	نیک	
۳	نیک	توبہ آدمؑ قبول ہوئی خلیفہ اول ادائے سورہ برأت سے معزول ہوا اور
۴	بد	
۵	بد	نحس اصغر ہے۔ (بحار)
۶	نیک اور باجتماع بد	بروایت مصباح طوسی روز تزویج جناب سیدہ ہے اور بروایت کافی
۷	بد	روز وفات امام محمد باقرؑ ہے (دروس شہید اول)
۸	بد	نحس اکبر ہے۔ (تقویم المحسنین)
۹	بد	روز شہادت جناب مسلم ابن عقیل ہے۔ (بحار)
۱۰	نیک	عید اضحیٰ ہے روز قربانی و مسرت ہے۔
۱۱	نیک	
۱۲	نیک	
۱۳	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۱۴	نیک	
۱۵	نیک	
۱۶	بد	
۱۷	نیک	
۱۸	نیک	عید غدیر ہے۔ خلیفہ ثالث مقتول ہوئے۔
۱۹	نیک	شب میں رخصتی سیدۂ عالم بخانہ امیر المومنینؑ ہوئی (تحفۃ الزائر)
۲۰	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲۱	بد	نحس اصغر ہے (بحار)
۲۲	نیک	جناب مختار نے ابن زیاد کو قتل کیا (مراۃ الزمان)
۲۳	نیک	
۲۴	نیک	عید مباہلہ۔ عید خاتم بخشی (جلاء العیون)
۲۵	نیک	سورہ ہل اتیٰ نازل ہوا
۲۶	نیک	خلیفہ ثانی دست ابو لؤلؤ سے زخمی ہوئے۔
۲۷	نیک	مروان آخر خلفائے بنی عباس ہلاک ہوا (تاریخ شرعیہ)
۲۸	بد	نحس اکبر ہے (تقویم المحسنین)
۲۹	نیک	بنا بر اقوال مورخین خلیفہ ثانی کا انتقال ہوا۔
۳۰	نیک	
نحس اصغر تاریخیں		۵ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۱ -
نحس اکبر تاریخیں		۸ - ۲۰ - ۲۸ -

نقشہ ولادت و وفات حضرات معصومین علیہم السّلام

اسم مبارک	تاریخ ولادت باسعادت	تاریخ وفات حسرت آیات
جناب سرور انبیا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ	۱۷ ہفدہم ماہ ربیع الاولی سنہ ۱ عام الفیل	۲۸ بست و ہشتم ماہ صفر سنہ ۱۱ ہجری
جناب امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام	۱۳ سیزدہم ماہ رجب سنہ ۳۰ عام الفیل	۲۱ بست و یکم ماہ رمضان سنہ ۴۰ ہجری
جناب سیدہ فاطمۃ زہرا سلام اللہ علیہا	۲۰ بستم جمادی الاخریٰ سنہ ۵ بعثت	۳ سوم جمادی الاخریٰ سنہ ۱۱ ہجری
جناب امام حسن علیہ السلام	۱۵ پانزدہم ماہ رمضان سنہ ۳ ہجری	۲۸ بست و ہشتم ماہ صفر سنہ ۵۰ ہجری
جناب امام حسین علیہ السلام	۳ سوم شعبان سنہ ۴ ہجری	۱۰ دہم ماہ محرم الحرام سنہ ۶۱ ہجری
جناب امام زین العابدین علیہ السلام	۱۵ پانزدہم جمادی الاولی سنہ ۳۸ ہجری	۲۵ بست و پنجم ماہ محرم سنہ ۹۵ ہجری
جناب امام محمد باقر علیہ السلام	۱ یکم رجب سنہ ۵۷ ہجری	۷ ہفتم ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۱۴ ہجری
جناب امام جعفر صادق علیہ السلام	۱۷ ہفدہم ماہ ربیع الاولی سنہ ۸۳ ہجری	۱۵ پانزدہم ماہ شوال سنہ ۱۴۸ ہجری
جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	۷ ہفتم ماہ صفر سنہ ۱۲۸ ہجری	۲۵ بست و پنجم ماہ رجب سنہ ۱۸۳ ہجری
جناب امام رضا علیہ السلام	۱۱ یازدہم ماہ ذی القعدہ سنہ ۱۵۳ ہجری	۲۳ بست و سوم ماہ ذی القعدہ سنہ ۲۰۳ ہجری
جناب امام محمد تقی علیہ السلام	۱۰ دہم ماہ رجب سنہ ۱۹۵ ہجری	آخر ذی القعدہ سنہ ۲۲۰ ہجری
جناب امام علی نقی علیہ السلام	۵ پنجم ماہ رجب سنہ ۲۱۴ ہجری	۳ سوم ماہ رجب سنہ ۲۵۴ ہجری
جناب امام حسن عسکری علیہ السلام	۱۰ دہم ماہ ربیع الآخر سنہ ۲۳۲ ہجری	۸ ہشتم ماہ ربیع الاولی سنہ ۲۶۰ ہجری
جناب امام عصر عجل اللہ فرجہ	۱۵ پانزدہم ماہ شعبان سنہ ۲۵۶ ہجری	اطال اللہ بقاءہ

Marfat.com

آغاز باب پندرھوان

باب پندرھوان فضیلت روزہ واعمال ماہ رجب وعمل اُمّ داؤد مین

حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی ایک روز اول ماہ رجب یا درمیان یا آخر مین روزہ رکھے سب گناہ گذشتہ اسکے بخشے جائینگے اور جو کوئی تین دن اول یا درمیان یا آخر ماہ رجب مین روزہ رکھے سب گناہ گذشتہ وآیندہ اسکے بخشے جائینگے اور جو کوئی ایک رات اس مہینے مین شب بیداری کرے حقتعالے اسکو آتش جہنم سے آزاد کریگا اور قبول کریگا شفاعت اسکی ستر مرد گنہگار کے لیے اور جو شخص اس مہینے مین تصدق کرے برائے خوشنودی خدا عطا کریگا خداوند تعالی بہشت مین اسکو نعمات بہشت کہ جو کسی آنکھ نے نہ دیکھے ہون اور کسی کان نے نہ سنے ہون اور کسی دل مین ان کا خطور نہوا ہو اور راضی اور خوشنود ہوگا اس سے اور اسکے دشمنون کو راضی کریگا قیامت مین اور جو کوئی سات دن روزہ رکھے جب مریگا تو سات دروازے آسمان کے اسکی روح کے لیے کھل جائینگے تا ملکوت اعلی مین پہونچے اور جو کوئی آٹھ دن روزہ رکھے تو آٹھ دروازے بہشت کے دروازے اسکے کھل جائینگے اور جو کوئی پندرہ دن روزے رکھے جو حاجت کہ خدا سے طلب کریگا خدا برلائیگا مگر لازم ہو کہ سوال متعلق گناہ یا قطع رحم کے نہو اور جو کوئی تمام ماہ رجب مین روزہ رکھے تو گناہون سے باہر آویگا مثل اس دن کے کہ مان کے پیٹ سے پیدا ہوا اور آتش جہنم سے آزاد ہو کر داخل بہشت ہوگا ساتھ نیکو کارون کے اور جو شخص ماہ رجب مین تین دن جمعرات وجمعہ وہفتہ متواتر روزے رکھے تو ثواب عبادت نو برس کا لکھا جائیگا اور منقول ہو کہ جب چاند رجب کا دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

وارد ہو کہ شب اول اور درمیان وآخر غسل کرے اور شب اول وروز اول زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی پڑھے کہ بہشت واجب ہوگی اور شب اول بیداری کرے ساتھ تلاوت قرآن ودعا ونماز کے اور بیس رکعت نماز وارد ہے کہ اس شب مین پڑھے ہر دو رکعت بیک سلام اور ہر رکعت مین بعد الحمد کے قل ہو اللہ پڑھے کہ بلاہاے دنیا وآخرت سے بے دہشت ہوگا اور بعد نماز عشا شب اول یہ دعا منقول ہو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِيْكٌ وَاَنَّكَ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرٌ وَاَنْتَ مَا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ یَّکُنْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ اِلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکَ لِیُنْجِحَ بِکَ طَلِبَتِیْ اَللّٰھُمَّ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ وَبِالْاَئِمَّۃِ مِنْ اَھْلِ بَیْتِہٖ اَنْجِحْ طَلِبَتِیْ پس حاجت اپنی طلب کرے خدا سے اور ہر شب اس مہینے مین ہزار مرتبہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور منقول ہے کہ جو کوئی تمام ماہ رجب مین ہزار بار کہے تو سو ہزار حسنے اسکے واسطے لکھے جائینگے اور خدا بہشت مین اسکے لیے ایک گھر بنا کریگا اور تمام ماہ مین ہزار بار سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے اور وارد ہوا ہے اگر تمام ماہ مین یہ استغفار چار سو بار پڑھے بڑی فضیلت ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور ہر صبح و شام اس ماہ مین بلکہ تمام سال ستر مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پس ہاتھ طرف آسمان کے اُٹھائے اور کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اور سنت ہے کہ ہر روز ماہ رجب مین یہ دعا پڑھے اور بروایت سید ابن طاؤس ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دعا جامع ترین دعا ہے اور ہر وقت پڑھ سکتا ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صَبْرَ الشَّاکِرِیْنَ لَکَ وَعَمَلَ الْخَائِفِیْنَ مِنْکَ وَیَقِیْنَ الْعَابِدِیْنَ لَکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَاَنَا عَبْدُکَ الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ وَاَنْتَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ وَاَنَا الْعَبْدُ الذَّلِیْلُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَامْنُنْ بِغِنَاکَ عَلٰی فَقْرِیْ وَبِحِلْمِکَ عَلٰی جَھْلِیْ وَبِقُوَّتِکَ عَلٰی ضَعْفِیْ یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَاکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ وارد ہے کہ ہر روز ماہ رجب مین یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِالْمَوْلُوْدَیْنِ فِیْ رَجَبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ نِ الثَّانِیْ وَابْنِہٖ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِ نِ الْمُنْتَجَبِ وَاَتَقَرَّبُ بِھِمَا اِلَیْکَ خَیْرَ الْقُرَبِ یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمَعْرُوْفُ طُلِبَ وَفِیْمَا لَدَیْہِ رُغِبَ اَسْئَلُکَ سُؤَالَ مُعْتَرِفٍ مُّذْنِبٍ قَدْ اَوْبَقَتْہُ ذُنُوْبُہٗ وَاَوْثَقَتْہُ عُیُوْبُہٗ فَطَالَ عَلَی الْخَطَایَا دُؤُوْبُہٗ وَمِنَ الرَّزَایَا خُطُوْبُہٗ یَسْئَلُکَ التَّوْبَۃَ وَحُسْنَ الْاَوْبَۃِ وَالنُّزُوْعَ عَنِ الْحَوْبَۃِ

بیان ہر روز ماہ رجب

دعا ہر روزہ

الی النّار فکاک رقبتہٖ والعفو عمّا فی رقبتہٖ فانت یا مولای اعظم املہٖ وثقتہٖ اللّھم
اسئلک بمسائلک الشریفۃ ووسائلک المنیفۃ ان تتغمّدنی فی ھذا الشھر برحمۃٍ منک
واسعۃٍ ونعمۃٍ وازعۃٍ ونفسٍ بما رزقتھا قانعۃٍ الی نزول الحافرۃ ومحلّ الاٰخرۃ وما
ھی الیہ صائرۃ۔ وارد ہی کہ اگر ماہ رجب کے روزے رکھنا دشوار ہون یا عاجز ہووے تو
بدل روزہ مستحب یہ ہے کہ ایک درم تصدق کرے یا ایک مد گندم یا جو دیوے ایک روایت
مین ہے خصوص روزہ ماہ رجب مین ایک روٹی وارد ہی اگر روزہ رکھنے پر قادر نہو اور کہا ہی جو کہ
پریشان حال ہو مدد و درم ندے سکے تو آنحضرت سے وارد ہی کہ ہر روز سو مرتبہ یہ تسبیحات پڑھے
تا ثواب روزہ پاوے سبحان الالٰہ الجلیل سبحان من لا ینبغی التسبیح الّا لہٗ
سبحان الاعزّ الاکرم سبحان من لبس العزّ وھو لہٗ اھلٌ اور منقول ہی جو شخص کہ ہر شب
یا روز ماہ رجب و ماہ شعبان و ماہ رمضان مین ہر ایک یہ سورہ و آیات تین بار پڑھے الحمد اور آیۃ الکرسی اور
انا انزلناہ اور قل ہو اللہ اور قل یا ایہا الکافرون اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور
سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الّا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوّۃ الّا باللہ
العلیّ العظیم اور تین مرتبہ کہے اللّھمّ صلّ علیٰ محمّدٍ واٰل محمّدٍ اور تین مرتبہ کہے
اللّھمّ اغفر للمؤمنین والمؤمنات اور چار سو مرتبہ استغفر اللہ ربّی واتوب الیہ
کہے تو حقتعالی گناہ اسکے بخشیگا اگرچہ بعدد قطرہ ہاے باران اور برگ درختان و کف دریا کے
ہون اور بروز عید حقتعالی اسکو ندا کریگا تحقیق کہ تو دوست میرا ہے اور عوض ہر حرف کے
شفاعت تیری قبول کرونگا حق مین برادران و خواہران مومن تیرے کے فرمایا اگر عمر مین
ایکبار یہ عمل بجا لاوے اللہ تعالی ہر حرف کے عوض ستر ہزار حسنہ اسکو عطا کریگا کہ ہر حسنہ
جمیع کوہ ہاے دنیا سے سنگین تر ہوگا اور سات سو حاجت اسکی وقت مردن اور سات سو حاجت اسکی
وقت باہر لانے قبر کے اور پرداز کرنے نامہ ہاے اعمال کے اور وقت وزن کرنے اعمال کے
میزان مین اور نزدیک صراط کے بر لاویگا اور سایہ عرش مین جگہ دیگا اور بآسانی حساب کرے گا

Marfat.com

اور ستر ہزار ملک استقبال و ہمراہی اسکی کرینگے تا داخل بہشت ہووے اور اسکو وہ عطا کریگا کہ کسی آنکھ نے ندیکھا ہو اور کسی کان نے نہ سنا ہو **ثواب و طریق نماز جناب سلمان** وارد ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اے سلمان تو بھی میرے اہل بیت مین سے ہے پھر فرمایا جو مرد مومن و مومنہ ماہ رجب مین تیس رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین ایک مرتبہ الحمد اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور تین مرتبہ قل یا ایہا الکافرون پڑھے البتہ حق تعالی محو کریگا نامہ اعمال سے اسکے ہر گناہ کہ خردی و بزرگی مین کیے ہون اور خدا عطا کریگا اسکو ثواب اسکا جسنے تمام ماہ رجب کا روزہ رکھا ہو اور تا سال آیندہ حق تعالی اسکو نمازگزارون مین لکھے گا اور ہر دن مین ثواب ایک شہید کا شہدائے بدر سے اسکے لیے آسمان پر لیجاتے ہین اور ہر روزہ رکھنے مین عبادت یک سالہ نامہ اعمال مین اسکے لکھتے ہین اور ہزار درجہ بہشت مین اسکے لیے بلند کرتے ہین اگر تمام مہینے روزہ رکھے خدا اسکو آتش جہنم سے نجات دیگا اور بہشت اسکے لیے واجب کرتا ہے فرمایا یہ نماز علامت درمیان تمھارے اور منافقون کے ہے اسواسطے کہ یہ نماز منافق نہین پڑھتے ہین پس طریق یہ ہے کہ روز اول ماہ رجب مین دس رکعت بجالاوے دو دو رکعت کرکے اور جو سورے اوپر مذکور ہوے پڑھے اور بعد ہر سلام کے ہاتھ طرف آسمان کے بلند کرکے کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ وَبِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ پس ہاتھ اپنے منہ پر کھینچے اور اسی طرح روز پانزدہم بھی دس رکعت نماز بجالاوے بعد ہر سلام کے ہاتھ اٹھا کے کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ وَبِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِلٰھًا وَاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا پس ہاتھون کو منہ پر اپنے کھینچے اور روز آخر ماہ اسی طرح دس رکعت پڑھے اور بعد ہر سلام کے ہاتھ اٹھاوے اور کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ

ثواب نماز جناب سلمان

نماز و دعا روز اول از نماز سلمان و روز پانزدہم نماز مذکور و روز آخر ماہ

Marfat.com

وت وبیدہ الخیر وھو علی کل شیء قدیر وصلی اللہ علی محمد وآلہ الطاھرین
ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم پس ہاتھون کو اپنے منھ پر ملے اور اپنی حاجت کو
طلب کرے کہ خدا برلاویگا اور حقتعالے درمیان تیرے اور جہنم کے سات خندق قرار دے گا
کہ عرض ہر خندق کا بقدر فاصلہ مابین زمین وآسمان ہوگا اور بعد و ہر رکعت کے ثواب،
ہزار ہزار رکعت کا نامۂ اعمال مین تیرے لکھیگا اور برائت وبیزاری جہنم اور گذرنے پل صراط کی تیرے
لیے لکھیگا اور منقول ہی کہ جو شخص بروز جمعہ اول ماہ رجب مین سو مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے حق تعالی
بروز قیامت اسکو ایک نور عطا کریگا کہ ساتھ اس نور کے داخل بہشت ہوگا اور پہلی تاریخ
بروز جمعہ ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ہی اور ولادت حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی پانچوین
تاریخ ہی اور سوم ماہ وفات آنجناب ہی اور ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی دسوین تاریخ ہی
اور تیرھوین کو ولادت جناب امیر علیہ السلام مشہور ہی اور پچیسوین کو وفات جناب امام موسی کاظم
ہے اعمال پندرھوین ماہ رجب غسل اس شب مین سنت ہی اور شب بیداری کرے کہ اللہ حکم کرتا ہی
ملائکہ کو کہ جو گناہ دیوان اعمال مومنان مین ہون مٹا دیوین اور جو تیرھوین اور چودھوین اور پندرھوین
کو روزہ رکھے اور شبون مین مشغول بعبادت ہو دنیا سے نجائیگا مگر ساتھ توبہ نصوح کے اور بدل
ہر روزہ کے ستر گناہ کبیرہ اسکے بخشے جائینگے اور ستر حاجات اسکی برلائینگے جسوقت قبر سے
نکلے صراط ومیزان پاس آئیگا اور ستر بندے گویا فرزندان حضرت اسمعیل سے آزاد کیے
ہونگے اور نیز شفاعت اسکی قبول کرینگے اسکے ستر عزیز واقربا کے بارے مین کہ وہ قابل جہنم
ہون اور حقتعالی بنا کریگا اسکے لیے جنت فردوس مین ستر ہزار شہر اور ہر شہر مین ستر ہزار کمرے اور
ہر کمرے مین ہزار حور اور ہر حور کے ستر ہزار خادم ہونگے روایت ہی کہ اس مہینے کی پندرھوین شب
بارہ رکعت نماز بجالاوے چھ سلام سے ہر رکعت مین الحمد اور جو سورہ یاد ہو پڑھے جب فارغ ہو تو
الحمد اور چارون قل اور آیۃ الکرسی اور سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ
واللہ اکبر ہر ایک چار چار مرتبہ پھر یہ کہے اللہ اللہ ربی لا اشرک بہ شیئا ماشاء اللہ

اعمال پندرھوین ماہ رجب

بارہ رکعت نماز جسکے بعد الحمد اور قل ہو اللہ اور چارون قل

عمل ام داؤد

لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ عمل اُمِّ داؤد واضح ہو کہ عمدہ اعمال نصف ماہ رجب عمل اُمِّ داؤد ہے واسطے
برآنے حاجات و دفع شدت و رفع ظلم ظالمان کے امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ یہ عمل ہر ایک کو تعلیم نہ کرو
ایسا نہو کہ واسطے امر باطل کے پڑھین کہ شامل ہے اسمین اسم اعظم خدا جو پڑھیگا حاجت اسکی برآئیگی اگرچہ
دروازے زمین و آسمان کے بند ہون یا سب دریا اسکی حاجت مین حائل ہون اگر جن و انس دشمن ہون
کفایت کریگا اللہ انکے شر سے اور زبان انکی بند ہوگی اور سب مطیع ہونگے خدا دعا مستجاب کریگا خواہ مرد ہو
خواہ عورت اگر غیر ماہ رجب مین تین روزے حسب صورت سے کہ بیان ہوا رکھے اور پندرھوین دن یہ عمل
واسطے حاجات کے بجالاوے تو مطلب اسکا حاصل ہوگا اگر ایام متبرکہ مثل جمعہ یا روز عرفہ کے دن
روزہ بھی بجالاوے تو خوب ہے پس طریق پڑھنے دعا کا یہ ہے کہ تیرھوین و چودھوین و پندرھوین کو
روزہ رکھے اور پندرھوین کو وقت زوال غسل کرے پاکیزہ کپڑے پہنے اور جاے خلوت مین پاک
بوریے پر بیٹھے کہ اسکے پاس کوئی نہ آوے جو بات کرے پس آٹھ رکعت نماز بخلوص نیت نافلہ
ظہر کی پڑھ کے نماز ظہر بجالاوے بعدہ دو رکعت نماز پڑھے بعد الحمد جو سورہ چاہے پڑھے بعد اسکے
سو مرتبہ کہے یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ بعد اسکے آٹھ رکعت نافلہ عصر پڑھے پھر بدل و توجہ
تمام نماز عصر پڑھے بعدہ سو مرتبہ سورۂ الحمد اور سو مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی پھر
یہ سورے ایک ایک مرتبہ پڑھے سورۂ انعام و بنی اسرائیل و کہف و لقمان و یٰس و والصافات و حٰم
سجدہ و حمعسق و حٰم دخان و انا فتحنا و واقعہ و تبارک الذی و نون والقلم و اذا السماء انشقت تا آخر قرآن
اگر کوئی شخص یہ سورے نہ جانتا ہو یا پڑھنا ممکن نہو تو سو مرتبہ تسبیح اربعہ پڑھ کے سو مرتبہ
الحمد و دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور سو مرتبہ صلوات اور ہزار مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اگر
آیۃ الکرسی بھی نجانتا ہو تو سو مرتبہ الحمد اور ہزار مرتبہ قل ہو اللہ اور یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صَدَقَ اللہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّ
ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ شَھِدَ اللہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُو

Marfat.com

العلم قائماً بالقسط لا اله الا هو العزيز الحكيم ان الدين عند الله الاسلام وبلغت
رسله الكرام وانا على ذلك من الشاهدين اللهم لك الحمد ولك المجد ولك
العز ولك الفخر ولك القهر ولك النعمة ولك العظمة ولك الرحمة ولك
المهابة ولك السلطان ولك البهاء ولك الامتنان ولك التسبيح ولك التقديس
ولك التهليل ولك التكبير ولك ما يرى ولك ما لا يرى ولك ما فوق السموات العلى
ولك ما تحت الثرى ولك الارضون السفلى ولك الاخرة والاولى ولك ما تحب و
ترضى به من الثناء والحمد والشكر والنعماء اللهم صل على محمد عبدك ورسولك
وامينك وحبيبك وال محمد اللهم صل على جبرئيل امينك على وحيك والقوي
على امرك والمطاع في سمواتك ومحال كراماتك المتحمل لكلماتك الناصر لانبيائك
المدمر لاعدائك اللهم صل على ميكائيل ملك رحمتك والمخلوق لرأفتك
والمستغفر المعين لاهل طاعتك اللهم صل على اسرافيل حامل عرشك وصاحب الصور
المنتظر لامرك الوجل المشفق من خيفتك اللهم صل على عزرائيل قابض ارواح
جميع خلقك اللهم صل على حملة العرش الطاهرين وعلى ملئكة الذكر اهل
التامين على دعاء المؤمنين وعلى السفرة الكرام البررة الطيبين وعلى ملائكتك
الكرام الكاتبين وعلى ملائكة الجنان وخزنة النيران وملك الموت والاعوان
يا ذا الجلال والاكرام اللهم صل على ابينا ادم بديع فطرتك الذي اكرمته
بسجود ملائكتك واجنته جنتك اللهم صل على امنا حواء المطهرة من
الرجس المصفاة من الدنس المفضلة من الانس المترددة بين محال القدس
اللهم صل على هابيل وشيث وادريس ونوح وهود وصالح وابراهيم
واسمعيل واسحاق ويعقوب ويوسف والاسباط ولوط وشعيب وايوب و
موسى وهرون ويوشع وميشا والخضر وذي القرنين ويونس والياس واليسع و

Marfat.com

ذِی الْکِفْلِ وَطَالُوْتَ وَدَاوٗدَ وَسُلَیْمَانَ وَزَکَرِیَّا وَشَعْیَا وَیَحْیٰی وَتُوْرَخَ وَمَتّٰی وَاِرْمِیَا
وَحَبْقُوْقَ وَدَانِیَالَ وَعُزَیْرٍ وَعِیْسٰی وَشَمْعُوْنَ وَجِرْجِیْسَ وَالْحَوَارِیِّیْنَ وَالْاَتْبَاعِ وَ
خَالِدٍ وَحَنْظَلَۃَ وَلُقْمَانَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْاَوْصِیَآءِ وَالسُّعَدَآءِ وَالشُّھَدَآءِ وَاَئِمَّۃِ الْھُدٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْاَبْدَالِ وَالْاَوْتَادِ وَالسُّیَّاحِ وَالْعُبَّادِ وَالْمُخْلِصِیْنَ وَالزُّھَّادِ وَاَھْلِ
الْجِدِّ وَالْاِجْتِھَادِ وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا وَّاَھْلَ بَیْتِہٖ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَاَجْزَلِ
کَرَامَاتِکَ وَبَلِّغْ رُوْحَہٗ وَجَسَدَہٗ مِنِّیْ تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا وَّزِدْہُ فَضْلًا وَّشَرَفًا وَّکَرَمًا
حَتّٰی تُبَلِّغَہٗ اَعْلٰی دَرَجَاتِ اَھْلِ الشَّرَفِ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْاَفَاضِلِ
الْمُقَرَّبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتُ وَمَنْ لَّمْ اُسَمِّ مِنْ مَّلٰٓئِکَتِکَ وَاَنْبِیَآئِکَ وَرُسُلِکَ
وَاَھْلِ طَاعَتِکَ وَاَوْصِلْ صَلَوَاتِیْ اِلَیْھِمْ وَاِلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَاجْعَلْھُمْ
اِخْوَانِیْ فِیْکَ وَاَعْوَانِیْ عَلٰی دُعَآئِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَشْفِعُ بِکَ اِلَیْکَ وَبِکَرَمِکَ
اِلٰی کَرَمِکَ وَبِجُوْدِکَ اِلٰی جُوْدِکَ وَبِرَحْمَتِکَ اِلٰی رَحْمَتِکَ وَبِاَھْلِ طَاعَتِکَ اِلَیْکَ
وَاَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِکُلِّ مَا سَئَلَکَ بِہٖ اَحَدٌ مِّنْھُمْ مِنْ مَّسْئَلَۃٍ شَرِیْفَۃٍ غَیْرِ مَرْدُوْدَۃٍ
وَبِمَا دَعَوْکَ بِہٖ مِنْ دَعْوَۃٍ مُّجَابَۃٍ غَیْرِ مُخَیَّبَۃٍ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا
حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا جَلِیْلُ یَا مُنِیْلُ یَا جَمِیْلُ یَا کَفِیْلُ یَا وَکِیْلُ
یَا مُقِیْلُ یَا مُجِیْرُ یَا خَبِیْرُ یَا مُنِیْرُ یَا مُبِیْرُ یَا مَنِیْعُ یَا مُدِیْلُ یَا مُحِیْلُ یَا
کَبِیْرُ یَا قَدِیْرُ یَا بَصِیْرُ یَا شَکُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا بَرُّ یَا طُھْرُ یَا طَاھِرُ یَا قَاھِرُ یَا
ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ یَا سَاتِرُ یَا مُحِیْطُ یَا مُقْتَدِرُ یَا حَفِیْظُ یَا مُتَجَبِّرُ یَا قَرِیْبُ یَا وَدُوْدُ
یَا حَمِیْدُ یَا مَجِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا شَھِیْدُ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْقِنُ یَا
مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ یَا ھَادِیْ یَا مُرْسِلُ یَا مُرْشِدُ یَا مُسَدِّدُ یَا

Marfat.com

معطي يا مانع يا دافع يا رافع يا باقي يا وافي يا خلاق يا رزاق يا وهاب يا تواب
يا فتاح يا نفاح يا مرتاح يا من بيده كل مفتاح يا نفاع يا رءوف يا عطوف يا كافي
يا شافي يا معافي يا مكافي يا وفي يا مهيمن يا عزيز يا جبار يا متكبر يا سلام
يا مؤمن يا احد يا صمد يا نور يا مدبر يا فرد يا وتر يا قدوس يا ناصر يا مونس
يا باعث يا وارث يا عالم يا حاكم يا بارئ يا متعالي يا مصور يا مسلم
يا متحبب يا قائم يا دائم يا عليم يا حكيم يا جواد يا بارئ يا بار يا عدل يا فاضل
يا ديان يا حنان يا منان يا سميع يا بصير يا بديع يا خفير يا معين يا ناشر يا غافر يا
قديم يا كريم يا مسهل يا ميسر يا مميت يا محيي يا نافع يا رازق يا مقتدر يا
مسبب يا مغيث يا مغني يا مقني يا خالق يا راصد يا واحد يا حاضر يا جابر يا
حافظ يا شديد يا غياث يا عائد يا قابض يا منيب يا مبين يا طاهر يا مجيب
يا متفضل يا مستجيب يا عادل يا بصير يا مؤمل يا مبدي يا آواب يا داني
يا راشد يا ملك يا رب يا مذل يا معز يا ماجد يا رازق يا ولي يا فاضل
يا سبحان يا باسط يا من علا فاستعلى فكان بالمنظر الاعلى يا من قرب فدنى و
بعد فنأى وعلم السر واخفى يا من اليه التدبير وله المقادير يا من العسير عليه
سهل يسير يا من هو على ما يشاء قدير يا مرسل الرياح يا فالق الاصباح يا
باعث الارواح يا ذا الجود والسماح يا راد ما قد فات يا ناشر الاموات
يا جامع الشتات يا رازق من يشاء بغير حساب يا فاعل ما يشاء كيف يشاء
يا ذا الجلال والاكرام يا حي يا قيوم يا حي حين لا حي يا حي يا محيي الموتى يا حي
لا اله الا انت بديع السموات والارض يا الهي وسيدي صل على محمد
وال محمد وارحم محمدا وال محمد وبارك على محمد وال محمد كما صليت و
باركت ورحمت وترحمت على ابراهيم وال ابراهيم انك حميد مجيد

وَارْحَمْ ذُلِّي وَفَقْرِي وَفَاقَتِي وَانْفِرَادِي وَوَحْدَتِي وَخُضُوعِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَاعْتِمَادِي
عَلَيْكَ وَتَضَرُّعِي إِلَيْكَ أَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَاضِعِ الذَّلِيلِ الْخَاشِعِ الْخَائِفِ الْمُشْفِقِ الْبَائِسِ
الْمَهِينِ الْحَقِيرِ الْجَائِعِ الْفَقِيرِ الْعَائِذِ الْمُسْتَجِيرِ الْمُقِرِّ بِذَنْبِهِ الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ الْمُسْتَكِينِ
لِرَبِّهِ دُعَاءَ مَنْ أَسْلَمَتْهُ ثِقَتُهُ وَرَفَضَتْهُ أَحِبَّتُهُ وَعَظُمَتْ فَجِيعَتُهُ دُعَاءَ حَرِقٍ
حَزِينٍ ضَعِيفٍ مَهِينٍ بَائِسٍ مُسْتَكِينٍ بِكَ مُسْتَجِيرٍ اللّٰهُمَّ وَأَسْئَلُكَ بِأَنَّكَ مَلِيكٌ
وَأَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ أَمْرٍ يَكُونُ وَأَنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ وَأَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا
الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ
وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ يَا مَنْ وَهَبَ لِآدَمَ شِيثًا وَلِإِبْرَاهِيمَ
إِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَا مَنْ رَدَّ يُوسُفَ عَلَى يَعْقُوبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ بَعْدَ الْبَلَاءِ ضُرَّ
أَيُّوبَ يَا رَادَّ مُوسٰى عَلَى أُمِّهِ وَيَا زَائِدَ الْخِضْرِ فِي عِلْمِهِ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِدَاوُدَ
سُلَيْمَانَ وَلِزَكَرِيَّاءَ يَحْيٰى وَلِمَرْيَمَ عِيسٰى يَا حَافِظَ بِنْتِ شُعَيْبٍ وَيَا كَافِلَ وَلَدِ أُمِّ
مُوسٰى أَسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا وَتُعْطِيَنِي
سُؤْلِي كُلَّهُ وَتُجِيرَنِي مِنْ عَذَابِكَ وَتُوجِبَ لِي رِضْوَانَكَ وَأَمَانَكَ وَإِحْسَانَكَ
وَغُفْرَانَكَ وَجِنَانَكَ وَأَسْئَلُكَ أَنْ تَفُكَّ عَنِّي كُلَّ حَلْقَةٍ بَيْنِي وَبَيْنَ مَنْ
يُؤْذِينِي وَتَفْتَحَ لِي كُلَّ بَابٍ وَتُلَيِّنَ لِي كُلَّ صَعْبٍ وَتُسَهِّلَ لِي كُلَّ عَسِيرٍ وَتُخْرِسَ عَنِّي كُلَّ
نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَتَكُفَّ عَنِّي كُلَّ بَاغٍ وَتَكْبِتَ لِي كُلَّ عَدُوٍّ لِي وَحَاسِدٍ وَتَمْنَعَ مِنِّي كُلَّ ظَالِمٍ
وَتَكْفِيَنِي كُلَّ عَائِقٍ يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ حَاجَتِي وَيُحَاوِلُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِي وَبَيْنَ
طَاعَتِكَ وَيُثَبِّطَنِي عَنْ عِبَادَتِكَ يَا مَنْ أَلْجَمَ الْمُتَمَرِّدِينَ وَقَهَرَ عُتَاةَ الشَّيَاطِينِ
وَأَذَلَّ رِقَابَ الْمُتَجَبِّرِينَ وَرَدَّ كَيْدَ الْمُتَسَلِّطِينَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِينَ أَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ
عَلَى مَا تَشَاءُ وَتَسْهِيلِكَ لِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ أَنْ تَجْعَلَ قَضَاءَ حَاجَتِي فِيمَا
تَشَاءُ پس سجدے مین جاوے اور منہ اپنا خاک پر رکھے اور کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ

لہ اگر سوائے ذیقعدہ و ذی حجہ و رجب کے پڑھے تو بجائے هذا الشهر الحرام کے بجائے تمیز الشهر الحرام اور کہے ۱۲

Marfat.com

سجدت وبك آمنت وعليك توكلت فارحم ذلي وفاقتي واجتهادي وتضرعي ومسكنتي وفقري اليك يا رب پس حضرت نے فرمایا کہ سعی کرکہ آنسو آنکھ سے باہر آوے اگرچہ بقدر سرمگس ہووے کہ وہ علامت ہی قبولیت دعا کی اور ایک روایت مین وارد ہوا ہی کہ سجدہ مین ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اللهم لك سجدت وبك آمنت فارحم ذلي وخضوعي بين يديك وفقري وفاقتي اليك وارحم انفرادي وخشوعي واجتهادي بين يديك وتوكلي عليك اللهم بك استفتح وبك استنجح وبمحمد عبدك ورسولك واله اتوجه اليك اللهم سهل لي كل حزونة وذلل لي كل صعوبة واعطني من الخير اكثر مما ارجو وعافني من الشر واصرف عني السوء اور دوسری روایت مین وارد ہے کہ سو مرتبہ سجدے مین کہے يا قاضي حوائج الطالبين اقض حاجتي بلطفك يا خفي الالطاف روایت معتبرہ مین وارد ہوا ہے کہ مادر داؤد نے خدمت حضرت مین عرض کی کہ اے سید و مولا میرے آیا یہ دعا غیر ماہ رجب مین پڑھ سکتے ہین فرمایا ہان روز عرفہ پڑھ سکتے ہین اور اگر موافق پڑجاوے کہ وہ دن روز جمعہ ہووے پڑھنے والا فارغ نہوگا کہ خدائے تعالیٰ اسکو بخشدیگا اور جس مہینے مین چاہے تیرھوین وچودھوین و پندرھوین کو تین روزے رکھے اور پندرھوین دن یہ دعا پڑھے حسبطور سے مذکور ہوا خاتمہ اسکی پرآویگی اعمال شب و روز مبعث وارد ہے جو کہ پچیسوین ماہ رجب کو روزہ رکھے حق تعالیٰ روزے کو اسکے کفارہ ستر برس کے گناہ کا کریگا اور جو کہ چھبیسوین کو روزہ رکھے کفارہ اسی برس کے گناہ کا کریگا اور روزہ ستائیسوین کا کہ عید عظیمہ ہی کفارہ سو سال کے گناہ کا کرے گا اور اسی روز حضرت برسالت مبعوث ہوئے روزہ اس روز کا برابر ہے روزہ ستر برس کے برداشتے ساٹھ برس کے پس روزہ رکھے اور غسل سنت ہی صلوات بھیجے اور زیارت حضرت وجناب امیر المومنین ع بجالاوے شب اور روز مین اور جو کہ اس شب عبادت کرے برابر ساٹھ برس کے خدا اسکو عطا کریگا بعد نماز خفتن سو رہے آخر شب اٹھے یا پیش از نصف

عمل اور مہینوں مین بھی پڑھ سکتا ہی

اعمال شب بعثت

Marfat.com

شب بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے ایک سورہ کوچک
اور دوسرا سورہ یٰس پڑھے اگر مشکل ہو تو ان رکعتون کو بیٹھے بیٹھے پڑھے اور سورۂ یٰس
قرآن سے دیکھ کر پڑھے جب فارغ ہو تو جس طرح نماز ختم کی ہے اسی طرح بیٹھا رہے یعنی طرز
نشست نہ بدلے اور پڑھے سورۂ الحمد اور چارون قل اور انا انزلناہ اور آیۃ الکرسی
ہر ایک سات سات مرتبہ پھر یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا
وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ عِزِّکَ عَلٰی اَرْکَانِ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِاسْمِکَ
الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِکْرِکَ الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلٰی وَبِکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ
کُلِّھَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ پس جو حاجت
چاہے طلب کرے البتہ مستجاب ہو مگر یہ لازم ہو کہ کچھ امر حرام یا قطع رحم یا ہلاکت مومن کے
لیے طلب کرے کہ یہ دعا قبول نہو گی اور بسند معتبر منقول ہو کہ اس روز بارہ رکعت نماز بجا لاوے
ہر دو رکعت مین سلام اور ہر رکعت مین بعد الحمد جو سورہ کہ ممکن ہو پڑھے جب فارغ ہو تو
سورۂ الحمد اور چارون قل ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھے اور پھر چار مرتبہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
پس چار مرتبہ کہے اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اور چار مرتبہ کہے لَآ اُشْرِکُ بِرَبِّیْ اَحَدًا
اور بسند معتبر منقول ہو جو کہ اٹھائیسوین ماہ رجب مین روزہ رکھے کفارہ نوے برس کے
گناہون کا ہوگا اور جو کہ انتیسوین کو روزہ رکھے کفارہ سو برس کے گناہون کا ہو گا
اور جو کہ تیسوین کو روزہ رکھے حق تعالیٰ گناہان گذشتہ و آیندہ اسکے بخشدے گا
اور آخر روز نماز سلمان بھی سنت ہی جسطور سے کہ مذکور ہوئی ہے پڑھے

اعمال روز مبعث

باب سولھوان اعمال ماہ شعبان مین

منقول ہو کہ سائل نے حضرت رسول خدا سے سوال کیا کہ روزہ ہاے سنت مین کون روزہ

Marfat.com

…مل ہی فرمایا روزہ ماہ شعبان برلے تعظیم ماہ رمضان پھر فرمایا روزہ ماہ شعبان ذخیرہ ہی
…دون کے لیے واسطے روز قیامت کے پس جو بندہ کہ شعبان کے روزے بہت رکھے
…لبتہ حق تعالیٰ امر معیشت اسکے اصلاح مین لاتا ہے اور شر دشمن سے بچاتا ہے اور بہشت
…سپر واجب کرتا ہے حضرت نے فرمایا ماہ شعبان مہینہ میرا ہے اور ماہ رمضان مہینہ خدا کا ہے
…و کہ میرے مہینے مین ایک روزہ رکھے مین شفیع اسکا ہونگا قیامت مین اور جو کہ دو روز میرے
مہینے مین روزے رکھے سب گناہ اُسکے آمرزیدہ ہونگے اور جو تین روزے رکھے اسکو
…دا کہینگے کہ سر نو سے عمل کر یعنی کوئی گناہ تجھپر نہین رہا اور جو کہ ایک روز برلے خدا روزہ
…رکھے داخل بہشت ہوگا اور جو کہ ایک روز ماہ شعبان مین ستر مرتبہ استغفار کرے قیامت
…مین میرے ہمنشینون مین محشور ہوگا اور جو کہ اس مہینے مین تصدق دے اگرچہ نصف دانہ
خرما ہو خدا بدن اسکا آتش دوزخ پر حرام کریگا اور جو کہ تین دن آخر شعبان مین روزہ رکھے
…ور وصل کرے ماہ رمضان سے خدا ثواب روزہ دو ماہ متصل اسکے لیے لکھیگا اور وحشت قبر
…مین اسکو تنہا نہ رکھیگا جب قبر سے باہر آئیگا قیامت مین باروے نورانی ہوگا اور نامہ اعمال
اسکا داہنے ہاتھ مین اسکے دینگے اور نامہ ہمیشہ رہنے بہشت کا بائین ہاتھ مین اسکے دینگے
…یہانتک کہ پایہ عرش آلہی پاس حاضر کرینگے پس حقتعالیٰ ندا کریگا کہ اے بندے میرے وہ کہیگا لبیک
…اے خداوند میرے پھر خدا کہیگا روزہ رکھا تو نے واسطے میرے کہیگا بلے اے خداوند میرے پھر
…خداوند جلیل ندا کریگا ملائکہ کو پکڑو ہاتھ میرے بندے کا اور سپرد کرو میرے پیغمبر کے پس لائینگے
…میرے پاس پس حقتعالیٰ فرمائیگا مین نے حقوق اپنے بخشدیے لیکن حقوق خلق جو کوئی اسے عفو کرے
…مین عوض اسکا دونگا جسقدر مین وہ راضی ہو حضرت فرماتے ہین پس مین اسکا ہاتھ پکڑ کے
…صراط کے پاس لاؤنگا اور صراط کو لغزش مین دیکھونگا کہ پانون گنہگارون کے صراط پر
…نہ مین ٹکتے پس اسکو پار کرونگا صراط سے بعفو خدا یہانتک کہ در بہشت پر پہونچا دونگا اسے اور
…داخل بہشت کرونگا منقول ہے کہ جو ستر مرتبہ شعبان مین استغفار کرے گناہ اُسکے آمرزیدہ

ہونگے اگرچہ بعدد ستارہاے آسمان ہونگے پس جو کہ ستر مرتبہ استغفار کرے ایسا ہی کہ اوس مہینے مین ستر ہزار مرتبہ کہا ہو وہ استغفار یہ ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ اور منقول ہی جو کہ ماہ شعبان مین ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے حقتعالی روح کو اسکی افق مبین مین جگہ دیگا کہ وہ جاے وسیع ہی پیش عرش وہان نہرین جاری ہین اور کنارے نہر کے جام رکھے ہین مثل ستارہ ہاے آسمان کے منقول ہی جو کہ تمام ماہ شعبان مین ہزار مرتبہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ حق تعالی عبادت ہزار سالہ نامہ عمل مین اسکے لکھے گا اور گناہان ہزار سالہ اسکے مٹائے جائینگے اور قبر سے باہر آئے گا بارو ے نورانی مانند شب چہاردہ کے اور صدیق لکھا جائیگا اور بسند معتبر منقول ہی کہ جناب امام زین العابدین علیہ السلام ہر روز ماہ شعبان مین وقت زوال اور شب پانزدہم اس صلوات کو پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَاَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ الْفُلْكِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ يَاْمَنُ مَنْ رَكِبَهَا وَيَغْرَقُ مَنْ تَرَكَهَا الْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ مَارِقٌ وَالْمُتَاَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ وَاللَّازِمُ لَهُمْ لَاحِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ الْكَهْفِ الْحَصِيْنِ وَغِيَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِيْنِ وَمَلْجَاِ الْهَارِبِيْنَ وَمَنْجَا الْخَائِفِيْنَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً كَثِيْرَةً طَيِّبَةً تَكُوْنُ لَهُمْ رِضًى وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَاءً وَقَضَاءً بِحَوْلٍ مِّنْكَ وَقُوَّةٍ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ الطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ الَّذِيْنَ اَوْجَبْتَ لَهُمْ حُقُوْقَهُمْ وَفَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَوِلَايَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاعْمُرْ قَلْبِيْ بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخْزِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِيْ مُوَاسَاةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِّزْقِكَ بِمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَنَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَدْلِكَ وَاَحْيَيْتَنِيْ تَحْتَ ظِلِّكَ وَهٰذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ وَسَيِّدِ رُسُلِكَ صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ شَعْبَانُ الَّذِيْ

دعاے شب پانزدہم و ہر روز وقت زوال

Marfat.com

حفَفْتَہُ مِنْكَ بِالرَّحْمَۃِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِیْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
یَدْأَبُ فِیْ صِیَامِہٖ وَقِیَامِہٖ فِیْ لَیَالِیْہِ وَاَیَّامِہٖ بُخُوْعًا لَّكَ فِیْ اِكْرَامِہٖ وَاِعْظَامِہٖ اِلٰی
مَحَلِّ حِمَامِہٖ اَللّٰھُمَّ فَاَعِنَّا عَلَی الْاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِہٖ فِیْہِ وَنَیْلِ الشَّفَاعَۃِ لَدَیْہِ اَللّٰھُمَّ
فَاجْعَلْہُ لِیْ شَفِیْعًا مُّشَفَّعًا وَّطَرِیْقًا اِلَیْكَ مَہِیْعًا وَّاجْعَلْنِیْ لَہٗ مُتَّبِعًا حَتّٰی اَلْقَاكَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ
عَنِّیْ رَاضِیًا وَّعَنْ ذُنُوْبِیْ غَاضِیًا قَدْ اَوْجَبْتَ لِیْ مِنْكَ الرَّحْمَۃَ وَالرِّضْوَانَ وَاَنْزَلْتَنِیْ
دَارَ الْقَرَارِ وَمَحَلَّ الْاَخْیَارِ منقول ہی کہ ماہ شعبان کے ہر پنجشنبہ کو زینت کرتے ہین آسمانون کی
پس ملائکہ کہتے ہین خداوندا بخشدے ہر دن کے روزہ دارون کو اور دعا انکی مستجاب کر اور مستحب
ہین تین روزے اول ماہ اور تین روزے وسط ماہ اور تین روزے آخر ماہ اور تیسری ماہ شعبان روز
ولادت باسعادت جناب امام حسین علیہ السلام ہی پس روزہ رکھے اور زیارت پڑھے کہ باب زیارت مین
لکھی ہی اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ بِشَھَادَتِہٖ
قَبْلَ اسْتِہْلَالِہٖ وَوِلَادَتِہٖ بَكَتْہُ السَّمَآءُ وَمَنْ فِیْھَا وَالْاَرْضُ وَمَنْ عَلَیْھَا وَلَمَّا یَطَا لَا
بَتَیْھَا قَتِیْلِ الْعَبْرَۃِ وَسَیِّدِ الْاُسْرَۃِ الْمَمْدُوْدِ بِالنُّصْرَۃِ یَوْمَ الْكَرَّۃِ الْمُعَوَّضِ مِنْ قَتْلِہٖ اَنَّ
الْاَئِمَّۃَ مِنْ نَّسْلِہٖ وَالشِّفَآءَ فِیْ تُرْبَتِہٖ وَالْفَوْزَ مَعَہٗ فِیْ اَوْبَتِہٖ وَالْاَوْصِیَآءَ مِنْ عِتْرَتِہٖ بَعْدَ
قَآئِمِھِمْ وَغَیْبَتِہٖ حَتّٰی یُدْرِكُوا الْاَوْتَارَ وَیَثْاَرُوا الثَّارَ وَیُرْضُوا الْجَبَّارَ وَیَكُوْنُوْا خَیْرَ
اَنْصَارٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مَعَ اخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اَللّٰھُمَّ فَبِحَقِّھِمْ اِلَیْكَ اَتَوَسَّلُ وَاَسْئَلُ
سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ وَّمُعْتَرِفٍ مُّسِیْئٍ اِلٰی نَفْسِہٖ مِمَّا فَرَّطَ فِیْ یَوْمِہٖ وَاَمْسِہٖ یَسْئَلُكَ الْعِصْمَۃَ
اِلٰی مَحَلِّ رَمْسِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہٖ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَبَوِّئْنَا مَعَہٗ
دَارَ الْكَرَامَۃِ وَمَحَلَّ الْاِقَامَۃِ اَللّٰھُمَّ وَكَمَا اَكْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِہٖ فَاَكْرِمْنَا بِزُلْفَتِہٖ وَارْزُقْنَا
مُرَافَقَتَہٗ وَسَابِقَتَہٗ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ یُّسَلِّمُ لِاَمْرِہٖ وَیُكْثِرُ الصَّلٰوۃَ عَلَیْہِ عِنْدَ ذِكْرِہٖ وَ
عَلٰی جَمِیْعِ اَوْصِیَآئِہٖ وَاَھْلِ اصْطِفَآئِہٖ الْمَمْدُوْدِیْنَ مِنْكَ بِالْعَدَدِ الْاِثْنَیْ عَشَرَ النُّجُوْمِ
الزُّھَرِ وَالْحُجَجِ عَلٰی جَمِیْعِ الْبَشَرِ اَللّٰھُمَّ وَھَبْ لَنَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ خَیْرَ مَوْھِبَۃٍ وَّاَنْجِحْ

Marfat.com

لَنَا فِيْهِ كُلَّ طَلِبَةٍ كَمَا وَهَبْتَ الْحُسَيْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّهٖ وَعَاذَ فُطْرُسُ بِمَهْدِهٖ فَنَحْنُ عَائِذُوْنَ بِقَبْرِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ نَشْهَدُ تُرْبَتَهٗ وَنَنْتَظِرُ اَوْبَتَهٗ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ایام البیض یعنی تیرھوین وچودھوین وپندرھوین کو روزہ رکھے اور سنت ہے کہ تیرھوین شب دو رکعت نماز اور چودھوین شب چار رکعت اور پندرھوین شب چھ رکعت بجالاوے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ یٰس وتبارک الذی وقل ہو اللہ احد پڑھے شب پانزدہم شب بیداری کرے کہ اول سے تا آخر شب حقتعالیٰ کی جانب سے ندا ہوتی ہے کہ آیا کوئی استغفار کنندہ ہے کہ طلب آمرزش کرے گناہون سے اپنے کہ مین گناہ اسکے بخشدون آیا کوئی ہے کہ روزی طلب کرے کہ مین روزی اسکی کشادہ کرون اور غسل اس شب مین باعث تخفیف گناہان ہے اور منجملہ اعمال اس شب کے زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام ہے کہ پیغمبران وملائکہ اس شب خدا سے رخصت لیکر آن حضرت کی زیارت کو آتے ہین پس خوشا حال اسکا جوان بزرگوارون سے مصافحہ کرے اور شب اول وپندرھوین ماہ رجب وتیسری وپانچوین وپندرھوین ماہ شعبان وشبہائی ماہ رمضان وشبہائے عید اور سب ایام متبرکہ مین زیارت آنحضرت کی سنت ہے باب زیارات مین مذکور ہوگی اور جملہ برکات اس شب سے یہ ہے کہ جناب صاحب الامر علیہ السلام کی اس شب ولادت ہوئی ہے اس سبب سے سنت ہے کہ اس شب یہ دعا پڑھے کہ بمنزلہ زیارت آنحضرت ہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا هٰذِهٖ وَمَوْلُوْدِهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُوْدِهَا الَّتِيْ قَرَنْتَ اِلٰى فَضْلِهَا فَضْلًا فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰيَاتِكَ نُوْرُكَ الْمُتَاَلِّقُ وَضِيَاؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ فِيْ طَخْيَاءِ الدَّيْجُوْرِ الْغَائِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ مَوْلِدُهٗ وَكَرُمَ مَحْتِدُهٗ وَالْمَلٰٓئِكَةُ شُهَّدُهٗ وَاللّٰهُ نَاصِرُهٗ وَمُؤَيِّدُهٗ اِذَا اٰنَ مِيْعَادُهٗ وَالْمَلٰٓئِكَةُ اَمْدَادُهٗ سَيْفُ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَنْبُوْ وَنُوْرُهُ الَّذِيْ لَا يَخْبُوْ وَذُو الْحِلْمِ الَّذِيْ لَا يَصْبُوْ مَدَارُ الدَّهْرِ وَنَوَامِيْسُ الْعَصْرِ وَوُلَاةُ الْاَمْرِ

Marfat.com

وَالْمُنْزَلِ عَلَيْهِمُ الذِّكْرُ وَمَا يَنْزِلُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاَصْحَابِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ تَرَاجِمَةِ وَحْيِهِ وَوُلَاةِ اَمْرِهِ وَنَهْيِهِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى خَاتِمِهِمْ وَقَائِمِهِمُ الْمَسْتُورِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ وَاَدْرِكْ بِنَا اَيَّامَهُ وَظُهُوْرَهُ وَقِيَامَهُ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهِ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهِ وَاكْتُبْنَا فِي اَعْوَانِهِ وَخُلَصَائِهِ وَاَحْيِنَا فِي دَوْلَتِهِ نَاعِمِيْنَ وَبِصُحْبَتِهِ غَانِمِيْنَ وَبِحَقِّهِ قَائِمِيْنَ وَمِنَ السُّوْءِ سَالِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِيْنَ وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِيْنَ وَالْعَنْ جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ وارد ہے کہ اس شب چار رکعت نماز پڑھے دو سلام سے اور ہر رکعت مین بعد الحمد سو مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے اور بعد نماز یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اِلَيْكَ فَقِيْرٌ وَمِنْ عَذَابِكَ خَائِفٌ وَبِكَ مُسْتَجِيْرٌ رَبِّ لَا تُبَدِّلْ اِسْمِيْ وَلَا تُغَيِّرْ جِسْمِيْ رَبِّ لَا تَجْهَدْ بَلَائِيْ رَبِّ لَا تُشْمِتْ بِيْ اَعْدَائِيْ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ فِيْكَ بعد اسکے حاجت طلب کرے خدا سے کہ یہ شب ہے کہ حقتعالیٰ نے بذات مقدس اپنی قسم یاد کی ہے کہ سائل کی دعا کو رد نکریگا مگر وہ دعا جو کہ معصیت رکھتی ہو اور جو شخص اس شب کو سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور سو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے حق تعالیٰ گناہان گذشتہ اسکے بخشدیگا اور حاجتہائے دنیا و آخرت اسکی برلائیگا طلب کرے خواہ نکرے وارد ہے کہ نیمہ شعبان کو دس رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت مین سلام اور ہر رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے بعد فراغ نماز سجدے مین جا کے کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَبَيَاضِيْ يَا عَظِيْمَ كُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُهُ غَيْرُكَ يَا عَظِيْمُ پس جو کہ اس عمل کو بجا لاوے محو کریگا حق تعالیٰ اسکے بہتر ہزار گناہ اور بہی کے بدا حسنات نامۂ اعمال مین اسکے لکھیگا اور مٹا دیگا اسکے مان باپ کے ستر ہزار گناہ کو اور

فرمایا یہ وہ شب ہے کہ دروازے آسمان کے کھلے رہتے ہین یعنی درہائے رحمت وخوشنودی خدا و درہائے آمرزش گناہان اور درہائے فضل واحسان و درہائے توبہ و درہائے نعمت و درہائے جود وبخشش اور بخشتا ہے حق تعالیٰ اس شب کو گناہ بندون کے بعد موہائے جانوران چوپایہ کے پس جو کہ بیدار رہے اس شب کو اور کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور نماز وصلوٰت و استغفار کرے آخرت مین بہشت اسکا مقام ہوگا اور دعائے کمیل بھی اس شب ارشاد ہوا کہ پڑھے اور ہر شب جمعہ یا مہینے مین ایک مرتبہ یا سال مین ایک مرتبہ یا عمر بھر مین ایک مرتبہ پڑھے تا کفایت ہو شر اعدا سے اور اعانت ومدد کیا جائیگا اور روزی دیا جائیگا اور دعائے کمیل یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَبِقُوَّتِکَ الَّتِیْ قَھَرْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ وَخَضَعَ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَذَلَّ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَبِجَبَرُوْتِکَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ وَبِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا یَقُوْمُ لَھَا شَیْءٌ وَبِعَظَمَتِکَ الَّتِیْ مَلَأَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَبِسُلْطَانِکَ الَّذِیْ عَلَا کُلَّ شَیْءٍ وَبِوَجْھِکَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ کُلِّ شَیْءٍ وَبِاَسْمَائِکَ الَّتِیْ مَلَأَتْ اَرْکَانَ کُلِّ شَیْءٍ وَبِعِلْمِکَ الَّذِیْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ وَبِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ اَضَاءَ لَہٗ کُلُّ شَیْءٍ یَا نُوْرُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَھْتِکُ الْعِصَمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النِّعَمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَقْطَعُ الرَّجَاءَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ الْبَلَاءَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ وَکُلَّ خَطِیْئَۃٍ اَخْطَاْتُھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِذِکْرِکَ وَاَسْتَشْفِعُ بِکَ اِلٰی نَفْسِکَ وَاَسْئَلُکَ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ اَنْ تُدْنِیَنِیْ مِنْ قُرْبِکَ وَاَنْ تُوْزِعَنِیْ شُکْرَکَ وَاَنْ تُلْھِمَنِیْ ذِکْرَکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ اَنْ تُسَامِحَنِیْ وَتَرْحَمَنِیْ

Marfat.com

تجعلنی بقسمک راضیا قانعا و فی جمیع الاحوال متواضعا اللھم واسئلک
سؤال من اشتدت فاقتہ وانزل بک عند الشدائد حاجتہ و عظم
فیما عندک رغبتہ اللھم عظم سلطانک و علا مکانک و خفی مکرک و
ظھر امرک و غلب قھرک و جرت قدرتک ولا یمکن الفرار من
حکومتک اللھم لا اجد لذنوبی غافرا ولا لقبائحی ساترا ولا لشیء من عملی
القبیح بالحسن مبدلا غیرک لا الہ الا انت سبحانک و بحمدک ظلمت نفسی و
تجرأت بجھلی و سکنت الی قدیم ذکرک لی و منک علی اللھم مولای کم من
قبیح سترتہ و کم من فادح من البلاء اقلتہ و کم من عثار وقیتہ و کم من مکروہ
دفعتہ و کم من ثناء جمیل لست اھلا لہ نشرتہ اللھم عظم بلائی وافرط
بی سوء حالی و قصرت بی اعمالی و قعدت بی اغلالی و حبسنی عن نفعی
بعد امالی و خدعتنی الدنیا بغرورھا و نفسی بخیانتھا و مطالی یا سیدی
فاسئلک بعزتک ان لا یحجب عنک دعائی سوء عملی و فعالی ولا تفضحنی بخفی
ما اطلعت علیہ من سری ولا تعاجلنی بالعقوبۃ علی ما عملتہ فی
خلواتی من سوء فعلی و اساءتی و دوام تفریطی و جھالتی و کثرۃ شھواتی
و غفلتی و کن اللھم بعزتک لی فی الاحوال کلھا رؤفا و علی فی جمیع الامور
عطوفا الھی و مولای و ربی من لی غیرک اسئلہ کشف ضری والنظر
فی امری الھی و مولای اجریت علی حکما اتبعت فیہ ھوی نفسی و لم
احترس فیہ من تزیین عدوی فغرنی بما اھوی و اسعدہ علی ذلک
القضاء فتجاوزت بما جری علی من ذلک بعض حدودک و خالفت بعض
اوامرک فلک الحمد علی فی جمیع ذلک ولا حجۃ لی فیما جری علی فیہ قضاؤک
والزمنی فیہ حکمک و بلاؤک و قد اتیتک یا الھی بعد تقصیری واسرافی علی نفسی

Marfat.com

معتذرا نادما منكسرا مستقيلا مستغفرا منيبا مقرا مذعنا معترفا لا اجد
مفرا مما كان مني ولا مفزعا اتوجه اليه في امري غير قبولك عذري
وادخالك اياي في سعة من رحمتك اللهم فاقبل عذري وارحم شدة ضري
وفكني من شد وثاقي يا رب ارحم ضعف بدني ورقة جلدي ودقة عظمي
يا من بدا خلقي وذكري وتربيتي وبري وتغذيتي هبني لابتداء كرمك و
سالف برك بي يا الهي وسيدي وربي اتراك معذبي بنارك بعد توحيدك
وبعد ما انطوى عليه قلبي من معرفتك ولهج به لساني من ذكرك واعتقده
ضميري من حبك وبعد صدق اعترافي ودعائي خاضعا لربوبيتك هيهات
انت اكرم من ان تضيع من ربيته او تبعد من ادنيته او تشرد من آويته او
تسلم الى البلاء من كفيته ورحمته وليت شعري يا سيدي والهي ومولاي
اتسلط النار على وجوه خرت لعظمتك ساجدة وعلى السن نطقت بتوحيدك
صادقة وبشكرك مادحة وعلى قلوب اعترفت بالهيتك محققة وعلى ضمائر
حوت من العلم بك حتى صارت خاشعة وعلى جوارح سعت الى اوطان
تعبدك طائعة واشارت باستغفارك مذعنة ما هكذا الظن بك ولا
اخبرنا بفضلك عنك يا كريم يا رب وانت تعلم ضعفي عن قليل من بلاء الدنيا
وعقوباتها وما يجري فيها من المكاره على اهلها على ان ذلك بلاء ومكروه
قليل مكثه يسير بقاؤه قصير مدته فكيف احتمالي لبلاء الآخرة وجليل
وقوع المكاره فيها وهو بلاء تطول مدته ويدوم مقامه ولا يخفف
عن اهله لانه لا يكون الا عن غضبك وانتقامك وسخطك وهذا
ما لا تقوم له السموات والارض يا سيدي فكيف بي وانا عبدك
الضعيف الذليل الحقير المسكين المستكين يا الهي وربي وسيدي

Marfat.com

لاي الامور اليك اشكو ولما منها اضج وابكي لاليم العذاب وشدته او
لطول البلاء ومدته فلئن صيرتني في العقوبات مع اعدائك وجمعت بيني
وبين اهل بلائك وفرقت بيني وبين احبائك واوليائك فهبني يا الهي و
سيدي ومولاي وربي صبرت على عذابك فكيف اصبر على فراقك وهبني
صبرت على حر نارك فكيف اصبر عن النظر الى كرامتك ام كيف اسكن في النار
ورجائي عفوك فبعزتك يا سيدي ومولاي اقسم صادقا لئن تركتني ناطقا
لاضجن اليك بين اهلها ضجيج الآملين ولاصرخن اليك صراخ المستصرخين
ولابكين عليك بكاء الفاقدين ولانادينك اين كنت يا ولي المؤمنين يا غاية
آمال العارفين يا غياث المستغيثين يا حبيب قلوب الصادقين ويا اله العالمين
افتراك سبحانك يا الهي وبحمدك تسمع فيها صوت عبد مسلم سجن فيها بمخالفته
وذاق طعم عذابها بمعصيته وحبس بين اطباقها بجرمه وجريرته وهو يضج اليك
ضجيج مؤمل لرحمتك ويناديك بلسان اهل توحيدك ويتوسل اليك بربوبيتك
يا مولاي فكيف يبقى في العذاب وهو يرجو ما سلف من حلمك ورافتك و
رحمتك ام كيف تؤلمه النار وهو يامل فضلك ورحمتك ام كيف يحرقه
لهيبها وانت تسمع صوته وترى مكانه ام كيف يشتمل عليه زفيرها وانت
تعلم ضعفه ام كيف يتغلغل بين اطباقها وانت تعلم صدقه ام كيف تزجره
زبانيتها وهو يناديك يا ربه ام كيف يرجو فضلك في عتقه منها فتتركه فيها
هيهات ما ذلك الظن بك ولا المعروف من فضلك ولا مشبه لما عاملت به
الموحدين من برك واحسانك فباليقين اقطع لولا ما حكمت به من تعذيب
جاحديك وقضيت به من اخلاد معانديك لجعلت النار كلها بردا وسلاما وما
كان لاحد فيها مقرا ولا مقاما لكنك تقدست اسماؤك اقسمت ان تملاها

Marfat.com

مِنَ الْکٰفِرِیْنَ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فِیْھَا الْمُعَانِدِیْنَ وَاَنْتَ جَلَّ
ثَنَاؤُکَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَکَرِّمًا اَفَمَنْ کَانَ مُؤْمِنًا کَمَنْ کَانَ
فَاسِقًا لَا یَسْتَوُوْنَ اِلٰھِیْ وَسَیِّدِیْ فَاَسْئَلُکَ بِالْقُدْرَۃِ الَّتِیْ قَدَّرْتَھَا وَبِالْقَضِیَّۃِ
الَّتِیْ حَتَمْتَھَا وَحَکَمْتَھَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَیْہِ اَجْرَیْتَھَا اَنْ تَھَبَ لِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَفِیْ
ھٰذِہِ السَّاعَۃِ کُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُہٗ وَکُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ وَکُلَّ قَبِیْحٍ اَسْرَرْتُہٗ وَکُلَّ
جَھْلٍ عَمِلْتُہٗ کَتَمْتُہٗ اَوْ اَعْلَنْتُہٗ اَخْفَیْتُہٗ اَوْ اَظْھَرْتُہٗ وَکُلَّ سَیِّئَۃٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِھَا الْکِرَامَ
الْکَاتِبِیْنَ الَّذِیْنَ وَکَّلْتَھُمْ بِحِفْظِ مَا یَکُوْنُ مِنِّیْ وَجَعَلْتَھُمْ شُھُوْدًا عَلَیَّ مَعَ جَمِیْعِ جَوَارِحِیْ
وَکُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیَّ مِنْ وَّرَائِھِمْ وَالشَّاھِدَ لِمَا خَفِیَ عَنْھُمْ وَبِرَحْمَتِکَ اَخْفَیْتَہٗ
وَبِفَضْلِکَ سَتَرْتَہٗ وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّیْ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ تُنْزِلُہٗ اَوْ اِحْسَانٍ تُفَضِّلُہٗ اَوْ بِرٍّ تَنْشُرُہٗ
اَوْ رِزْقٍ تَبْسُطُہٗ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُہٗ اَوْ خَطَاٍ تَسْتُرُہٗ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا اِلٰھِیْ
وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَمَالِکَ رِقِّیْ یَا مَنْ بِیَدِہٖ نَاصِیَتِیْ یَا عَلِیْمًا بِضُرِّیْ وَمَسْکَنَتِیْ
یَا خَبِیْرًا بِفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ اَسْئَلُکَ بِحَقِّکَ وَقُدْسِکَ وَاَعْظَمِ
صِفَاتِکَ وَاَسْمَائِکَ اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِیْ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ بِذِکْرِکَ مَعْمُوْرَۃً
وَبِخِدْمَتِکَ مَوْصُوْلَۃً وَاَعْمَالِیْ عِنْدَکَ مَقْبُوْلَۃً حَتّٰی تَکُوْنَ اَعْمَالِیْ وَاَوْرَادِیْ
کُلُّھَا وِرْدًا وَّاحِدًا وَحَالِیْ فِیْ خِدْمَتِکَ سَرْمَدًا یَا سَیِّدِیْ یَا مَنْ عَلَیْہِ
مُعَوَّلِیْ یَا مَنْ اِلَیْہِ شَکَوْتُ اَحْوَالِیْ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ قَوِّ عَلٰی خِدْمَتِکَ
جَوَارِحِیْ وَاشْدُدْ عَلَی الْعَزِیْمَۃِ جَوَانِحِیْ وَھَبْ لِیَ الْجِدَّ فِیْ خَشْیَتِکَ
وَالدَّوَامَ فِی الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِکَ حَتّٰی اَسْرَحَ اِلَیْکَ فِیْ مَیَادِیْنِ السَّابِقِیْنَ وَاُسْرِعَ
اِلَیْکَ فِی الْبَادِرِیْنَ وَاَشْتَاقَ اِلٰی قُرْبِکَ فِی الْمُشْتَاقِیْنَ وَاَدْنُوَ مِنْکَ دُنُوَّ
الْمُخْلِصِیْنَ وَاَخَافَکَ مَخَافَۃَ الْمُوْقِنِیْنَ وَاَجْتَمِعَ فِیْ جِوَارِکَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ
مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْہُ وَمَنْ کَادَنِیْ فَکِدْہُ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَحْسَنِ عِبَادِکَ

Marfat.com

نَصِيباً عِنْدَكَ وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَيْكَ فَاِنَّهُ لَا يُنَالُ
ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِي بِجُودِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِي
بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ لَهِجاً وَقَلْبِي بِحُبِّكَ مُتَيَّماً وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ
اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِي عَثْرَتِي وَاغْفِرْ لِي زَلَّتِي فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ
وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي وَ
اِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِي فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي وَبَلِّغْنِي مُنَايَ وَلَا
تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِي وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَائِي يَا سَرِيعَ الرِّضَا
اغْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَاءَ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ يَا مَنِ اسْمُهُ دَوَاءٌ وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ
وَطَاعَتُهُ غِنًى اِرْحَمْ مَنْ رَاْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ
يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا نُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِماً لَا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُولِهِ وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِينَ مِنْ آلِهِ
وَسَلَّمَ تَسْلِيماً كَثِيراً اور وارد ہوا ہے کہ اس شب یہ دعا پڑھے کہ دعائے
جامع کامل متضمن مطالب دنیا و آخرت ہے اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا
يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ رِضْوَانَكَ وَمِنَ
الْيَقِينِ مَا يَهُونُ عَلَيْنَا بِهِ مُصِيبَاتُ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَ
قُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهَا الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ
عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا
وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وارد ہی کہ فرمایا جو کہ تین روزے
آخر ماہ شعبان کے رکھے اور ماہ مبارک رمضان سے وصل کرے حقتعالیٰ ثواب روزہ دو ماہ
پے درپے کا اسکے لیے لکھیگا خواص سورۂ مبارک یٰس مصباح کفعمی مین روایت ہی جو کہ
نیمۂ شعبان مین تین بار پڑھے مرتبہ اول بہ نیت طول عمر اور نوبت دوم بہ نیت تونگری اور بار سوم

Marfat.com

بہ نیت دفع آفات وبلیات بعنایات خدا تا شعبان آیندہ محفوظ رہیگا اور روزی دیا جائیگا طویل عمر ہوگا اور اس باب مین احادیث بہت ہین پس بعد سورہ مذکور کے اکیس مرتبہ کے پڑھنے مین بات نکرے بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم انک عظیم ذو اناۃ ولا طاقۃ لنا بحکمک یا اللہ یا اللہ یا اللہ الامان الامان الامان من الطاعون والوباء وموت فجاءۃ وسوء القضاء وشماتۃ الاعداء ربنا اکشف عنا العذاب انا مؤمنون برحمتک یا ارحم الراحمین اور بسند معتبر جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص شب نیمہ شعبان کو سو رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت بہ یک سلام اور ہر رکعت مین بعد سورہ الحمد دس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور جب کل نمازون سے فارغ ہو دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سورہ الحمد اور سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھے حقتعالی سو گناہ کبیرہ ہلاک کنندہ اسکے بخشے گا اور بعدد ہر سورہ اور تسبیح کے ایک ایک قصر بہشت مین اسکو عطا کریگا اور اسکی شفاعت قبول کریگا سو آدمیون کے لیے اسکے اہل خانہ اور عزیزون سے اور اسکو ثواب شہید کا عطا ہوگا اور منقول ہے کہ بقیہ اس ماہ مین اس دعا کو بہت پڑھا کرے کہ حقتعالی آتش جہنم سے اسکو آزاد کردیگا اللھم ان لم تکن غفرت لنا فیما مضی من شعبان فاغفر لنا فیما بقی منہ اور بسند بسیار معتبر منقول ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام شب آخر ماہ شعبان اور شب اول ماہ رمضان کو یہ دعا پڑھتے تھے اور یہ دعا نہایت جلیل القدر ہے اللھم ان ھذا الشھر المبارک الذی انزلت فیہ القران ھدی للناس وبینات من الھدی والفرقان قد حضر فسلمنا فیہ وسلمہ لنا وتسلمہ منا فی یسر منک وعافیۃ یا من اخذ القلیل وشکر الکثیر اقبل منی الیسیر اللھم انی اسئلک ان تجعل لی الی کل خیر سبیلا ومن کل ما لا تحب مانعا یا ارحم الراحمین یا من عفی عنی وعما خلوت بہ من السیئات یا من لم یؤاخذنی بارتکاب المعاصی عفوک عفوک عفوک یا کریم یا الھی وعظتنی فلم اتعظ وزجرتنی عن محارمک فلم انزجر فما عذری

Marfat.com

اعْفُ عَنِّي يَا كَرِيْمُ عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ
وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا
اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ
عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ ضَعِيْفٌ فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنٰى وَالْبَرَكَةِ
عَلَى الْعِبَادِ قَاهِرٌ مُقْتَدِرٌ اَحْصَيْتَ اَعْمَالَهُمْ وَقَسَمْتَ اَرْزَاقَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ
مُخْتَلِفَةً اَلْسِنَتُهُمْ وَاَلْوَانُهُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ لَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ وَلَا يَقْدِرُ
الْعِبَادُ قَدْرَكَ وَكُلُّنَا فُقَرَاءُ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَلَا تَصْرِفْ عَنِّيْ وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِيْ
مِنْ صَالِحِ خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْاَمَلِ وَالْقَضَاءِ وَالْقَدَرِ اِلٰهِيْ اَبْقِنِيْ خَيْرَ الْبَقَاءِ وَاَفْنِنِيْ
خَيْرَ الْفَنَاءِ عَلٰى مُوَالَاتِ اَوْلِيَائِكَ وَمُعَادَاتِ اَعْدَائِكَ وَالرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ
مِنْكَ وَالْخُشُوْعِ وَالْوَفَاءِ وَالتَّسْلِيْمِ لَكَ وَالتَّصْدِيْقِ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُوْلِكَ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ فِيْ قَلْبِيْ مِنْ شَكٍّ اَوْ رِيْبَةٍ اَوْ جُحُوْدٍ اَوْ قُنُوْطٍ اَوْ
فَرَحٍ اَوْ بَذَخٍ اَوْ بَطَرٍ اَوْ خُيَلَاءَ اَوْ رِيَاءٍ اَوْ سُمْعَةٍ اَوْ شِقَاقٍ اَوْ نِفَاقٍ اَوْ كُفْرٍ اَوْ فُسُوْقٍ
اَوْ عِصْيَانٍ اَوْ عَظَمَةٍ اَوْ شَيْءٍ لَا تُحِبُّ فَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ اَنْ تُبَدِّلَنِيْ مَكَانَهٗ اِيْمَانًا
بِوَعْدِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَرِضًا بِقَضَائِكَ وَزُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَرَغْبَةً فِيْمَا عِنْدَكَ
وَاَثَرَةً وَطُمَانِيْنَةً وَتَوْبَةً نَصُوْحًا اَسْئَلُكَ ذٰلِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اِلٰهِيْ اَنْتَ مِنْ
حِلْمِكَ تُعْصٰى فَكَاَنَّكَ لَمْ تُرٰى وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُوْدِكَ تُطَاعُ فَكَاَنَّكَ لَمْ تُعْصَ وَ
اَنَا وَمَنْ لَمْ يَعْصِكَ سُكَّانُ اَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَادًا وَبِالْخَيْرِ عَوَّادًا
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً لَا تُحْصٰى وَلَا تُعَدُّ
وَلَا يَقْدِرُ قَدْرَهَا غَيْرُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

باب سترھوان

باب سترھوان بیان مین ماہ رمضان کے

اسمین چند فصلین ہین فصل اول ان چیزون کے بیان مین جو روزہ دار کو کرنا چاہیے روزے مین

Marfat.com

مفطرات روزہ

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہین کہ دن تمھارے روزے کا مانند دن افطار کے نہوا اپنے کو باز رکھو ان چیزون سے کہ جنسے روزہ ٹوٹتا ہے طلوع صبح سے تا برطرف ہونے سرخی جانب مشرق کے مثلاً ایک ساعت پیش از صبح کھانا پینا ترک کرے اور جب طرف مشرق سے سُرخی جاتی رہے تو افطار کرے پس اگر کچھ دن کو کھاوے یا پیے عمداً موجب قضا اور کفارہ ہے اور اگر سہو سے[1] کچھ کھا پی لے تو واجب نہین اسی طرح اگر وضو نماز واجب کے لیے کرتا ہو اور کلی کرنے مین پانی حلق مین بے اختیار چلا جاوے تو کچھ قباحت نہین ہان اگر عبث کلی کرتا ہو اور پانی بلا قصد اور بے اختیار حلق مین چلا جاوے تو فقط قضا اس روزے کی کرنا لازم ہو نہ کفارہ اور جماع کرنا عورت سے خواہ آگے سے خواہ پیچھے سے یا مرد کی دبر مین جماع کرے خواہ انزال ہو خواہ نہو اگرچہ بقدر سر ذکر دخول ہو روزہ باطل ہو گا اور قضا و کفارہ لازم ہوگا اور اگر عورت[2] حیض سے پاک ہوئی ہو تو پیش از صبح غسل کرنا اسپر واجب ہے اور اگر غسل متعذر ہو تو وہ بھی تیمم بدل غسل کرکے تا صبح جاگتی رہے جیسے آگے مذکور ہے اور اگر ایسا نہ کریگی تو روزہ اسکا باطل ہے اور قضا کرنا روزہ کا لازم ہوگا اور کفارہ دینا احوط ہے اور اگر جنب کو غسل متعذر ہو بسبب خوف مرض یا نہ ملنے پانی کے تو بدل غسل تیمم کرکے جاگتا[3] رہے اور تیمم کو نہ توڑے تا طلوع صبح صادق بعد اسکے اگر سو رہے تو مضائقہ نہین ہے پھر غسل کرلے اور اگر تیمم کرنے کے بعد پیش از طلوع صبح صادق بسبب غلبہ ریح کے بے اختیار

ف۱ اگر کوئی روزہ دار سہواً کچھ کھا پی رہا ہو تو دیکھنے والے پر اسکا روکنا بھی واجب نہین پس اگر وہ سہواً ایسا کرے تو اسکا روزہ بھی صحیح رہیگا اور وہ سیر یا سیراب بھی ہو جائیگا اور دیکھنے والا گنہگار بھی نہوگا ۱۲ منہ ف۲ واضح ہو کہ اگر عورت کو دنکو ماہ رمضان مین حیض آوے تو اگر قبل دوپہر خون ظاہر ہوا ہو تو افطار بھی کرے یعنی کھا پی لے اور اگر بعد دوپہر کے خون ظاہر ہوا ہی تو پھر شام تک امساک کرے کھائے پیے نہین یہ امساک واجب نہین فقط حرمت رمضان کے واسطے یہ مستحب ہے اگر کھا پی لیگی تو گنہگار نہوگی اسلیے کہ یہ روزہ محسوب نہوگا بعد رمضان اسکا بہ نیت قضا رکھنا واجب ہے ۱۲ اس ف۳ تیمم بدلے غسل کرنے کے بعد جاگتے رہنا ضروری نہین ہے لیکن چونکہ اکثر علما اسکے خلاف ہین لہذا موافق متن عمل کرنا

Marfat.com

ہو ٹوٹ جائے تو فوراً دوسرا تیمم کرے اور بعد جنب ہونے کے اگر نیت مین تھا کہ غسل کرونگا اور احتمال بیدار ہونے کا بھی رکھتا تھا اور سو رہا اور تا صبح بیدار نہوا تو قضا اس روزے کی اسپر واجب نہین اور اگر سو رہے تا صبح اور نیت غسل کی نرکھتا ہو تو اسپر قضا لازم ہے اور کفارہ بھی احوط ہو اور اگر بعد بیدار ہونے کے یہ خیال کیا کہ ابھی رات زیادہ ہے آخر شب غسل کرونگا اور سو رہا اور تا صبح بیدار نہوا تو قضا اس روزہ کی واجب ہے اور کفارہ احوط ہو اور یہ قول قوی ہے اور اگر دوبارہ بیدار ہوکر پھر بخیال سابق سو رہا اور تا صبح بیدار نہوا تو اس مرتبہ کے سونے مین قضا و کفارہ دونون لازم ہین اور روزہاے قضا رمضان مبارک مین بھی چاہیے کہ صبح کو پاک ہو جنب نہو مگر روزہ سنتی مین تا صبح اگر حالت جنابت مین رہے اور پیش از زوال غسل کرکے نیت روزے کی کرلے تو روزہ اسکا صحیح ہو اور غبار غلیظ حلق مین پہونچانا مثل آٹے اور خاک کے موجب قضا و کفارہ ہو بعضے علما نے قضا تنہا جانی ہو اور دھوان غلیظ اور بخار غلیظ اور دھوان تنور کا اور بخار دیگ کا احوط ہے کہ انسے بھی پرہیز کرے بلکہ دود تمباکو سے بھی اجتناب کرے اور منی کا نکالنا بغیر جماع کے بھی موجب قضا و کفارہ ہو اور بھی نظر کرنا عورت حلال یا حرام پر یا آواز انکی سننا یا بخیال خود لانا ہرگاہ باعث آنے منی کا ہووے اور قے کرنا عمداً اکثر علما موجب قضا تنہا جانتے ہین اور بعضے قضا و کفارہ دونون واجب جانتے ہین اور یہ مسئلہ مشکل ہو اور وجوب قضا تنہا خالی قوت سے نہین اور ہرگاہ قے بے اختیار آوے اسپر قضا و کفارہ نہیں[۱] ہو اور حقنہ کرنا بھی نہ چاہیے کہ بعض علما موجب قضا و کفارہ دونون کا جانتے ہین اور بعضے فقط موجب قضا جانتے ہین اور شیاف لینا مکروہ ہے اگرچہ خشک چیز کا ہو اسی طرح کان یا ناک مین دوا ڈالنا اور ناس لینا بشرطیکہ حلق مین نہ پہونچے مکروہ ہے اور احوط اجتناب ہو اگرچہ حلق مین

[۱] اگر حلق سے باہر نکلنے کے بعد دوبارہ حلق کے اندر اتر جائے تو قضا و کفارہ دونون واجب ہین ۱۲ منہ ظلہ

Marfat.com

نہ پہونچے اور جھوٹ کہنا خدا و رسول اور ائمہ پر یا حدیث جھوٹی نقل کرے یا مسئلہ خلاف
واقع بیان کرے بعضے علما موجب قضا و کفارہ جانتے ہین اور بعضے نہین اور احوط
یہی ہے کہ قضا و کفارہ دونون عمل مین لاوے اور بغیر روزے کے بھی یہ امور حرام
ہین بلکہ جو شخص اہلیت مسئلہ کہنے کی نرکھتا ہو اور کہے یہ بھی حرام ہی اور غوطہ لگانا پانی مین یا
فقط سر ڈبونا پانی مین اگرچہ باقی تمام بدن پانی کے باہر رہے بعضون کے نزدیک موجب قضا
و کفارہ ہی علی الاحوط اور بعضون کے نزدیک موجب فقط قضا اور بعضے یہ فعل حرام
جانتے ہین اور قضا و کفارہ لازم نہین کہتے مگر احتیاطا ترک مین ہی اور اگر غسل ارتماسی
کرے تو جیسا روزہ مین خلل ہوتا ہی اسی طرح غسل بھی باطل ہو جاتا ہی اور دوبارہ غسل کرنا
ضرور ہی اور بلغم جب منھ مین آجاوے اسکو ہرگز نہ نگلے اگر عمداً نگل جائیگا تو احوط قضا و کفارہ
ہی لیکن اگر دماغ سے حلق مین چلا گیا ہو بغیر اسکے کہ منھ مین آیا ہو تو کچھ قباحت نہین اسیطرح
احوط ہی کہ تھوک و رطوبت منھ مین جمع کرکے بھی نہ پی جاوے ہان اس آب دہن سے احتراز
ضرور نہین ہی جو بطور عادت کے حلق مین جاتا ہی اور عورت روزہ دار کو پانی مین بیٹھنا
مکروہ ہی بعض نے کہا کہ اگر کمر تک پانی مین بیٹھے اسپر قضا لازم ہے بعض نے کفارہ بھی
کہا ہی اور اگر کوئی شخص سحری کھانے کو اُٹھے اور اسکو گمان ہو کہ ابھی رات باقی ہے تو
اسکو کھانا پینا جائز ہی اور اگر بعد کو معلوم ہو کہ اسوقت رات نہ تھی بلکہ صبح تھی تو اسکی
دو صورتین ہین اگر بعد بیدار ہونے کے اسنے دریافت کرلیا ہو یا خود آسمان کو دیکھکر یا اور
قرائن سے معلوم کیا ہو کہ رات ہی تو اسکا روزہ صحیح ہی اور اگر بغیر ملاحظہ امور مذکورہ کھایا
پیا ہو تو فقط قضا واجب ہی اور کفارہ ایک روزہ کا یہ ہی کہ چاہے ایک بردہ آزاد کرے
چاہے ساٹھ مسکین کو کھانا کھلاوے چاہے دو مہینے پے درپے روزہ رکھے اور اگر
روزہ رکھنے مین اکتیس روز پے درپے روزہ رکھے اور بعد ازان متفرق رکھے تو جائز
ہے مگر اکتیس روز کے پہلے اگر بلا عذر قوی افطار کرے گا تو نئے سرے سے رکھنا

Marfat.com

رکھنے ہونگے اور عذر قوی یہ ہین مانند حیض ونفاس وبیہوشی ودیوانگی وبیماری وسفر ضروری مباح کے کہ اگران سببون سے اکتیس روز کے پہلے بھی افطار کریگا تو قباحت نہین ہی اور بعد رفع عذر کے باقی روزے رکھنے سے کفارہ تمام ہو جائے گا اور کھانا کھلانے مین چاہیے کہ ہر شخص کو سیر ہو کر کھلادے اور اگر دست بدست لبطور حصہ دے تو ہر ایک کو ایک مدطعام سے کم نہ دے اور ایک آدمی کو دو حصہ نہین دے سکتا اسلئے کہ ساٹھ مسکین کی گنتی پوری ہونی چاہیے مگر جہان کہین کہ مستحق دستیاب نہو اور شمار پورا کرنے مین نابالغ و بالغ کی قید نہین ہی اور اقل درجہ مستحق کا یہ ہے کہ وہ شخص اثنا عشری مذہب ہو اور تارک صوم وصلوۃ نہو اور بہت پریشان حال ہو کہ سکینی اسپر صادق آوے اور آخوند علیہ الرحمۃ زاد المعاد مین اور جناب شیخ زین العابدین الحائری المازندرانی علیہ الرحمۃ اپنے فتاوی مین فرماتے ہین کہ جو شخص مابین خود وخدا دو ماہ روزے رکھنے سے عاجز ہو تو وہ شخص ایک کفارہ یعنی دو مہینے کے روزون کے بدلے اٹھارہ روزے رکھے اور اگر اس سے بھی عاجز ہو تو بدل ہر روزہ دو ماہ کے ایک مد[1] طعام کہ انگریزی اسی روپیہ چہرہ دار کے سیر سے احتیاطاً آدھ پاؤ کم سیر بھر ہوتا ہے ہر مستحق کو دیوے اور اگر اس سے بھی عاجز ہو تو دل سے توبہ واستغفار کافی ہے اور پھر فرماتے ہین کہ جس قسم کے کفارہ سے عاجز ہو تو اشہر اور اقوی یہ ہے کہ استغفار اسکا بدل ہو جائے گا مگر کفارہ ظہار کا کہ اسکے بغیر ادا کیے جماع زوجہ حلال نہین ہوتا اگرچہ شوہر اسکا کیسا ہی عاجز ہو اور بیان ظہار کا باب الطلاق حصہ دوم مین انشاء اللہ آئیگا۔

فصل دوسری آداب روزہ مین جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہر گاہ روزہ دار چاہے کہ مین روزہ رکھون پس جمیع اعضا کان و آنکھ و بال و پوست اسکے چاہیے کہ سب روزہ رکھین یعنی صائم کو چاہیے کہ محرمات بلکہ

[1] ایک مد انگریزی ۸۰ روپیہ چہرہ دار کے سیر سے تین پاؤ اور تین تولہ ہوتا ہے ۱۲ منہ مدظلہ ۔

آداب روزہ

Marfat.com

مکروہات سے باز رہے کہ روزہ کا دن مثل روز افطار کے نہو روزہ فقط نہ کھانے
پینے ہی سے مراد نہین بلکہ زبان کو روکے جھوٹ و بدزبانی و فحش سے آنکھ کو بند کرے
حرام پر نظر کرنے سے باہم دیگر نزاع نہ کرے حسد و غیبت نکرے قسم جھوٹ سچ نہ کھاوے
گالی نہ دے کسی پر جبر بیجا و ظلم نہ کرے خاموش رہے گفتار بد و افترا و فتنہ سے باز رہے
خوفناک رہے اپنے بادشاہ جلیل سے مثل بندۂ ذلیل کے اور روزہ دار کو مکروہ ہے
شعر پڑھنا اگرچہ مدح مین ائمۂ انام کے ہون اور خون کھچوانا بدن سے اور دیر تک حمام
مین رہنا مشک اور نرگس کا پھول سونگھنا اور کپڑا بھگو کر بدن پر ڈالنا اور سرمہ مشک
و عنبر ملا ہوا آنکھ مین لگانا **فصل تیسری** آداب مین داخل ہونے ماہ مبارک رمضان
کے سنت ہے طلب کرنا ہلال ماہ رمضان کا اور بعضے واجب جانتے ہین جب چاند
دیکھے تو اشارہ طرف ہلال کے کرے اور روبقبلہ ہاتھ اٹھا کر کہے رَبِّیْ وَرَبُّكَ
اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَ
الْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا
وَارْزُقْنَا خَيْرَهٗ وَعَوْنَهٗ وَاصْرِفْ عَنَّا ضَرَّهٗ وَشَرَّهٗ وَبَلَاءَهٗ وَفِتْنَتَهٗ اور بہترین
وہ دعا ہے صحیفۂ کاملہ ہو وہ پڑھے اور وہ دعا مذکور ہو چکی اور ابن عقیل کہتے ہین کہ وقت دیکھنے
ہلال ماہ مبارک رمضان یہ دعا پڑھنا واجب ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَكَ وَقَدَّرَ
مَنَازِلَكَ وَجَعَلَكَ مَوَاقِيْتَ لِلنَّاسِ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ اِهْلَالًا مُبَارَكًا اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ
عَلَيْنَا بِالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْيَقِيْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا
تُحِبُّ وَتَرْضٰى اور اول شب مجامعت اور غسل سنت ہے کہ نہر جاری مین شب اول
غسل کرے اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے کہ طہارت معنوی ہوگا تا سال آئندہ اور خارش
بدن اس سال نہو گی اور زیارت امام حسین علیہ السلام شب اول سنت ہے اور شب پانزدہم
و شب آخر جو شخص زیارت پڑھے گناہ اسکے اسطرح زائل ہونگے جسطرح پتے درخت

وقت چاند دیکھنے کے پڑھنا دعا

اعمال شب اول

تے ہین اور گناہون سے اسطرح باہر آئے گا جیسے مان کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے اور
اب حج وعمرہ خدا عطا کریگا اور شب اول نیت روزہ تمام ماہ کی کرے اور پھر ہر شب نیت
ے تو بہتر ہے اور نیت اس طرح کرے کہ کل روزہ ماہ رمضان کا رکھتا ہون ادا واجب قربۃً
الی اللہ اور اول روز بھی سنت ہے غسل کرنا آب جاری مین اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے
تمام سال بیخوف رہیگا جمیع درد بیماریون سے اور وارد ہے کہ جو کہ روز اول یک چلو گلاب
منہ پر ڈالے خواری وپشیمانی سے نجات پائیگا اور اگر ہر روز اسی طرح کرے تو اس روز
بلاؤن سے ایمن رہیگا اور اس سال مرض سرسام سے بیخطر ہوگا اور لکھا ہے کہ اول روز یہ دعا
پڑھے اَللّٰھُمَّ قَدْ حَضَرَ شَھْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا صِیَامَہٗ وَاَنْزَلْتَ فِیْہِ
الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِیَامِہٖ
وَتَقَبَّلْہُ مِنَّا وَتَسَلَّمْہُ مِنَّا وَسَلِّمْہُ لَنَا فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ منقول
ہے کہ جب ماہ مبارک داخل ہوتا تھا آنحضرت یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ قَدْ دَخَلَ شَھْرُ
رَمَضَانَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ شَھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَجَعَلْتَہٗ بَیِّنَاتٍ مِّنَ
الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ فَبَارِکْ لَنَا فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلٰی صِیَامِہٖ وَصَلٰوتِہٖ
وَتَقَبَّلْہُ مِنَّا اور فرمایا جو شب اول یا روز اول دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول مین بعد الحمد
کے سورۂ انا فتحنا دوسری رکعت مین جو سورہ چاہے پڑھے حق تعالیٰ اس سال کی سب
آفات وبدی سے محفوظ رکھے گا اور عطر لگانا اور مسواک کرنا روزہ مین ضرر نہین کرتا اور
فرمایا جو خرماے وجہ حلال سے افطار کرے تو ثواب اسکی نماز کا چار سو نماز کے برابر زیادہ ہوگا اور
افطار کرنا پانی سے گناہان دل کو دھوتا ہے اور افطار آب نیم گرم سے پاک کرتا ہے معدہ کو قوت
دیتا ہے بینائی کو زیادہ کرتا ہے اور گناہون کو دھوتا ہے رگون کو ساکن کرتا ہے صفراے غالب
بٹھاتا ہے بلغم کو قطع کرتا ہے صداع کو برطرف کرتا ہے حضرت رسالتمآب رطب یا حلوا یا نبات
افطار فرمایا کرتے تھے جب یہ حاضر نہوتا تھا تب آب نیم گرم سے افطار فرماتے تھے

Marfat.com

اور فرمایا جو کہ وقت افطار ایک گردہ روٹی کا تصدق کرے اور کسی مسکین کو دیوے خداوند
غفار گناہ اسکے بخشدیگا اور ثواب ایک بندہ آزاد کرنے کا حاصل ہوگا فرزندان جناب
اسمٰعیلؑ سے اور بہترین اعمال تلاوت قرآن مجید ہی روز و شبہاے ماہ مبارک مین کہ
اس ماہ مین نازل ہوا ہے اور ہر چیز کی ایک بہار ہی قرآن پڑھنے کی بہار ماہ رمضان ہی فرمایا
صلوٰت و استغفار اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ بہت کہے اور نافلہ ہاے شب روز ترک نکرے اور
شبہاے طاق مین غسل سنت ہے خصوصًا شب اول و پندرھوین و سترھوین و شبہاے قدر
اور شب آخر اور فرمایا وقت افطار اور بعد سحر کھانے کے سورۂ انا انزلناہ پڑھے اور بروقت افطار
یہ کہے یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لَآ اِلٰہَ لِیْ غَیْرُکَ اِغْفِرْ لِیَ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ
الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ اِلَّا الْعَظِیْمُ گناہون سے باہر آئیگا مانند اسکے کہ ماں کے پیٹ سے پیدا
ہوا ہو اور دعا ہے کہ وقت افطار کہے اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ وَ
عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ تا خداے تعالیٰ عطا کرے اسکو ثواب ان لوگون کا کہ جنھون نے اسدن
روزہ رکھا ہو اور جب کھانا سامنے آوے تو کہے اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْنَا وَعَلٰی رِزْقِکَ
اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْہُ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور جب لقمہ اول اٹھاوے تو کہے
بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اِغْفِرْ لِیْ **فصل چوتھی** اعمال شب و روز
مین وارد ہو کہ بعد ہر نماز کے ماہ رمضان مین یہ دعا پڑھے یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ
اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَھٰذَا شَھْرٌ عَظَّمْتَہٗ
وَکَرَّمْتَہٗ وَشَرَّفْتَہٗ وَفَضَّلْتَہٗ عَلَی الشُّھُوْرِ وَھُوَ الشَّھْرُ الَّذِیْ فَرَضْتَ صِیَامَہٗ
وَھُوَ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ
الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِیْہِ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَھَا خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ فَیَا
ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْکَ مُنَّ عَلَیَّ بِفَکَاکِ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ فِیْمَنْ تَمُنُّ عَلَیْہِ
الْجَنَّۃَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ منقول ہے کہ جو ہر شب اس ماہ

یہ دعا پڑھے گناہ چہل سالہ اسکے بخشے جائینگے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ رَبَّ هٰذَا الشَّهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِكَ فِیْهِ الصِّیَامَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَفِیْ كُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْ لِیْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُكَ یَا رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ اور بسند معتبر بلکہ صحیح جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر شب اس ماہ مبارک مین یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِی الْاَمْرِ الْحَكِیْمِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْیُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ سَیِّئَاتِهِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ فِیْ خَیْرٍ وَّعَافِیَةٍ وَّتُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَتَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِیْنِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِیْ غَیْرِیْ اور یہ دعا مشتمل بر مضامین عالیہ بھی وارد ہوئی ہے کہ ہر شب پڑھے اَللّٰھُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِی الصَّالِحِیْنَ فَاَدْخِلْنَا وَفِیْ عِلِّیِّیْنَ فَارْفَعْنَا وَبِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ مِّنْ عَیْنٍ سَلْسَبِیْلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِیْنَ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ فَاَخْدِمْنَا وَمِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَلُحُوْمِ الطَّیْرِ فَاَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِیَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِیْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا وَلَیْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ وَقَتْلًا فِیْ سَبِیْلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا وَصَالِحَ الدُّعَاءِ وَالْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَاِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَارْحَمْنَا وَبَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا وَفِیْ جَهَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا وَفِیْ عَذَابِكَ وَهَوَانِكَ فَلَا تَبْتَلِنَا وَمِنَ الزَّقُّوْمِ وَالضَّرِیْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّیَاطِیْنِ فَلَا تَجْعَلْنَا وَفِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْهِنَا فَلَا تَكْبُبْنَا وَمِنْ ثِیَابِ النَّارِ وَسَرَابِیْلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوْءٍ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَنَجِّنَا اور بسند معتبر منقول ہے کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے شیعون کو لکھا کہ ہر شب اس ماہ مین یہ دعا

Marfat.com

پڑھا کرو کہ اس مہینے کی دعا کو ملائکہ سنتے ہیں اور اسکے صاحب کے لیے استغفار
کرتے ہیں اور وہ دعائے جلیل القدر یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الثَّنَاءَ بِحَمْدِكَ وَ
اَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَ اَیْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ
الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَ اَشَدُّ الْمُعَاقِبِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَ النَّقِمَةِ وَ اَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِیْنَ
فِیْ مَوْضِعِ الْكِبْرِیَاءِ وَ الْعَظَمَةِ اَللّٰھُمَّ اَذِنْتَ لِیْ فِیْ دُعَائِكَ وَمَسْئَلَتِكَ فَاسْمَعْ یَا سَمِیْعُ
مِدْحَتِیْ وَ اَجِبْ یَا رَحِیْمُ دَعْوَتِیْ وَ اَقِلْ یَا غَفُوْرُ عَثْرَتِیْ فَكَمْ یَا اِلٰھِیْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ
فَرَّجْتَهَا وَ ھُمُوْمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا وَ عَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا وَ رَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا وَ حَلْقَةِ بَلَاءٍ قَدْ
فَكَكْتَهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ
لَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا عَلٰی جَمِیْعِ
نِعَمِهٖ كُلِّهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا مُضَادَّ لَهٗ فِیْ مُلْكِهٖ وَلَا مُنَازِعَ لَهٗ فِیْ اَمْرِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ لَا شَرِیْكَ لَهٗ فِیْ خَلْقِهٖ وَلَا شَبِیْهَ لَهٗ فِیْ عَظَمَتِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِیْ فِی الْخَلْقِ اَمْرُهٗ
وَحَمْدُهُ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ یَدَهُ الَّذِیْ لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهٗ وَلَا تَزِیْدُهٗ
كَثْرَةُ الْعَطَاءِ اِلَّا جُوْدًا وَّ كَرَمًا اِنَّهٗ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْوَھَّابُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ قَلِیْلًا مِّنْ
كَثِیْرٍ مَّعَ حَاجَةٍ بِیْ اِلَیْهِ عَظِیْمَةٍ وَ غِنَاكَ عَنْهُ قَدِیْمٌ وَ ھُوَ عِنْدِیْ كَثِیْرٌ وَ ھُوَ عَلَیْكَ
سَھْلٌ یَسِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِیْ وَ تَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِیْئَتِیْ وَ صَفْحَكَ
عَنْ ظُلْمِیْ وَ سَتْرَكَ عَلٰی قَبِیْحِ عَمَلِیْ وَ حِلْمَكَ عَنْ كَثِیْرِ جُرْمِیْ عِنْدَ مَا كَانَ
مِنْ خَطَائِیْ وَ عَمَدِیْ اَطْمَعَنِیْ فِیْ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ الَّذِیْ
رَزَقْتَنِیْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَ اَرَیْتَنِیْ مِنْ قُدْرَتِكَ وَ عَرَّفْتَنِیْ مِنْ اِجَابَتِكَ
فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَّ اَسْئَلُكَ مُسْتَاْنِسًا لَا خَائِفًا وَّ لَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَیْكَ
فِیْمَا قَصَدْتُ فِیْهِ اِلَیْكَ فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّیْ عَتَبْتُ بِجَهْلِیْ عَلَیْكَ وَ لَعَلَّ الَّذِیْ
اَبْطَاَ عَنِّیْ ھُوَ خَیْرٌ لِّیْ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًی كَرِیْمًا اَصْبَرَ

عبد لئیم منك علي يا رب إنك تدعوني فأولي عنك وتحبب إلي
فأتبغض إليك وتتودد إلي فلا أقبل منك كان لي التطول عليك فلم
يمنعك ذلك من الرحمة بي والإحسان إلي والتفضل علي بجودك
وكرمك فارحم عبدك الجاهل وجد عليه بفضل إحسانك إنك جواد
كريم الحمد لله مالك الملك مجري الفلك مسخر الرياح فالق الإصباح
ديان الدين رب العلمين الحمد لله على حلمه بعد علمه والحمد لله
على عفوه بعد قدرته والحمد لله على طول أناته في غضبه
وهو قادر على ما يريد الحمد لله خالق الخلق باسط الرزق
فالق الإصباح ذي الجلال والإكرام والفضل والإنعام الذي بعد
فلا يرى وقرب فشهد النجوى تبارك وتعالى الحمد لله الذي ليس له منازع
يعادله ولا شبيه يشاكله ولا ظهير يعاضده قهر بعزته الأعزاء
وتواضع لعظمته العظماء فبلغ بقدرته ما يشاء الحمد لله الذي يجيبني
حين أناديه ويستر علي كل عورة وأنا أعصيه ويعظم النعمة علي
فلا أجازيه فكم من موهبة هنيئة قد أعطاني وعظيمة مخوفة قد كفاني
وبهجة مونقة قد أراني وبلية موبقة قد درأ عني فأثني عليه حامدًا
وأذكره مسبحًا الحمد لله الذي لا يهتك حجابه ولا يغلق بابه
ولا يرد سائله ولا يخيب أمله الحمد لله الذي يؤمن الخائفين و
ينجي الصالحين ويرفع المستضعفين ويضع المستكبرين ويهلك ملوكًا
ويستخلف آخرين والحمد لله قاصم الجبارين مبير الظالمين مدرك
الهاربين نكال الظالمين صريخ المستصرخين موضع حاجات الطالبين
معتمد المؤمنين الحمد لله الذي من خشيته ترعد السماء وسكانها

Marfat.com

وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُهَا وَتَمُوجُ الْبِحَارُ وَمَنْ يَسْبَحُ فِيْ غَمَرَاتِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
يَخْلُقُ وَلَمْ يُخْلَقْ وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَيُمِيْتُ الْاَحْيَاءَ
وَيُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَمِيْنِكَ وَصَفِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَ
خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ اَفْضَلَ وَاَحْسَنَ
وَاَجْمَلَ وَاَكْمَلَ وَاَزْكٰى وَاَنْمٰى وَاَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَسْنٰى وَاَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ
وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ وَاَنْبِيَائِكَ
وَرُسُلِكَ وَصِفْوَتِكَ وَاَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَاَخِيْ
رَسُوْلِكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاٰيَتِكَ الْكُبْرٰى وَالنَّبَاِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ
الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ
وَاِمَامَيِ الْهُدٰى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى اَئِمَّةِ
الْمُسْلِمِيْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ
وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلَفِ
الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلٰى عِبَادِكَ وَاُمَنَائِكَ فِيْ بِلَادِكَ صَلٰوةً كَثِيْرَةً
دَائِمَةً اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ
بِمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ
الدَّاعِيَ اِلٰى كِتَابِكَ وَالْقَائِمَ بِدِيْنِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِ مَكِّنْ لَهُ دِيْنَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ لَهُ اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ اَمْنًا
يَعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهُ وَاَعْزِزْ بِهِ وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ

Marfat.com

وانصرہ نصرا عزیزا وافتح لہ فتحا یسیرا واجعل لہ من لدنک سلطانا نصیرا اللّٰھم اظھر بہ دینک وسنۃ نبیک حتی لا یستخفی بشیء من الحق مخافۃ احد من الخلق اللّٰھم انا نرغب الیک فی دولۃ کریمۃ تعز بہا الاسلام واھلہ وتذل بہا النفاق واھلہ وتجعلنا فیہا من الدعاۃ الی طاعتک والقادۃ الی سبیلک وترزقنا بہا کرامۃ الدنیا والاخرۃ اللّٰھم ما عرفتنا من الحق فحملناہ وما قصرنا عنہ فبلغناہ اللّٰھم المم بہ شعثنا واشعب بہ صدعنا وارتق بہ فتقنا وکثر بہ قلتنا واعزز بہ ذلتنا واغن بہ عائلنا واقض بہ عن مغرمنا واجبر بہ فقرنا وسد بہ خلتنا ویسر بہ عسرنا وبیض بہ وجوھنا وفک بہ اسرنا وانجح بہ طلبتنا وانجز بہ مواعیدنا واستجب بہ دعوتنا واعطنا بہ سؤلنا وبلغنا بہ من الدنیا والاخرۃ امالنا واعطنا بہ فوق رغبتنا یا خیر المسؤلین واوسع المعطین اشف بہ صدورنا واذھب بہ غیظ قلوبنا واھدنا بہ لما اختلف فیہ من الحق باذنک انک تھدی من تشاء الی صراط مستقیم وانصرنا بہ علی عدوک وعدونا الہ الحق امین اللّٰھم انا نشکو الیک فقد نبینا صلواتک علیہ والہ وغیبۃ ولینا وکثرۃ عدونا وقلۃ عددنا وشدۃ الفتن وتظاھر الزمان علینا فصل علی محمد والہ واعنا علی ذلک بفتح تعجلہ وبضر تکشفہ ونصر تعزہ وسلطان حق تظھرہ ورحمۃ منک تجللناھا وعافیۃ منک تلبسناھا برحمتک یا ارحم الراحمین

فصل پانچوین

بیان مین سحر کے فرمایا حضرت نے ترک نہ کرے امت میری سحر کھانا اگرچہ ایک ہی دانہ خرمائے ناقص کا ہو کہ حق تعالےٰ و ملائکہ صلوات بھیجتے ہین اُن لوگون پر جو استغفار کرتے ہین سحر کو اور سحر کھاتے ہین پس سحر کھاؤ اگرچہ پانی ہو اور منقول

فضیلت سحر

Marfat.com

ہے کہ جو سورۂ انا انزلناہ وقت سحر اور وقت افطار پڑھے ما بین ان دونوں حالتوں کے
ثواب اس شخص کا حاصل ہوگا جو راہ خدا مین شہید ہوا ہو اور خون مین اپنے لوٹتا ہو۔ اور
ہے کہ اگر نیت روزہ بعد کھانے سحر کے کرے بہتر ہے اور اول شب سے تا آخر شب
کر سکتا ہے۔ نیت یون ہو کہ کل روزہ رکھونگا مین واسطے رضائے خدا کے واجب قربۃً الی
اور عمدہ ترین دعائے سحر یہ ہے کہ جناب امام محمد باقر علیہ السلام پڑھتے تھے اور فرمایا
اگر لوگ جانتے عظمت اس دعا کی کہ نزدیک خدا کیا ہے اور کس قدر جلدی قبول ہوتی ہے
دعا اُن کی ہر آئینہ شمشیر کھینچ کر باہم قتال کرین واسطے طلب اس دعا کے اور اس دعا مین
اسم اعظم خدا ہے۔ پس جب اس دعا کو پڑھے تو باہتمام تمام بہ تضرع وزاری پڑھے اور
جو غیر اہل ہواس سے مخفی رکھے۔ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِاَبْهَاهُ
وَكُلُّ بَهَائِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ
جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهِ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهِ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِاَنْوَرِهِ وَكُلُّ
نُورِكَ نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ
بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهِ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ
كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَائِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَائِكَ كَبِيرَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا
وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

دعائے سحر

Marfat.com

اَسْئَلُکَ مِنْ مَشِیْئَتِکَ بِاَمْضَاهَا وَکُلُّ مَشِیْئَتِکَ مَاضِیَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِمَشِیْئَتِکَ کُلِّهَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ قُدْرَتِکَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ اسْتَطَلْتَ بِهَا
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَکُلُّ قُدْرَتِکَ مُسْتَطِیْلَةٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ کُلِّهَا
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عِلْمِکَ بِاَنْفَذِهٖ وَکُلُّ عِلْمِکَ نَافِذٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِعِلْمِکَ کُلِّهٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ قَوْلِکَ بِاَرْضَاهُ وَکُلُّ قَوْلِکَ
رَضِیٌّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقَوْلِکَ کُلِّهٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَسَائِلِکَ
بِاَحَبِّهَا اِلَیْکَ وَکُلُّ مَسَائِلِکَ اِلَیْکَ حَبِیْبَةٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَسَائِلِکَ
کُلِّهَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ شَرَفِکَ بِاَشْرَفِهٖ وَکُلُّ شَرَفِکَ شَرِیْفٌ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِشَرَفِکَ کُلِّهٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ سُلْطَانِکَ بِاَدْوَمِهٖ وَکُلُّ
سُلْطَانِکَ دَائِمٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِسُلْطَانِکَ کُلِّهٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ
مُلْکِکَ بِاَفْخَرِهٖ وَکُلُّ مُلْکِکَ فَاخِرٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمُلْکِکَ کُلِّهٖ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عُلُوِّکَ بِاَعْلَاهُ وَکُلُّ عُلُوِّکَ عَالٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعُلُوِّکَ
کُلِّهٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَنِّکَ بِاَقْدَمِهٖ وَکُلُّ مَنِّکَ قَدِیْمٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِمَنِّکَ کُلِّهٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ اٰیَاتِکَ بِاَکْرَمِهَا وَکُلُّ
اٰیَاتِکَ کَرِیْمَةٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاٰیَاتِکَ کُلِّهَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِمَا اَنْتَ فِیْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَسْئَلُکَ بِکُلِّ شَاْنٍ وَحْدَهٗ وَجَبَرُوْتٍ
وَحْدَهَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ حِیْنَ اَسْئَلُکَ فَاَجِبْنِیْ یَا اَللّٰهُ
پس حاجت طلب کرے اور یہ دعا مختصر ترین دعائے سحر ہے یَا مَفْزَعِیْ
عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَیَا غَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ اِلَیْکَ فَزِعْتُ وَبِکَ اسْتَغَثْتُ
وَبِکَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاکَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْکَ فَاَغِثْنِیْ
وَفَرِّجْ عَنِّیْ یَا مَنْ یَقْبَلُ الْیَسِیْرَ وَیَعْفُوْ عَنِ الْکَثِیْرِ اِقْبَلْ

Marfat.com

مِنِّی الْیَسِیْرَ وَاعْفُ عَنِّی الْکَثِیْرَ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ
لَنْ یُّصِیْبَنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ الْعَیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ یَا عُدَّتِیْ فِیْ کُرْبَتِیْ وَیَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَیَا وَلِیِّیْ
فِیْ نِعْمَتِیْ وَیَا غَایَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ وَالْاٰمِنُ
رَوْعَتِیْ وَالْمُقِیْلُ عَثْرَتِیْ فَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

فصل چھٹی - بیان ادعیہ ہر روزہ میں مستحب ہے کہ یہ صلوات ہر روز ماہ مبارک میں اور ہر روز جمعہ تمام سال میں پڑھے - اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا لَبَّیْکَ یَا رَبِّ وَسَعْدَیْکَ
سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا رَحِمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی
نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ امْنُنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا مَنَنْتَ عَلٰی
مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا ھَدَیْتَنَا بِہٖ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا شَرَّفْتَنَا بِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَّغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ السَّلَامُ کُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ اَوْ غَرَبَتْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ
السَّلَامُ کُلَّمَا طَرَفَتْ عَیْنٌ اَوْ بَرَقَتْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ السَّلَامُ کُلَّمَا
طَرَفَتْ عَیْنٌ اَوْ ذَرَفَتْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ السَّلَامُ کُلَّمَا ذُکِرَ السَّلَامُ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ السَّلَامُ کُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰہَ مَلَکٌ اَوْ قَدَّسَہٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی

صلوات ہر روزہ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِي الْاَوَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِي الْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ
وَالْحَرَامِ اَبْلِغْ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهٗ عَنَّا السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا مِنَ
الْبَهَاۤءِ وَالسُّرُوْرِ وَالنَّضْرَةِ وَالْكَرَامَةِ وَالْغِبْطَةِ وَالْوَسِيْلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ
وَالْمَقَامِ وَالشَّرَفِ وَالرِّفْعَةِ وَالشَّفَاعَةِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَفْضَلَ مَا
تُعْطِيْ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا فَوْقَ مَا تُعْطِي الْخَلَاۤئِقَ مِنَ الْخَيْرِ
اَضْعَافًا كَثِيْرَةً لَا يُحْصِيْهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَطْيَبَ
وَاَطْهَرَ وَاَزْكٰى وَاَنْمٰى وَاَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ وَعَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ
عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ
وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
اِمَامَيِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُمَا وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمَا وَضَاعِفِ
الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِهِمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ
عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ
مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ
عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

Marfat.com

وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ ابْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْخَلَفِ مِنْ بَعْدِہٖ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَعَجِّلْ فَرَجَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْقَاسِمِ وَالطَّاھِرِ ابْنَیْ نَبِیِّکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُقَیَّۃَ بِنْتِ نَبِیِّکَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰی نَبِیَّکَ فِیْھَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اُمِّ کُلْثُوْمٍ بِنْتِ نَبِیِّکَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰی نَبِیَّکَ فِیْھَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی ذُرِّیَّۃِ نَبِیِّکَ اَللّٰھُمَّ اخْلُفْ نَبِیَّکَ فِیْ اَھْلِ بَیْتِہٖ اَللّٰھُمَّ مَکِّنْ لَھُمْ فِی الْاَرْضِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عَدَدِھِمْ وَمَدَدِھِمْ وَاَنْصَارِھِمْ عَلَی الْحَقِّ فِی السِّرِّ وَالْعَلَانِیَۃِ اَللّٰھُمَّ اطْلُبْ بِذَحْلِھِمْ وَوِتْرِھِمْ وَدِمَائِھِمْ وَکُفَّ عَنَّا وَعَنْھُمْ وَعَنْ کُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَۃٍ بَاْسَ کُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَکُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّکَ اَنْتَ اَشَدُّ بَاْسًا وَاَشَدُّ تَنْکِیْلًا ۔

ادعیہ سی روزہ ماہ رمضان میں

دعائے روز اوّل اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ صِیَامَ الصَّآئِمِیْنَ وَقِیَامِیْ فِیْہِ قِیَامَ الْقَآئِمِیْنَ وَنَبِّھْنِیْ فِیْہِ عَنْ نَوْمَۃِ الْغَافِلِیْنَ وَھَبْ لِیْ جُرْمِیْ فِیْہِ یَآ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْنَ وَاعْفُ عَنِّیْ یَا عَافِیًا عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ ۔

دوسرے روز اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنِیْ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ مِنْ سَخَطِکَ

نقماتك ووفقني فيه لقراءة اياتك برحمتك يا ارحم الراحمين ۝
تیسرے روز اللهم ارزقني فيه الذهن والتنبيه وباعدني فيه من السفاهة
والتمويه واجعل لي نصيبا من كل خير تنزل فيه بجودك يا اجود الاجودين۔
چوتھے روز اللهم قوني فيه على اقامة ذكرك واذقني فيه حلاوة ذكرك و
اوزعني فيه لاداء شكرك بكرمك واحفظني بحفظك وسترك يا ابصر الناظرين
پانچویں روز اللهم اجعلني فيه من المستغفرين واجعلني فيه من عبادك الصالحين
القانتين واجعلني فيه من اوليائك المقربين برأفتك يا ارحم الراحمين
چھٹے روز اللهم لا تخذلني فيه لتعرض معصيتك ولا تضربني بسياط نقمتك
وزحزحني فيه من موجبات سخطك بمنك واياديك يا منتهى رغبة الراغبين
ساتویں روز اللهم اعني على صيامه وقيامه وجنبني فيه من هفواته
واثامه وارزقني فيه ذكرك بدوامه بتوفيقك يا هادي المضلين
آٹھویں روز اللهم ارزقني فيه رحمة الايتام واطعام الطعام و
افشاء السلام ومجانبة اللئام وصحبة الكرام بطولك يا ملجأ الآملين
نویں روز اللهم اجعل لي فيه نصيبا من رحمتك الواسعة واهدني فيه
لبراهينك الساطعة وخذ بناصيتي الى مرضاتك الجامعة بمحبتك يا امل المشتاقين
دسویں روز اللهم اجعلني فيه من المتوكلين عليك واجعلني فيه من الفائزين
لديك واجعلني فيه من المقربين اليك باحسانك يا غاية الطالبين ۝
گیارھویں روز اللهم حبب الي فيه الاحسان وكره الي فيه الفسوق
والعصيان وحرم الي فيه السخط والنيران بعونك يا غياث المستغيثين
بارھویں روز اللهم زيني فيه بالستر والعفاف واسترني فيه
بلباس القنوع والكفاف واحملني فيه على العدل والانصاف

Marfat.com

وَاٰمِنِّي فِيهِ مِنْ كُلِّ مَا اَحْذَرُ وَاَخَافُ بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِيْنَ

تیرھویں روز۔ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ وَصَبِّرْنِيْ فِيْهِ عَلٰى كَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلتُّقٰى وَصُحْبَةِ الْاَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِيْنِ

چودھویں روز اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِيْ فِيْهِ بِالْعَثَرَاتِ وَاَقِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْخَطَايَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِيْ فِيْهِ غَرَضًا لِلْبَلَايَا وَالْاٰفَاتِ بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِيْنَ

پندرھویں روز اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِيْنَ وَاشْرَحْ فِيْهِ صَدْرِيْ بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِيْنَ بِاَمَانِكَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ ۃ

سولھویں روز اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مُوَافَقَةَ الْاَشْرَارِ وَاٰوِنِيْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰى دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِيَّتِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ۔

سترھویں روز اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِيْ فِيْهِ الْحَوَائِجَ وَالْاٰمَالَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيْرِ وَالسُّؤَالِ يَا عَالِمًا بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ

اٹھارویں روز اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِيْ فِيْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهٖ وَنَوِّرْ فِيْهِ قَلْبِيْ بِضِيَاءِ اَنْوَارِهٖ وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَائِيْ اِلَى اتِّبَاعِ اٰثَارِهٖ بِنُوْرِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ

انیسویں روز اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيْهِ حَظِّيْ مِنْ بَرَكَاتِهٖ وَسَهِّلْ سَبِيْلِيْ اِلٰى خَيْرَاتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِهٖ يَا هَادِيًا اِلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ۔

بیسویں روز۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَاَغْلِقْ عَنِّيْ فِيْهِ اَبْوَابَ النِّيْرَانِ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِيْنَةِ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اکیسویں روز اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ دَلِيْلًا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْهِ عَلَيَّ سَبِيْلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِيْ مَنْزِلًا وَمَقِيْلًا يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ الطَّالِبِيْنَ۔

بائیسویں روز اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ فِيْهِ مِنْ بَرَكَاتِكَ وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَاَسْكِنِّيْ فِيْهِ بُحْبُوْحَاتِ جَنَّاتِكَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ

Marfat.com

تیئیسوین روز اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَطَھِّرْنِیْ فِیْہِ مِنَ الْعُیُوْبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِیْ فِیْہِ بِتَقْوَی الْقُلُوْبِ یَا مُقِیْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِیْنَ ٥

چوبیسوین روز۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِیْہِ مَا یُرْضِیْکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِمَّا یُؤْذِیْکَ وَاَسْئَلُکَ التَّوْفِیْقَ فِیْہِ لِاَنْ اُطِیْعَکَ وَلَا اَعْصِیْکَ یَا جَوَادَ السَّائِلِیْنَ

پچیسوین روز اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْہِ مُحِبًّا لِاَوْلِیَائِکَ وَمُعَادِیًا لِاَعْدَائِکَ مُسْتَنًّا بِسُنَّۃِ خَاتَمِ اَنْبِیَائِکَ یَا عَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِیِّیْنَ۔

چھبیسوین روز۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْہِ مَشْکُوْرًا وَذَنْبِیْ فِیْہِ مَغْفُوْرًا وَعَمَلِیْ فِیْہِ مَقْبُوْلًا وَعَیْبِیْ فِیْہِ مَسْتُوْرًا یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ

ستائیسوین روز اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ فَضْلَ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَصَیِّرْ اُمُوْرِیْ فِیْہِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَی الْیُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِیْرِیْ وَحُطَّ عَنِّیَ الْوِزْرَ یَا رَؤُفًا بِعِبَادِہِ الصَّالِحِیْنَ

اٹھائیسوین روز اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ حَظِّیْ فِیْہِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَکْرِمْنِیْ فِیْہِ بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِیْہِ وَسِیْلَتِیْ اِلَیْکَ مِنْ بَیْنِ الْوَسَائِلِ یَا مَنْ لَا یَشْغَلُہٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ

انتیسوین روز اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ فِیْہِ بِالرَّحْمَۃِ وَارْزُقْنِیْ فِیْہِ التَّوْفِیْقَ وَالْعِصْمَۃَ وَطَھِّرْ قَلْبِیْ مِنْ غَیَاھِبِ التُّھْمَۃِ یَا رَحِیْمًا بِعِبَادِہِ الْمُؤْمِنِیْنَ ٥

تیسوین روز اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ بِالشُّکْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰی مَا تَرْضَاہُ وَیَرْضَاہُ الرَّسُوْلُ مُحْکَمَۃً فُرُوْعُہٗ بِالْاُصُوْلِ بِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

فصل ساتوین بیان مین شب قدر کے کا ۲۱ انیسوین اور ۲۱ اکیسوین اور ۲۳ تیئیسوین شب ماہ رمضان ہے۔ منقول ہی کہ جو شب قدر کو دو رکعت نماز بجا لاوے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سات مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اور بعد نماز کے ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے اپنی جگہ سے نہ اُٹھے گا کہ حق تعالےٰ اُس کو اور اُس کے مان باپ کو بخشے گا اور کچھ ملائکہ کو بھیجے گا کہ حسنات اُس کے واسطے لکھین تا سال آئندہ اور ملائکہ کو بہشت مین

Marfat.com

بھیجے گا کہ درخت وکمرے واسطے اُس کے بنا کرین اور نہرین جاری کرین اور غسل تینون شب سنت موکدہ ہے۔ بہتر ہے کہ بعد غروب آفتاب نہاوے کہ نماز شام با غسل پڑھے اور مستحب ہے کہ قرآن مجید ہاتھ مین لیکر کھولے اور کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْہِ وَفِیْہِ اِسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَاؤُکَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِکَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِیَ حَوَائِجِیْ لِلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ پس حاجت طلب کرے خدا سے بعد اس کے قرآن مجید بند کرکے سر پر رکھے اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَہٗ بِہٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَہٗ فِیْہِ وَبِحَقِّکَ عَلَیْھِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ پھر دس مرتبہ کہے بِکَ یَا اَللّٰہُ دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِیٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَۃَ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ دس مرتبہ بِالْحُسَیْنِ دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِالْحُجَّۃِ الْقَائِمِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ پس جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے خدا سے اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی تینون شب سنت موکدہ ہے باب زیارت مین مذکور ہوا اور سو رکعت نماز تینون شب پڑھنا سنت ہے خصوصاً تیئیسوین شب کو بجا لاوے کہ بڑی فضیلت و بہت تاکید ہے اگر طاقت نہ ہو بیٹھ کے پڑھے اور جوشن کبیر اور صلوات و ذکر الٰہی جو ہو سکے بجا لاوے اور آمرزش طلب کرے مطالب دنیا و آخرت اپنے خدا سے چاہے اور ماں باپ عزیز و اقربا و برادر مؤمن زندہ و مردہ کے لیے دعا کرے انیسوین (۱۹) شب کے اعمال مخصوص یہ ہین کہ بعد عمل مذکور سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ

Marfat.com

مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَتُقَدِّرَ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ مَا هُوَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پس حاجت اپنی طلب کرے خدا سے پھر اکیسوین شب کو بھی غسل و اعمال زیارت بجالاوے جس طور پر مذکور ہوا اور اس شب کی فضیلت شب سابق سے زیادہ ہے اور دہۂ آخر کی دعاؤن مین سے جو دعا اس شب کی ہے پڑھے اور وہ آگے مذکور ہین اور تیئیسوین شب کے اعمال بھی یہی ہین بدستور بجالاوے اور شب بیداری کرے ساتھ تلاوت قرآن و دعا کے اور توبہ کرے کہ اس شب موافق حکمت کے مقدر ہوتی ہے مرگ و بلا اور روزی و قضا اور جو کچھ کہ اُس سال واقع ہونے والا ہوتا ہے تا شب قدر آیندہ پس خوشا حال اُس کا کہ جو عبادت مین شب بسر کرے۔ بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورۂ عنکبوتؑ و سورۂ رومؑ اس شب پڑھے واللہ وہ اہل بہشت سے ہے اور الگ نہین کرتا ہون اس مین سے کسی کو اور نہین ڈرتا ہون مین کہ خدا اس قسم مین مجھ پر کوئی گناہ لکھے اور سورۂ حٰمٓ دخان اور ہزار بار سورۂ انا انزلناہ بھی وارد ہے کہ پڑھے اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام بجالاوے اور دعا اس شب کی ادعیۂ دہۂ آخر مین سے پڑھے جو آگے مذکور ہے اور فرمایا کہ جو اس شب بیداری کرے اور سو رکعت نماز پڑھے حق تعالیٰ روزی اُس کی کشادہ کرے گا اور بچاویگا دشمنون کے شر سے اور پناہ دیگا ڈوبنے اور گھر کے نیچے دبنے اور لقمہ گلے مین پھنسنے اور جانورون کے پھاڑ کھانے سے دفع کریگا ہول منکر و نکیر کو اُس سے اور قبر سے جب باہر آویگا ساتھ اُس کے ہوگا ایک نور کہ روشنی ہوگی اہل محشر مین اور نامہ داہنے ہاتھ مین دینگے اور چھٹی لکھدینگے آتش جہنم کی بیزاری اور گذرنے پل صراط اور نجات عذاب سے اور بے حساب داخل بہشت ہوگا اور وہان رفیق ہوگا پیغمبرون اور صدیقون اور شہیدون کا فائدہ جو نماز سنتی ہین اگر انکو بیٹھ کے بھی پڑھے تو بھی جائز ہے اور دعائے جوشن کبیر و صغیر کے اس شب مین پڑھنے کی

Marfat.com

بڑی فضیلت وارد ہے اور وہ آگے مذکور ہیں اور اس شب یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِي فِي عُمْرِي وَاَوْسِعْ لِي فِي رِزْقِي وَاَصِحَّ جِسْمِي وَبَلِّغْنِي اَمَلِي وَاِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَاءِ فَامْحُنِي مِنَ الْاَشْقِيَاءِ وَاكْتُبْنِي مِنَ السُّعَدَاءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ بعد اس کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَاَنْتَ مُنْزِلُهٗ مِنْ نُوْرٍ تَهْدِي بِهٖ اَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا اَوْ رِزْقٍ تَقْسِمُهٗ اَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهٗ اَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهٗ وَاكْتُبْ لِي مَا كَتَبْتَ لِاَوْلِيَائِكَ الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ اسْتَوْجَبُوْا مِنْكَ الثَّوَابَ وَاٰمَنُوْا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْعِقَابَ يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي ذٰلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور صحیفۂ کاملہ میں سے دعائے مکارم الاخلاق اور دعائے توبہ کو ضرور پڑھے کہ ان کا ثواب بہت ہے۔ اور وہ یہ ہیں۔

دعائے مکارم الاخلاق اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَبَلِّغْ بِاِيْمَانِي اَكْمَلَ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْ يَقِيْنِي اَفْضَلَ الْيَقِيْنِ وَانْتَهِ بِنِيَّتِي اِلٰى اَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَبِعَمَلِي اِلٰى اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِكَ نِيَّتِي وَصَحِّحْ بِمَا عِنْدَكَ يَقِيْنِي وَاسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ مِنِّي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاكْفِنِي مَا يَشْغَلُنِي الْاِهْتِمَامُ بِهٖ وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا تَسْئَلُنِي غَدًا عَنْهُ وَاسْتَفْرِغْ اَيَّامِي فِيْمَا خَلَقْتَنِي لَهٗ وَاَغْنِنِي وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِكَ وَلَا تَفْتِنِّي بِالنَّظَرِ وَاَعِزَّنِي وَلَا تَبْتَلِيَنِّي بِالْكِبْرِ وَعَبِّدْنِي لَكَ وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِي بِالْعُجْبِ وَاَجْرِ لِلنَّاسِ عَلٰى يَدَيَّ الْخَيْرَ وَلَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ وَهَبْ لِي مَعَالِيَ الْاَخْلَاقِ وَاعْصِمْنِي مِنَ الْفَخْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَرْفَعْنِي فِي النَّاسِ دَرَجَةً اِلَّا حَطَطْتَنِي عِنْدَ نَفْسِي مِثْلَهَا وَلَا تُحْدِثْ لِي عِزًّا

دعائے مکارم الاخلاق

ـهرا الا احدثت لي ذلة باطنة عند نفسي بقدرها اللهم صل على محمد و
آل محمد ومتعني بهدى صالح لا استبدل به وطريقة حق لا ازيغ
عنها ونية رشد لا اشك فيها وعمرني ما كان عمري بذلة في طاعتك
فاذا كان عمري مرتعا للشيطان فاقبضني اليك قبل ان يسبق مقتك الي
او يستحكم غضبك علي اللهم لا تدع خصلة تعاب مني الا اصلحتها ولا
عائبة اؤنب بها الا حسنتها ولا اكرومة في ناقصة الا اتممتها اللهم
صل على محمد وآل محمد وابدلني من بغضة اهل الشنآن المحبة ومن
حسد اهل البغي المودة ومن ظنة اهل الصلاح الثقة ومن عداوة
الادنين الولاية ومن عقوق ذوي الارحام المبرة ومن خذلان
الاقربين النصرة ومن حب المدارين تصحيح المقة ومن رد الملابسين كرم
العشرة ومن مرارة خوف الظالمين حلاوة الامنة اللهم صل على محمد
وآل محمد واجعل لي يدا على من ظلمني ولسانا على من خاصمني وظفرا
بمن عاندني وهب لي مكرا على من كايدني وقدرة على من اضطهدني
وتكذيبا لمن قصبني وسلامة ممن توعدني ووفقني لطاعة من
سددني ومتابعة من ارشدني اللهم صل على محمد وآله وسددني
لان اعارض من غشني بالنصح واجزي من هجرني بالبر واثيب من
حرمني بالبذل واكافي من قطعني بالصلة واخالف من اغتابني الى
حسن الذكر وان اشكر الحسنة واغضي عن السيئة اللهم صل على
محمد وآله وحلني بحلية الصالحين والبسني زينة المتقين في بسط
العدل وكظم الغيظ واطفاء النائرة وضم اهل الفرقة واصلاح
ذات البين وافشاء العارفة وستر العائبة ولين العريكة وخفض

Marfat.com

المخالقۃ اَلْجَنَاحِ وَحُسْنِ السِّيْرَةِ وَسُكُوْنِ الرِّيْحِ وَطِيْبِ الْمُخَالَقَةِ وَالسَّبْقِ اِلَى الْفَضِيْلَةِ
وَاِيْثَارِ التَّفَضُّلِ وَتَرْكِ التَّعْيِيْرِ وَالْاِفْضَالِ عَلٰى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ
وَاِنْ عَزَّ وَالصَّمْتِ عَنِ الْبَاطِلِ وَاِنْ نَفَعَ وَاسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَاِنْ كَثُرَ
مِنْ قَوْلِيْ وَفِعْلِيْ وَاسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَاِنْ قَلَّ مِنْ قَوْلِيْ وَفِعْلِيْ وَاَكْمِلْ ذٰلِكَ
لِيْ بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَلُزُوْمِ الْجَمَاعَةِ وَرَفْضِ اَهْلِ الْبِدَعِ وَمُسْتَعْمِلِ الرَّاْيِ
الْمُخْتَرَعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ اِذَا كَبِرْتُ
وَاَقْوٰى قُوَّتِكَ فِيَّ اِذَا نَصِبْتُ وَلَا تَبْتَلِيَنِّيْ بِالْكَسَلِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْعَمٰى
عَنْ سَبِيْلِكَ وَلَا بِالتَّعَرُّضِ بِخِلَافِ مَحَبَّتِكَ وَلَا مُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ
وَلَا مُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ
اَصُوْلُ بِكَ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ وَاَسْئَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ وَاَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ عِنْدَ الْمَسْكَنَةِ
وَلَا تَفْتِنِّيْ بِالْاِسْتِعَانَةِ بِغَيْرِكَ اِذَا اضْطُرِرْتُ وَلَا بِالْخُضُوْعِ لِسُؤَالِ غَيْرِكَ
اِذَا افْتَقَرْتُ وَلَا بِالتَّضَرُّعِ اِلٰى مَنْ دُوْنَكَ اِذَا رَهِبْتُ فَاَسْتَحِقَّ بِذٰلِكَ
خِذْلَانَكَ وَمَنْعَكَ وَاِعْرَاضَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا
يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِيْ رُوْعِيْ مِنَ التَّمَنِّيْ وَالتَّظَنِّيْ وَالْحَسَدِ ذِكْرًا لِعَظَمَتِكَ وَ
تَفَكُّرًا فِيْ قُدْرَتِكَ وَتَدْبِيْرًا عَلٰى عَدُوِّكَ وَمَا اَجْرٰى عَلٰى لِسَانِيْ مِنْ
لَفْظَةِ فُحْشٍ اَوْ هُجْرٍ اَوْ شَتْمِ عِرْضٍ اَوْ شَهَادَةِ بَاطِلٍ اَوِ اغْتِيَابِ مُؤْمِنٍ غَائِبٍ
اَوْ سَبِّ حَاضِرٍ وَمَا اَشْبَهَ ذٰلِكَ نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَكَ وَاِغْرَاقًا فِي الثَّنَاءِ
عَلَيْكَ وَذَهَابًا فِيْ تَمْجِيْدِكَ وَشُكْرًا لِنِعْمَتِكَ وَاعْتِرَافًا بِاِحْسَانِكَ وَاِحْصَاءً
لِمِنَنِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا اُظْلَمَنَّ وَاَنْتَ مُطِيْقٌ لِلدَّفْعِ
عَنِّيْ وَلَا اَظْلِمَنَّ وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّيْ وَلَا اَضِلَّنَّ وَقَدْ اَمْكَنَتْكَ
هِدَايَتِيْ وَلَا اَفْتَقِرَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُسْعِيْ وَلَا اَطْغَيَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ

Marfat.com

وجدي اللهم الى مغفرتك وفدت والى عفوك قصدت والى تجاوزك
اشتقت وبفضلك وثقت وليس عندي ما يوجب لي مغفرتك ولا في
عملي ما استحق به عفوك ومالي بعد ان حكمت على نفسي الا فضلك فصل على
محمد وآله وتفضل علي اللهم وانطقني بالهدى والهمني التقوى ووفقني
للتي هي ازكى واستعملني بما هو ارضى اللهم اسلك بي الطريقة المثلى
واجعلني على ملتك اموت واحيى اللهم صل على محمد وآله ومتعني
بالاقتصاد واجعلني من اهل السداد ومن ادلة الرشاد ومن صالحي
العباد وارزقني فوز المعاد وسلامة المرصاد اللهم خذ لنفسك
من نفسي ما يخلصها وابق لنفسي من نفسي ما يصلحها فان نفسي هالكة
او تعصمها اللهم انت عدتي ان حزنت وانت منتجعي ان حرمت
وبك استغاثتي ان كرثت وعندك مما فات خلف ولما فسد
صلاح وفيما انكرت تغيير فامنن علي قبل البلاء بالعافية وقبل
الطلب بالجدة وقبل الضلالة بالرشاد واكفني مؤونة معرة العباد
وهب لي امن يوم المعاد وامنحني حسن الارشاد اللهم صل على
محمد وآله وادرأ عني بلطفك واغذني بنعمتك واصلحني
بكرمك وداوني بصنعك واظلني في ذراك وجللني
برضاك ووفقني اذا اشتكلت علي الامور لاهداها واذا تشابهت
الاعمال لازكاها واذا تناقضت الملل لارضاها اللهم صل على
محمد وآله وتوجني بالكفاية وسمني حسن الولاية و
هب لي صدق الهداية ولا تفتني بالسعة وامنحني حسن
الدعة ولا تجعل عيشي كدا كدا ولا ترد دعائي علي ردا فاني

Marfat.com

لَا اَجْعَلُ لَكَ ضِدًّا وَلَا اَدْعُوْ مَعَكَ نِدًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَامْنَعْنِيْ مِنَ السَّرَفِ وَحَصِّنْ رِزْقِيْ مِنَ التَّلَفِ وَوَفِّرْ مَلَكَتِيْ بِالْبَرَكَةِ
فِيْهِ وَاَصِبْ بِيْ سَبِيْلَ الْهِدَايَةِ لِلْبِرِّ فِيْمَا اُنْفِقُ مِنْهُ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْفِنِيْ مَؤُوْنَةَ الْاِكْتِسَابِ وَارْزُقْنِيْ مِنْ غَيْرِ
اِحْتِسَابٍ فَلَا اَشْتَغِلُ عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ وَلَا اَحْتَمِلُ اِصْرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسَبِ
اَللّٰهُمَّ فَاطْلُبْنِيْ بِقُدْرَتِكَ مَا اَطْلُبُ وَاَجِرْنِيْ بِعِزَّتِكَ مِمَّا اَرْهَبُ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصُنْ وَجْهِيْ بِالْيَسَارِ وَلَا تَبْتَذِلْ جَاهِيْ بِالْاِقْتَارِ
فَاَسْتَرْزِقَ اَهْلَ رِزْقِكَ وَاَسْتَعْطِيَ شِرَارَ خَلْقِكَ فَاَفْتَتِنَ
بِحَمْدِ مَنْ اَعْطَانِيْ وَاُبْتَلٰى بِذَمِّ مَنْ مَنَعَنِيْ وَاَنْتَ مِنْ دُوْنِهِمْ
وَلِيُّ الْاِعْطَاءِ وَالْمَنْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْزُقْنِيْ صِحَّةً
فِيْ عِبَادَةٍ وَفَرَاغًا فِيْ زَهَادَةٍ وَعِلْمًا فِي اسْتِعْمَالٍ وَوَرَعًا فِيْ
اِجْمَالٍ اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِكَ اَجَلِيْ وَحَقِّقْ فِيْ رَجَاءِ رَحْمَتِكَ اَمَلِيْ وَسَهِّلْ
اِلٰى بُلُوْغِ رِضَاكَ سُبُلِيْ وَحَسِّنْ فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِيْ عَمَلِيْ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَنَبِّهْنِيْ لِذِكْرِكَ فِيْ اَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ وَاسْتَعْمِلْنِيْ
بِطَاعَتِكَ فِيْ اَيَّامِ الْمُهْلَةِ وَانْهَجْ لِيْ اِلٰى مَحَبَّتِكَ سَبِيْلًا سَهْلَةً اَكْمِلْ لِيْ
بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ كَاَفْضَلِ مَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ قَبْلَهٗ وَاَنْتَ مُصَلٍّ عَلٰى اَحَدٍ بَعْدَهٗ
وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ
النَّارِ دعائے توبہ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ يَحْجُبُنِيْ عَنْ مَسْئَلَتِكَ خِلَالٌ ثَلَاثٌ وَّ
تَحْدُوْنِيْ عَلَيْهَا خَلَّةٌ وَّاحِدَةٌ يَحْجُبُنِيْ اَمْرٌ اَمَرْتَ بِهٖ فَاَبْطَاْتُ
عَنْهُ وَنَهْيٌ نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ فَاَسْرَعْتُ اِلَيْهِ وَنِعْمَةٌ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ

Marfat.com

فَقَصَّرْتُ فِيْ شُكْرِهَا وَيَعُدُّوْنِيْ عَلٰى مَسْئَلَتِكَ تَفَضُّلُكَ عَلٰى مَنْ اَقْبَلَ
بِوَجْهِهٖ اِلَيْكَ وَوَفَدَ بِحُسْنِ ظَنِّهٖ اِلَيْكَ اِذْ جَمِيْعُ اِحْسَانِكَ تَفَضُّلٌ وَاِذْ
كُلُّ نِعَمِكَ اِبْتِدَاءٌ فَهَا اَنَا يَا اِلٰهِيْ وَاقِفٌ بِبَابِ عِزِّكَ وُقُوْفَ الْمُسْتَسْلِمِ
الذَّلِيْلِ وَسَائِلُكَ عَلَى الْحَيَاءِ مِنِّيْ سُؤَالَ الْبَائِسِ الْمُعِيْلِ مُقِرٌّ لَكَ بِاَنِّيْ
لَمْ اَسْتَسْلِمْ وَقْتَ اِحْسَانِكَ اِلَّا بِالْاِقْلَاعِ عَنْ عِصْيَانِكَ وَلَمْ اَخْلُ فِي
الْحَالَاتِ كُلِّهَا مِنْ اِمْتِنَانِكَ فَهَلْ يَنْفَعُنِيْ يَا اِلٰهِيْ اِقْرَارِيْ عِنْدَكَ بِسُوْءِ
مَا اكْتَسَبْتُ وَهَلْ يُنْجِيْنِيْ مِنْكَ اِعْتِرَافِيْ لَكَ بِقَبِيْحِ مَا ارْتَكَبْتُ اَمْ اَوْجَبْتَ
لِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا سُخْطَكَ اَمْ لَزِمَنِيْ فِيْ وَقْتِ دُعَائِيْ مَقْتُكَ سُبْحَانَكَ
لَا اَيْئَسُ مِنْكَ وَقَدْ فَتَحْتَ لِيْ بَابَ التَّوْبَةِ اِلَيْكَ بَلْ اَقُوْلُ مَقَالَ
الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ الظَّالِمِ لِنَفْسِهٖ الْمُسْتَخِفِّ بِحُرْمَةِ رَبِّهِ الَّذِيْ عَظُمَتْ
ذُنُوْبُهٗ فَجَلَّتْ وَاَدْبَرَتْ اَيَّامُهٗ فَوَلَّتْ حَتّٰى اِذَا رَاٰى مُدَّةَ الْعَمَلِ قَدِ
انْقَضَتْ وَغَايَةَ الْعُمُرِ قَدِ انْتَهَتْ وَاَيْقَنَ اَنَّهٗ لَا مَحِيْصَ لَهٗ مِنْكَ
وَلَا مَهْرَبَ لَهٗ عَنْكَ تَلَقَّاكَ بِالْاِنَابَةِ وَاَخْلَصَ لَكَ التَّوْبَةَ فَقَامَ
اِلَيْكَ بِقَلْبٍ طَاهِرٍ نَقِيٍّ ثُمَّ دَعَاكَ بِصَوْتٍ حَائِلٍ خَفِيٍّ قَدْ تَطَاْطَاَ لَكَ
فَانْحَنٰى وَنَكَّسَ رَاْسَهٗ فَانْثَنٰى قَدْ اَرْعَشَتْ خَشْيَتُهٗ رِجْلَيْهِ وَغَرَّقَتْ
دُمُوْعُهٗ خَدَّيْهِ يَدْعُوْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ
مَنِ انْتَابَهُ الْمُسْتَرْحِمُوْنَ وَيَا اَعْطَفَ مَنْ اَطَافَ بِهِ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ
وَيَا مَنْ عَفْوُهٗ اَكْثَرُ مِنْ نَقِمَتِهٖ وَيَا مَنْ رِضَاهُ اَوْفَرُ مِنْ سَخَطِهٖ وَيَا مَنْ
تَحَمَّدَ اِلٰى خَلْقِهٖ بِحُسْنِ التَّجَاوُزِ وَيَا مَنْ عَوَّدَ عِبَادَهٗ قَبُوْلَ الْاِنَابَةِ وَيَا مَنِ
اسْتَصْلَحَ فَاسِدَهُمْ بِالتَّوْبَةِ وَيَا مَنْ رَضِيَ مِنْ فِعْلِهِمْ بِالْيَسِيْرِ وَيَا
مَنْ كَافٰى قَلِيْلَهُمْ بِالْكَثِيْرِ وَيَا مَنْ ضَمِنَ لَهُمْ اِجَابَةَ الدُّعَاءِ وَيَا مَنْ

Marfat.com

وَعَدَهُمْ عَلٰى نَفْسِهٖ بِتَفَضُّلِهٖ حُسْنَ الْجَزَآءِ مَآ اَنَا بِاَعْطٰى مَنْ عَصَاكَ
فَغَفَرْتَ لَهٗ وَمَآ اَنَا بِاَلْوَمِ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَيْكَ فَقَبِلْتَ مِنْهُ وَمَآ اَنَا بِاَظْلَمِ
مَنْ تَابَ اِلَيْكَ فَعُدْتَ عَلَيْهِ اَتُوْبُ اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا تَوْبَةَ نَادِمٍ
عَلٰى مَا فَرَطَ مِنْهُ مُشْفِقٍ مِمَّا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ خَالِصَ الْحَيَآءِ مِمَّا وَقَعَ
فِيْهِ عَالِمٍ بِاَنَّ الْعَفْوَ عَنِ الذَّنْبِ الْعَظِيْمِ لَا يَتَعَاظَمُكَ وَاَنَّ
التَّجَاوُزَ عَنِ الْاِثْمِ الْجَلِيْلِ لَا يَسْتَصْعِبُكَ وَاَنَّ اِحْتِمَالَ الْجِنَايَاتِ
الْفَاحِشَةِ لَا يَتَكَاَدُكَ وَاَنَّ اَحَبَّ عِبَادِكَ اِلَيْكَ مَنْ تَرَكَ الْاِسْتِكْبَارَ
عَلَيْكَ وَجَانَبَ الْاِصْرَارَ وَلَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ وَاَنَا اَبْرَءُ اِلَيْكَ مِنْ اَنْ اَسْتَكْبِرَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُصِرَّ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا قَصَّرْتُ فِيْهِ وَاَسْتَعِيْنُ بِكَ عَلٰى
مَا عَجَزْتُ عَنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِيْ مَا يَجِبُ عَلَيَّ
لَكَ وَعَافِنِيْ مِمَّا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ وَاَجِرْنِيْ مِمَّا يَخَافُهٗ اَهْلُ الْاِسَآءَةِ
فَاِنَّكَ مَلِيٌّ بِالْعَفْوِ مَرْجُوٌّ لِلْمَغْفِرَةِ مَعْرُوْفٌ بِالتَّجَاوُزِ لَيْسَ لِحَاجَتِيْ
مَطْلَبٌ سِوَاكَ وَلَا لِذَنْبِيْ غَافِرٌ غَيْرُكَ حَاشَاكَ وَلَا اَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ
اِلَّا اِيَّاكَ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّاقْضِ حَاجَتِيْ وَاَنْجِحْ طَلِبَتِيْ وَاغْفِرْ ذَنْبِيْ وَاٰمِنْ خَوْفَ نَفْسِيْ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّذٰلِكَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

فصل آٹھوین ادعیہ آخرہ شب وروز وداع ماہ مبارک رمضان مین دعائے روز آخر روز جمعہ پس وداع کرا ور کہہ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا وَّلَا تَجْعَلْنِيْ مَحْرُوْمًا وارد ہے کہ آنحضرت رسول شبون مین ہر شب یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَلَكَ عِنْدِيْ تَبِعَةٌ اَوْ

Marfat.com

...کُتُبِ تُعَذِّبُنِی عَلَیْهِ یَوْمَ اَلْقَاکَ اور بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
...سے منقول ہے کہ آنحضرت دہہٴ آخر کی ہر شب کو یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ
...لْتَ فِیْ کِتَابِکَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ
...وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ
...فِیْهِ الْفُرْقَانَ وَخَصَصْتَهٗ بِلَیْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ
اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهٖ اَیَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَلَیَالِیْهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَ
...قَدْ صِرْتُ یَا اِلٰهِیْ مِنْهُ اِلٰی مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ وَاَحْصٰی لِعَدَدِهٖ مِنَ الْخَلْقِ
...اَجْمَعِیْنَ فَاَسْئَلُکَ بِمَا سَئَلَکَ بِهٖ مَلٰٓئِکَتُکَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِیَآؤُکَ
...الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ
...تَفُکَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِکَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَیَّ
...بِالْاَمْنِ یَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ کُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَّهٗ لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ اِلٰهِیْ وَاَعُوْذُ
...بِوَجْهِکَ الْکَرِیْمِ وَبِجَلَالِکَ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّنْقَضِیَ اَیَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ
...لَیَالِیْهِ وَلَکَ قِبَلِیْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِیْ بِهٖ اَوْ خَطِیْئَةٌ تُرِیْدُ اَنْ
...تَقْتَصَّهَا مِنِّیْ لَمْ تَغْفِرْهَا لِیْ سَیِّدِیْ سَیِّدِیْ سَیِّدِیْ اَسْئَلُکَ یَا
...لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِذْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنْ کُنْتَ رَضِیْتَ عَنِّیْ فِیْ
...هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّیْ رِضًا وَّاِنْ لَّمْ تَکُنْ رَضِیْتَ عَنِّیْ فَمِنَ الْاٰنَ
...فَارْضَ عَنِّیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا اَللّٰهُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ
...وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ اور اس دعا کو بہت پڑھتے تھے یَا مُلَیِّنَ
...الْحَدِیْدِ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ یَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْکُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَیُّوْبَ
...عَلَیْهِ السَّلَامُ اَیْ مُفَرِّجَ هَمِّ یَعْقُوْبَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَیْ مُنَفِّسَ
...غَمِّ یُوْسُفَ عَلَیْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

Marfat.com

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ
اور ستائیسوین شب کو بھی غسل سنت ہے اور حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام اس شب کو مکرر یہ دعا پڑھتے تھے اول شب سے تا آخر شب اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنِي التَّجَافِيَ عَنْ دَارِ الْغُرُورِ وَالْإِنَابَةَ إِلَى دَارِ الْخُلُودِ وَالْاِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ
قَبْلَ حُلُولِ الْفَوْتِ اور انتیسوین تاریخ اور شب آخر کو بھی غسل سنت ہے اور زیارت
حضرت امام حسین علیہ السلام شب آخر کو پڑھنا بہت ثواب ہے اور جناب امام ہمام
جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آخر شب ماہ مبارک کو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ
لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِي لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَطْلُعَ فَجْرُ هَذِهِ
اللَّيْلَةِ إِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِي اور سنت ہے کہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَحَبِّ
مَا دُعِيتَ بِهِ وَأَرْضَى مَا رَضِيتَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَلَا تَجْعَلْ وَدَاعَ شَهْرِي هَذَا وَدَاعَ
خُرُوجِي مِنَ الدُّنْيَا وَلَا وَدَاعَ آخِرِ عِبَادَتِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاجْعَلْهَا
لِي خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَعَ تَضَاعُفِ الْأَجْرِ وَالْإِجَابَةِ وَالْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ بِرِضَى الرَّبِّ
ایک روایت مین وارد ہے کہ آخر شب سورۂ انعام و سورۂ کہف و سورۂ یٰس پڑھے اور سو مرتبہ
کہے أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ اور بسندہائے بسیار معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے واسطے دہۂ آخر کی ہر شبون کے ایک ایک دعا مخصوص وارد ہے اور یہ دعائین بہت
جلیل القدر ہین اور مطالب دنیا و آخرت پر مشتمل ہین فقیہ جناب صدوق سے نقل کی جاتی ہین
دعائے شب بست ویکم يَا مُولِجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَيَا مُولِجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَمُخْرِجَ الْحَيِّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا اَللّٰهُ
يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ

دعائے وداع

دعائے دہۂ آخر رمضان

تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ
وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ
لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ
لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ
وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ
لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهٗ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ط۔

دعائے شب بست ودوم یَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّیْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُوْنَ
وَمُجْرِیَ الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِیْرِكَ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ
مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ یَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّمُنْتَهٰی كُلِّ
رَغْبَةٍ وَّوَلِیَّ كُلِّ نِعْمَةٍ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰهُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَحَدُ
یَا وَاحِدُ یَا فَرْدُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ
الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَنْ
تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ
فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ
وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا
حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ
فِیْهَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ
لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهٗ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ط۔

دعائے شب بست وسوم یَا رَبَّ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ
شَهْرٍ وَّرَبَّ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْاَنْوَارِ وَالْاَرْضِ
وَالسَّمَآءِ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ

Marfat.com

یَا اَللّٰہُ یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰہُ یَا بَدِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی
وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ
فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَۃً وَّاَنْ تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا
یُذْھِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ
حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْھَا شُکْرَکَ وَذِکْرَکَ وَالرَّغْبَۃَ اِلَیْکَ
وَالْاِنَابَۃَ وَالتَّوْبَۃَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَہٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَہٗ صَلَوَاتُکَ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ

دعائے شب بست وچہارم یَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَیَا جَاعِلَ اللَّیْلِ سَکَنًا وَّالشَّمْسِ
وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّۃِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ
وَالْاِنْعَامِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ
یَا اَللّٰہُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ یَا حَیُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ
مَعَ الشُّھَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَۃً وَّاَنْ تَھَبَ لِیْ
یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْھِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ
وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ
وَارْزُقْنِیْ فِیْھَا شُکْرَکَ وَذِکْرَکَ وَالرَّغْبَۃَ اِلَیْکَ وَالْاِنَابَۃَ وَالتَّوْبَۃَ
وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَہٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَہٗ صَلَوَاتُکَ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ

دعائے شب بست وپنجم یَا جَاعِلَ اللَّیْلِ لِبَاسًا وَّالنَّھَارِ مَعَاشًا وَّالْاَرْضِ
مِھَادًا وَّالْجِبَالِ اَوْتَادًا یَا اَللّٰہُ یَا قَاھِرُ یَا اَللّٰہُ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ
یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا

Marfat.com

وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْآلَاءِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّأَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَإِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَإِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّأَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَإِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّآلَهٗ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ ۔

دعائے شب بست و ششم[۲۶] يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ آيَتَيْنِ يَا مَنْ مَّحَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلَ آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْهُ وَرِضْوَانًا يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيْلًا يَا اَللّٰهُ يَا مَاجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اَللّٰهُ يَا جَوَادُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّأَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَإِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَإِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّأَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَإِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّآلَهٗ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ ۔

دعائے شب بست و ہفتم[۲۷] يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهٗ سَاكِنًا وَّجَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ثُمَّ قَبَضْتَهٗ إِلَيْكَ قَبْضًا يَّسِيْرًا يَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْآلَاءِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ

Marfat.com

يا متكبر يا الله يا خالق يا بارئ يا مصور يا الله يا الله يا الله لك الاسماء الحسنى والامثال العليا والكبرياء والآلاء اسئلك ان تصلي على محمد وال محمد وان تجعل اسمي في هذه الليلة في السعداء وروحي مع الشهداء واحساني في عليين واساءتي مغفورة وان تهب لي يقينا تباشر به قلبي وايمانا يذهب الشك عني وترضيني بما قسمت لي وآتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار الحريق وارزقني فيها شكرك وذكرك والرغبة إليك والانابة والتوبة والتوفيق لما وفقت له محمدا وآله صلواتك عليهم اجمعين ٥ـ

دعائے شب بست وہشتم ۲۸ يا خازن الليل في الهواء ويا خازن النور في السماء ويا مانع السماء ان تقع على الارض الا باذنه وحابسهما ان تزولا يا عليم يا عظيم يا غفور يا دائم يا الله يا وارث يا باعث من في القبور يا الله يا الله لك الاسماء الحسنى والامثال العليا والكبرياء والآلاء اسئلك ان تصلي على محمد وال محمد وان تجعل اسمي في هذه الليلة في السعداء وروحي مع الشهداء واحساني في عليين واساءتي مغفورة وان تهب لي يقينا تباشر به قلبي وايمانا يذهب الشك عني وترضيني بما قسمت لي وآتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار الحريق وارزقني فيها شكرك وذكرك والرغبة إليك والرهبة منك والتوبة والانابة والتوفيق لما وفقت له محمدا وآله صلواتك عليهم اجمعين ٥ـ

دعائے شب بست ونہم ۲۹ يا مكور الليل على النهار ومكور النهار على الليل يا عليم يا حكيم يا رب الارباب وسيد السادات لا اله الا انت يا من

هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهٗ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ۔

دعاے شب سی ام اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا یَنْبَغِیْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ یَا قُدُّوْسُ یَا نُوْرُ یَا نُوْرَ الْقُدُسِ یَا سُبُّوْحُ یَا مُنْتَهَی التَّسْبِیْحِ یَا رَحْمٰنُ یَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیْمُ یَا كَبِیْرُ یَا اَللّٰهُ یَا لَطِیْفُ یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰهُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهٗ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ۔

فصل نویں دعاے جوشن کبیر وصغیر میں دعاے جوشن کبیر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا كَرِیْمُ یَا مُقِیْمُ یَا عَظِیْمُ

Marfat.com

يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ
يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ يَا مُعْطِيَ الْمَسْئَلَاتِ
يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ
سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳
يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِيْنَ يَا
خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِيْنَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِيْنَ يَا
خَيْرَ الْمُنْزِلِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِيْنَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۴ يَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ لَّهُ
الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا مَنْ لَّهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ
الْمُتَعَالِ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ يَا مَنْ هُوَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ
يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهٗ أُمُّ الْكِتَابِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۵ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ
يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ
يَا سُبْحَانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۶ يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهٖ يَا
مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهٖ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهٖ يَا مَنْ
خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهٖ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ خَشْيَتِهٖ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ
الْجِبَالُ مِنْ مَّخَافَتِهٖ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوَاتُ بِأَمْرِهٖ يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ
الْأَرْضُوْنَ بِإِذْنِهٖ يَا مَنْ يُّسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ يَا مَنْ لَّا يَعْتَدِيْ

Marfat.com

لٰی اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
ن النَّارِ يَا رَبِّ ـ يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا يَا
مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا يَا
امِعَ الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
غَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ـ يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ يَا ذَا الْفَخْرِ
لْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا
ا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ يَا ذَا الْفَصْلِ وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُوْدِ
لسَّخَاءِ يَا ذَا الْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
غَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ـ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا وَاسِعُ
مُوَسِّعُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
بِّ ـ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ يَا رَازِقَ
لِّ مَرْزُوْقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ يَا
رِجَ كُلِّ مَهْمُوْمٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُوْمٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُوْلٍ يَا سَاتِرَ
مَعْيُوْبٍ يَا مَلْجَاَ كُلِّ مَطْرُوْدٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
وْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ـ يَا عُدَّتِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ يَا رَجَائِيْ
نْدَ مُصِيْبَتِيْ يَا مُوْنِسِيْ عِنْدَ وَحْشَتِيْ يَا صَاحِبِيْ عِنْدَ غُرْبَتِيْ يَا وَلِيِّيْ
نْدَ نِعْمَتِيْ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ يَا دَلِيْلِيْ عِنْدَ حَيْرَتِيْ يَا غِنَائِيْ
نْدَ افْتِقَارِيْ يَا مَلْجَائِيْ عِنْدَ اضْطِرَارِيْ يَا مُعِيْنِيْ عِنْدَ مَفْزَعِيْ
حَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ
اعَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ يَا كَشَّافَ الْكُرُوْبِ

Marfat.com

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ یَا طَبِیْبَ الْقُلُوْبِ یَا مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ یَا اَنِیْسَ الْقُلُوْبِ
یَا مُفَرِّجَ الْهُمُوْمِ یَا مُنَفِّسَ الْغُمُوْمِ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۱۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا جَلِیْلُ
جَمِیْلُ یَا وَكِیْلُ یَا كَفِیْلُ یَا دَلِیْلُ یَا قَبِیْلُ یَا مُدِیْلُ یَا مُنِیْلُ یَا مُقِیْلُ یَا مُحِیْلُ
سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ
یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ
یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ یَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا رَاحِمَ الْمَسَاكِیْنِ یَا مَلْجَاَ الْعَاصِیْنَ
یَا غَافِرَ الْمُذْنِبِیْنَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۱۵ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ یَا
ذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ یَا ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ یَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ
یَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَیَانِ یَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ یَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ
یَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ یَا ذَا الرَّاْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ یَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ
سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ
۱۶ یَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ خَالِقُ
كُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ
بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَیْءٍ یَا
مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ یَبْقٰی وَیَفْنٰی كُلُّ شَیْءٍ سُبْحَانَكَ
یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۱۷ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا مُكَوِّنُ یَا مُلَقِّنُ
یَا مُبَیِّنُ یَا مُهَوِّنُ یَا مُمَكِّنُ یَا مُزَیِّنُ یَا مُعْلِنُ یَا مُقَسِّمُ سُبْحَانَكَ
یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۱۸ یَا

Marfat.com

هُوَ فِي مُلْكِهِ مُقِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي سُلْطَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي
جَلَالِهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَى عِبَادِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا
مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهِ حَكِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي
لُطْفِهِ قَدِيمٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ١٩ يَا مَنْ لَا يُرْجَىٰ إِلَّا فَضْلُهُ يَا مَنْ لَا يُسْأَلُ إِلَّا
عَفْوُهُ يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ إِلَّا بِرُّهُ يَا مَنْ لَا يُخَافُ إِلَّا عَدْلُهُ يَا مَنْ لَا يَدُومُ
إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ إِلَّا سُلْطَانُهُ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ
شَيْءٍ رَحْمَتُهُ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عِلْمُهُ يَا مَنْ لَيْسَ أَحَدٌ مِثْلَهُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٢٠ يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ
يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوفِيَ
الْعَهْدِ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ الْأَنَامِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٢١ اَللّٰهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ يَا حَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا
زَكِيُّ يَا بَدِيُّ يَا قَوِيُّ يَا وَلِيُّ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٢٢ يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ
لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ يَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ
يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَىٰ يَا
مُنْتَهَىٰ كُلِّ شَكْوَىٰ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٢٣ يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ

Marfat.com

يَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُ
الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّ
الْمَتِيْنَةِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيْعَةِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲۴ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ
يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ
يَا مُنْزِلَ الْآيَاتِ يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ يَا مَاحِيَ السَّيِّئَاتِ يَا شَدِيْدَ النَّقِمَا
سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ
۲۵ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ
يَا مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ سُبْحَانَكَ يَا
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲۶ يَا
رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ
يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَا
يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ النُّوْرِ وَالظَّلَامِ يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ
يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْأَنَامِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲۷ يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ يَا أَعْدَلَ الْعَادِلِيْنَ
يَا أَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ يَا أَطْهَرَ الطَّاهِرِيْنَ يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ
يَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ
يَا أَشْفَعَ الشَّافِعِيْنَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِيْنَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲۸ يَا عِمَادَ مَنْ
لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ
يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْ

Marfat.com

يَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهُ يَا مُعِينَ مَنْ لَا مُعِينَ لَهُ يَا اَنِيسَ مَنْ لَا اَنِيسَ لَهُ
يَا اَمَانَ مَنْ لَا اَمَانَ لَهُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٢٩ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَاصِمُ يَا
قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا رَاحِمُ يَا سَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَا قَاسِمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ
سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٣٠
يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهُ يَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهُ يَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهُ
يَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهُ يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهُ يَا مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهُ
يَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهُ يَا صَرِيخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهُ يَا مُعِينَ مَنِ اسْتَعَانَهُ
يَا مُغِيثَ مَنِ اسْتَغَاثَهُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٣١ يَا عَزِيزًا لَا يُضَامُ يَا لَطِيفًا لَا يُرَامُ يَا قَيُّومًا لَا
تَنَامُ يَا دَائِمًا لَا يَفُوتُ يَا حَيًّا لَا يَمُوتُ يَا مَلِكًا لَا يَزُولُ يَا بَاقِيًا لَا
يَفْنٰى يَا عَالِمًا لَا يَجْهَلُ يَا صَمَدًا لَا يُطْعَمُ يَا قَوِيًّا لَا يَضْعُفُ سُبْحَانَكَ
يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٣٢ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا شَاهِدُ يَا مَاجِدُ يَا حَامِدُ
يَا رَاشِدُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٣٣ يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ
يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ يَا اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ
عَلِيمٍ يَا اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ يَا اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيمٍ يَا
اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ يَا اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيفٍ يَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ
يَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ٣٤ يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ

Marfat.com

یَا قَدِیْمَ الْفَضْلِ یَا دَآئِمَ اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ یَا مُنَفِّسَ الْکَرْبِ یَا
کَاشِفَ الضُّرِّ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ یَا قَاضِیَ الْحَقِّ سُبْحَانَکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۳۵ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ عَھْدِہٖ
وَفِیٌّ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ وَفَآئِہٖ قَوِیٌّ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ قُوَّتِہٖ عَلِیٌّ یَا مَنْ
ھُوَ فِیْ عُلُوِّہٖ قَرِیْبٌ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ قُرْبِہٖ لَطِیْفٌ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ لُطْفِہٖ
شَرِیْفٌ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ شَرَفِہٖ عَزِیْزٌ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ عِزِّہٖ عَظِیْمٌ یَا مَنْ
ھُوَ فِیْ عَظَمَتِہٖ مَجِیْدٌ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ مَجْدِہٖ حَمِیْدٌ سُبْحَانَکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۳۶ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا
کَافِیْ یَا شَافِیْ یَا وَافِیْ یَا مُعَافِیْ یَا ھَادِیْ یَا دَاعِیْ یَا قَاضِیْ یَا رَاضِیْ یَا عَالِیْ
یَا بَاقِیْ سُبْحَانَکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
یَا رَبِّ ۳۷ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ خَاضِعٌ لَّہٗ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ خَاشِعٌ لَّہٗ یَا مَنْ کُلُّ
شَیْءٍ کَآئِنٌ لَّہٗ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ مَّوْجُوْدٌ بِہٖ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ مُّنِیْبٌ اِلَیْہِ
یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ خَآئِفٌ مِّنْہُ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ قَآئِمٌ بِہٖ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ
صَآئِرٌ اِلَیْہِ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا
وَجْھَہٗ سُبْحَانَکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
یَا رَبِّ ۳۸ یَا مَنْ لَّا مَفَرَّ اِلَّآ اِلَیْہِ یَا مَنْ لَّا مَفْزَعَ اِلَّا اِلَیْہِ یَا مَنْ لَّا
مَقْصَدَ اِلَّا اِلَیْہِ یَا مَنْ لَّا مَنْجٰی مِنْہُ اِلَّآ اِلَیْہِ یَا مَنْ لَّا یُرْغَبُ اِلَّآ اِلَیْہِ
یَا مَنْ لَّا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِہٖ یَا مَنْ لَّا یُسْتَعَانُ اِلَّا بِہٖ یَا مَنْ لَّا یُتَوَکَّلُ
اِلَّا عَلَیْہِ یَا مَنْ لَّا یُرْجٰی اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَّا یُعْبَدُ اِلَّآ اِیَّاہُ سُبْحَانَکَ یَا
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۳۹ یَا
خَیْرَ الْمَرْھُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَرْغُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَطْلُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ

Marfat.com

یَا خَیْرَ الْمَقْصُوْدِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَذْکُوْرِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَشْکُوْرِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَحْبُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَدْعُوِّیْنَ یَا خَیْرَ الْمُسْتَانِسِیْنَ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۰ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا غَافِرُ یَا سَاتِرُ یَا قَادِرُ یَا قَاھِرُ یَا فَاطِرُ یَا کَاسِرُ یَا جَابِرُ یَا ذَاکِرُ یَا نَاظِرُ یَا نَاصِرُ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۱ یَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰی یَا مَنْ قَدَّرَ فَھَدٰی یَا مَنْ یَّکْشِفُ الْبَلْوٰی یَا مَنْ یَّسْمَعُ النَّجْوٰی یَا مَنْ یُّنْقِذُ الْغَرْقٰی یَا مَنْ یُّنْجِی الْھَلْکٰی یَا مَنْ یَّشْفِی الْمَرْضٰی یَا مَنْ اَضْحَکَ وَاَبْکٰی یَا مَنْ اَمَاتَ وَاَحْیٰی یَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۲ یَا مَنْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِیْلُہٗ یَا مَنْ فِی الْاٰفَاقِ اٰیَاتُہٗ یَا مَنْ فِی الْاٰیَاتِ بُرْھَانُہٗ یَا مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ قُدْرَتُہٗ یَا مَنْ فِی الْقُبُوْرِ عِبْرَتُہٗ یَا مَنْ فِی الْقِیٰمَۃِ مُلْکُہٗ یَا مَنْ فِی الْحِسَابِ ھَیْبَتُہٗ یَا مَنْ فِی الْمِیْزَانِ قَضَاؤُہٗ یَا مَنْ فِی الْجَنَّۃِ ثَوَابُہٗ یَا مَنْ فِی النَّارِ عِقَابُہٗ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۳ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَھْرُبُ الْخَائِفُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَقْصُدُ الْمُنِیْبُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَرْغَبُ الزَّاھِدُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَلْجَأُ الْمُتَحَیِّرُوْنَ یَا مَنْ بِہٖ یَسْتَانِسُ الْمُرِیْدُوْنَ یَا مَنْ بِہٖ یَفْتَخِرُ الْمُحِبُّوْنَ یَا مَنْ فِیْ عَفْوِہٖ یَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَسْکُنُ الْمُوْقِنُوْنَ یَا مَنْ عَلَیْہِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۴ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا حَبِیْبُ

یَا طَبِیْبُ یَا قَرِیْبُ یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ یَا مُنِیْبُ یَا مُثِیْبُ یَا مُجِیْبُ
یَا خَبِیْرُ یَا بَصِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ
النَّارِ یَا رَبِّ ۲۵ یَا اَقْرَبَ مِنْ کُلِّ قَرِیْبٍ یَا اَحَبَّ مِنْ کُلِّ حَبِیْبٍ یَا
اَبْصَرَ مِنْ کُلِّ بَصِیْرٍ یَا اَخْبَرَ مِنْ کُلِّ خَبِیْرٍ یَا اَشْرَفَ مِنْ کُلِّ شَرِیْفٍ
یَا اَرْفَعَ مِنْ کُلِّ رَفِیْعٍ یَا اَقْوٰی مِنْ کُلِّ قَوِیٍّ یَا اَغْنٰی مِنْ کُلِّ غَنِیٍّ یَا
اَجْوَدَ مِنْ کُلِّ جَوَادٍ یَا اَرْاَفَ مِنْ کُلِّ رَؤُوْفٍ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۶ یَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَا
صَانِعًا غَیْرَ مَصْنُوْعٍ یَا خَالِقًا غَیْرَ مَخْلُوْقٍ یَا مَالِکًا غَیْرَ مَمْلُوْکٍ یَا قَاهِرًا
غَیْرَ مَقْهُوْرٍ یَا رَافِعًا غَیْرَ مَرْفُوْعٍ یَا حَافِظًا غَیْرَ مَحْفُوْظٍ یَا نَاصِرًا غَیْرَ
مَنْصُوْرٍ یَا شَاهِدًا غَیْرَ غَائِبٍ یَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ
اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۷ یَا نُوْرَ النُّوْرِ
یَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ یَا خَالِقَ النُّوْرِ یَا مُدَبِّرَ النُّوْرِ یَا مُقَدِّرَ النُّوْرِ یَا نُوْرَ
کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرًا قَبْلَ کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرًا بَعْدَ کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرًا فَوْقَ کُلِّ نُوْرٍ یَا
نُوْرًا لَیْسَ کَمِثْلِهٖ نُوْرٌ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۸ یَا مَنْ عَطَاؤُهٗ شَرِیْفٌ یَا مَنْ فِعْلُهٗ لَطِیْفٌ یَا مَنْ
لُطْفُهٗ مُقِیْمٌ یَا مَنْ اِحْسَانُهٗ قَدِیْمٌ یَا مَنْ قَوْلُهٗ حَقٌّ یَا مَنْ وَعْدُهٗ
صِدْقٌ یَا مَنْ عَفْوُهٗ فَضْلٌ یَا مَنْ عَذَابُهٗ عَدْلٌ یَا مَنْ ذِکْرُهٗ حُلْوٌ
یَا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِیْمٌ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۲۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا مُسَهِّلُ
یَا مُفَصِّلُ یَا مُبَدِّلُ یَا مُذَلِّلُ یَا مُنَزِّلُ یَا مُنَوِّلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُجْزِلُ
یَا مُمْهِلُ یَا مُجْمِلُ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ

Marfat.com

خلصنا من النار یا رب ۔ یا من یری ولا یُری یا من یخلق ولا یُخلق
یا من یھدی ولا یُھدی یا من یحیی ولا یُحیی یا من یسأل ولا
یُسأل یا من یُطعِم ولا یُطعَم یا من یُجیر ولا یُجار علیہ یا من یقضی
ولا یُقضی علیہ یا من یحکم ولا یُحکم علیہ یا من لم یلد ولم یولد ولم یکن
لہ کفواً احد سبحانک یا لا الٰہ الا انت الغوث الغوث خلصنا من النار
یا رب ۔ یا نعم الحسیب یا نعم الطبیب یا نعم الرقیب یا نعم القریب
یا نعم المجیب یا نعم الحبیب یا نعم الکفیل یا نعم الوکیل یا نعم المولیٰ
یا نعم النصیر سبحانک یا لا الٰہ الا انت الغوث الغوث خلصنا من
النار یا رب ۔ یا سرور العارفین یا منی المحبین یا انیس المریدین
یا حبیب التوابین یا رازق المقلین یا رجاء المذنبین یا قرۃ عین
العابدین یا منفس عن المکروبین یا مفرج عن المغمومین یا الٰہ الاولین
والاٰخرین سبحانک یا لا الٰہ الا انت الغوث الغوث خلصنا من النار
یا رب ۔ اللّٰھم انی اسئلک باسمک یا ربنا یا الٰھنا یا سیدنا
یا مولانا یا ناصرنا یا حافظنا یا دلیلنا یا معیننا یا حبیبنا یا طبیبنا
سبحانک یا لا الٰہ الا انت الغوث الغوث خلصنا من النار یا رب
۔ یا رب النبیین والابرار یا رب الصدیقین والاخیار یا رب
الجنۃ والنار یا رب الصغار والکبار یا رب الحبوب والثمار
یا رب الانھار والاشجار یا رب الصحاری والقفار یا رب البراری
والبحار یا رب اللیل والنھار یا رب الاعلان والاسرار سبحانک یا
لا الٰہ الا انت الغوث الغوث خلصنا من النار یا رب ۔ یا من
نفذ فی کل شیء امرہ یا من لحق بکل شیء علمہ یا من بلغت الی کل

Marfat.com

شیء قدرتہ یا من لا تحصی العباد نعمہ یا من لا تبلغ الخلائق شکرہ
یا من لا تدرک الافہام جلالہ یا من لا تنال الاوہام کنہہ یا من العظمۃ
والکبریاء رداؤہ یا من لا ترد العباد قضاءہ یا من لا ملک الا ملکہ یا من
لا عطاء الا عطاؤہ سبحانک یا لا الہ الا انت الغوث الغوث خلصنا
من النار یا رب یا من لہ المثل الاعلی یا من لہ الصفات العلیا یا
من لہ الاخرۃ والاولی یا من لہ الجنۃ الماوی یا من لہ الایات
الکبری یا من لہ الاسماء الحسنی یا من لہ الحکم والقضاء یا من لہ الہواء
والفضاء یا من لہ العرش والثری یا من لہ السموات العلی سبحانک
یا لا الہ الا انت الغوث الغوث خلصنا من النار یا رب اللہم
انی اسئلک باسمک یا عفو یا غفور یا صبور یا شکور یا رءوف
یا عطوف یا مسئول یا ودود یا سبوح یا قدوس سبحانک یا لا الہ
الا انت الغوث الغوث خلصنا من النار یا رب یا من فی السموات
عظمتہ یا من فی الارض ایاتہ یا من فی کل شیء دلائلہ یا من
فی البحار عجائبہ یا من فی الجبال خزائنہ یا من یبدء الخلق ثم یعیدہ
یا من الیہ یرجع الامر کلہ یا من اظہر فی کل شیء لطفہ یا
من احسن کل شیء خلقہ یا من تصرف فی الخلائق قدرتہ
سبحانک یا لا الہ الا انت الغوث الغوث خلصنا من النار یا رب
یا حبیب من لا حبیب لہ یا طبیب من لا طبیب لہ یا مجیب من لا مجیب
لہ یا شفیق من لا شفیق لہ یا رفیق من لا رفیق لہ یا مغیث
من لا مغیث لہ یا دلیل من لا دلیل لہ یا انیس من لا انیس لہ یا
راحم من لا راحم لہ یا صاحب من لا صاحب لہ سبحانک یا

Marfat.com

لا اله الا انت الغوث الغوث خلصنا من النار يا رب ۶۰ يا كافي
من استكفاه يا هادي من استهداه يا كالي من استكلاه يا
راعي من استرعاه يا شافي من استشفاه يا قاضي من استقضاه
يا مغني من استغناه يا موفي من استوفاه يا مقوي من استقواه
يا ولي من استولاه سبحانك يا لا اله الا انت الغوث الغوث
خلصنا من النار يا رب ۶۱ اللهم اني اسئلك باسمك يا خالق
يا رازق يا ناطق يا صادق يا فالق يا فارق يا فاتق يا
راتق يا سابق يا سامق سبحانك يا لا اله الا انت الغوث الغوث
خلصنا من النار يا رب ۶۲ يا من يقلب الليل والنهار يا من جعل الظلمات
والانوار يا من جعل الظل والحرور يا من سخر الشمس والقمر يا
من قدر الخير والشر يا من خلق الموت والحيوة يا من له الخلق
والامر يا من لم يتخذ صاحبة ولا ولدا يا من ليس له شريك في الملك
يا من لم يكن له ولي من الذل سبحانك يا لا اله الا انت الغوث الغوث
خلصنا من النار يا رب ۶۳ يا من يعلم مراد المريدين يا من
يعلم ضمير الصامتين يا من يسمع انين الواهنين يا من يرى
بكاء الخائفين يا من يملك حوائج السائلين يا من يقبل عذر
التائبين يا من لا يصلح عمل المفسدين يا من لا يضيع اجر المحسنين
يا من لا يبعد عن قلوب العارفين يا اجود الاجودين سبحانك يا
لا اله الا انت الغوث الغوث خلصنا من النار يا رب ۶۴
يا دائم البقاء يا سامع الدعاء يا واسع العطاء يا غافر الخطاء
يا بديع السماء يا حسن البلاء يا جميل الثناء يا قديم السناء يا

Marfat.com

كَثِيْرَ الْوَفَآءِ يَا شَرِيْفَ الْجَزَآءِ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَتَّارُ يَا
غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَارُّ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ
سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲۶
يَا مَنْ خَلَقَنِیْ وَسَوَّانِیْ يَا مَنْ رَزَقَنِیْ وَرَبَّانِیْ يَا مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ يَا
مَنْ قَرَّبَنِیْ وَاَدْنَانِیْ يَا مَنْ عَصَمَنِیْ وَكَفَانِیْ يَا مَنْ حَفِظَنِیْ وَكَلَانِیْ يَا
مَنْ اَعَزَّنِیْ وَاَغْنَانِیْ يَا مَنْ وَفَّقَنِیْ وَهَدَانِیْ يَا مَنْ اٰنَسَنِیْ وَاٰوَانِیْ يَا مَنْ
اَمَاتَنِیْ وَاَحْيَانِیْ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲۷ يَا مَنْ يُّحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ يَا مَنْ يَّقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ
عِبَادِهٖ يَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ يَا مَنْ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ
يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ يَا مَنْ لَّا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ يَا مَنْ لَّا
رَآدَّ لِقَضَآئِهٖ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَیْءٍ لِاَمْرِهٖ يَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ
بِيَمِيْنِهٖ يَا مَنْ يُّرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَیْ رَحْمَتِهٖ سُبْحَانَكَ يَا
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲۸ يَا مَنْ
جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ
سِرَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا يَا مَنْ جَعَلَ الَّيْلَ لِبَاسًا يَا مَنْ جَعَلَ
النَّهَارَ مَعَاشًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَآءً يَا مَنْ
جَعَلَ الْاَشْيَآءَ اَزْوَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا سُبْحَانَكَ يَا
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲۹ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَمِيْعُ يَا شَفِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَرِيْعُ
يَا بَدِيْعُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ

Marfat.com

لا انت الغوث الغوث خلصنا من النار یا رب ۞ یا حیا قبل
كل حي يا حيا بعد كل حي يا حي الذي ليس كمثله حي يا
ي الذي ليس يشاركه حي يا حي الذي لا يحتاج الى حي يا
ي الذي يميت كل حي يا حي الذي يرزق كل حي يا حيا
م يرث الحيوة من حي يا حي الذي يحيي الموتى يا حي يا قيوم
لا تأخذه سنة ولا نوم سبحانك يا لا اله الا انت الغوث الغوث
لصنا من النار يا رب ۞ يا من له ذكر لا ينسى يا من له نور
يطفى يا من له نعم لا تعد يا من له ملك لا يزول يا من له
اء لا يحصى يا من له جلال لا يكيف يا من له كمال لا يدرك
من له قضاء لا يرد يا من له صفات لا تبدل يا من له نعوت
لا تغير سبحانك يا لا اله انت الغوث الغوث خلصنا من النار
رب ۞ يا رب العلمين يا مالك يوم الدين يا غاية الطالبين
ظهر اللاجين يا مدرك الهاربين يا من يحب الصابرين يا
ن يحب التوابين يا من يحب المتطهرين يا من يحب المحسنين
من هو اعلم بالمهتدين سبحانك يا لا اله الا انت الغوث الغوث
صنا من النار يا رب ۞ اللهم اني اسئلك باسمك يا شفيق يا
فيق يا حفيظ يا محيط يا مقيت يا مغيث يا معز يا مذل يا مبدئ
معيد سبحانك يا لا اله الا انت الغوث الغوث خلصنا من النار
رب ۞ يا من هو احد بلا ضد يا من هو فرد بلا ند يا من
صمد بلا عيب يا من هو وتر بلا كيف يا من هو قاض بلا
يف يا من هو رب بلا وزير يا من هو عزيز بلا ذل يا من هو

Marfat.com

غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ بِلَا شَبِيهٍ
سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ
يَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِيْنَ يَا مَنْ شُكْرُهٗ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِيْنَ يَا مَنْ حَمْدُهٗ
عِزٌّ لِلْحَامِدِيْنَ يَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِلْمُطِيْعِيْنَ يَا مَنْ بَابُهٗ مَفْتُوْحٌ لِلطَّالِبِيْنَ
يَا مَنْ سَبِيْلُهٗ وَاضِحٌ لِلْمُنِيْبِيْنَ يَا مَنْ اٰيَاتُهٗ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِيْنَ يَا مَنْ
كِتَابُهٗ تَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِيْنَ يَا مَنْ رِزْقُهٗ عُمُوْمٌ لِلطَّائِعِيْنَ وَالْعَاصِيْنَ
يَا مَنْ رَحْمَتُهٗ قَرِيْبٌ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهٗ يَا مَنْ تَعَالٰى
جَدُّهٗ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ يَا مَنْ جَلَّ ثَنَاؤُهٗ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُهٗ يَا
مَنْ يَدُوْمُ بَقَاؤُهٗ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَاؤُهٗ يَا مَنِ الْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهٗ يَا مَنْ
لَا تُحْصٰى اٰلَاؤُهٗ يَا مَنْ لَا تُعَدُّ نَعْمَاؤُهٗ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُعِيْنُ
يَا اَمِيْنُ يَا مُبِيْنُ يَا مَتِيْنُ يَا مَكِيْنُ يَا رَشِيْدُ يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ يَا
شَدِيْدُ يَا شَهِيْدُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيْدِ يَا
ذَا الْفِعْلِ الرَّشِيْدِ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ يَا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِيْدِ يَا مَنْ
هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيْبٌ غَيْرُ بَعِيْدٍ
يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ سُبْحَانَكَ يَا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا مَنْ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ يَا مَنْ لَا شَبِيْهَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ
وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ

Marfat.com

یا راحم الشیخ الکبیر یا جابر العظم الکسیر یا عصمۃ الخائف المستجیر
یا من ھو بعبادہ خبیر بصیر یا من ھو علی کل شیء قدیر سبحانک
یا لا الٰہ الا انت الغوث الغوث خلصنا من النار یا رب ۝ یا
ذا الجود والنعم یا ذا الفضل والکرم یا خالق اللوح والقلم یا باری الذر
والنسم یا ذا البأس والنقم یا ملھم العرب والعجم یا کاشف الضر
والالم یا عالم السر والھمم یا رب البیت والحرم یا من خلق الاشیاء
من العدم سبحانک یا لا الٰہ الا انت الغوث الغوث خلصنا من النار
یا رب ۝ اللّٰھم انی اسئلک باسمک یا فاعل یا جاعل یا قابل یا
کامل یا فاصل یا واصل یا عادل یا غالب یا طالب یا واھب سبحانک
یا لا الٰہ الا انت الغوث الغوث خلصنا من النار یا رب ۝ یا من
انعم بطولہ یا من اکرم بجودہ یا من جاد بلطفہ یا من تعزز بقدرتہ
یا من قدر بحکمتہ یا من حکم بتدبیرہ یا من دبر بعلمہ یا من
تجاوز بحلمہ یا من دنا فی علوہ یا من علا فی دنوہ سبحانک یا لا الٰہ
الا انت الغوث الغوث خلصنا من النار یا رب ۝ یا من یخلق
ما یشاء یا من یفعل ما یشاء یا من یھدی من یشاء یا من یضل من
یشاء یا من یعذب من یشاء یا من یغفر لمن یشاء یا من
یعز من یشاء یا من یذل من یشاء یا من یصور فی الارحام
ما یشاء یا من یختص برحمتہ من یشاء سبحانک یا لا الٰہ الا انت
الغوث الغوث خلصنا من النار یا رب ۝ یا من لم یتخذ صاحبۃ
ولا ولدا یا من جعل لکل شیء قدرا یا من لا یشرک فی حکمہ
احدا یا من جعل الملائکۃ رسلا یا من جعل فی السماء بروجا

Marfat.com

يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ
لِكُلِّ شَيْءٍ اَمَدًا يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا يَا مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ
عَدَدًا سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
يَا رَبِّ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا بَاطِنُ
يَا ظَاهِرُ يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا صَمَدُ يَا سَرْمَدُ سُبْحَانَكَ يَا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۞ يَا خَيْرَ
مَعْرُوْفٍ عُرِفَ يَا اَفْضَلَ مَعْبُوْدٍ عُبِدَ يَا اَجَلَّ مَشْكُوْرٍ شُكِرَ يَا
اَعَزَّ مَذْكُوْرٍ ذُكِرَ يَا اَعْلٰى مَحْمُوْدٍ حُمِدَ يَا اَقْدَمَ مَوْجُوْدٍ طُلِبَ يَا
اَرْفَعَ مَوْصُوْفٍ وُصِفَ يَا اَكْبَرَ مَقْصُوْدٍ قُصِدَ يَا اَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ
سُئِلَ يَا اَشْرَفَ مَحْبُوْبٍ عُلِمَ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۞ يَا حَبِيْبَ الْبَاكِيْنَ يَا سَنَدَ
الْمُتَوَكِّلِيْنَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اَنِيْسَ الذَّاكِرِيْنَ
يَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوْفِيْنَ يَا مُنْجِيَ الصَّادِقِيْنَ يَا اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ
يَا اَعْلَمَ الْعَالِمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۞ يَا مَنْ عَلَا
فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ
يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيْهِ الْفِكَرُ يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ
بَصَرٌ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَثَرٌ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ
كُلِّ قَدَرٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ
يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ يَا بَاذِخُ يَا فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ

Marfat.com

يَا ضَامِنُ يَا اٰمِرُ يَا نَاهِيْ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۹۰ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ
لَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ
لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُتِمُّ النِّعْمَةَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ
لَا يُقَلِّبُ الْقَلْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُنَزِّلُ
الْغَيْثَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُحْيِي الْمَوْتٰى اِلَّا هُوَ
سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ
۹۱ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ يَا صَاحِبَ الْغُرَبَآءِ يَا نَاصِرَ الْاَوْلِيَآءِ يَا قَاهِرَ الْاَعْدَآءِ
يَا رَافِعَ السَّمَآءِ يَا اَنِيْسَ الْاَصْفِيَآءِ يَا حَبِيْبَ الْاَتْقِيَآءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ
يَا اِلٰهَ الْاَغْنِيَآءِ يَا اَكْرَمَ الْكُرَمَآءِ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۹۲ يَا كَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَا قَآئِمًا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهٗ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيْدُ فِيْ مُلْكِهٖ شَيْءٌ
يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَنْقُصُ فِيْ خَزَآئِنِهٖ شَيْءٌ يَا
مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ خَبِيْرٌ
بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ كُلَّ شَيْءٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۹۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمُ يَا مُطْعِمُ يَا مُنْعِمُ يَا مُعْطِيْ يَا مُغْنِيْ يَا مُقْنِيْ يَا
مُفْنِيْ يَا مُحْيِيْ يَا مُرْضِيْ يَا مُنْجِيْ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۹۴ يَا اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرَهٗ يَا اِلٰهَ كُلِّ
شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّصَانِعَهٗ يَا بَارِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّخَالِقَهٗ
يَا قَابِضَ كُلِّ شَيْءٍ وَّبَاسِطَهٗ يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُعِيْدَهٗ يَا مُنْشِئَ

Marfat.com

كُلِّ شَيْءٍ وَمُقَدِّرَهُ يَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُحَوِّلَهُ يَا مُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَ
مُمِيتَهُ يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۹۰ يَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَمَذْكُورٍ يَا خَيْرَ
شَاكِرٍ وَمَشْكُورٍ يَا خَيْرَ حَامِدٍ وَمَحْمُودٍ يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ يَا خَيْرَ
دَاعٍ وَمَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مُجِيبٍ وَمُجَابٍ يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَأَنِيسٍ يَا خَيْرَ
صَاحِبٍ وَجَلِيسٍ يَا خَيْرَ مَقْصُودٍ وَمَطْلُوبٍ يَا خَيْرَ حَبِيبٍ وَمَحْبُوبٍ
سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۹۱
يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ أَطَاعَهُ حَبِيبٌ يَا مَنْ هُوَ
إِلَى مَنْ أَحَبَّهُ قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهُ رَقِيبٌ يَا مَنْ هُوَ
بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ
رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي إِحْسَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ
بِمَنْ أَرَادَهُ عَلِيمٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۹۲ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَبِّبُ يَا مُرَغِّبُ
يَا مُقَلِّبُ يَا مُعَقِّبُ يَا مُرَتِّبُ يَا مُخَوِّفُ يَا مُحَذِّرُ يَا مُذَكِّرُ يَا مُسَخِّرُ
يَا مُغَيِّرُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
يَا رَبِّ ۹۳ يَا مَنْ عِلْمُهُ سَابِقٌ يَا مَنْ وَعْدُهُ صَادِقٌ يَا مَنْ
لُطْفُهُ ظَاهِرٌ يَا مَنْ أَمْرُهُ غَالِبٌ يَا مَنْ كِتَابُهُ مُحْكَمٌ يَا مَنْ
قَضَاؤُهُ كَائِنٌ يَا مَنْ قُرْآنُهُ مَجِيدٌ يَا مَنْ مُلْكُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ
فَضْلُهُ عَمِيمٌ يَا مَنْ عَرْشُهُ عَظِيمٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۹۴ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ
يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُلْهِيهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ يَا مَنْ

Marfat.com

لَا يُغْلِطُهٗ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ يَا مَنْ لَا يَحْجُبُهٗ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَا مَنْ
لَا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ
هُوَ مُنْتَهٰى هِمَمِ الْعَارِفِيْنَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ يَا مَنْ
لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ يَا حَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا
لَا يَبْخَلُ يَا صَادِقًا لَا يُخْلِفُ يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا لَا يُغْلَبُ يَا
عَظِيْمًا لَا يُوْصَفُ يَا عَدْلًا لَا يَحِيْفُ يَا غَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ يَا كَبِيْرًا لَا يَصْغُرُ
يَا حَافِظًا لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

دعائے جوشن صغیر

دعائے جوشن صغیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلٰهِيْ كَمْ مِنْ عَدُوٍّ اِنْتَضٰى عَلَيَّ سَيْفَ عَدَاوَتِهٖ
وَشَحَذَ لِيْ ظُبَةَ مُدْيَتِهٖ وَاَرْهَفَ لِيْ شَبَا حَدِّهٖ وَدَافَ لِيْ قَوَاتِلَ
سُمُوْمِهٖ وَسَدَّدَ نَحْوِيْ صَوَائِبَ سِهَامِهٖ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّيْ عَيْنُ
حِرَاسَتِهٖ وَاَضْمَرَ اَنْ يَسُوْمَنِي الْمَكْرُوْهَ وَيُجَرِّعَنِيْ ذُعَافَ مَرَارَتِهٖ
فَنَظَرْتَ يَا اِلٰهِيْ اِلٰى ضَعْفِيْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَعَجْزِيْ عَنْ مُلِمَّاتِ
الْجَوَائِحِ وَقُصُوْرِيْ عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِيْ لِمُحَارَبَتِهٖ وَوَحْدَتِيْ
فِيْ كَثِيْرِ عَدَدِ مَنْ نَاوَانِيْ وَاَرْصَادِهِمْ لِيْ فِيْمَا لَمْ اُعْمِلْ فِيْهِ فِكْرِيْ
فِي الْاِرْصَادِ لَهُمْ بِمِثْلِهٖ فَاَيَّدْتَنِيْ بِقُوَّتِكَ وَشَدَدْتَ اَزْرِيْ بِنَصْرِكَ
وَفَلَلْتَ لِيْ شَبَا حَدِّهٖ وَخَذَلْتَهٗ بَعْدَ جَمْعِ عَدِيْدِهٖ وَحَشْدِهٖ وَاَعْلَيْتَ
كَعْبِيْ عَلَيْهِ وَوَجَّهْتَ مَا سَدَّدَ اِلَيَّ مِنْ مَكَائِدِهٖ اِلَيْهِ وَرَدَدْتَهٗ فِيْ
مَهْوٰى حُفْرَتِهٖ وَلَمْ يَشْفِ غَلِيْلَهٗ وَلَمْ يَبْرُدْ حَرَارَةُ غَيْظِهٖ وَقَدْ عَضَّ

Marfat.com

عَلَىٰ أَنَامِلِهِ وَأَدْبَرَ مُوَلِّيًا قَدْ أَخْفَقَتْ سَرَايَاهُ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ
مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۔ إِلٰهِي وَكَمْ
مِنْ بَاغٍ بَغَانِي بِمَكَائِدِهِ وَنَصَبَ لِي أَشْرَاكَ مَصَائِدِهِ وَوَكَّلَ بِي تَفَقُّدَ
رِعَايَتِهِ وَأَضْبَأَ إِلَيَّ إِضْبَاءَ السَّبُعِ لِطَرِيدَتِهِ انْتِظَارًا لِانْتِهَازِ فُرْصَتِهِ
وَهُوَ يُظْهِرُ لِي بَشَاشَةَ الْمَلَقِ وَيَبْسُطُ لِي وَجْهًا غَيْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا رَأَيْتُ
دَغَلَ سَرِيرَتِهِ وَقُبْحَ مَا انْطَوَىٰ عَلَيْهِ لِشَرِيكِهِ فِي مِلَّتِهِ وَأَصْبَحَ مُجْلِبًا
إِلَيَّ فِي بَغْيِهِ أَرْكَسْتَهُ لِأُمِّ رَأْسِهِ وَأَتَيْتَ بُنْيَانَهُ مِنْ أَسَاسِهِ
فَصَرَعْتَهُ فِي زُبْيَتِهِ وَرَدَّيْتَهُ فِي مَهْوَىٰ حُفْرَتِهِ وَجَعَلْتَ خَدَّهُ طَبَقًا
لِتُرَابِ رِجْلِهِ وَشَغَلْتَهُ فِي بَدَنِهِ وَرِزْقِهِ وَرَمَيْتَهُ بِحَجَرِهِ
وَخَنَقْتَهُ بِوَتَرِهِ وَذَكَّيْتَهُ بِمَشَاقِصِهِ وَكَبَبْتَهُ لِمِنْخَرِهِ وَرَدَدْتَ كَيْدَهُ
فِي نَحْرِهِ وَوَبَقْتَهُ بِنَدَامَتِهِ وَفَتَّتَّهُ بِحَسْرَتِهِ فَاسْتَخْذَلَ
وَاسْتَخْذَأَ وَتَضَاءَلَ بَعْدَ نَخْوَتِهِ وَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ ذَلِيلًا
مَأْسُورًا فِي رِبْقِ حِبَائِلِهِ الَّتِي كَانَ يُؤَمِّلُ أَنْ يَرَانِي فِيهَا يَوْمَ
سَطْوَتِهِ وَقَدْ كِدْتُ يَا رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ يَحُلَّ بِي مَا حَلَّ بِسَاحَتِهِ
فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ
صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ
لِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۔ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ حَاسِدٍ شَرِقَ بِحَسَدِهِ وَشَجِيَ
بِغَيْظِهِ وَسَلَقَنِي بِحَدِّ لِسَانِهِ وَوَجَّهَهُ لِي بِفُنُونِ عَيْبِهِ وَوَخَزَنِي بِمُوقِ
عَيْنِهِ وَجَعَلَ عِرْضِي غَرَضًا لِمَرَامِيهِ وَقَلَّدَنِي خِلَالًا لَمْ تَزَلْ فِيهِ فَنَادَيْتُكَ
يَا رَبِّ مُسْتَجِيرًا بِكَ وَاثِقًا بِسُرْعَةِ إِجَابَتِكَ مُتَوَكِّلًا عَلَىٰ مَا لَمْ أَزَلْ أَتَعَرَّفُهُ

Marfat.com

مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِمًا اَنَّهُ لَنْ يُضْطَهَدَ مَنْ اَوٰى اِلٰى ظِلِّ كَنَفِكَ
وَاَنْ لَّا تَفْزَعَ الْفَوَادِحُ مَنْ لَجَاَ اِلٰى مَعْقِلِ الْاِنْتِصَارِ بِكَ فَحَصَّنْتَنِيْ
مِنْ بَأْسِهٖ بِقُدْرَتِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ
اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ
الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ٤ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ سَحَائِبِ مَكْرُوْهٍ
جَلَّيْتَهَا وَسَمَاءِ نِعْمَةٍ اَمْطَرْتَهَا وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ اَجْرَيْتَهَا وَاَعْيُنِ
اَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا وَنَاشِئَةِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَجُنَّةِ عَافِيَةٍ اَلْبَسْتَهَا وَغَوَامِرِ
كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَاُمُوْرٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا لَمْ تُعْجِزْكَ اِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْتَنِعْ
اِذْ اَرَدْتَهَا فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ
لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ
وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ٥ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَمِنْ
عُدْمٍ وَّاِمْلَاقٍ جَبَرْتَ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ حَوَّلْتَ وَمِنْ صَرْعَةٍ
مُهْلِكَةٍ اَنْعَشْتَ وَمِنْ مَشَقَّةٍ اَرَحْتَ لَا تُسْئَلُ يَا سَيِّدِيْ عَمَّا تَفْعَلُ
وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ وَلَا يَنْقُصُكَ مَا اَنْفَقْتَ وَلَقَدْ سُئِلْتَ فَاَعْطَيْتَ وَ
لَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَأْتَ وَاسْتُمِيْحَ بَابُ فَضْلِكَ فَمَا اَكْدَيْتَ اَبَيْتَ اِلَّا اِنْعَامًا وَّ
اِمْتِنَانًا وَّاِلَّا تَطَوُّلًا يَا رَبِّ وَّاِحْسَانًا وَّاَبَيْتُ يَا رَبِّ اِلَّا انْتِهَاكَ حُرُمَاتِكَ
وَاجْتِرَاءً عَلٰى مَعَاصِيْكَ وَتَعَدِّيًا لِّحُدُوْدِكَ وَغَفْلَةً عَنْ وَّعِيْدِكَ
وَطَاعَةً لِّعَدُوِّيْ وَعَدُوِّكَ لَمْ يَمْنَعْكَ يَا اِلٰهِيْ وَنَاصِرِيْ
اِخْلَالِيْ بِالشُّكْرِ عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِكَ وَلَا حَجَزَنِيْ ذٰلِكَ عَنِ
ارْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا مَقَامُ عَبْدٍ ذَلِيْلٍ اِعْتَرَفَ
لَكَ بِالتَّوْحِيْدِ وَاَقَرَّ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالتَّقْصِيْرِ فِيْ اَدَاءِ حَقِّكَ وَشَهِدَ لَكَ

Marfat.com

بِسُبُوغِ نِعۡمَتِكَ عَلَيۡهِ وَجَمِيۡلِ عَائِدَتِكَ عِنۡدَهٗ وَاِحۡسَانِكَ اِلَيۡهِ فَهَبۡ لِيۡ
يَا اِلٰهِيۡ وَسَيِّدِيۡ مِنۡ فَضۡلِكَ مَا اُرِيۡدُهٗ اِلٰى رَحۡمَتِكَ وَاَتَّخِذُهٗ سُلَّمًا اَعۡرُجُ
فِيۡهِ اِلٰى مَرۡضَاتِكَ وَاٰمَنُ بِهٖ مِنۡ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ وَطَوۡلِكَ وَبِحَقِّ
نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّالۡاَئِمَّةِ صَلَوَاتُكَ عَلَيۡهِ وَعَلَيۡهِمۡ اَجۡمَعِيۡنَ فَلَكَ الۡحَمۡدُ
يَا رَبِّ مِنۡ مُقۡتَدِرٍ لَا يُغۡلَبُ وَذِيۡ اَنَاةٍ لَا يَعۡجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجۡعَلۡنِيۡ لِاَنۡعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيۡنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيۡنَ
اِلٰهِيۡ وَكَمۡ مِّنۡ عَبۡدٍ اَمۡسٰى وَاَصۡبَحَ فِيۡ كَرۡبِ الۡمَوۡتِ وَحَشۡرَجَةِ الصَّدۡرِ
وَالنَّظَرِ اِلٰى مَا تَقۡشَعِرُّ مِنۡهُ الۡجُلُوۡدُ وَتَفۡزَعُ اِلَيۡهِ الۡقُلُوۡبُ وَاَنَا فِيۡ عَافِيَةٍ
مِنۡ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الۡحَمۡدُ يَا رَبِّ مِنۡ مُقۡتَدِرٍ لَا يُغۡلَبُ وَذِيۡ
اَنَاةٍ لَا يَعۡجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجۡعَلۡنِيۡ لِاَنۡعُمِكَ
مِنَ الشَّاكِرِيۡنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيۡنَ اِلٰهِيۡ وَكَمۡ مِّنۡ عَبۡدٍ
اَمۡسٰى وَاَصۡبَحَ سَقِيۡمًا مُوۡجَعًا مُدۡنَفًا فِيۡ اَنِيۡنٍ وَّعَوِيۡلٍ يَتَقَلَّبُ
فِيۡ غَمِّهٖ وَلَا يَجِدُ مَحِيۡصًا وَّلَا يُسِيۡغُ طَعَامًا وَّلَا يَسۡتَعۡذِبُ شَرَابًا
وَلَا يَسۡتَطِيۡعُ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا وَّهُوَ فِيۡ حَسۡرَةٍ وَّنَدَامَةٍ وَّاَنَا فِيۡ
صِحَّةٍ مِّنَ الۡبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ الۡعَيۡشِ كُلُّ ذٰلِكَ مِنۡكَ فَلَكَ الۡحَمۡدُ
يَا رَبِّ مِنۡ مُقۡتَدِرٍ لَا يُغۡلَبُ وَذِيۡ اَنَاةٍ لَا يَعۡجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجۡعَلۡنِيۡ لِاَنۡعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيۡنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيۡنَ
اِلٰهِيۡ وَكَمۡ مِّنۡ عَبۡدٍ اَمۡسٰى وَاَصۡبَحَ خَائِفًا مَرۡعُوۡبًا مَرۡهُوۡبًا مُسَهَّدًا
مُشۡفِقًا وَّحِيۡدًا وَّجِلًا هَارِبًا طَرِيۡدًا مَجۡحُوۡرًا مُنۡجَحِرًا فِيۡ مَضِيۡقٍ اَوۡ
مَخۡبَاةٍ مِّنَ الۡمَخَابِيۡ قَدۡ ضَاقَتۡ عَلَيۡهِ الۡاَرۡضُ بِرُحۡبِهَا وَلَا يَجِدُ حِيۡلَةً
وَّلَا مَنۡجًى وَّلَا مَاوًى وَّلَا مَهۡرَبًا وَّاَنَا فِيۡ اَمۡنٍ وَّاَمَانٍ

Marfat.com

طمانینۃ وعافیۃ من ذلک کلہ فلک الحمد یا رب من
مقتدر لا یغلب وذی اناۃ لا یعجل صل علی محمد وال محمد
واجعلنی لانعمک من الشاکرین ولالائک من الذاکرین ۱۹ الٰھی و
سیدی وکم من عبد امسی واصبح مغلولا مکبلا بالحدید بایدی
العداۃ لا یرحمونہ فقیدا من اھلہ وولدہ منقطعا عن اخوانہ و
بلدہ یتوقع کل ساعۃ بایۃ قتلۃ یقتل بہ وبایۃ مثلۃ یمثل بہ وانا فی
عافیۃ من ذلک کلہ فلک الحمد یا رب من مقتدر لا یغلب وذی
اناۃ لا یعجل صل علی محمد وال محمد واجعلنی لانعمک من الشاکرین
ولالائک من الذاکرین ۲۰ الٰھی وکم من عبد امسی واصبح یقاسی الحرب
ومباشرۃ القتال بنفسہ قد غشیتہ الاعداء من کل جانب بالسیوف
والرماح والۃ الحرب یتقعقع فی الحدید مبلغ مجھودہ ولا یعرف
حیلۃ ولا یھتدی سبیلا ولا یجد مھربا قد ادنف بالجراحات او
متشحطا بدمہ تحت السنابک والارجل یتمنی شربۃ من ماء او حبۃ
من مالہ او نظرۃ الی اھلہ وولدہ ولا یقدر علیھا وانا فی عافیۃ من
ذلک کلہ فلک الحمد یا رب من مقتدر لا یغلب وذی اناۃ لا یعجل
صل علی محمد وال محمد واجعلنی لنعمک من الشاکرین ولالائک
من الذاکرین ۲۱ الٰھی وکم من عبد امسی واصبح فی ظلمات البحار
وعواصف الریاح والاھوال والامواج یتوقع الغرق والھلاک لا یقدر
علی حیلۃ او مبتلی بصاعقۃ او ھدم او غرق او شرق او حرق
او خسف او مسخ او قذف وانا فی عافیۃ من ذلک کلہ فلک
الحمد یا رب من مقتدر لا یغلب وذی اناۃ لا یعجل صل علی

Marfat.com

محمد وال محمد واجعلنی لانعمك من الشاکرین ولالائك من الذاکرین
۱۲ الٰھی وکم من عبد امسی واصبح مسافرا شاخصا عن اھلہ ووطنہ و
ولدہ متحیرا فی المفاوز تائھا مع الوحوش والبھائم والھوام وحیدا
فریدا لایعرف حیلۃ ولایھتدی سبیلا او متاذیا ببرد او حر او جوع
او عطش او عری او غیرہ من الشدائد مما انا منہ خلو وانا فی
عافیۃ من ذالك کلہ فلك الحمد یارب من مقتدر لایغلب وذی اناۃ
لایعجل صل علی محمد وال محمد واجعلنی لانعمك من الشاکرین
ولالائك من الذاکرین ۱۳ الٰھی وکم من عبد امسی واصبح فقیرا عائلا
عاریا مملقا مخفقا مجھودا مھجورا خائفا جائعا ظمانا ینتظر من
یعود علیہ بفضل او عبد وجیہ ھو اوجہ منی عندك او اشد عبادۃ
لك مغلولا مقھورا قد حمل ثقلا من تعب العناء وشدۃ
العبودیۃ وکلفۃ الرق وثقل الضریبۃ او مبتلی ببلاء شدید لاقبل
لہ الا بمنك علیہ وانا المخدوم المنعم المعافی المکرم وفی عافیۃ
مما ھو فیہ فلك الحمد یارب من مقتدر لایغلب وذی اناۃ
لایعجل صل علی محمد وال محمد واجعلنی لانعمك من الشاکرین
ولالائك من الذاکرین برحمتك یا ارحم الراحمین ۱۴ الٰھی و
مولای وسیدی وکم من عبد امسی واصبح شریدا طریدا
حیرانا متحیرا جائعا خائفا خاسرا فی الصحاری والبراری قد
احرقہ الحر والبرد وھو فی ضر من العیش وضنك من الحیوۃ
وذل من المقام ینظر الی نفسہ حسرۃ لایقدر لھا علی ضر ولا نفع
وانا خلو من ذالك کلہ بجودك وکرمك فلا الہ الا انت

Marfat.com

سُبحانَكَ مِنْ مُقتَدِرٍ لَا يُغلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجعَلنِي لِاَنعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ
الذَّاكِرِينَ وَارحَمنِي بِرَحمَتِكَ يَا اَرحَمَ الرَّاحِمِينَ ۞ اِلٰهِي
وَمَولَايَ وَسَيِّدِي وَكَم مِّنْ عَبدٍ اَمسٰى وَاَصبَحَ عَلِيلًا مَّرِيضًا سَقِيمًا
مُّدنِفًا عَلٰى فِرَاشِ العِلَّةِ وَفِي لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ يَمِينًا وَّشِمَالًا لَا يَعرِفُ
شَيئًا مِّنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ يَنظُرُ اِلٰى نَفسِهٖ حَسرَةً
لَا يَستَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُودِكَ
وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ سُبحَانَكَ مِنْ مُقتَدِرٍ لَا يُغلَبُ وَذِي
اَنَاةٍ لَا يَعجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجعَلنِي لَكَ مِنَ
العَابِدِينَ وَلِاَنعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ
وَارحَمنِي بِرَحمَتِكَ يَا اَرحَمَ الرَّاحِمِينَ ۞ اِلٰهِي وَمَولَايَ
وَسَيِّدِي وَكَم مِّنْ عَبدٍ اَمسٰى وَاَصبَحَ قَد دَنَا يَومُهٗ مِنْ
حَتفِهٖ وَقَد اَحدَقَت بِهٖ مَلَكُ المَوتِ فِي اَعوَانِهٖ يُعَالِجُ
سَكَرَاتِ المَوتِ وَحِيَاضَهٗ تَدُورُ عَينَاهُ يَمِينًا وَّشِمَالًا يَنظُرُ
اِلٰى اَحِبَّائِهٖ وَاَوِدَّائِهٖ وَاَخِلَّائِهٖ قَد مُنِعَ مِنَ الكَلَامِ وَحُجِبَ
عَنِ الخِطَابِ يَنظُرُ اِلٰى نَفسِهٖ حَسرَةً لَا يَستَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَّ
لَا نَفعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ
سُبحَانَكَ مِنْ مُقتَدِرٍ لَا يُغلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعجَلُ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجعَلنِي لَكَ مِنَ العَابِدِينَ وَلِاَنعُمِكَ مِنَ
الشَّاكِرِينَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارحَمنِي بِرَحمَتِكَ يَا
اَرحَمَ الرَّاحِمِينَ ۞ اِلٰهِي وَمَولَايَ وَسَيِّدِي وَكَم مِّنْ عَبدٍ اَمسٰى

Marfat.com

وَاَصْبَحَ فِيْ مَضَايِقِ الْحُبُوْسِ وَالسُّجُوْنِ وَكُرَبِهَا وَكَرْبِهَا وَذُلِّهَا
حَدِيْدِهَا يَتَدَاوَلُهٗ اَعْوَانُهَا وَزَبَانِيَتُهَا فَلَا يَدْرِيْ اَيَّ حَالٍ يُفْعَلُ بِهٖ
وَاَيَّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهٖ فَهُوَ فِيْ ضُرٍّ مِّنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِّنَ الْحَيٰوةِ يَنْظُرُ
اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ
كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ
وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ
الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَ
ارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ
وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَاءُ
وَفَارَقَ اَوِدَّاءَهٗ وَاَحِبَّاءَهٗ وَاَخِلَّاءَهٗ وَاَمْسٰى حَقِيْرًا اَسِيْرًا ذَلِيْلًا
فِيْ اَيْدِي الْكُفَّارِ وَالْاَعْدَاءِ يَتَدَاوَلُوْنَهٗ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا قَدْ حُصِرَ
فِي الْمَطَامِيْرِ وَثُقِّلَ بِالْحَدِيْدِ لَا يَرٰى شَيْئًا مِّنْ ضِيَاءِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ
رَوْحِهَا يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ
مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ
لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ
لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ
مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
۱۹ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اشْتَاقَ
اِلَى الدُّنْيَا لِلرَّغْبَةِ فِيْهَا اِلٰى اَنْ خَاطَرَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ حِرْصًا مِّنْهُ عَلَيْهَا قَدْ
رَكِبَ الْفُلْكَ وَكُسِرَتْ بِهٖ فَهُوَ فِيْ اٰفَاقِ الْبِحَارِ وَظُلَمِهَا يَنْظُرُ
اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَقْدِرُ لَهَا عَلٰى ضُرٍّ وَّلَا نَفْعٍ وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ

Marfat.com

كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ
لَا يُغْلَبُ وَ ذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ
لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِاَ نُعْمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ
الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ اِلٰهِيْ
وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَ
اَحْدَقَ بِهِ الْبَلَاءُ وَالْكُفَّارُ وَالْاَعْدَاءُ وَاَخَذَتْهُ الرِّمَاحُ وَالسُّيُوْفُ
وَالسِّهَامُ وَجُدِّلَ صَرِيْعًا وَقَدْ شَرِبَتِ الْاَرْضُ مِنْ دَمِهٖ وَاَكَلَتِ
السِّبَاعُ وَالطَّيْرُ مِنْ لَحْمِهٖ وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَ
كَرَمِكَ لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِنِّيْ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ
مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِاَ نُعْمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ
الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَبِعِزَّتِكَ وَ
طَوْلِكَ يَا كَرِيْمُ لَاَطْلُبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ وَلَاُلِحَّنَّ عَلَيْكَ وَلَاُلْجَاَنَّ وَ
لَاُمُدَّنَّ يَدِيْ نَحْوَكَ مَعَ جُرْمِهَا اِلَيْكَ يَا رَبِّ فَبِمَنْ اَعُوْذُ يَا رَبِّ وَبِمَنْ
اَلُوْذُ يَا كَرِيْمُ لَا اَحَدَ لِيْ اِلَّآ اَنْتَ اَفَتَرُدُّنِيْ وَاَنْتَ مُعَوَّلِيْ وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِيْ
اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى السَّمَآءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ
فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ
فَاسْتَنَارَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِيَ لِيْ جَمِيْعَ
حَوَائِجِيْ وَتَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ
مِنَ الرِّزْقِ مَا تُبَلِّغُنِيْ بِهٖ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
مَوْلَايَ بِكَ اسْتَعَنْتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّيْ وَبِكَ

Marfat.com

اسْتَجَرْتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَجِرْنِیْ وَاَغْنِنِیْ بِطَاعَتِکَ عَنْ طَاعَۃِ عِبَادِکَ وَبِمَسْئَلَتِکَ عَنْ مَسْئَلَۃِ خَلْقِکَ وَانْقُلْنِیْ مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ اِلٰی عِزِّ الْغِنٰی وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِیْ اِلٰی عِزِّ الطَّاعَۃِ فَقَدْ فَضَّلْتَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِکَ جُوْدًا مِّنْکَ وَکَرَمًا لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِّنِّیْ اِلٰھِیْ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی ذٰلِکَ کُلِّہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

باب اٹھاروان دربیان شب عید وفطرہ ونماز وقنوت

حدیث مین وارد ہو کہ جو شب عید بیداری کرے نہ مریگا دل اسکا اسدن کہ جبدن سب کے دل خوف سے مردہ ہونگے فرمایا یہ شب کمتر شب قدر سے نہین ہو پس اس شب کو غسل سنت ہے کہ جب آفتاب غروب ہو غسل کرے اور جب نماز مغرب نافلہ پڑھ چکے ہاتھ طرف آسمان کے بلند کرے اور کہے یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ وَّنَاصِرَہٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَیْتَہٗ وَھُوَ عِنْدَکَ فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ پھر سجدہ مین جاوے اور سو مرتبہ کہے اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ پس جو حاجت ہو خدا سے طلب کرے اور منقول ہو کہ اس شب دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول مین ہزار مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور دوسری روایت مین سو مرتبہ بھی وارد ہو کہ پڑھے اور دوسری رکعت مین ایک مرتبہ پڑھے اور بعد سلام کے سجدے مین جاوے اور سو مرتبہ اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ کہے اور پھر کہے یَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ پس حاجت اپنی طلب کرے خدا سے کہ عطا کریگا اسکو اور اگر بعدد ریگ صحرا و بیابانون کے گناہ رکھتا ہو گا حق تعالی بخشدیگا ایضاً سنت مؤکدہ ہی کہ بعد نماز شام وخفتن و صبح شب عید و نماز عید یہ تکبیرات پڑھے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا ھَدَانَا ۔

Marfat.com

بیان فطرہ

فصل بیان فطرہ مین، روز عید فطرہ واجب مؤکدہ ہی اور شرط قبولیت روزہ ہے در صورت امکان ندے تو گناہ کبیرہ ہی جیسا کہ صلوات سے تمامی نماز ہی ہرگاہ عمدًا ترک کرے صلوٰت کو تشہد مین تو نماز مقبول نہین ہی اسیطرح جو کہ روزہ رکھے مگر زکوٰۃ فطرہ ندے تو روزہ اسکا قبول نہین ہی اور فرمایا زکوۃ فطرہ زکوۃ بدن ہی پاکیزہ کرتی ہی کثافت سے مشہور ہی کہ جو شخص سال بھر کا کھانا اپنا اور عیال کا رکھتا ہو تو واجب ہی کہ فطرہ دے اور بعض نے کہا اگر شب عید کو قوت سے زیادہ بقدر فطرہ ہو تو واجب ہی اظہر سنت ہی اگر مفلس ہو ایک حصہ فطرہ دست بدست پھرا کے کسی مومن محتاج کو دے اور صاحب مقدور مع اطفال و رجو کہ اسکے ہمراہ ہون سب کا دیوے اگر عید کی شب کوئی مہمان ہو اسکا فطرہ مہماندار پر واجب ہی اور جو کہ پیش از شام اس گھر مین وارد ہو اور افطار کرے اسکا بھی دے اگر بعد شام آوے افطار کرے اسکے مال سے یا نکرے واجب نہین ہی اور اگر پیش از شام آوے اور افطار اسکے مال سے نکرے احوط ہی کہ دونون دیوین یا ایک دے باذن دوسرے کے اور نابالغ و بندہ و دیوانہ پر واجب نہین ہان اگر یہ کسی کی عیال مین ہون تو اسپر واجب ہی اور اگر یہ شخص چند لوگون کو نان و نفقہ دیتا ہی اور وہ لوگ اور گھر مین رہتے ہین تو ان لوگون کا فطرہ اس شخص پر نہین ہی اور اسیطرح اگر پیش از شام فقیر کو کھانا دے یا ہمسایہ کو بھیجے تو اسپر فطرہ واجب نہین ہی اور بہتر ہی کہ شام کو فطرہ جدا کرے پیش از نماز عید مستحقین کو دیوے اور نیت کرے کہ زکوۃ فطرہ دیتا ہون اپنے اور اپنے عیال کی طرف سے ادا تقرب بخدا اگر صبح کو بھی جدا کرے خوب ہی اگر پیش از نماز جدا کرے اور بعد نماز اس دن یا روز دیگر بسبب حاضر نہ ہونے مستحقین کے تاخیر ہو جاوے قصور نہین اور اگر جدا نکرے تا ظہر روز عید احوط ہی کہ تا شام قصد ادا و قضا نکرے یعنی یون ہی دیوے اور اگر روز عید گذر جاوے تو بقصد قربت دیوے یہ قصد کرے کہ دیتا ہون

بیان فطرہ جنس کا ۱۲

اگر قضاے فطرہ مجھپر واجب ہووے والا تصدق ہووے اور جنس فطرہ وہ دیوے کہ جو غذا غالب اس شہر کی ہو جیسے گندم یا خرما دیوے اور مقدار فطرہ شرعًا ایک صاع لکھا ہے اور وزن صاع کا حسب فتواے حال نمبری سیر سے یعنے انگریزی سیر سے جو اسی روپیہ چہر دار کا،

وزن صاع ۱۲

ہوتا ہے سوا تین سیر ہوا اور اگر احتیاطاً ساڑھے تین سیر دے فی آدمی تو بہتر ہے پس فطرہ اس شخص کو دے کہ کھانا اپنا اور اپنے عیال کا سال بھر کا نرکھتا ہو اور ہاتھ پھیلا کر سوال بھی نہ کرتا ہو صالح نماز گذار ہو اور واجب النفقہ مثل پدر و مادر وجد وجدہ و فرزند و فرزند زادگان کے نہیں دے سکتے اگر عزیز مفلس ہو اسکو دینا بہتر ہے بعد اسکے ہمسایہ کو جو پریشان ہو بعد اسکے اسکو دے کہ جو فاضل تر و صالح تر و پریشان تر ہو اور اگر جنس کا حساب کر کے نقدی تحقیق کو قیمت کر دے تو بھی بہتر ہے اور فطرہ غیر سید کا سید کو نہیں دے سکتے اور فطرہ سید کا سید اور غیر سید دونوں لے سکتے ہیں **فصل نماز عید کے بیان میں** بہتر ہے روز عید پیش از نماز افطار کرے خرمے سے کہ سنت ہے اور روز عید غسل سنت موکدہ ہے بعض نے واجب جانا ہے اور زیر آسمان غسل کرے اور پیش از غسل یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَاِتِّبَاعَ سُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ پس بسم اللہ کہکے غسل کرے اور بعد فراغ یہ کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ کَفَّارَۃً لِذُنُوْبِیْ وَطَھِّرْ دِیْنِیْ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الدَّنَسَ اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام سنت موکدہ ہے اور نماز عید زمان غیبت میں علما نے بجماعت سنت جانی ہے اور تنہا بھی پڑھ سکتے ہیں سنت ہے اور نماز عید دو رکعت ہیں نیت کرے کہ دو رکعت نماز عید فطر پڑھتا ہوں سنت قربۃً الی اللہ بعدہ تکبیر کہے یعنی اللہ اکبر کہے رکعت اول میں سورہ الحمد اور یہ سورہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَھَدٰی وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحْوٰی سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰٓی اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَھْرَ وَمَا یَخْفٰی وَنُیَسِّرُکَ لِلْیُسْرٰی فَذَکِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّکْرٰی سَیَذَّکَّرُ مَنْ یَّخْشٰی وَیَتَجَنَّبُھَا الْاَشْقَی الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْکُبْرٰی ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْھَا وَلَا یَحْیٰی قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی وَذَکَرَ اسْمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی اِنَّ ھٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی صُحُفِ اِبْرٰھِیْمَ وَمُوْسٰی پھر ہاتھ اٹھا کے قنوت پڑھے

دربیان نماز عید

Marfat.com

دعائے قنوت نماز عیدین

اور دعائے قنوت یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَھْلَ الْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَۃِ وَاَھْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَھْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَۃِ وَاَھْلَ التَّقْوٰی وَاَھْلَ الْمَغْفِرَۃِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذَا الْیَوْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ لِلْمُسْلِمِیْنَ عِیْدًا وَّلِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ ذُخْرًا وَّکَرَامَۃً وَّشَرَفًا وَّمَزِیْدًا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُدْخِلَنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْہِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْہُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَا سَئَلَکَ بِہٖ عِبَادُکَ الصّٰلِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْہُ عِبَادُکَ الْمُخْلَصُوْنَ اسکے بعد تکبیر کہے اور پھر ہاتھ اٹھاکر یہی قنوت پڑھے اسیطرح ہر مرتبہ تکبیر کہکے پانچ مرتبہ یہی قنوت پڑھے پس رکوع اور سجود بجالاوے اور کھڑا ہو اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے یہ سورہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَالشَّمْسِ وَضُحٰھَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰھَا ۝ وَالنَّھَارِ اِذَا جَلّٰھَا ۝ وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰھَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰھَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰھَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰھَا ۝ فَاَلْھَمَھَا فُجُوْرَھَا وَتَقْوٰھَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰھَا ۝ کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰھَآ ۝ اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰھَا ۝ فَقَالَ لَھُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ نَاقَۃَ اللّٰہِ وَسُقْیٰھَا ۝ فَکَذَّبُوْہُ فَعَقَرُوْھَا ۝ فَدَمْدَمَ عَلَیْھِمْ رَبُّھُمْ بِذَنْبِھِمْ فَسَوّٰھَا ۝ وَلَا یَخَافُ عُقْبٰھَا ۝ اسکے بعد ہاتھ اُٹھاکے پھر یہی قنوت پڑھے بعدہ تکبیر کہے اور پھر وہی قنوت پڑھے اسیطرح ہر مرتبہ تکبیر کہکے چار مرتبہ وہی قنوت پڑھے بعد ازان رکوع وسجود وتشہد وسلام پڑھکے نماز کو تمام کرے واضح ہو کہ ترکیب نماز عید و بقرعید کی ایک ہے

باب انیسوان اعمال ماہ ذیحجہ مین

اور اسمین چند فصلین ہین فصل پہلی روز عرفہ یعنی نوین تاریخ کی فضیلت مین جان تو کہ اس روز کے اعمال اور فضائل بہت ہین اور زاد المعاد مین اکثر مذکور ہین مگر یہان پر مختصر ذکر کیا جاتا ہے

Marfat.com

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص عرفات مین حاضر نہوا سکو چاہیے
کہ بعد نماز عصر دو رکعت نماز زیر آسمان پڑھے جس سورہ سے کہ یاد ہو بعد از ان درگاہ الٰہی
مین اقرار اپنے گناہون کا کرکے تضرع وزاری و استغفار کرے پھر زیارت حضرت امام حسین
علیہ السلام پڑھے کہ ثواب اہل عرفات کا اسکو حاصل ہوگا اور حق سبحانہ وتعالیٰ گناہان گذشتہ
اور آیندہ اسکے بخشے گا پھر حضرت فرماتے ہین کہ اس روز چاہیے کہ سو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور
سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور سو مرتبہ
سورہ قل ہو اللہ احد اور سو مرتبہ سورۂ انا انزلناہ اور سو مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کہے کہ ثواب بے نہایت عطا ہوگا
اور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دعاے روز عرفہ یہ منقول ہے لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ
حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
كَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ وَفَوْقَ مَا یَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ اَللّٰھُمَّ لَكَ
صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ وَلَكَ بَرَاءَتِیْ وَبِكَ حَوْلِیْ وَمِنْكَ قُوَّتِیْ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَمِنْ شَتَاتِ الْاَمْرِ
وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الرِّیَاحِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
تَجِیْءُ بِہِ الرِّیَاحُ وَاَسْئَلُكَ خَیْرَ اللَّیْلِ وَخَیْرَ النَّھَارِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ
نُوْرًا وَفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَفِیْ دَمِیْ وَعِظَامِیْ
وَعُرُوْقِیْ وَمَقَامِیْ وَمَقْعَدِیْ وَمَدْخَلِیْ وَمَخْرَجِیْ نُوْرًا وَاَعْظِمْ لِیَ
النُّوْرَ یَا رَبِّ یَوْمَ اَلْقَاكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور حضرت امام
رضا علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہے اَللّٰھُمَّ كَمَا سَتَرْتَ عَلَیَّ مَا لَمْ
اَعْلَمْ فَاغْفِرْ لِیْ مَا تَعْلَمُ وَكَمَا وَسِعَنِیْ عِلْمُكَ فَلْیَسَعْنِیْ عَفْوُكَ

Marfat.com

...نِي بِالْاِحْسَانِ فَاَتِمَّ نِعْمَتَكَ بِالْغُفْرَانِ وَكَمَا اَكْرَمْتَنِي بِمَعْرِفَتِكَ
...شْفَعْهَا بِمَغْفِرَتِكَ وَكَمَا عَرَّفْتَنِي وَحْدَانِيَّتَكَ فَاَكْرِمْنِي بِطَاعَتِكَ وَكَمَا عَصَمْتَنِي
...مَا لَمْ اَكُنْ اَعْتَصِمُ مِنْهُ اِلَّا بِعِصْمَتِكَ فَاغْفِرْ لِي مَا لَوْ شِئْتَ عَصَمْتَنِي مِنْهُ يَا جَوَادُ يَا
...يْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اور حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہو
...لّٰهُمَّ اِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اِنْ تُعَذِّبْنِي فَبِاُمُوْرٍ قَدْ سَلَفَتْ مِنِّي وَاَنَا بَيْنَ
...يْكَ بِرُمَّتِي وَاِنْ تَعْفُ عَنِّي فَاَهْلُ الْعَفْوِ اَنْتَ يَا اَهْلَ الْعَفْوِ يَا اَحَقَّ مَنْ عَفَا
...غْفِرْ لِي وَلِاِخْوَانِي **فصل دوسری بیان مین عید قربان کے پس جسطور عید فطر مین**
...ور ہوا غسل ور نماز اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام بجالاوے نماز کی نیت یہ کرے
...دو رکعت نماز عید قربان پڑھتا ہون سنت قربۃً الی اللہ باقی ترکیب بدستور نماز عید فطر ہے
...سنت ہو کہ افطار بعد از نماز گوشت قربانی سے کرے اور قربانی سنت موکدہ ہو بعض علما نے
...جب جانا ہو اگر استطاعت رکھتا ہو اور جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے
...ال کی طرف سے قربانی چاہے کرے چاہے نکرے مگر اپنے لیے ضرور کرے اور فرمایا کہ
...قرض کر کے قربانی کریگا تو اس قرض کو خدا ادا کریگا بہتر ہو کہ روز عید قربانی کرے اور گیارھوین
...بارھوین کو بھی قربانی کر سکتے ہین اور جو منی مین ہو تو تیرھوین کو بھی قربانی کر سکتا ہو اور مکروہ
...اس جانور کا قربانی کرنا جسنے گھر مین پرورش پائی ہو پس اگر شتر ہو تو پانچ سال تمام کا ہو یا زیادہ
...ے یا بکرا ہو تو چاہیے ایک سال تمام کا ہو اور سال دوم مین داخل ہوا ہو اور اگر دو سال
...کا ہو بہتر ہے اور اگر بھیڑ و بکری ہووے چھ مہینے کافی ہین اگر سات مہینے کی تمام ہو تو بہتر
...ور چاہیے کسی اعضا مین عیب و نقص نہو اندھا اور کانا اور بہت لنگڑا اور سینگ ٹوٹا
...کٹا نہو بیمار و ضعیف و بوڑھا نہو خصیہ کٹا نہوا ور اگر بغیر خصی کا ممکن نہو تو جائز ہو اور خصیہ
...دار جانور قربانی کرنا مکروہ ہو اور سنت ہو کہ اگر شتر یا گاے قربانی کرے تو مادہ ہو اگر بھیڑ و بکری
...نر ہو سنت ہو کہ آپ ذبح کرے اگر نہو سکے تو اپنا ہاتھ قصاب کے ہاتھ پر رکھ کر ذبح کرے

بیان عید قربان

Marfat.com

اگر شتر ہو تو نحر کرے یعنی چھری یا نیزہ گڑھے مین نیچے گردن کے جو اسکے ہو مارے اِس
کہ ڈوب جائے اگر بعوض نحر کے ذبح کرے تو حرام ہو جائیگا پس اونٹ کو کھڑا رکھے رو بقبلہ
اور دونون اگلے پانون گھٹنون سے پانون تک باندھ دے اور جو کہ نحر کرے داہنی جانب
اونٹ کے کھڑا ہو اور دعا پڑھ کر حربہ لگا دے ایسا گہرا کہ گر پڑے اور گاے گوسفند بکری
ہو تو رو بقبلہ اسکو ذبح کرے اسطرح کہ سر اسکا داہنی جانب رکھے اور بائین ہاتھ سے گلا پکڑ کے
چھری تیز ہو پھیر دے کہ چار رگ گردن کی کٹین یعنی حلقوم اور دو رگ بزرگ کہ ہر دو جانب
حلقوم کے ہین اور وہ رگ کہ پشت حلقوم پر ہو کہ پانی کھانا اس سے جاتا ہو اور جب اسکو
ذبح کرے پہلے یہ دعا پڑھے وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا
مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ
بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پس نحر یا ذبح کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ اگر حیوان چند شخص شریک
قربانی کرین تو مِنْهُمْ کہین پس جب تک نہ مرے سر جدا نکرین بہتر ہو کہ اسی گوشت سے
افطار کرے ایک حصہ عیال کھا دین ایک حصہ ہمسایہ پریشان کو تقسیم کرے ایک حصہ فقرا
سوال کنندہ کو دیوے اور گلہ و پوست وغیرہ تصدق کرے قصاب کو نہ دے اگر قصاب پریشان
ہو تو بطور تصدق اسے دے اگر بکری یا گوسفند ممکن نہو تو قیمت اوسط تصدق کرے اگر ایک
اپنے لیے اور ایک براے عیال قربانی کرے بہتر ہو اگر مان باپ عزیز و اقربا کے لیے قربانی کرے
خوب ہو اگر چند شخص قدرت نرکھتے ہون کہ قربانی جدا جدا کرین جائز ہو کہ باہم شریک ہون سات
آدمی بلکہ ستر تک احکام دیگر متعلق ذبح معلوم ہو کہ وہ آلہ جس سے ذبح کرین موافق اس حیوان
کے ہو نہ یہ کہ مثلاً کبوتر کو تلوار سے ذبح کرین اور گاے و بھینس وغیرہ کو چاقو سے کہ یہ مکروہ ہو اور واجب
ہو کہ ذبح کرنے والا تمیز رکھتا ہو پس ذبیحہ لڑکے بے تمیز کا حلال نہین ہو اسیطرح واجب ہے کہ ذبح
کرنے والا مست و مدہوش و دیوانہ نہو بلکہ ہوش رکھتا ہو اور صاحب عقل ہو اور مسلمان ہو اور

Marfat.com

جانور کو رو بقبلہ عمداً ذبح نکریگا تو حرام ہی اور رو بقبلہ ہونے سے مراد یہ ہی کہ ذبح کرنیوالا اور جانور کا سر اور گردن اور سینہ اور محل ذبح یہ سب رو بقبلہ ہون مگر جب سمت قبلہ معلوم نہو سکے یا یہ خوف ہو کہ سمت قبلہ دریافت کرنے تک جانور مر جائیگا تو رو بقبلہ ہونا ساقط ہی اور یہ بھی شرط ہی کہ جانور بعد ذبح کے حرکت کرے پس اگر حرکت نکرے اور مر جاوے تو بنا بر قول مشہور کے حلال نہین ہی اور ذبح کرنا اس بچہ کا جو شکم مین جانور حلال کے ہو بعد ذبح کرنے اسکی مان کے ضرور نہین ہی مگر جبکہ وہ مردہ برآمد ہو یعنی اس حالت مین اسکی مان کا ذبح کرنا گویا اسکا ذبح کرنا ہی اور یہی کافی ہی لیکن اگر زندہ برآمد ہو تو پھر ذبح کرنا اس بچہ کا بھی واجب ہی مگر اس بچہ کے مردہ برآمد ہونے مین یہ بھی شرط ہی کہ خلقت بچہ کی تمام ہوگئی ہو یعنی بال اسکے جمے ہون خواہ روح اسکے قالب مین آئی ہو یا نہین پس اگر اُسکی خلقت تمام نہوئی ہو تو اُسکا کھانا حرام ہی اور مکروہ ہی ایک جانور کا ذبح کرنا سامنے دوسرے جانور کے درحالیکہ وہ دوسرا جانور اس جانور کو ذبح کے وقت دیکھتا ہو اور وقت ذبح کے اُس جانور کا سر عمداً جدا کر دینا مکروہ ہے اور جناب شیخ زین العابدین صاحب علیہ الرحمہ اس فعل کو حرام جانتے ہین نہ گوشت کو یعنے اسکا گوشت کھانا حلال ہی اور وقت ذبح فقط بسم اللہ کہنا واجب ہی باقی دعائین پڑھنا سنت ہین

بیان ان چیزون کا جو جانوران حلال مین حرام یا مکروہ ہین

پس ذکر اور فرج خواہ ظاہر اسکا ہو یا باطن اور خصیہ اور تلی اور پتہ اور مثانہ یعنی جس جگہ پیشاب رہتا ہی اور بچہ دان اور وہ مغز سفید کہ جو پشت کی ہڈی مین رہتا ہے اور اسکو حرام مغز کہتے ہین اور غدہ یعنی جو گرہین گوشت مین رہتی ہین اور اُنکو غدود بولتے ہین اور دو پٹھے زرد کہ جو سر کے نیچے سے دم تک ہوتے ہین اور وہ جڑ ہاتھ و پانون کی انگلیون کی کہ جو پٹھے سے متصل ہوتی ہی اور خرزہٗ دماغ یعنی وہ مغز کہ جو برابر چنے کے سر مین ہوتا ہے اور آنکھون کی سیاہی جسکو پتلی کہتے ہین اور بول یعنی پیشاب مگر بول شتر مستثنیٰ ہے کہ اسکو برائے شفا بیماری مین پی سکتے ہین اور سرگین یعنی گوہ اور آب دہن یعنی تھوک اور ناک کا پانی اور منی اور بلغم اور وہ خون جو دل کے اندر رہتا ہے اور وہ ٹکڑا گوشت کا جو زندہ جانور کے جسم سے جدا کیا جائے حرام ہین اور اضح ہو کہ جو رگین گوشت

Marfat.com

مین ہون اور گردہ انکا کھانا مکروہ ہی اور اوجھڑی بھی ظاہرا مکروہ ہی باقی کلیجی و پھیپھڑا و دل و چربی
ہڑی جسکو کری کہتے ہین انکا کھانا جائز و حلال ہی **فصل تیسری فضیلت عید غدیر** مین اور وہ
اٹھارھوین ذیحجہ کی ہی سب عیدون سے عظیم تر ہے کہ اس روز کامل کیا خدا نے دین کو کہ رسول خدا
صلعم نے جناب امیر المومنین علیہ السلام کو بحکم خدا اپنا خلیفہ اور جانشین کیا اور ہزارون آدمیون پر
جناب امیر علیہ السلام کی فضیلت ظاہر ہوئی اور یہ عید مخصوص شیعون کی ہے جناب امام رضا　بیان عید غدیر ۱۸
علیہ السلام سے بسند معتبر منقول ہی کہ حقتعالیٰ حکم فرماتا ہی نویسندگان اعمال کو کہ شیعیان علی
و محبان اہلبیت کے گناہ تین روز تک نہ لکھو یعنی اٹھارھوین سے بیسوین تک بسبب کرامت
محمد و علی و فاطمہ و ائمہ ہدیٰ علیہم السلام کے پس چاہیے کہ اس روز کوئی گناہ آدمی نکرے اور
درود محمد و آل محمد علیہم السلام پر بہت بھیجے اور عبادت مین تمام دن گذارے اور اس روز
روزہ رکھے کہ آج کا روزہ رکھنا برابر ہے روزہ تمام عمر دنیا کے یعنی اگر کوئی بقدر عمر دنیا زندگی
پاوے اور ہمیشہ روزہ رکھے پس ان کل روزون کا ثواب اس ایک دن کے روزہ مین ملیگا
اور ثواب سو حج اور سو عمرہ کا حقتعالیٰ عنایت کریگا اگر اسدن ایک درہم برادر مومن کو دیوے
برابر ہے لاکھ درہم کے کہ اور وقت دیوے اور جو کہ آج کے روز ایک مومن کو کھانا کھلاوے
تو ایسا ہی کہ جمیع پیغمبرون اور صدیقون کو کھانا کھلایا ہوگا اور جو شخص کہ صدق دل سے خاص
روز غدیر کے لیے زینت کرے حق تعالیٰ تمام گناہان صغیرہ اور کبیرہ اسکے بخشدیگا اور اگر کوئی
محب اہلبیت آج کے روز مریگا گویا شہید مریگا یعنی شہید کا ثواب اسکو عطا ہوگا پس آج
کے روز اول وقت غسل کرنا سنت موکدہ ہی اور چاہیے کہ نصف ساعت پیشتر از زوال دو رکعت
نماز پڑھے کہ اسی وقت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جناب امیر علیہ السلام کو اپنا وصی
اور خلیفہ کیا ہے پہلی رکعت مین بعد الحمد کے انا انزلناہ اور دوسری مین بعد الحمد کے قل ہو اللہ
پڑھے جب فارغ ہو سجدہ مین جاوے اور سو مرتبہ شُکْرًا لِلّٰہِ اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
کہے اور سو مرتبہ یا جسقدر ہو سکے یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ کَمَالَ الدِّیْنِ

وَاِتْمَامِ النِّعْمَةِ وَرِضَا الرَّبِّ الْكَرِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ اور زیارت جناب امیر علیہ السلام کی شب غدیر اور روز غدیر کو پڑھنا نہایت فضیلت رکھتی ہے اسطرح کہ اول دو رکعت نماز زیارت پڑھے پہلی رکعت مین بعد الحمد انا انزلناہ اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے قل ہو اللہ بعد اسکے زیارت پڑھے قبر مطہر کی طرف انگشت شہادت سے اشارہ کرکے اور زیارت باب زیارت مین مذکور ہے بعد اسکے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَاَخِيْ نَبِيِّكَ وَوَزِيْرِهٖ وَحَبِيْبِهٖ وَخَلِيْلِهٖ وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ وَخِيَرَتِهٖ مِنْ اُسْرَتِهٖ وَوَصِيِّهٖ وَصِفْوَتِهٖ وَخَالِصَتِهٖ وَاَمِيْنِهٖ وَوَلِيِّهٖ وَاَشْرَفِ عِتْرَتِهِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَاَبِيْ ذُرِّيَّتِهٖ وَبَابِ حِكْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِيْ اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَالْمَاضِيْ عَلٰى سُنَّتِهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ عَلٰى اُمَّتِهٖ سَيِّدِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَائِكَ وَاَوْصِيَاءِ اَنْبِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَا حُمِّلَ وَرَعٰى مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ وَحَلَّلَ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَاَقَامَ اَحْكَامَكَ وَدَعَا اِلٰى سَبِيْلِكَ وَوَالٰى اَوْلِيَائَكَ وَعَادٰى اَعْدَائَكَ وَجَاهَدَ النَّاكِثِيْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ عَنْ اَمْرِكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَاْخُذُهٗ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ حَتّٰى بَلَغَ فِيْ ذٰلِكَ الرِّضَا وَسَلَّمَ اِلَيْكَ الْقَضَاءَ وَعَبَدَكَ مُخْلِصًا وَنَصَحَ لَكَ مُجْتَهِدًا حَتّٰى اَتَاهُ الْيَقِيْنُ فَقَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ شَهِيْدًا سَعِيْدًا وَلِيًّا تَقِيًّا رَضِيًّا زَكِيًّا هَادِيًا مَهْدِيًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَنْبِيَائِكَ

Marfat.com

وَاَصْفِیَائِکَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اور بنا بر قول مشہور یہ ہی کہ آج کے روز مومن با
صیغۂ اخوت پڑھتے ہین اور وہ دعائے اخوت یہ ہی کہ تحفۃ الدعوات سے لکھی ہی اٰخَیْتُکَ
فِی اللّٰہِ وَصَافَیْتُکَ فِی اللّٰہِ وَصَافَحْتُکَ فِی اللّٰہِ وَعَاھَدْتُ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ
وَرُسُلَہٗ وَاَنْبِیَائَہٗ وَالْاَئِمَّۃَ الْمَعْصُوْمِیْنَ عَلٰی اَنِّیْ اِنْ کُنْتُ مِنْ اَھْلِ
الْجَنَّۃِ وَالشَّفَاعَۃِ وَاُذِنَ لِیْ الدُّخُوْلُ فِیْھَا لَا اَدْخُلُھَا اِلَّا وَاَنْتَ مَعِیْ
پس وہ برادر مومن کہے قَبِلْتُ بعدہ کہے اَسْقَطْتُ عَنْکَ جَمِیْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّۃِ مَا
خَلَا الدُّعَاءِ وَالزِّیَارَۃِ وَالشَّفَاعَۃِ **فصل چوتھی** عید مباہلہ مین اور وہ چوبیسوین ذیحجہ ہی
یہ بھی بہت بڑی عید ہی کہ اس روز فضیلت جناب امیر و جناب فاطمہ و حسنین علیہم السلام کی
کل خلائق پر ظاہر ہو گئی اور جناب امیر علیہ السلام نفس پیغمبر بموجب آیۂ قرآنی قرار پائے اور اسی
روز جناب امیر علیہ السلام نے انگوٹھی سائل کو حالت رکوع مین عنایت کی اور آیہ آپکی شان مین
نازل ہوا پس اس روز غسل سنت ہی اور زیارت جناب امیر علیہ السلام کی کہ باب زیارت مین مذکور
ہے پڑھے اور روزہ رکھنا اس روز کا ثواب عظیم رکھتا ہی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہی کہ جو کوئی اس روز نصف ساعت قبل از زوال دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین
بعد الحمد دس مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی ہم فیہا خالدون تک اور دس مرتبہ
سورۂ انا انزلناہ پڑھے تو اسکو ثواب سو ہزار حج اور سو ہزار عمرہ کا عطا ہوگا اور جو حاجت،
حاجتہائے دنیا و آخرت سے طلب کریگا حق تعالی اسکو روا کریگا اگرچہ حاجت عظیم ہو اور
اگر بعد نماز کے ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے بہتر ہی

باب بیسوان ماہ محرم کے اعمال مین

اور اسمین چند فصلین ہین **فصل اول** روزہ محرم مین جان تو کہ روزہ اول محرم کا مستحب ہی
جو کوئی روزہ رکھے اور دعا کرے حق تعالی دعا اسکی مستجاب کریگا جیسا کہ حضرت زکریا علیہ السلام
نے دعا کی طلب فرزند مین حقتعالی نے انکو فرزند حضرت یحیی علیہ السلام عطا فرمایا تیسری محرم

دعائے اخوت

روز مباہلہ

باب بیسوان

Marfat.com

حضرت یوسف علیہ السلام کنوین سے باہر آئے جو شخص اس دن روزہ رکھے اور دعا کرے کارہاے مشکل اسکے خدا آسان کریگا اور نوین و دسوین کو روزہ نرکھے اسلیے کہ بنی امیہ نے ان دو روزون مین روزہ رکھا تھا واسطے برکت اور شماتت قتل حسین علیہ السلام کے اور احادیث بسیار اہل بیت علیہم السلام سے ان دو دنون کے روزون کی مذمت مین وارد ہوئے ہین اور حضرت امام رضا علیہ السلام کے سے روایت ہو کہ جو شخص روز عاشورا اپنی حاجات دنیا کو ترک کرے اور اپنے کسی کام مین سعی نکرے حقتعالی اسکی حاجات دنیا و آخرت کو برلاویگا اور جو شخص روز عاشورا کو روز برکت جانے گا اور کارہاے دنیا مین مشغول ہوگا اور گھر مین کچھ ذخیرہ جمع کریگا حقتعالی اسکو بروز قیامت یزید و ابن زیاد و عمر سعد کے ساتھ محشور کریگا پس لازم ہو کہ تمام روز گریہ و زاری مین بسر کرے بدرستیکہ رونا ان حضرات پر گناہان کبیرہ کو مٹاتا ہو اور حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہو کہ اگر چاہے تو کہ شہیدان کربلا کے ثواب مین شریک ہو تو جس وقت مصیبت جناب امام حسین علیہ السلام کی تجکو یاد آوے گریہ کر اور کہہ یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَھُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِیْمًا حاصل معنی اسکے یہ ہین کہ اے کاش کہ مین ہوتا مین بروز عاشورا شہیدان کربلا کے ہمراہ اور مین بھی شہید ہو کر رستگاری عظیم حاصل کرتا **فصل دوم** شب عاشورا کے بیان مین۔ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شب عاشورا زیارت امام حسین علیہ السلام کی کہ باب زیارت مین مذکور ہے بجالاوے ایسا ہے کہ ہمراہ حضرت کے شہید ہوا اور اگر اس شب بیداری کرے اور با گریہ و زاری رہے اور عبادت مین بسر کرے ایسا ہو کہ عبادت جمیع ملائکہ کی ہوگی اور ثواب ستر برس کے عمل خیر کا واسطے اس کے لکھا جائیگا اسلیے کہ اس رات کو میدان کربلا مین حضرت امام حسین علیہ السلام نرغۂ کفار مین گھرے ہوے رات بھر بیدار رہے اور عبادت اور اپنی شہادت کا تہیہ فرمایا کیے مصباح العابدین مین وارد ہو کہ جو شب عاشورا چار رکعت نماز پڑھے حقتعالی گناہان گذشتہ پچاس برس کے اسکے اور آیندہ پچاس برس کے اسکے بخشدیگا ہر رکعت مین بعد الحمد کے پچاس مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ

Marfat.com

پڑھے اور بروایت دوم فرمایا کہ جو شب عاشورا چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے رکعت اول مین بعد الحمد کے دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قل اعوذ برب الفلق اور چوتھی رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قل اعوذ برب الناس اور بعد سلام کے سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے عطا کریگا خدا اسکے لیے بہشت مین ہزار ہزار محل اور ہر محل مین ہزار ہزار گھر اور ہر گھر مین ہزار ہزار تخت اور ہر تخت پر ہزار ہزار فرش اور اوپر ہر فرش کے ایک ایک حور العین بیٹھی ہوگی اور ہر گھر مین ہزار ہزار خوان ہونگے اور ہر خوان مین ہزار ہزار کاسہ اور ہر کاسہ مین ہزار ہزار طرح کا کھانا ہوگا اور ہمراہ ہر خوان کے سو ہزار کنیز اور ہر کنیز کے کندھے پر ایک قندیل ہوگی

اعمال روز عاشورا

فصل سوم بیان مین روز عاشورا کے واضح ہو کہ روز عاشورا روز کمال حزن وملال ہو اور نحس ترین ایام ہو ہمارے مخالفین نے فضائل روز عاشورا اور صوم روز عاشور کے متعلق جو حدیثین لکھی ہین اور فضیلتین قرار دی ہین سب بنابر تحریر اکابر علمائے اہلسنت غلط اور موضوع ہین لہذا جب صبح عاشورا ہو تو بے آب و دانہ رہے نہ کچھ کھائے نہ پیئے آخر روز بعد عصر[۱] پانی سے افطار کرے کہ اسوقت لڑائی موقوف ہوئی ہو حضرت سے اور متعلقین خانہ کو حکم کرے کہ مصیبت برپا کرین جیسے اپنے عزیز کے لیے روتے پیٹتے ہین لکھا ہو کہ اس طرح روے جیسے مان اپنے بچے کے لیے روتی ہو کہ یہ مصیبت اعظم ترین مصائب ہو جب ایسا کرے تو لکھا جائیگا اسکے لیے ثواب ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ اور ہزار ہزار جہاد کا کہ سب آنحضرت کے ساتھ بجا لایا ہو اور فرمایا کہ بہترین کار روز عاشورا یہ ہے کہ بند جامہ کو اپنے کھولدے اور آستین کو کہنی تک الٹ دے بطور مصیبت زدگان اور طرف صحرا یا بام خانہ کے جاوے اور با خضوع وخشوع وباچشم گریان اول روز قبل دوپہر یہ اعمال بجالاوے پھر منہ کرے طرف روضہ منورہ یعنی قبر مبارک شہید کربلا کے اور خاطر مین لاوے معرکۂ کربلا اور شہادت امام مظلوم کو اور انگلی سے اشارہ کرے اور نیت کرے کہ زیارت پڑھتا ہون مین جناب امام حسین علیہ السلام کی روز عاشورا سنت قربۃً الی اللہ پھر کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہ

[۱] یعنی دو گھڑی دن رہے

زیارت روز عاشورا

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ابْنَ
سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَیِّدَةِ نِسَآءِ
الْعٰلَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خِیَرَةَ اللهِ وَ ابْنَ خِیَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا ثَارَ اللهِ وَ ابْنَ ثَارِهٖ وَ الْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ عَلَی الْاَرْوَاحِ
الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَ اَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَیْكُمْ مِّنِّیْ جَمِیْعًا سَلَامُ اللهِ
اَبَدًا مَا بَقِیْتُ وَ بَقِیَ اللَّیْلُ وَ النَّهَارُ یَا اَبَا عَبْدِ اللهِ صَلَوَاتُ اللهِ وَ
سَلَامُهٗ عَلَیْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِیَّةُ وَ جَلَّتِ الْمُصِیْبَةُ بِكَ
عَلَیْنَا وَ عَلٰی جَمِیْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتْ مُصِیْبَتُكَ
فِی السَّمٰوَاتِ عَلٰی جَمِیْعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ
اَسَاسَ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ لَعَنَ اللهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ
عَنْ مَقَامِكُمْ وَ اَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِیْ رَتَّبَكُمُ اللهُ فِیْهَا وَ
لَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَ لَعَنَ اللهُ الْمُمَهِّدِیْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِیْنِ مِنْ
قِتَالِكُمْ وَ بَرِئْتُ اِلَی اللهِ وَ اِلَیْكُمْ مِنْهُمْ وَ مِنْ اَشْیَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ
وَ اَوْلِیَآئِهِمْ یَا اَبَا عَبْدِ اللهِ صَلَوَاتُ اللهِ وَ سَلَامُهٗ عَلَیْكَ
اِنِّیْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ
وَ لَعَنَ اللهُ اٰلَ زِیَادٍ وَّ اٰلَ مَرْوَانَ وَ لَعَنَ اللهُ بَنِیْ اُمَیَّةَ قَاطِبَةً
وَ لَعَنَ اللهُ بْنَ مَرْجَانَةَ وَ لَعَنَ اللهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَ لَعَنَ اللهُ
شِمْرًا وَ لَعَنَ اللهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَ اَلْجَمَتْ وَ تَنَقَّبَتْ وَ تَهَیَّاَتْ
لِقِتَالِكَ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ صَلَوَاتُ اللهِ وَ سَلَامُهٗ عَلَیْكَ لَقَدْ
عَظُمَ مُصَابِیْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللهَ الَّذِیْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَ اَكْرَمَنِیْ
بِكَ اَنْ یَّرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ مِّنْ اَهْلِ بَیْتِ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ
اِنِّىْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ وَاِلٰى اَمِيْرِالْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلٰى
فَاطِمَةَ وَاِلَى الْحَسَنِ وَاِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ
وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَ
الْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلَّمَ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَجَرٰى
فِىْ ظُلْمِهٖ وَجَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ
مِنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاتِ وَلِيِّكُمْ
وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَالنَّاصِبِيْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ
مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَآئِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ اِنِّىْ سِلْمٌ
لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِىٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ
لِمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِىْ اَكْرَمَنِىْ بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ
اَوْلِيَآئِكُمْ وَرَزَقَنِى الْبَرَاءَةَ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَاَنْ يَجْعَلَنِىْ مَعَكُمْ
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ يُثَبِّتَ لِىْ عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يُبَلِّغَنِىَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
الَّذِىْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَنْ يَرْزُقَنِىْ طَلَبَ ثَارِىْ مَعَ اِمَامٍ مَهْدِىٍّ
ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّاْنِ
الَّذِىْ لَكُمْ عِنْدَهٗ اَنْ يُعْطِيَنِىْ بِمُصَابِىْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا
يُعْطِىْ مُصَابًا بِمُصِيْبَتِهٖ يَا لَهَا مِنْ مُصِيْبَةٍ مَا اَعْظَمَهَا وَ
اَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِى الْاِسْلَامِ وَفِىْ جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی فِی مَقَامِی ھٰذَا مِمَّنْ تَنَالُہٗ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَ
رَحْمَۃٌ وَّمَغْفِرَۃٌ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مَحْیَایَ مَحْیَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّمَمَاتِی مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ عَلَیْھِمْ
اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا یَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِہٖ بَنُوْ اُمَیَّۃَ وَابْنُ اٰكِلَۃِ الْاَكْبَادِ اللَّعِیْنُ
ابْنُ اللَّعِیْنِ عَلٰی لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
فِیْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَّمَوْقِفٍ وَّقَفَ فِیْہِ نَبِیُّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْیَانَ وَمُعٰوِیَۃَ بْنَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَیَزِیْدَ بْنَ
مُعٰوِیَۃَ وَاٰلَ مَرْوَانَ عَلَیْھِمْ مِنْكَ اللَّعْنَۃُ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَھٰذَا
یَوْمٌ فَرِحَتْ بِہٖ اٰلُ زِیَادٍ وَّاٰلُ مَرْوَانَ عَلَیْھِمُ اللَّعْنَۃُ بِقَتْلِھِمُ الْحُسَیْنَ
صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ فَضَاعِفْ عَلَیْھِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ
الْاَلِیْمَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ مَوْقِفِیْ ھٰذَا
وَاَیَّامِ حَیٰوتِیْ بِالْبَرَآءَۃِ مِنْھُمْ وَاللَّعْنَۃِ عَلَیْھِمْ وَبِالْمُوَالَاتِ لِنَبِیِّكَ وَ
اٰلِ نَبِیِّكَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے جناب آخوند علیہ الرحمۃ
زاد المعاد مین لکھتے ہین کہ نماز کے بعد احتیاطاً دوبارہ یہی زیارت پڑھے تو بہتر ہے بعد
اس کے سو مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاٰخِرَ تَابِعٍ لَّہٗ عَلٰی ذٰلِكَ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَۃَ الَّتِیْ جَاھَدَتِ الْحُسَیْنَ
صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَشَایَعَتْ وَبَایَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰی قَتْلِہٖ اَللّٰھُمَّ الْعَنْھُمْ
جَمِیْعًا پھر دو رکعت نماز پڑھکر سو مرتبہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ
وَعَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَیْكَ مِنِّیْ
سَلَامُ اللّٰہِ اَبَدًا مَّا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّھَارُ وَلَا جَعَلَہُ اللّٰہُ
اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنِّیْ لِزِیَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ وَعَلٰی عَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ

Marfat.com

وَعَلٰی اَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی اَصْحَابِ الْحُسَیْنِ پھر دو رکعت نماز پڑھے اور یہ
کہے اَللّٰھُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّیْ وَابْدَأْ بِہٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِیَ
ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ یَزِیْدَ بْنَ مُعَاوِیَۃَ خَامِسًا
وَالْعَنْ عُبَیْدَ اللّٰہِ ابْنَ زِیَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَۃَ وَعُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ
وَشِمْرًا وَاٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَاٰلَ زِیَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ اِلٰی
یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ پھر دو رکعت نماز پڑھ کے سجدے مین جاوے اور کہے اَللّٰھُمَّ
لَکَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاکِرِیْنَ لَکَ عَلٰی مُصَابِھِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
عَلٰی عَظِیْمِ رَزِیَّتِیْ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَفَاعَۃَ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ
یَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِیْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَکَ مَعَ الْحُسَیْنِ وَ
اَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَیْنِ الَّذِیْنَ بَذَلُوْا مُھَجَھُمْ
دُوْنَ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ پھر دو رکعت نماز پڑھے اور جو حاجت رکھتا
ہو خدا سے طلب کرے **طریق عمل دوم** بروز عاشورا جناب امام جعفر صادق ع
علیہ السلام نے فرمایا کہ عاشورے کے دن بہترین کار یہ ہو کہ بوقت چاشت چار رکعت
نماز بخلوص دل و سلام سے پڑھے پہلی رکعت مین بعد الحمد سورۂ قل یاایہا الکافرون اور
دوسری رکعت مین بعد الحمد سورۂ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت مین بعد الحمد سورۂ احزاب اور چوتھی
رکعت مین بعد الحمد سورہ اذا جاءک المنافقون اور اگر یہ سورے یاد نہون تو چارون رکعت مین جو سورہ
یاد ہو پڑھے اور فرمایا کہ ہزار مرتبہ قاتلون پر لعنت کرے کہ ہر لعن کرنے مین ہزار حسنہ لکھا جاویگا واسطے
تیرے بہتر ہو کہ یہ کہے اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِہٖ اور جس جگہ کھڑا ہو وہان سے چند قدم
آگے بڑھے اور کہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَائِہٖ وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ پھر پیچھے ہٹے اور یہی کہے
پھر بڑھے اور یہی کہے اسیطور سات مرتبہ کرے تو بہتر ہے اور سب حال مین محزون و گریان رہے پھر اپنے
مقام پر ٹھہرے اور کہے اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَۃَ الَّذِیْنَ شَاقُّوْا رَسُوْلَکَ

دو رکعت سجدہ

عمل بطریق دوم

Marfat.com

وَحَارَبُوْا اَوْلِيَآءَكَ وَعَبَدُوْا غَيْرَكَ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَكَ وَالْعَنِ الْقَادَةَ
وَالْاَتْبَاعَ وَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ فَخَبَّ وَاَوْضَعَ مَعَهُمْ اَوْ رَضِيَ بِفِعْلِهِمْ لَعْنًا
كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِنْ اَيْدِي الْمُنَافِقِيْنَ الْمُضِلِّيْنَ وَالْكَفَرَةِ الْجَاحِدِيْنَ
وَافْتَحْ لَهُمْ فَتْحًا يَسِيْرًا وَاَتِحْ لَهُمْ رَوْحًا وَفَرَجًا قَرِيْبًا وَاجْعَلْ لَهُمْ مِنْ
لَدُنْكَ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ سُلْطَانًا نَصِيْرًا پس ہاتھ اٹھاوے طرف
آسمان کے دعا کے لیے اور قصد کرے نفرین کا دشمنان آل محمد صلوات اللہ علیہم پر
اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِنَ الْاُمَّةِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفِظِيْنَ مِنَ الْاَئِمَّةِ وَ
كَفَرَتْ بِالْكَلِمَةِ وَعَكَفَتْ عَلَى الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ وَهَجَرَتِ الْكِتَابَ
وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ عَنِ الْحَبْلَيْنِ الَّذَيْنِ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمَا وَالتَّمَسُّكِ
بِهِمَا فَاَمَاتَتِ الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَمَالَاَتِ الْاَحْزَابَ وَحَرَّفَتِ
الْكِتَابَ وَكَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهَا وَتَمَسَّكَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا اعْتَرَضَهَا وَ
ضَيَّعَتْ حَقَّكَ وَاَضَلَّتْ خَلْقَكَ وَقَتَلَتْ اَوْلَادَ نَبِيِّكَ وَخِيَرَةَ عِبَادِكَ
وَحَمَلَةَ عِلْمِكَ وَوَرَثَةَ حِكْمَتِكَ وَوَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ فَزَلْزِلْ اَقْدَامَ
اَعْدَآئِكَ وَاَعْدَاءِ رَسُوْلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ وَاَخْرِبْ
دِيَارَهُمْ وَافْلُلْ سِلَاحَهُمْ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَفُتَّ فِيْ اَعْضَادِهِمْ
وَاَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ وَارْمِهِمْ بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ
وَطُمَّهُمْ بِالْبَلَآءِ طَمًّا وَقُمَّهُمْ بِالْعَذَابِ قَمًّا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا نُكْرًا وَ
خُذْهُمْ بِالسِّنِيْنَ وَالْمَثُلَاتِ الَّتِيْ اَهْلَكْتَ بِهَا اَعْدَآئَكَ اِنَّكَ
ذُوْ نِقْمَةٍ مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ سُنَّتَكَ ضَائِعَةٌ وَاَحْكَامَكَ مُعَطَّلَةٌ
وَعِتْرَةَ نَبِيِّكَ فِي الْاَرْضِ هَائِمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنِ الْحَقَّ وَاَهْلَهُ

Marfat.com

وَاقْمَعِ الْبَاطِلَ وَاَهْلَهٗ وَمُنَّ عَلَيْنَا بِالنَّجَاةِ وَاهْدِنَا اِلَى الْاِيْمَانِ
عَجِّلْ فَرَجَنَا وَانْظِمْهُ بِفَرَجِ اَوْلِيَائِكَ وَاجْعَلْهُمْ لَنَا وُدًّا وَاجْعَلْنَا لَهُمْ
وَفْدًا اَللّٰهُمَّ وَاَهْلِكْ مَنْ جَعَلَ يَوْمَ قَتْلِ ابْنِ نَبِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ عِيْدًا
وَاسْتَهَلَّ بِهٖ فَرَحًا وَمَرَحًا وَخُذْ اٰخِرَهُمْ كَمَا اَخَذْتَ اَوَّلَهُمْ وَضَاعِفِ
اَللّٰهُمَّ الْعَذَابَ وَالتَّنْكِيْلَ عَلٰى ظَالِمِيْ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ وَاَهْلِكْ اَشْيَاعَهُمْ
وَقَادَتَهُمْ وَاَبِرْ حُمَاتَهُمْ وَجَمَاعَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَضَاعِفْ صَلَوَاتِكَ
وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ الضَّائِعَةِ الْخَائِفَةِ
الْمُسْتَذَلَّةِ بَقِيَّةٍ مِّنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ الزَّاكِيَةِ الْمُبَارَكَةِ وَاَعْلِ
اَللّٰهُمَّ كَلِمَتَهُمْ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهُمْ وَاكْشِفِ الْبَلَاءَ وَاللَّاْوَاءَ وَحَنَادِسَ
الْاَبَاطِيْلِ وَالْعَمٰى عَنْهُمْ وَثَبِّتْ قُلُوْبَ شِيْعَتِهِمْ وَحِزْبِكَ
عَلٰى طَاعَتِكَ وَوِلَايَتِهِمْ وَنُصْرَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ وَاَعِنْهُمْ وَامْنَحْهُمُ
الصَّبْرَ عَلَى الْاَذٰى فِيْكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ اَيَّامًا مَشْهُوْدَةً وَ
اَوْقَاتًا مَحْمُوْدَةً وَّمَسْعُوْدَةً تُوْشِكُ فِيْهَا فَرَجَهُمْ وَتُوْجِبُ
فِيْهَا تَمْكِيْنَهُمْ وَنَصْرَهُمْ كَمَا ضَمِنْتَ لِاَوْلِيَائِكَ فِيْ كِتَابِكَ
الْمُنْزَلِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ
مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ
فَاكْشِفْ غُمَّتَهُمْ يَا مَنْ لَا يَمْلِكُ كَشْفَ الضُّرِّ اِلَّا هُوَ يَا وَاحِدُ
يَا اَحَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَاَنَا يَا اِلٰهِيْ عَبْدُكَ الْخَائِفُ مِنْكَ وَالرَّاجِعُ
اِلَيْكَ السَّائِلُ لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَيْكَ اللَّاجِئُ اِلٰى فِنَائِكَ الْعَالِمُ

Marfat.com

بِاَنَّہٗ لَا مَلْجَأَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ فَتَقَبَّلْ دُعَائِیْ وَاسْمَعْ یَا اِلٰھِیْ عَلَانِیَتِیْ وَنَجْوَایَ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ رَضِیْتَ عَمَلَہٗ وَقَبِلْتَ نُسُکَہٗ وَنَجَّیْتَہٗ بِرَحْمَتِکَ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ اَوَّلًا وَاٰخِرًا عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ بِاَکْمَلِ وَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اَنْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ وَمَلَائِکَتِکَ وَحَمَلَۃِ عَرْشِکَ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَاجْعَلْنِیْ یَا مَوْلَایَ مِنْ شِیْعَۃِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَذُرِّیَّتِھِمُ الطَّاھِرَۃِ الْمُنْتَجَبَۃِ وَھَبْ لِیَ التَّمَسُّکَ بِحَبْلِھِمْ وَالرِّضَا بِسَبِیْلِھِمْ وَالْاَخْذَ بِطَرِیْقَتِھِمْ اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ

پس سجدے میں جاوے اور منھ اپنا خاک پر رکھے اور کہے یَا مَنْ یَّحْکُمُ مَا یَشَآءُ وَیَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ اَنْتَ حَکَمْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ مَحْمُوْدًا مَّشْکُوْرًا فَعَجِّلْ یَا مَوْلَایَ فَرَجَھُمْ وَفَرَجَنَا بِھِمْ فَاِنَّکَ ضَمِنْتَ اِعْزَازَھُمْ بَعْدَ الذِّلَّۃِ وَتَکْثِیْرَھُمْ بَعْدَ الْقِلَّۃِ وَاِظْھَارَھُمْ بَعْدَ الْخُمُوْلِ یَا اَصْدَقَ الصَّادِقِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ فَاَسْئَلُکَ یَا اِلٰھِیْ وَسَیِّدِیْ مُتَضَرِّعًا اِلَیْکَ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ بَسْطَ اَمَلِیْ وَالتَّجَاوُزَ عَنِّیْ وَقَبُوْلَ قَلِیْلِ عَمَلِیْ وَکَثِیْرِہٖ وَالزِّیَادَۃَ فِیْ اَیَّامِیْ وَتَبْلِیْغِیْ ذٰلِکَ الْمَشْھَدَ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ یُّدْعٰی فَیُجِیْبُ اِلٰی طَاعَتِھِمْ وَمُوَالَاتِھِمْ وَنَصْرِھِمْ وَتُرِیَنِیْ ذٰلِکَ قَرِیْبًا سَرِیْعًا فِیْ عَافِیَۃٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر طرف آسمان کے سر کو بلند کرے اور کہے اَعُوْذُ بِکَ مِنْ

Marfat.com

آن اکون من الذین لا یرجون ایامک فاعذنی یا الٰہی
برحمتک من ذالک فرمایا جب یہ عمل پڑھے تو بہتر ہے واسطے تیرے جہاں اور عمر
بسیار سے کہ مال اس مین بہت صرف کرے اور بدن اپنا آنے جانے مین تعب مین ڈالے
اور اہل وعیال وفرزندون سے جدا ہووے جان تو جو شخص کہ یہ نماز عاشورا کے دن
پڑھے اور باخلاص ویقین اس عمل کو بجالاوے حق تعالیٰ دس چیزون سے حفاظت کرتا
ہے منجملہ اُنکے غرق ہونے اور جل جانے اور عمارت کے نیچے دبنے سے اور تا وقت موت اسپر دشمن
کو مسلط نکریگا اور نگاہ رکھیگا دیوانگی وجذام وداغ سفید سے اسکو اور فرزندون کو اُسکے
تا چار پشت اور مسلط نکریگا شیطان ویاران شیطان کو اسپر اور اُسکی نسل پر چار پشت تک
فصل چہارم تبصرۃ الزائرین مین لکھا ہے جو شخص کہ روز عاشورا دس مرتبہ پڑھے نگاہ رکھے گا
حق تعالیٰ ہر آفت وشر سے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَجَدِّہٖ وَاَبِیْہِ وَ
اُمِّہٖ وَاَخِیْہِ وَفَرِّجْ عَنِّیْ مَا اَنَا فِیْہِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور وارد ہے
کہ جو روز عاشورا ہزار مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے خدا اسپر نظر رحمت کریگا اور جسپر نظر رحمت
کریگا اُسکو ہرگز عذاب نکریگا بعض کتب مین دعا سلامتی سال بھی پڑھنا اس روز مذکور
ہے مگر عند التحقیق موضوع ہے لہذا نہین لکھا گیا زیارت آخر روز عاشورا مناسب ہے
کہ آخر روز پڑھے کہ شامل ہے زیارت شہدا اور متضمن ہے تعزیت جناب رسول خدا و ائمہ ہدیٰ
علیہم السلام پر اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی
رُوْحِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّھِیْدِ سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ

زیارت آخر روز عاشورا اور تعزیت و زیارت شہدائے کربلا

Marfat.com

رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ
وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
الْاِمَامُ الْهَادِيْ الزَّكِيُّ وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَ
اَقَامَتْ فِيْ جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ
وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَفِي الْمُسْلِمِيْنَ وَفِيْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ
اَجْمَعِيْنَ وَفِيْ سُكَّانِ الْاَرَضِيْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ
وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَائِكَ الطَّيِّبِيْنَ
الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعَلٰى ذَرَارِيْهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى تُرْبَتِكَ
وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَّرِضْوَانًا وَّرَوْحًا وَّرَيْحَانًا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا بْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَابْنَ
سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَيَا بْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَا بْنَ الشَّهِيْدِ يَا اَخَا الشَّهِيْدِ يَا اَبَا الشُّهَدَآءِ
اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا
الْوَقْتِ وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ يَا بْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ
مَعَكَ سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ

Marfat.com

ابن علیّ ن الشہید السلام علی علیّ بن الحسین الشہید السلام علی عباس بن امیر المؤمنین الشہید السلام علی الشہداء من ولد امیر المؤمنین السلام علی الشہداء من ولد الحسن السلام علی الشہداء من ولد الحسین السلام علی الشہداء من ولد جعفر وعقیل السلام علی کل مستشہد معہم من المؤمنین اللّٰھم صل علی محمد وال محمد وبلغھم عنی تحیۃ کثیرۃ وسلاما السلام علیک یا رسول اللہ احسن اللہ لک العزاء فی ولدک الحسین السلام علیکِ یا فاطمۃ احسن اللہ لکِ العزاء فی ولدکِ الحسین السلام علیک یا امیر المؤمنین احسن اللہ لک العزاء فی ولدک الحسین السلام علیک یا ابا محمد ن الحسن احسن اللہ لک العزاء فی اخیک الحسین یا مولای یا ابا عبد اللہ انا ضیف اللہ وضیفک وجار اللہ وجارک ولکل ضیف وجار قری وقرای فی ھذا الوقت ان تسئل اللہ سبحانہ وتعالی ان یرزقنی فکاک رقبتی من النار انہ سمیع الدعاء قریب مجیب

باب اکیسواں بیان میں زیارت اربعین کے

فرمایا زیارت کرو بیسویں ماہ صفر کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی اسوقت کہ روز بلند ہوئے اور کہو السلام علی ولی اللہ وحبیبہ السلام علی خلیل اللہ ونجیبہ السلام علی صفی اللہ وابن صفیہ السلام علی الحسین المظلوم الشہید السلام علی اسیر الکربات وقتیل العبرات اللّٰھم انی اشھد انہ ولیک وابن ولیک وصفیک وابن

باب اکیسواں

Marfat.com

صفیّک الفائز بکرامتک اکرمته بالشهادة وحبوته بالسعادة
واجتبیته بطیب الولادة وجعلته سیّدا من السادة و
قائدا من القادة وذائدا من الذادة واعطیته مواریث
الانبیاء وجعلته حجة علی خلقک من الاوصیاء فاعذر
فی الدعاء ومنح النصح للبلاء وبذل مهجته فیک لیستنقذ
عبادک من الجهالة وحیرة الضلالة وقد توازر علیه من
غرته الدنیا وباع حظه بالارذل الادنی وشری آخرته
بالثمن الاوکس وتغطرس وتردّی فی هواه واسخطک واسخط
نبیّک واطاع من عبادک اهل الشقاق والنفاق وحملة
الاوزار المستوجبین النار فجاهدهم فیک صابرا محتسبا حتّی
سفک فی طاعتک دمه واستبیح حریمه اللّهم فالعنهم لعنا
وبیلا وعذّبهم عذابا الیما السلام علیک یا ابن رسول الله
السلام علیک یا ابن سیّد الاوصیاء اشهد انک امین الله
وابن امینه عشت سعیدا ومضیت حمیدا ومتّ فقیدا
مظلوما شهیدا واشهد ان الله منجز لک ما وعدک
ومهلک من خذلک ومعذّب من قتلک واشهد انک
وفیت بعهد الله وجاهدت فی سبیل الله حتّی اتاک الیقین
فلعن الله من قتلک ولعن الله من ظلمک ولعن الله امة سمعت
بذلک فرضیت به اللّهم انّی اشهدک انّی ولیّ لمن
والاه وعدوّ لمن عاداه بابی انت وامّی یا ابن رسول الله
اشهد انک کنت نورا فی الاصلاب الشامخة والارحام الطاهرة

Marfat.com

لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ
مِنْ ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَأَرْكَانِ
الْمُسْلِمِيْنَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ
التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ
مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَأَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى
وَالْحُجَّةُ عَلٰى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِإِيَابِكُمْ
مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ
سِلْمٌ وَأَمْرِيْ لِأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى
يَأْذَنَ اللّٰهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ وَعَلٰى أَرْوَاحِكُمْ وَأَجْسَادِكُمْ وَأَجْسَامِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَ
غَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ آمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

بعد اسکے دو رکعت نماز زیارت پڑھ کے دعا کرے کہ حق تعالیٰ حاجت برلائے گا اور لکھا ہو کہ اگر زیارت آخر روز عاشورا بھی بروز چہلم پڑھے تو مناسب ہو

باب بائیسوان بیان مین زکوٰۃ کے

باب بائیسوان

پس جاننا چاہیے کہ زکوٰۃ مالدار پر واجب ہو کہ موافق شرع کے جو مقرر ہے زکوٰۃ دے فرمایا اپنے مال کی زکوٰۃ دو تا تمھاری نماز مقبول ہو اور منع کرنے والا زکوٰۃ کا آتش دوزخ مین جلے گا اور لکھا ہو کہ جو زکوٰۃ ندیگا اس چاندی سونے کو آتش دوزخ مین لال کرکے داغین گے اور کہینگے یہ وہ مال ہو جسے تو نے کیسی حرص سے جمع کیا تھا اور سانپ زہردار اسپر مسلط ہونگے طوق ہوکے اسکی گردن مین پڑینگے اور کاٹین گے اگر جانورون کی زکوٰۃ ندیگا تو سینگ مارین گے دانتون سے کاٹین گے اگر باغ اور کھیت کی زکوٰۃ ندیگا تو وہ زمین و باغ اور کھیت آگ کے ہوکر طوق کی طرح سے گردن مین پڑینگے فرمایا جو کہ زکوٰۃ نہ دیگا نہ مومن ہے نہ مسلمان یہود

مالدارون پر زکوٰۃ

Marfat.com

تفصیل زکوٰۃ

...ستغاثہ کریگا کہ مجھے پھیرلے چلو دنیا مین کہ زکوٰۃ دونگا مگر کچھ فائدہ نہوگا پس زکوٰۃ اسوقت واجب ہوگی کہ سونے چاندی پر سکہ ہوا اور گیارہ مہینے اُسپر گذر جاوین تغیر و تبدیل نہو مہینہ بارھوان اُسپر داخل ہو تو زکوٰۃ اسپر واجب ہوگی اور غلام اپنے مال کی زکوٰۃ آقا کی اجازت سے دیسکتا ہے اور مرد آزاد جو اپنے مال کے خرچ پر اختیار رکھتا ہو اسکے اوپر زکوٰۃ واجب ہوگی نو چیز پر زکوٰۃ واجب ہے جب نصاب کو پہونچین نصاب اُسے کہتے ہین جس مقدار مین زکوٰۃ واجب ہے پہلے سونا ہے جب سونا کہ جسپر سکہ ہو یعنی اشرفیان ہون خواہ چھوٹی ہون خواہ بڑی مگر وزن مین وہ اشرفیان پانچ تولہ اور ساڑھے سات ماشہ ہون تولہ بارہ ماشہ کا اور ماشہ آٹھ رتی کا اور یہ اشرفیان گیارہ مہینے تک ایک حال پر رہین تغیر و تبدیل نہین ہو پس بمجرد رویت چاند بارھوین مہینے کے زکوٰۃ انکی نکالنا واجب ہے یعنی چالیسوان حصہ ان اشرفیون کا واجب الادا ہے اور پھر جب ان پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پر اور اشرفیان بوزن ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ کے زائد ہون تو انکا بھی چالیسوان حصہ واجب الادا ہے اسی حساب سے جسقدر اشرفیان زائد ہون سب کا حساب کرکے چالیسوان حصہ کل کا واجب الادا ہے البتہ اگر آخری حصہ ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سے کم بچے اُسپر زکوٰۃ واجب نہین ہے دوسرے چاندی ہے جب چاندی سکہ دار خواہ روپیہ ہو خواہ اٹھنی چونی وغیرہ ہو مگر وزن مین اکتالیس روپیہ چہرہ دار بھر ہو اور روپیہ چہرہ دار ساڑھے گیارہ ماشہ کے حساب سے لگایا ہے پس اگر اسقدر وزن کا سکہ نقرئی گیارہ مہینے تک ایک حال پر رہا ہو تغیر و تبدل اُسمین نہوا ہو تو بمجرد رویت چاند

مسئلہ نصاب طلا ۲۰ مثقال شرعی ہے اس سے کم مین زکوٰۃ واجب نہین دوسرا نصاب ۲۰ مثقال پر ہر چار مثقال کا زیادہ ہونا ہے جیسے ۲۴ - ۲۸ - ۳۲ - مثقال اسیطرح جتنا زائد ہوتا جائیگا اسی حساب سے مقدار زکوٰۃ زیادہ ہوتی جائے گی اور مثقال شرعی بظاہر ۳ ماشہ ۳ رتی کا ہوتا ہے پس اس حساب سے نصاب اول زکوٰۃ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ہوا جیسا کہ متن مین مذکور ہے پس جتنی اشرفیون کا خالص سونا اس مقدار کو پہونچ جائے گا اتنی اشرفیون پر زکوٰۃ واجب ہوگی ۱۲ منہ مدظلہ

Marfat.com

بارھوین مہینے کے چالیسوان حصہ ان روپیون کا واجب الاداہے اور پھر جب ان اکتالیس روپیہ چہرہ دار کے وزن سے اور سکہ نقرئی بوزن آٹھ روپیہ چہرہ دار و اڑھائی ماشہ کے زائد ہو تو اسکا بھی چالیسوان حصہ واجب الاداہے اسی حساب سے جبقدر روپیہ زائد ہو اُن سب کا حساب کرکے چالیسوان حصہ کل کا واجب الاداہے البتہ اگر آخری حصہ آٹھ روپیہ چہرہ دار اور اڑھائی ماشہ سے کم بچے اسمین زکوٰۃ واجب نہین ہے اور جن لوگون کو زکوٰۃ دینا چاہیے انکا بیان مفصل زکوٰۃ فطرہ مین گذرا باقی اونٹ اور بیل اور بھیڑ اور بکریان ہین اور گندم اور جو اور خرما اور انگور ہے جنمین زکوٰۃ واجب ہے اور احکام انکے زاد المعاد کے آخر مین لکھے ہین جسکو حاجت ہو دیکھ لے اور واضح ہو کہ طلاے مسکوک اور نقرہ مسکوک کی زکوٰۃ مین یہ بھی واجب ہے کہ ہر سال دے یعنی اگر ایک مال کی ایک سال زکوٰۃ دے چکا ہو اور پھر وہی مال اگر بقدر نصاب بشرائط مذکورۂ بالا دوسرے سال تک رہا تو پھر اسکی زکوٰۃ نکالنا واجب ہے

باب تئیسوان خمس کے بیان مین

یہ حق سادات ہے اور خمس سات چیزپر واجب ہے پہلے لوٹ ہے جو دین کی لڑائی مین ہاتھ آوے دوسرے جو چیزین معدن[۱] سے باہر نکلین مثل سونا و چاندی وغیرہ و یاقوت و عقیق وغیرہ کے ان ہر ایک چیز کانی سے پانچوان حصہ سادات کو دینا چاہیے تیسرے خزانہ ہے جو ملک کفار سے پاوے چوتھے[۲] جو مال و منافع اور مداخل سال بھر کے خرچ سے بچے جبقدر کہ ہو پانچوان حصہ اسمین سے سادات کو دینا چاہیے پانچوین جو مال حلال حرام مین ملجاوے اور مالک

ف۱ خزانہ مین یہ شرط ہے کہ وہ ۲۰ مثقال سونا یا ۲۰ مثقال سونے کی قیمت ہو اگر اس سے کم ہوگا تو خمس واجب نہوگا معدن مین بھی بنا بر روایت بزنطی کے یہی شرط ہے لیکن معدن مین احوط ہے کہ اگر شرط مذکور حاصل نہ بھی ہو تب بھی خمس ادا کردے غوطہ مین یہی نصاب معتبر ہے اور وہ ایک مثقال سونے کی قیمت بھر ہوتا ہے ۱۲ منہ

ف۲ یعنے زراعت تجارت حرفت ملازمت وغیرہ کسی ذریعہ حلال سے جبقدر فائدہ حاصل ہو پس تمام سال کے خرچ سے جو مقدار رہ جائے اسمین بھی خمس دینا واجب ہے ۱۲ منہ مدظلہ

Marfat.com

مقدار اسکی معلوم نہو تو پانچوان حصہ اسمین سے نکالے چھٹے جو چیزین سمندر اور دریا سے غوطہ لگانے سے ہاتھ آوین ساتوین جو زمین و مکان و باغ یہود و نصارٰی مسلمانون سے مول لین تو پانچوان حصہ اسکا مستحقین کو دین پس خمس مال امام ہے غیبت کبرٰی مین سادات کو دینا چاہیے یا یتیم و پریشان ہو اور اگر مسافر درماندہ ہو اُسکو اتنا دیوے کہ وطن تک پہونچے علمأ لکھتے ہین کہ جو عالم عادل ہو اسکے پاس بھیجدین کہ وہ مستحق کو پہونچادیوے

باب چوبیسوان ادعیّہ و اعمال سفرمین

بہترین دنون کا برائے سفر روز شنبہ ہے بعدہ روز سہ شنبہ و پنجشنبہ ہی اور بدترین دنون کا واسطے سفر کے روز دوشنبہ اور چہارشنبہ اور روز جمعہ قبل نماز جمعہ کے ہے اور بدترین تاریخون کی واسطے سفر کے تیسری اور چوتھی اور پانچوین اور تیرھوین اور سولھوین اور اکیسوین اور چوبیسوین اور پچیسوین اور چھبیسوین ہی اور ایام قمر در عقرب اور نحس اکبر مین بھی ہرگز ہرگز سفر نکرے اور بدترین ایام سال مین واسطے سفر کے بائیسوین محرم اور دسوین صفر اور چوتھی ربیع الاول اور اٹھارھوین ربیع الآخر اور اٹھارھوین جمادی الاولٰی اور بارھوین جمادی الآخر اور بارھوین رجب اور چھبیسوین شعبان اور چوبیسوین رمضان اور دوسری شوال اور اٹھائیسوین ذیقعد اور آٹھوین ذیحجہ ہے اور اگر تاریخ نحس مین ضرورت شدید سفر کی ہو تو لکھا ہی کچھ تصدق دے اور روانہ ہو اور پانچ چیزین اپنے ہمراہ لے سنت ہی آئینہ و سرمہ دان و مسواک و کنگھی اور مقراض اور لکھا ہے کہ تین دن روزہ رکھے اور روز روانگی غسل کرے اُسوقت یہ دعا پڑھے

سلہ خمس کے چھ حصے ہونگے ایک خدا کا ایک رسول کا ایک امام کا ان تینون حصون کے حقدار امام علیہ السلام ہین اور تین حصہ ایتام اور مساکین اور ابن السبیل پر تقسیم ہونا چاہیے ہین ابن السبیل وہ ہے جو اپنے شہر مین خوشحال ہو اور دوسرے شہر مین آکر معطل ہوجائے لیکن ان تینون صنفون کا سید اثنا عشری ہونا ضرور ہی غیبت امام مین امام کا حصہ نائب امام عالم عادل کی خدمت مین پہونچنا چاہیے بقیہ تین حصے اگر مستحق کی رعایت و شرائط کا لحاظ رہی تو خمس دینے والا خود بھی تقسیم کرسکتا ہی ورنہ وہ بھی نائب امام کی خدمت مین پہونچادے تاکہ وہ مصارف خمس مین صرف کردے ۱۲ منہ مدظلہ

باب چوبیسوان ادعیہ و اعمال سفرمین

غسل روز روانگی

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ
وَالصَّادِقِیْنَ عَنِ اللّٰہِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ بِهٖ قَلْبِیْ
اَشْرَحْ بِهٖ صَدْرِیْ وَنَوِّرْ بِهٖ قَلْبِیْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِیْ نُوْرًا وَطَهُوْرًا وَحِرْزًا وَ
شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاۗءٍ وَاٰفَةٍ وَعَاهَةٍ وَسُوْۗءٍ وَمِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَطَهِّرْ قَلْبِیْ
وَجَوَارِحِیْ وَعِظَامِیْ وَدَمِیْ وَشَعْرِیْ وَمُخِّیْ وَعَصَبِیْ وَمَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ
لِیْ شَاهِدًا یَوْمَ حَاجَتِیْ وَفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ اِلَیْكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ اور انگوٹھی زرد عقیق کی کندہ پاس اپنے رکھے جسپر یہ دعا کندہ ہو مَا شَاۗءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا
بِاللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اور دوسری طرف عقیق کے مُحَمَّدٌ وَعَلِیٌّ کھدا ہو چور سے بیخطر ہوگا اور
سنت ہو کہ عمامہ باندھ کے نکلے اور آنچل سے عمامہ کے تحت الحنک باندھے تحقیق کہ جناب
امام موسی کاظم علیہ السلام نے فرمایا کہ مین ضامن ہون اس شخص کا جو نکلے سفر کے ارادہ سے
اور عمامہ ساتھ تحت الحنک کے باندھے اسکو ضرر نہ پہونچے گا چور سے اور ڈوبنے سے اور
جلنے سے اور تھوڑی خاک تربت امام حسین علیہ السلام پاس اپنے رکھے اور وقت رکھنے کے
یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ طِیْنَةُ قَبْرِ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَلِیُّكَ وَابْنُ وَلِیِّكَ
اِتَّخَذْتُهَا حِرْزًا لِمَا اَخَافُ وَمَا لَا اَخَافُ اور عصائے بادام تلخ اپنے ساتھ لیوے اسکے
رکھنے سے بے دہشت ہوگا چور و جانور درندہ سے اور جانوران زہر دار سے اور ساتھ اسکے ہونگے
ستر یا ساٹھ ملک طلب آمرزش کرینگے اسکے لیے جبتک کہ اپنے گھر مین داخل ہووے اور عصا
کو کہین نہ چھوڑے اور عصا کے سر مین سوراخ کر کے یہ تعویذ پوست آہو پر لکھ کے اسمین رکھدے
سلحسن دہ بہ ہ بھر ہ یا ہ با اسہ سہ ہ ماوبہ صاف ہ مصبابہ ن ہے وارد ہی
جو مسافر سورۂ طور بہت پڑھے تو بلیات سفر سے محفوظ رہیگا اور وارد ہے کہ جو مسافر سورۂ انا انزلنا
بہت پڑھے تو مطلب اس سفر مین حاصل ہوگا اور وارد ہی ہر گاہ سواری کا جانور بھاگ جاوے
مالک مکرر آواز دے کہ یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَحْبِسُوْا یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَحْبِسُوْا جلد ہاتھ آئیگا پس جب اللہ

عقیق زرد کا فائدہ

از رمانہ برائے حفاظت

برائے سلامتی در سفر

Marfat.com

سفر کا کرے تو عیال کو جمع کرے اور دو رکعت نماز ادا کر کے خدا سے خیر طلب کرے اور حمد و ثنائے خدا کرے اور درود اور آیۃ الکرسی پڑھ کے کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ الْيَوْمَ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوُلْدِیْ وَمَنْ كَانَ مِنِّیْ بِسَبِيْلٍ نِ الشَّاهِدَ مِنْهُمْ وَالْغَائِبَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ وَاحْفَظْ عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَسْلُبْنَا فَضْلَكَ اِنَّا اِلَيْكَ رَاغِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْوَلَدِ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ هٰذَا التَّوَجُّهَ طَلَبًا لِمَرْضَاتِكَ وَتَقَرُّبًا اِلَيْكَ فَبَلِّغْنِیْ مَا اُؤَمِّلُهُ وَاَرْجُوْهُ فِيْكَ وَفِیْ اَوْلِيَائِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پس وداع کرے عیال کو اور دروازے پر کھڑا ہو کر تسبیح حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا اور الحمد و آیۃ الکرسی داہنے و بائیں اور آگے منہ کے پڑھ کے یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ رَهْبَةً مِنَ اللّٰهِ وَرَغْبَةً اِلَی اللّٰهِ وَلَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ وَلَا مَفَرَّ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَی اللّٰهِ رَبِّ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ لِاَنَّهُ لَا يَاْتِیْ بِالْخَيْرِ اِلٰهِیْ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اَنْتَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ وَعَظُمَتْ اٰلَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اگر یہ پڑھے نہ پہونچے گی کوئی بلا جبتک کہ گھر آوے بعد اسکے گیارہ مرتبہ قل ہو اللہ اور انا انزلناہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کے ہاتھ اپنے سب بدن پر ملے اور تصدق کرے جو میسر ہو اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّی اشْتَرَيْتُ بِهٰذِهِ الصَّدَقَةِ سَلَامَتِیْ وَسَلَامَةَ سَفَرِیْ وَمَا مَعِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیْ وَسَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیْ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَا مَعِیْ بِبَلَاغِكَ الْحَسَنِ الْجَمِيْلِ پھر خدا سے اپنی سلامتی طلب کرے اور روانہ ہووے اور جب قصد کرے کہ سوار ہووے کہے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ جب سوار ہو کر بیٹھے سُبْحَانَ اللّٰهِ سات مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سات مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سات مرتبہ کہے اور جب راہ چلنے لگے تو کہے اَللّٰهُمَّ خَلِّ سَبِيْلَنَا وَاَحْسِنْ مَسِيْرَنَا وَاَعْظِمْ عَافِيَتَنَا اور جب

Marfat.com

پل پر سے گذرے تو کہے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ ادْحَرْ عَنِّی الشَّیْطَانَ الرَّجِیْمَ پس اگر جہاز و کشتی پر سوار ہووے تو کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ سو مرتبہ پھر یہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَعَلَی الصَّادِقِیْنَ اَللّٰھُمَّ خَلِّ سَبِیْلَنَا وَاَعْظِمْ عَافِیَتَنَا اَنْتَ الْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَاَنْتَ الْحَامِلُ فِی الْمَآءِ وَعَلَی الظَّھْرِ وَقَالَ ارْکَبُوْا فِیْھَا بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖیھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ لکھا ہے اگر دریا موج مارے اور تلاطم ہو تو بہت کہے یَا حَیُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خوف رفع ہوگا وارد ہے کہ جب دریا مین موج و تلاطم ہووے جانب راست یا جانب چپ چاہیے تکیہ کرے اور طرف موج کے اشارہ کرے اور کہے قَرِّیْ بِقَرَارِ اللّٰہِ وَاسْکُنِیْ بِسَکِیْنَۃِ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اگر خوف ہو غرق ہونے کا تو لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ کہے نجات پائیگا ڈوبنے سے وارد ہے اگر دریا مین اضطراب و تلاطم کے سبب غرق کا خوف ہو تو تھوڑی خاک تربت دریا مین ڈالدے اضطراب و موج موقوف ہو جائیگا اور ہرگاہ اسم اَلْحَفِیْظُ بعدد حروف اسکے یعنی ایک ہزار انیتس مرتبہ کہے تو غرق سے نجات پائیگا ہرگاہ سورہ محمد یا اقرا کو دریا پر پڑھے طوفان و تلاطم سے سلامت رہیگا اگر سورہ مائدہ لکھکر صندوق مین یا گھر مین رکھے کوئی اس گھر یا صندوق سے کوئی چیز نہ چرائیگا ہر گاہ سورہ اعراف زعفران و گلاب سے لکھکر پاس اپنے رکھے محفوظ ہوگا دشمن اور راہ بھولنے سے اور ضرر درندہ اور سانپ سے اور جب راہ بھول جاوے تو کہے یَا صَالِحُ یَا اَبَا صَالِحٍ اَرْشِدُوْنَا اِلَی الطَّرِیْقِ یَرْحَمُکُمُ اللّٰہُ اور اگر تنہا سفر کرے تو کہے مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ وَاَعِنِّیْ عَلٰی وَحْدَتِیْ وَارْدُدْ غَیْبَتِیْ ❖ ❖ ❖ ❖

باب چھبیسوان بیان اعمال شب و روز جمعہ مین

واضح ہو کہ اعمال شب اور روز جمعہ کے بہت ہین مگر اس مختصر مین اسی پر اکتفا کیجاتی ہے جو نہایت عمدہ ہین منقول ہے کہ اگر اس دعاے حجاب کو چالیس شب جمعہ پڑھے تمامی گناہان صغیرہ

Marfat.com

اور کبیرہ اسکے بخشے جاتے ہیں چاہیے کہ اس دعائے معظم کی مداومت کرے اور کوئی شب جمعہ
اسکو ناغہ نکرے اسناد اسکے بہت تھے بنظر اختصار نہیں لکھے **دعائے حجب**

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَنِ احْتَجَبَ بِشُعَاعِ نُوْرِهٖ عَنْ نَوَاظِرِ
خَلْقِهٖ يَا مَنْ تَسَرْبَلَ بِالْجَلَالِ وَالْعَظَمَةِ وَاشْتَهَرَ بِالتَّجَبُّرِ فِيْ قُدْسِهٖ يَا مَنْ
تَعَالٰى بِالْجَلَالِ وَالْكِبْرِيَاءِ فِيْ تَفَرُّدِ مَجْدِهٖ يَا مَنِ انْقَادَتْ لَهُ الْاُمُوْرُ بِاَزِمَّتِهَا
طَوْعًا لِاَمْرِهٖ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرَضُوْنَ مُجِيْبَاتٍ
لِدَعْوَتِهٖ يَا مَنْ زَيَّنَ السَّمَاءَ بِالنُّجُوْمِ الطَّالِعَةِ وَجَعَلَهَا هَادِيَةً
لِخَلْقِهٖ يَا مَنْ اَنَارَ الْقَمَرَ الْمُنِيْرَ فِيْ سَوَادِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِلُطْفِهٖ يَا مَنْ
اَنَارَ الشَّمْسَ الْمُنِيْرَةَ وَجَعَلَهَا مَعَاشًا لِخَلْقِهٖ وَجَعَلَهَا مُفَرِّقَةً
بَيْنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِعَظَمَتِهٖ يَا مَنِ اسْتَوْجَبَ الشُّكْرَ بِنَشْرِ سَحَائِبِ
نِعَمِهٖ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ
كِتَابِكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ
فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ
اَثْبَتَّهٗ فِيْ قُلُوْبِ الصَّافِّيْنَ الْحَافِّيْنَ حَوْلَ عَرْشِكَ فَتَرَاجَعَتِ الْقُلُوْبُ
اِلَى الصُّدُوْرِ عَنِ الْبَيَانِ بِاِخْلَاصِ الْوَحْدَانِيَّةِ وَتَحْقِيْقِ الْفَرْدَانِيَّةِ
مُقِرَّةً لَكَ بِالْعُبُوْدِيَّةِ وَاَنَّكَ اَنْتَ اللهُ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ تَجَلَّيْتَ بِهَا لِلْكَلِيْمِ عَلَى الْجَبَلِ الْعَظِيْمِ
فَلَمَّا بَدَا شُعَاعُ نُوْرِ الْحُجُبِ مِنْ بَهَاءِ الْعَظَمَةِ خَرَّتِ الْجِبَالُ
مُتَدَكْدِكَةً لِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَهَيْبَتِكَ وَخَوْفًا مِنْ سَطْوَتِكَ
رَاهِبَةً مِنْكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ
اَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ فَتَقْتَ بِهٖ رَتْقَ عَظِيْمِ جُفُوْنِ عُيُوْنِ النَّاظِرِيْنَ

Marfat.com

اَلَّذِیْ بِہٖ تَدَبُّرُ حِکْمَتِکَ وَشَوَاهِدُ حُجَجِ اَنْبِيَائِکَ يَعْرِفُوْنَکَ
بِفِطَنِ الْقُلُوْبِ وَاَنْتَ فِیْ غَوَامِضِ مُسِرَّاتِ سَرِيْرَاتِ الْغُيُوْبِ
اَسْئَلُکَ بِعِزَّةِ ذٰلِکَ الْاِسْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ
تَصْرِفَ عَنِّیْ وَاَهْلِ حُزَانَتِیْ وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَمِيْعَ
الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْاَعْرَاضِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْخَطَايَا وَالذُّنُوْبِ
وَالشَّکِّ وَالشِّرْکِ وَالْکُفْرِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالضَّلَالَةِ وَالْمَقْتِ
وَالْجَهْلِ وَالْغَضَبِ وَالْعُسْرِ وَالضِّيْقِ وَفَسَادِ الضَّمِيْرِ وَحُلُوْلِ النِّقْمَةِ
وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ اِنَّکَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ لَطِيْفٌ لِّمَا تَشَآءُ
اور شب جمعہ کی مخصوص دعاؤں میں سے ایک یہ دعاے جلیل القدر ہے کہ اسکو ہر شب
جمعہ پڑھے اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ اَخْشَاکَ حَتّٰی کَاَنِّیْ اَرَاکَ وَاَسْعِدْنِیْ
بِتَقْوٰکَ وَلَا تُشْقِنِیْ بِمَعَاصِيْکَ وَخِرْلِیْ فِیْ قَضَآئِکَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ
قَدَرِکَ حَتّٰی لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ
غِنَایَ فِیْ نَفْسِیْ وَمَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَيْنِ
مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَاَرِنِیْ فِيْهِ قُدْرَتَکَ يَا رَبِّ
وَاَقِرَّ بِذٰلِکَ عَيْنِیْ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی هَوْلِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاَخْرِجْنِیْ
مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ اٰمِنًا وَزَوِّجْنِیْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ
وَاکْفِنِیْ مَؤُنَتِیْ وَمَؤُنَةَ عِيَالِیْ وَمَؤُنَةَ النَّاسِ وَاَدْخِلْنِیْ
بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَاَهْلٌ لِّذٰلِکَ
اَنَا وَاِنْ تَغْفِرْلِیْ فَاَهْلٌ لِّذٰلِکَ اَنْتَ وَکَيْفَ تُعَذِّبُنِیْ يَا
سَيِّدِیْ وَحُبُّکَ فِیْ قَلْبِیْ اَمَا وَعِزَّتِکَ لَئِنْ فَعَلْتَ ذٰلِکَ بِیْ
لَتَجْمَعَنَّ بَيْنِیْ وَبَيْنَ قَوْمٍ طَالَ مَا عَادَيْتُهُمْ فِيْکَ اَللّٰهُمَّ

Marfat.com

لِیَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَارْزُقْنَا صِدْقَ الْحَدِيْثِ وَاَدَاءَ
الْاَمَانَةِ وَالْمُحَافَظَةَ عَلَى الصَّلَوَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا اَحَقُّ خَلْقِكَ اَنْ تَفْعَلَ
ذٰلِكَ بِنَا اَللّٰهُمَّ افْعَلْهُ بِنَا بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ ظَنِّيْ
اِلَيْكَ صَاعِدًا وَلَا تُطْمِعَنَّ فِيَّ عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا وَاحْفَظْنِيْ قَائِمًا
وَقَاعِدًا وَيَقْظَانَ وَرَاقِدًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ
سَبِيْلَكَ الْاَقْوَمَ وَقِنِيْ حَرَّ جَهَنَّمَ اَللّٰهُمَّ وَحَرِيْقَهَا الْمُضْطَرِمَ
وَاحْطُطْ عَنِّي الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ خِيَارِ الْعَالَمِ
اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ مِمَّا لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ وَلَا صَبْرَ عَلَيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور ہر شب جمعہ کو دعاے کمیل پڑھے کہ نہایت ثواب حاصل ہوگا
اور دعاے کمیل اوپر ذکر ہو چکی اور زیارت امام حسین علیہ السلام کے پڑھنے کا بھی شب جمعہ
کو ثواب عظیم ہے باب زیارت مین مذکور ہو اور اس دعا کو شب جمعہ پڑھنے کے نہایت
طول طویل ثواب لکھے ہین اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى فَنَائِهَا وَمِنَ الْاٰخِرَةِ
اِلٰى بَقَائِهَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَ
اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور اعمال روز جمعہ کے یہ ہین منقول ہو کہ جو شخص
بعد نماز عصر روز جمعہ کو یہ دعا سات مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ
وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى اَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ حق تعالیٰ لاکھ حسنے اسکے نامۂ اعمال مین لکھے گا اور لاکھ گناہ اسکے مٹائیگا
اور لاکھ حاجتین اسکی بر لائیگا اور لاکھ درجے اسکے بہشت مین بلند فرمائیگا اور بسند معتبر
امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہو کہ جو یہ صلوات پڑھے اپنے گناہون سے پاک
ہوگا مثل اس روز کے کہ شکم مادر سے پیدا ہوا تھا صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ مَلَائِكَتِهٖ

اعمال روز جمعہ

وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ عَلَیْھِمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص چاہے کہ زیارت کرے قبور ائمہ علیہم السلام کی جس وقت کہ شہر اُسے دور میں ہو لیں غسل کرے جمعہ کے دن اور کپڑے پاکیزہ پہن کر صحرا کی طرف یا کوٹھے پر جاوے اور چار رکعت نماز پڑھے جو سورہ یاد ہو پس رو بقبلہ کھڑا ہو کر یہ زیارت پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْمُرْسَلُ وَالْوَصِیُّ الْمُرْتَضٰی وَالسَّیِّدَۃُ الزَّھْرَاءُ وَالسِّبْطَانِ الْمُنْتَجَبَانِ وَالْاَوْلَادُ الْاَعْلَامُ وَالْاُمَنَآءُ الْمُنْتَجَبُوْنَ جِئْتُ اِنْقِطَاعًا اِلَیْكُمْ وَاِلٰی اٰبَآئِكُمْ وَوَلَدِكُمُ الْخَلَفِ عَلٰی بَرَکَۃِ الْحَقِّ فَقَلْبِیْ لَكُمْ مُسَلَّمٌ وَنُصْرَتِیْ لَكُمْ مُعَدَّۃٌ حَتّٰی یَحْكُمَ اللّٰہُ لِدِیْنِہٖ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ اِنِّیْ لَمِنَ الْقَآئِلِیْنَ بِفَضْلِكُمْ مُقِرٌّ بِرَجْعَتِكُمْ لَا اُنْكِرُ لِلّٰہِ قُدْرَۃً وَلَا اَزْعَمُ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ یُسَبِّحُ لِلّٰہِ بِاَسْمَآئِہٖ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَاَجْسَامِكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور یہ زیارت چودہ معصوم علیہم السلام کی اور آبا و اجداد و اولاد طاہرہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و شہداء بدر و کربلا وغیرہ ہر جا و ہر روضہ مقدس مین ہر روز خصوصاً بروز جمعہ نزدیک و دور سے پڑھ سکتے ہین اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی جَدِّكَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلٰی اَبِیْكَ عَبْدِ اللّٰہِ وَعَلٰی اُمِّكَ اٰمِنَۃَ بِنْتِ وَھْبٍ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدَتِنَا وَمَوْلَاتِنَا فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدَتِنَا وَمَوْلَاتِنَا خَدِیْجَۃَ الْكُبْرٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَارِثَ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ

زیارت ائمہ روز جمعہ

زیارت چہاردہ معصوم و شہدائے کربلا وغیرہ روز جمعہ

Marfat.com

علیٰ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ نِ النَّاصِحِ الْاَمِیْنِ
وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ الشَّہِیْدِ
وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ
زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدِ نِ الْبَاقِرِ وَارِثِ عُلُوْمِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ
اَلسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا جَعْفَرِ نِ الصَّادِقِ صَادِقِ الْقَوْلِ الْبَارِ
الْاَمِیْنِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُوْسَی
بْنِ جَعْفَرٍ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَبِی الْحَسَنِ
عَلِیِّ بْنِ مُوْسَی الرِّضَا وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ نِ التَّقِیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِ نِ النَّقِیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
حَسَنِ ابْنِ عَلِیِّ نِ الزَّکِیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ
الْحَسَنِ مَعْدِنِ الرَّحْمَۃِ وَالتَّنْزِیْلِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ
عَلَی الْحَمْزَۃِ وَعَلَی الْعَبَّاسِ وَاَبِیْ طَالِبٍ اَعْمَامِ النَّبِیِّ اَلسَّلَامُ عَلَی الْقَاسِمِ
وَالطَّاہِرِ وَاِبْرَاہِیْمَ اَوْلَادِ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکُمْ وَعَلَی الصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّہَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَعَلٰی اَبْیَضِکُمْ وَعَلٰی اَسْوَدِکُمْ وَعَلٰی مَنْ لَمْ یَکُنْ فِی الْحَائِرِ
مَعَکُمْ خُصُوْصًا سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ اَبِی الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ بْنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَقَاسِمِ بْنِ الْحَسَنِ وَمُسْلِمِ بْنِ عَقِیْلٍ وَہَانِیْ بْنِ عُرْوَۃَ وَحَبِیْبِ ابْنِ
مُظَاہِرٍ وَالْحُرِّ الشَّہِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا سَادَاتِیْ وَمَوَالِیَّ جَمِیْعًا وَ
رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

Marfat.com

باب چھبیسواں بیان زیارات چہاردہ معصومین علیہم السلام میں

بیان زیارت جناب رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کہ جو ایام متبرکہ مین پڑھنا چاہیے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو کوئی زیارت آنحضرت کی کرے ایسا ہے کہ حقتعالی کی زیارت بالائے عرش کی ہوگی خصوصًا اوقات شریفہ اور ایام متبرکہ مین کہ آنحضرت سے اختصاص رکھتے ہین جیسے (۱۷) ربیع الاول کہ روز ولادت ہے اور (۲۸) صفر کہ روز وفات ہے اور (۲۷) رجب کہ شب شب معراج ہے اور دن روز بعثت ہے اور (۱۱) رمضان کہ روز فتح جنگ بدر ہے اور (۲) رمضان کہ روز فتح مکہ ہے اور (۲۴) رجب روز فتح جنگ خیبر ہے اور (۲۴) ذی الحجہ کہ روز مباہلہ ہے اور (یکم) ربیع الاول وقت شب کہ شب ہجرت ہے اور (۱۵) رجب کہ حضرت شعب ابیطالب سے باہر آئے اور (۱۸) جمادی الآخرہ کہ جناب آمنہ والدہ ماجدہ جناب رسولخدا حاملہ ہوئین اور (۱۰) ربیع الاول کہ اسی روز جناب رسالتمآب نے ام المومنین خدیجہ کبرے سے عقد فرمایا پس زیارت مختصر حضرت کی یہ ہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ رَبِّكَ وَعَبَدْتَهُ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

زیارت حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ وسلامہ علیہا وارد ہے کہ جو کوئی زیارت ان معصومہ کی پڑھے اور خدا سے آمرزش طلب کرے حقتعالی گناہ اسکے بخشدیگا اور داخل بہشت کریگا اور پڑھنا زیارت ان معصومہ کی ایام متبرکہ

باب چھبیسواں زیارات چہاردہ معصومین میں

زیارت حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام

Marfat.com

ین اولی و انسب ہی جیسے (۲۰) جمادی الآخرہ کہ روز ولادت معصومہ ہی اور (۳) جمادی الآخرہ
کہ روز وفات ہی اور (یکم) رجب کہ روز عقد سیدہ ہی امیر المومنین کے ساتھ اور (۱۹) ذی الحجہ
کہ شب مین رخصتی ہو بخانہ امیر المومنین اور (۲۴) ذی الحجہ کہ روز مباہلہ ہی اور (۲۵)- رجب
کہ روز نزول ہل اتی ہے اور سوا انکے اور جو دن متبرک ہین کہ فضیلت و کرامت ان معصومہ
کی ظاہر ہوئی اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا سَیِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا
وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَى النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَمْنُوْعَةُ حَقُّهَا
پھر کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمَتِكَ وَابْنَةِ نَبِیِّكَ وَزَوْجَةِ وَصِیِّ نَبِیِّكَ صَلٰوةً
تُزْلِفُهَا فَوْقَ زُلْفٰى عِبَادِكَ الْمُكْرَمِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ **زیارت**
جناب امیر علیہ السلام حدیث معتبر مین منقول ہی کہ جو کوئی پا پیادہ جاوے جناب امیر علیہ السلام
کی زیارت کو حق تعالیٰ ہر قدم مین ثواب دو حج و دو عمرہ واسطے اسکے لکھتا ہے نہ کھائیگی آتش جہنم
وہ قدم کہ جو غبار آلودہ ہو زیارت کے جانے مین پیادہ ہو خواہ سوار لیکن زیارت آنحضرت کی
ایام شریفہ مین مثل ان دنون کے کہ اختصاص آنحضرت سے رکھتے ہین جیسے (۱۳) رجب کہ
روز ولادت ہی خانہ کعبہ مین اور (۱۹) رمضان کہ روز ضربت ہی اور (۲۱) رمضان کہ روز شہادت
ہے اور (یکم) ربیع الاول کہ شب کو فرش خواب سالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ پر بعد ہجرت سوئے
اور (۱۷) رمضان کہ جنگ بدر فتح ہوئی اور (۱۵) شوال کہ جنگ احد فتح ہوئی اور (۲۰) رمضان
کہ روز فتح مکہ اور بت شکنی امیر المومنین ہے بالاے دوش رسول اور (۲۴) رجب
کہ روز فتح جنگ خیبر ہے دست امیر المومنین پر اور (۳) ذی الحجہ کہ اس روز خلیفہ اول
معزول ہوے اور امیر المومنین سورہ برائت کے لیے منصوب ہوے اور روز عرفہ اور
(۲۴) ذی الحجہ کہ روز خاتم بخشی امیر المومنین ہے اور (۲۵) ذی الحجہ کہ روز نزول سورہ
ہل اتی ہے شان حضرت مین اور (۱۸) ذی الحجہ کہ غدیر خم مین جناب سالتمآب نے علی الاعلان
حضرت کو اپنا وصی اور خلیفہ قرار دیا اور روز نوروز وغیرہ اور ان دنون مین کہ فضیلت

Marfat.com

وکرامت اس معدن امامت سے ظاہر ہوئی زیارت پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْاَئِمَّةِ وَمَعْدِنَ النُّبُوَّةِ وَالْمَخْصُوصَ بِالْاُخُوَّةِ اَلسَّلَامُ عَلٰى يَعْسُوبِ الدِّيْنِ وَالْاِيْمَانِ وَكَلِمَةِ الرَّحْمٰنِ وَكَهْفِ الْاَنَامِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مِيْزَانِ الْاَعْمَالِ وَمُقَلِّبِ الْاَحْوَالِ وَسَيْفِ ذِي الْجَلَالِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَالِحِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْحَاكِمِ يَوْمَ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى شَجَرَةِ التَّقْوٰى وَسَامِعِ السِّرِّ وَالنَّجْوٰى وَمُنْزِلِ الْمَنِّ وَالسَّلْوٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى حُجَّةِ اللّٰهِ الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَنِقْمَتِهِ الدَّامِغَةِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اِسْرَائِيْلِ الْاُمَّةِ وَبَابِ الرَّحْمَةِ وَاَبِي الْاَئِمَّةِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صِرَاطِ اللّٰهِ الْوَاضِحِ وَالنَّجْمِ اللَّائِحِ وَالْاِمَامِ النَّاصِحِ وَالزِّنَادِ الْقَادِحِ اَلسَّلَامُ عَلٰى وَجْهِ اللّٰهِ الَّذِيْ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ اٰمِنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى نَفْسِ اللّٰهِ الْقَائِمَةِ فِيْهِ بِالسُّنَنِ وَعَيْنِهِ الَّتِيْ مَنْ عَرَفَهَا يَطْمَئِنُّ اَلسَّلَامُ عَلٰى اُذُنِ اللّٰهِ الْوَاعِيَةِ فِي الْاُمَمِ وَيَدِهِ الْبَاسِطَةِ بِالنِّعَمِ وَجَنْبِهِ الَّذِيْ مَنْ فَرَّطَ فِيْهِ نَدِمَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مُجَازِي الْخَلْقِ وَشَافِعُ الرِّزْقِ وَالْحَاكِمُ بِالْحَقِّ بَعَثَكَ اللّٰهُ عَلَمًا لِعِبَادِهٖ فَوَفَيْتَ بِمُرَادِهٖ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمْ وَجَعَلَ اَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِيْ اِلَيْكُمْ فَالْخَيْرُ مِنْكَ وَاِلَيْكَ عَبْدُكَ الزَّائِرُ لِحَرَمِكَ اللَّائِذُ بِكَرَمِكَ الشَّاكِرُ لِنِعَمِكَ قَدْ هَرَبَ اِلَيْكَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ وَرَجَاكَ لِكَشْفِ كُرُوْبِهٖ فَاَنْتَ سَاتِرُ عُيُوْبِهٖ فَكُنْ لِيْ اِلَى اللّٰهِ سَبِيْلًا وَمِنَ النَّارِ مُقِيْلًا وَلِمَا اَرْجُوْهُ فِيْكَ كَفِيْلًا اَنْجُوْ نَجَاءَ مَنْ وَصَلَ حَبْلَهٗ بِحَبْلِكَ

لک بک الی اللہ سبیلا فانت سامع الدعاء وولی الجزاء علینا منک السلام وانت السید الکریم والامام العظیم فکن بنا رحیما یا امیر المؤمنین والسلام علیک ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام

زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام اوقات شریفہ مخصوصہ مین زیارت اُن حضرت کی اولی وانسب ہی جیسے (۵) رمضان کہ روز ولادت ہی اور (۲۸) صفر کہ روز شہادت ہے اور (۲۳) رجب کہ دست خوارج سے مجروح ہوے اور (۲۴) ذی الحجہ کہ روز مباہلہ ہی اور (۲۵) ذی الحجہ کہ روز نزول سورۂ ہل اتی ہے اور (۲۱) رمضان کہ روز خلافت ووصایت ہے اور زیارت ان حضرت کی یہ ہے السلام علیک یا بقیۃ المؤمنین وابن اول المسلمین وکیف لا تکون کذلک وانت سبیل الھدی وحلیف التقی وخامس اصحاب الکساء غذتک ید الرحمۃ وربیت فی حجر الاسلام ورضعت من ثدی الایمان فطبت حیا وطبت میتا غیر ان الانفس غیر طیبۃ بفراقک ولا شاکۃ فی الحیوۃ لک یرحمک اللہ

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام بسند موثق روایت ہی کہ فرمایا زیارت کرنیوالا قبر حضرت امام حسین علیہ السلام کا چالیس برس آگے سب لوگون سے داخل بہشت ہوگا اور لوگ موقف مین مشغول حساب ہونگے اور فرمایا کہ زیارت آنحضرت کی برابر ہے دس حج ودس عمرہ کے راوی نے پوچھا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہ کیا ثواب ہی اس شخص کا کہ نزدیک قبر منور آنحضرت کے رہے فرمایا آپنے ہر دن ہزار مہینہ حساب ہوتا ہے اور جو وہان یا راہ مین خرچ کرے ہر درم بہزار درم حساب ہوتے ہین راوی نے پوچھا کہ کیا ثواب ہی اسکو کہ سفر زیارت مین مرجاوے فرمایا کہ ملائکہ مشایعت کرتے ہین اور حنوط وکفن اسکے لیے بہشت سے لاتے ہین اور اسپر نماز پڑھتے ہین اور کفن بہشت کو اسکے کفن پر پہناتے ہین اور ریحان بہشت اسکے نیچے بچھاتے ہین اور زمین کو سرسے

Marfat.com

اور پائینتی اور آگے اور پیچھے سے ایک ایک فرسخ تک کشادہ کرتے ہین اور دروازے
بہشت کے اسکی قبر کی طرف کھولتے ہین کہ خوشبو گلہائے بہشت کی داخل ہوتی ہے
تا روز قیامت اور فضیلت زیارت ان حضرت کی ایام متبرکہ واوقات شریفہ مین
شبہائے بزرگ مین بہت ہے مثل اسکے کہ روز مباہلہ کہ چوبیسوین ذیحجہ ہے اور روز نزول
ہل اتی کہ پچیسوین ذیحجہ ہے اور اسدن کہ یزید ملعون واصل جہنم ہوا چودھوین ربیع الاول
ہے اور روز تولد حضرت کا تیسری ماہ شعبان ہے اور روز عید فطر و عید قربان کو زیارت
وارد ہے کہ پڑھے اور عرفہ کے دن حدیث معتبرہ مین فرمایا کہ جو کوئی زیارت کرے حق حضرت
کا پہچان کے حق تعالیٰ اسکے واسطے ثواب ہزار حج و ہزار عمرہ و ہزار جہاد کہ پیغمبر مرسل کے ساتھ
کیے ہونگے عطا کریگا اور پہلی تاریخ ماہ رجب کی زیارت اُن حضرت کی بجا لاوے تو خدا
بخشتا ہے اسکو اور پندرھوین و آخر ماہ رجب اور پہلی اور تیسری اور پندرھوین شعبان اُنکی
زیارت کرے کہ سب گناہ اسکے بخشے جاتے ہین اور اس سال مین اسپر گناہ نہین لکھے جاتے
ہین اور ثواب ہزار حج کا لکھا جاتا ہے اور آخر ماہ مین اور ماہ رمضان مین شب قدر کی شبون مین
پڑھے زیارات حضرت کی بہت ہین انمین سے ایک یہ زیارت مبسوطہ ہے کہ صحن خانہ یا کوٹھے پر جاکے
اشارہ طرف قبر منور کے کرے اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ پھر یہ زیارت مبسوطہ
پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ
مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيِّنِ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

زیارت مبسوطہ

Marfat.com

يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرٰى
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ
اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى
اَتٰىكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ
وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا
اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ
وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ
مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ
وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ
الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ
كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى
اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآئَهٗ وَرُسُلَهٗ اَنِّيْ بِكُمْ
مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ
لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى
اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَائِبِكُمْ
وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے چاہے نماز اول
زیارت کے پڑھے بعدہ زیارت حضرت علی بن الحسین علیہ السلام پڑھے اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ وَابْنُ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

زیارت جناب علی ابن الحسینؑ

Marfat.com

اَلْمَظْلُوْمُ وَابْنُ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ بس

زیارت سائر شہدا رضی اللہ عنہم پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّائَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَاءَ اللّٰهِ وَاَوِدَّائَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ نِ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا فَيَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ ۔

زیارت سائر شہدائے کربلا

زیارت امام زین العابدین و حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق

زیارت جامعہ

علیہم السلام یہ زیارت جامعہ ہے کہ ہر معصوم کی زیارت کے لئے کافی ہے اس متبرک دن میں جو کسی معصوم سے منسوب ہے، جیسے (۵) جمادی الاولیٰ کو روز ولادت امام زین العابدین ہے اور (۲۵) محرم کہ روز وفات ہے اور (۱۰) محرم کہ روز وصایت و خلافت ہے اور (یکم) رجب کہ روز ولادت جناب امام محمد باقرؑ ہے اور (۷) ذی الحجہ کہ روز وفات ہے اور (۲۵) محرم کہ روز وصایت و خلافت ہے اور (۱۷) ربیع الاولیٰ کہ روز ولادت باسعادت امام جعفر صادقؑ ہے اور (۱۵) شوال کہ روز وفات ہے اور (۷) ذی الحجہ کہ روز خلافت و وصایت ہے اور زیارت جامعہ یہ ہے اَلسَّلَامُ عَلٰى اَوْلِيَاءِ اللّٰهِ وَاَصْفِيَائِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اُمَنَاءِ اللّٰهِ وَاَحِبَّائِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَنْصَارِ اللّٰهِ وَخُلَفَائِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَسَاكِنِ ذِكْرِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُظْهِرِيْ اَمْرِ اللّٰهِ وَنَهْيِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ اِلَى اللّٰهِ

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُسْتَقِرِّيْنَ فِيْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُخْلِصِيْنَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَدِلَّاءِ عَلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الَّذِيْنَ مَنْ وَالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَى اللّٰهَ وَمَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهَ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ وَمَنْ تَخَلّٰى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰى مِنَ اللّٰهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ اِنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهِ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ پس دو رکعت نماز پڑھکے دعا کرے اور زیارت جامعہ کبیرزاد المعاد میں ہے زیارت حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام حدیث میں ہے کہ راوی نے جناب امام رضا علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا ثواب ہے اسکو کہ قبر حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام کی زیارت کرے فرمایا کہ مثل ثواب زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کے ہے اور ایام متبرکہ و اوقات شریفہ میں پڑھے افضل و اعلی ہے جیسے (۷) صفر کہ روز ولادت ہے اور (۲۵) رجب کہ روز وفات ہے اور (۱۵) شوال کہ روز وصایت و خلافت ہے پس یہ زیارت یا زیارت جامعہ پڑھے کافی ہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَدَا لِلّٰهِ فِيْ شَاْنِهِ اَتَيْتُكَ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ يَا مَوْلَايَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعَ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ وَمَهْبِطَ الْوَحْيِ وَمَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَخُزَّانَ الْعِلْمِ وَعِتْرَةَ خِيَرَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

زیارت حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام

Marfat.com

زیارت حضرت امام رضا علیہ السلام

پس حاجت طلب کرے خدا سے زیارت حضرت امام رضا علیہ السلام منقول ہے آنحضرت نے فرمایا کہ جو کوئی اس غربت مین زیارت میری کرے لکھے گا حق تعالےٰ واسطے اسکے ثواب سو ہزار شہید اور سو ہزار صدیق اور سو ہزار حج اور سو ہزار عمرہ اور سو ہزار جہاد کا اور محشور ہوگا قیامت کو زمرے مین ہمارے اور درجات عالیہ بہشت مین اسکو ملین گے اور وہان رفیق ہمارا ہوگا اور حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی شہر طوس مین زیارت کرے میرے پدر بزرگوار کی حق تعالیٰ سب گناہ گذشتہ اور آیندہ اسکے بخشتا ہے اور جب روز قیامت ہوگا تو ایک منبر واسطے اسکے برابر منبر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نصب کرینگے کہ اوپر اس منبر کے مقام کرے گا جبتک کہ حقتعالیٰ اپنے بندون کے حساب سے فارغ ہووے اور زیارت ان حضرت کی اوقات شریفہ اور ایام متبرکہ مین پڑھنا افضل و انسب ہی جیسے (۱۱) ذی العقدہ کہ روز ولادت ہی اور (۲۳) ذی القعدہ کہ روز وفات ہے اور (۲۵) رجب کہ روز خلافت و وصایت ہے زیارت مستحبہ زیارات بہت ہین مگر زیارت مختصر یہ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيْبَ الْغُرَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَمْسَ الشُّمُوْسِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَنِيْسَ النُّفُوْسِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَدْفُوْنُ بِاَرْضِ طُوْسٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُغِيْثَ الشِّيْعَةِ وَالزُّوَّارِ فِيْ يَوْمِ الْجَزَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سُلْطَانَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى الرِّضَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

زیارت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

زیارت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام ایام متبرکہ و اوقات شریفہ مین زیارت آنحضرت کی افضل و اولیٰ ہے جیسے (۱۰) رجب کہ روز ولادت ہی اور آخر ذی القعدہ کہ روز وفات ہے اور (۲۳) ذی القعدہ کہ روز وصایت و خلافت ہی چاہئے کہ زیارت

...معصومیان زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام جو مذکور ہوئی پڑھے کافی ہے ۔
زیارت حضرت امام علی نقی علیہ السلام ایام متبرکہ مین پڑھے خصوصًا (۵)
رجب کہ روز ولادت ہو اور (۳) رجب کہ روز وفات ہو اور آخر ذی القعدہ کہ روز
وصایت وخلافت ہو پس زیارت جامعہ جو مذکور ہوئی پڑھنا کافی ہے زیارت حضرت
امام حسن عسکری علیہ السلام اوقات مخصوصہ مین پڑھے جیسے (۱۰) ربیع الآخرہ
کہ روز ولادت ہو اور (۸) ربیع الاولیٰ کہ روز وفات ہو اور (۳) رجب کہ روز وصایت
وخلافت حضرت ہو پس زیارت جامعہ جو مذکور ہوئی پڑھے کافی ہے زیارت حضرت
امام عصر صاحب الامر علیہ السلام جان تو کہ زیارت آنحضرت علیہ السلام کی سرداب
مین اور سب شہرون مین مرغوب ہو خصوصًا ضریحہاے مقدسہ اجداد طاہرین مین اور
ایام متبرکہ مین مثل شب ولادت کہ پندرھوین شعبان ہے اور شب قدر کہ ملائکہ و روح
ان حضرت پر نازل ہوتے ہین اور سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ نے ذکر کیا ہے کہ مستحب
ہے کہ ہر روز بعد نماز صبح کے یہ زیارت پڑھے اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَايَ صَاحِبَ الزَّمَانِ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ عَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِيْ مَشَارِقِ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا وَحَيِّهِمْ وَ
مَيِّتِهِمْ وَعَنْ وَالِدَيَّ وَوُلْدِيْ وَعَنِّيْ مِنَ الصَّلَوَاتِ
وَالتَّحِيَّاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَمُنْتَهٰى رِضَاهُ
وَعَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُهُ وَاَحَاطَ بِهِ عِلْمُهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اُجَدِّدُ لَهُ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ كُلِّ يَوْمٍ عَهْدًا وَعَقْدًا وَبَيْعَةً
فِيْ رَقَبَتِيْ اَللّٰهُمَّ كَمَا شَرَّفْتَنِيْ بِهٰذَا التَّشْرِيْفِ وَفَضَّلْتَنِيْ
بِهٰذِهِ الْفَضِيْلَةِ وَخَصَصْتَنِيْ بِهٰذِهِ النِّعْمَةِ فَصَلِّ عَلٰى مَوْلَايَ وَ
سَيِّدِيْ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَنْصَارِهِ وَاَشْيَاعِهِ

زیارت حضرت امام علی نقی علیہ السلام و امام حسن عسکری

زیارت حضرت امام عصر علیہ السلام

Marfat.com

وَالدَّآبِّيْنَ عَنْهُ وَ اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُسْتَشْهِدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ طَآئِعًا غَيْرَ مُكْرَهٍ فِي الصَّفِّ الَّذِيْ نَعَتَّ اَهْلَهٗ فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ عَلٰى طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاٰلِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ بَيْعَةٌ لَهٗ فِيْ عُنُقِيْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

باب ستائیسوان بیان مین نماز آیات کے

جان تو کہ چاند گہن اور سورج گہن خواہ نصف گہن لگے خواہ تمام اور آندھی سخت اور زلزلہ کہ موجب خوف کا ہو تو نماز ان سب کے ظاہر ہونے مین واجب ہے کہ پڑھے اور وہ دو رکعت ہے پہلی رکعت مین پانچ رکوع دو قنوت دوسری مین پانچ رکوع تین قنوت بجالاوے اس طریق سے کہ اول نیت کرے کہ دو رکعت نماز چاند گہن یا سورج گہن یا زلزلہ یا آندھی کی پڑھتا ہون مین ادا واجب قربۃً الی اللہ پس تکبیر کہکر الحمد اور دوسرا سورہ جو یاد ہو پڑھے اور تکبیر کہکے رکوع مین جاوے اور ذکر رکوع کرکے سیدھا کھڑا ہو پھر الحمد اور ایک سورہ پڑھے اور قنوت پڑھے ہاتھ اُٹھا کر پھر رکوع مین جاوے پھر سیدھا ہو کر الحمد اور ایک سورہ پڑھکے رکوع بجالاوے پھر سیدھا ہو کر دونون سورے اور قنوت پڑھ کے رکوع بجالاوے پھر سیدھا ہو کر دونون سورے پڑھکے رکوع بجالاوے اور سجدے مین جاوے پھر کھڑا ہو کر الحمد اور ایک سورہ پڑھکے قنوت پڑھے اور رکوع مین جاوے پھر سیدھا ہو کر دونون سورے پڑھکر رکوع کرے پھر سیدھا ہو کر دونون سورے اور قنوت پڑھ کے رکوع کرے پھر سیدھا ہو کر دونون سورے پڑھے اور رکوع بجالاوے پھر سیدھا ہو کر دونون سورے پڑھکے قنوت پڑھ کے رکوع کرے اور سجدے مین جاوے پھر بیٹھ کر تشہد و سلام کہکر نماز کو تمام کرے اور اگر ہر دوسرے رکوع کے بعد قنوت نہ پڑھے اور دوسری رکعت کے آخر رکوع مین ایک ہی قنوت پڑھ کے نماز کو تمام کرے تب بھی مضائقہ نہین مگر بہتر یہ ہے کہ بصورت مذکور پڑھے پس نماز چاند گہن و سورج گہن کی ابتدائے گہن ہو اور آخر وقت بقول مشہور ابتدائے انجلی ہونے کی ہے اور دو رکعت

بیان نماز آیات

طریق نماز چاند گہن و سورج گہن و زلزلہ

محققین سکے یہ ہے کہ جب تک گہن موقوف نہو وقت باقی ہی ہر گاہ نماز سے فارغ ہوا اور ہنوز گہن نہ چھوٹا ہو تو نماز دوبارہ پڑھے اور واسطے نماز زلزلہ و آندھی کے اگر وقت نماز وفا نہ کرے موافق مشہور تمام عمر مین ادا ہے اور اگر کسی نے وقت زلزلہ و آندھی نماز نہ پڑھی ہو مشہور میان علما ہے کہ قضا پڑھے اس نماز کو مطلقًا اور اگر کسی کو چاند گہن و سورج گہن کی خبر نہوئی ہو اور بعد معلوم ہو تو اگر تمام قرص مین گہن لگا ہو تو قضائے نماز واجب ہی ورنہ مستحب۔

باب اٹھائیسوان بیان مین اعمال نوروز کے

منقول ہی کہ نوروز کے دن روزہ رکھنا غسل کرنا پاکیزہ کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا سنت ہی اور جب نماز ظہر و عصر سے فارغ ہو چار رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت مین ایک سلام پہلی رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ سورۂ قدر دوسری رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قل یا ایھا الکافرون تیسری رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قل ہو اللہ چوتھی رکعت مین بعد الحمد کے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور بعد نماز سجدہ شکر مین جا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الْاَوْصِيَاۤءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَاۤئِكَ وَرُسُلِكَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِيْ فَضَّلْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَعَظَّمْتَ خَطَرَهٗ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَاۤ اَشْكُرَ اَحَدًا غَيْرَكَ وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنِّيْ فَلَا يَغِيْبَنَّ عَنِّيْ عَوْنُكَ وَحِفْظُكَ وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَيْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِيْ عَوْنَكَ عَلَيْهِ حَتّٰى لَاۤ اَتَكَلَّفَ مَا لَاۤ اَحْتَاجُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ اگر یہ نماز امکان مین نہو تو دعا پڑھ لے اور جب نماز و دعا پڑھے تو گناہان پنجاہ سالہ

Marfat.com

بخشے جاینگے اور بہت کہے یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اور کتب غیر مشہورہ مین روایت
کی ہو کہ وقت تحویل یہ دعا بہت پڑھے اور بعض نے کہا ہے کہ تین سو چھیاسٹھ مرتبہ
پڑھے یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ
وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ اور منقول ہے کہ جو نوروز کے

دعاء تحویل

دن یہ دعا پاک پانی پر پڑھے جو ہکو پیے اور چار کنج مین گھر کے چھڑک دے اس سال بھر
تمام بلیات سے محفوظ رہے گا اَللّٰهُ رَبِّیْ رَبِّیَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبِّیَ اللّٰهُ
یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ حَسْبُنَا اللّٰهُ رَبِّیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنَ الْقَحْطِ وَالطَّاعُوْنِ
وَالْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْمَوْتِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ
وَشَرِّ كِتَابٍ سَبَقَ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ پھر سات مرتبہ پڑھے اِنَّا
مُوْقِنُوْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مَظْهَرِ لُطْفِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَجْمَعِيْنَ اور مشہور ہے کہ جو یہ سات سلام نوروز کے دن مشک و زعفران سے چینی کے
ظرف پر لکھکر گلاب سے دھو دے جو آمین سے پیے تا سال آئندہ کوئی درد و رنج اسکو نہ
پہونچے گا اگر جانور زہر دار کاٹے اثر نہ کریگا سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ سَلَامٌ
قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ سَلَامٌ عَلٰی
اِلْیَاسِیْنَ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ
الْفَجْرِ اور بنا بر مشہور لکھا ہے کہ وقت تحویل مشک و زعفران سے یہ نقش لکھے اور کھاوے

برائے حفاظت تا سال آئندہ

یا اپنے پاس رکھے الا ۶ ۹ ۱۱۱ ۹ ۱۱۱ لا ۶ ۱۱۱ ۵ حطے **ایضاً** روایت ہو جناب امیر المومنین علیہ السلام
سے جو کہ روز نوروز یہ سات سورے پڑھے تا سال آئندہ سب آفات و بلیات سے محفوظ
رہے گا سورۂ بنی اسرائیل و سورۂ نور و سورۂ حدید و سورۂ حشر و سورۂ صف و سورۂ سال سائل و سورۂ اعلیٰ

باب انتیسوان بیان مین دعائے توبہ اور وصیت وغیرہ کے

باب انتیسوان

جاننا چاہیے کہ توبہ واجب فوری ہو اور معنی توبہ کے ندامت و پشیمانی ہو اور عزم کرنا دل سے

Marfat.com

طلب آیندہ اس گناہ کا کبھی مرتکب نہوںگا کیا خدا کی رحمت ہے کہ جب انسان عمل بد کا مرتکب ہوتا ہے تو اسکو سات ساعت کی مہلت دیجاتی ہے کہ اگر اس عرصہ مین کوئی عمل خیر اس سے واقع ہوا یا استغفار بجالایا تو وہ عمل بد اسکے نامۂ اعمال مین ثبت نہین کیا جاتا ہے پس اگر بعد واقع ہونے گناہ کے قبل سات ساعت کے اس استغفار کو پڑھے تو وہ گناہ اسکے نامۂ اعمال مین لکھا نجائے گا اور وہ استغفار یہ ہو اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور بسند صحیح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہو کہ اگر کسی شخص سے شب و روز مین چالیس گناہ کبیرہ واقع ہو جائین اور وہ از روے ندامت و پشیمانی کے یہ استغفار پڑھے تو حقتعالی اُن گناہون کو اپنے رحم سے معاف کر دیتا ہے اور وہ استغفار یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَسْئَلُہٗ اَنْ یُّصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہین کہ کوئی عمل خیر اس سے بہتر نہین ہو کہ آدمی محمد و آل محمد علیہم السلام پر ہر وقت درود بھیجا کرے اس طرح کہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پس آدمی کو لازم ہو کہ ہر وقت گناہون سے توبہ کرتا رہے جبکا حق ذمہ اپنے رکھتا ہو ادا کرے اور جو مقدمات داد و ستد کے ہین وصیت کرتا رہے اگر حج واجب ہو تو جا کر بجا لاوے پس جب قرضدار نہو اور موافق عیال اور اپنی آمد و رفت کے مع سواری خرچ ہو تو حج واجب ہوتا ہے اور سنت ہو کہ ہمیشہ کفن مہیا رکھے کہ غافلون مین نہ لکھا جائیگا جب نظر کفن پر پڑتی ہو تو حسنہ لکھا جاتا ہو اور اپنے اصل مال حلال سے کفن تیار کرے اور زوجہ کو اپنے مال مین سے کفن دے حدیث مین وارد ہے کہ اچھا کفن کرو اپنے مردونکا کہ اسی کفن مین قیامت کے دن اُٹھین گے مستحب ہے کہ خوش قماش و بیش قیمت ہو پس حال پر اپنے متوجہ ہو اور گناہون سے اپنے توبہ کرے کردار گذشتہ سے اپنے نادم اور پشیمان ہو اور دل سے توبہ کرے اور ارادہ رکھے کہ اگر زندہ رہونگا

Marfat.com

تو مرتکب معصیت نہو نگا اول چاہیے غسل کرے پھر دو رکعت نماز پڑھکے یہ استغفار پڑھے اِنّی
اَستَغفِرُ اللّٰہَ العَظِیمَ وَاَتُوبُ اِلَیہِ پھر کہے اُشہِدُ اللّٰہَ وَجَمِیعَ مَلٰٓئِکَتِہٖ
وَاَنبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَحَمَلَۃِ عَرشِہٖ وَالاَئِمَّۃَ المَعصُومِینَ وَجَمِیعَ
خَلقِہٖ اَنِّی نَادِمٌ عَلٰی مَا سَلَفَ مِنِّی مِنَ الذُّنُوبِ وَالمَعَاصِی وَمُعتَرِفٌ
بِھَا وَاَنِّی عَازِمٌ عَلٰی اَن لَّا اَعُودَ اِلَیھَا وَقَد عَاھَدتُ اللّٰہَ عَلٰی ذٰلِکَ
اَلفَ عَھدٍ فِی عُنُقِی یُطَالِبُنِی بِہٖ یَومَ القِیٰمَۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِہٖ ترجمہ گواہ کرتا ہون مین خدا اور جمیع ملائکہ ور انبیا اور رسولون اور حاملان عرش کو
اور ائمہ معصومین کو اور جمیع مخلوقات کو اسکے حقیقۃً مین شرمندہ ہون اس امر پر کہ ہوا
مجھسے گناہون سے اور معصیتون سے اور اقرار کرتا ہون مین اور میرا ارادہ یہ ہے کہ نہ پھر نگا
مین طرف گناہون کے بہ تحقیق کہ قسم کھاتا ہون مین خدا کی اوپر اس معنی کے کہ ہزار عہد میری گردن
مین ہین جسکا جواب دہ ہون مین ساتھ اس عہد کے بروز قیامت اور درود اللہ کا اوپر محمد
اور آل محمد علیہم السلام کے اگر غسل و نماز کی طاقت نہو تو فقط دعا پڑھ کے دل سے توبہ
کرے اور اگر آثار موت ظاہر ہون وصیت کرے حقوق خدا اور خلق جو کچھ اپنے ذمہ رکھتا ہو ادا
کرے اور کسی پر نہ چھوڑے بعد ادا کے تیسرے حصہ پر اپنے مال کے وصیت کرے کہ خویشان
پریشان اور فقرا و مساکین کو ملے اور سب امور خیر مین صرف ہو اور برادران ایمانی سے بخشش
طلب کرے اگر کسی کو اذیت پہونچائی ہو یا کسی کی غیبت کی ہو تو بخشوائے اگر وہ موجود نہو تو
لوگون سے التماس کرے کہ اسکو راضی کرکے استغفار کرالین اسکے لیے پھر عیال و اطفال صغیر کو
خدا پر توکل کرکے کسی امین وصی کے سپرد کرے پھر کفن منگاوے کہ اسپر خاک تربت سے دعائے
جوشن کبیر اور جوشن صغیر جو اوپر مذکور ہین اور ادعیہ شہادتین جو آگے بیان ہین لکھی ہون
اور ہر مومن پر واجب ہے کہ صحیفہ اعتقاد اپنا درست کرے اس طور سے کہ دعائے شہادتین
کپڑے پر خاک تربت سے لکھکر سادات مومنین کی گواہی لکھائے اس طور سے کہ ...

دعائے توبہ

بیان وصیت

Marfat.com

شہادت نامہ کے نیچے مرد کے لیے شَهِدَ بِاِيْمَانِهٖ اور عورت کے لیے شَهِدَ بِاِيْمَانِهَا لکھ کے مومنین ان الفاظ کے نیچے اپنا اپنا نام لکھدین پھر اس شہادت نامہ کو ہمراہ کفن سینہ پر رکھدین اور دعائے شہادت نامہ یہ ہے مرد کے لیے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شَهِدَ الشُّهُوْدُ الْمُسَمُّوْنَ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ اَنَّ اَخَاهُمْ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ نام میت اور اسکے باپ کا لکھدے اَشْهَدَهُمْ وَاسْتَوْدَعَهُمْ وَاَقَرَّ عِنْدَهُمْ اَنَّهٗ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّهٗ مُقِرٌّ بِجَمِيْعِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَالرُّسُلِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ اِمَامُهٗ وَاَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِهٖ اَئِمَّتُهٗ اور عورت کے لیے اس عبارت مذکور کو اسطرح لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شَهِدَ الشُّهُوْدُ الْمُسَمُّوْنَ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ اَنَّ اُخْتَهُمْ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ نام میت اور اسکے باپ کا لکھے اَشْهَدَتْهُمْ وَاسْتَوْدَعَتْهُمْ وَاَقَرَّتْ عِنْدَهُمْ اَنَّهَا تَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّهَا مُقِرَّةٌ بِجَمِيْعِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَالرُّسُلِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ اِمَامُهَا وَاَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِهٖ اَئِمَّتُهَا اسکے آگے باقی دعا جو آگے مذکور ہے تمام و کمال لکھے چاہے شہادت نامہ مرد کا ہو چاہے عورت کا اس لیے کہ اس باقی دعا مین مرد و عورت کا کچھ فرق نہین ہے اور وہ یہ ہے وَاَنَّ اَوَّلَهُمُ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُسَيْنُ وَعَلِيُّ ابْنُ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَجَعْفَرُ ابْنُ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى ابْنُ جَعْفَرٍ وَعَلِيُّ ابْنُ مُوْسٰى وَمُحَمَّدُ ابْنُ عَلِيٍّ وَعَلِيُّ ابْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ وَالْقَائِمُ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَ

اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ جَاۤءَ بِالْحَقِّ وَاَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ وَخَلِيْفَتُهٗ مِنْ بَعْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَمُسْتَخْلِفُهٗ فِيْ اُمَّتِهٖ مُؤَدِّيًا بِاَمْرِ رَبِّهٖ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَاَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَابْنَيْهَا الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ اِبْنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسِبْطَاهُ وَاِمَامَا الْهُدٰى وَقَائِدَا الرَّحْمَةِ وَاَنَّ عَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَجَعْفَرًا وَمُوْسٰى وَعَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَعَلِيًّا وَحَسَنًا وَالْحُجَّةَ الْقَائِمَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةٌ وَقَادَةٌ وَدُعَاةٌ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحُجَّةٌ عَلٰى عِبَادِهٖ پس مومنین کو جمع کرے اور اعتقاد اپنا بیان کرے اور گواہی انکی اس شہادت نامہ پر لکھواے جس طرح کہ مذکور ہوا اور اس طریق پر اعتقاد بیان کرے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ پس جس وقت آثار جان کندن ظاہر ہون یہ دعا پڑھے یا کوئی پڑھاوے کہ آسانی جان کندن ہو گی اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الْكَثِيْرَ مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَاقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ مِنْ طَاعَتِكَ اور سنت ہے کہ یہ دعا پڑھاوین يَا مَنْ يَّقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ حدیث معتبر مین وارد ہے کہ جسکا آخر کلام لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہو وہ شخص داخل بہشت ہوگا اور سنت ہے کہ اسکو اس حالت مین تنہا نہ چھوڑین اور اعتقادات مکرر تلقین کرین عربی نہ پڑھ سکے تو مضمون اسکا بیان کرین کہ شیطان اسپر قادر نہو کہ دین حق سے پھیرے اسے اور جسطرح ہو سکے یہ کلمات فرج اسکو پڑھاوین کہ آتش جہنم سے نجات ہو گی لَا اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْھِنَّ وَمَا بَیْنَھُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پس یہ عقائد اس کے آگے بیان کریں یا عَبْدَ اللّٰہِ اذْکُرِ الْعَھْدَ الَّذِیْ فَارَقْتَنَا اور براے زن یا اٰمَۃَ اللّٰہِ اذْکُرِی الْعَھْدَ الَّذِیْ فَارَقْتِنَا اسکے بعد کہے عَلَیْہِ فِیْ دَارِ الدُّنْیَا مِنْ شَھَادَۃِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ وَاَنَّ الْخَلِیْفَۃَ مِنْ بَعْدِہٖ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدُ الْوَصِیِّیْنَ عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ ثُمَّ وَلَدُہُ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُسَیْنُ ثُمَّ عَلِیُّ ابْنُ الْحُسَیْنِ ثُمَّ مُحَمَّدُ نِ الْبَاقِرُ ثُمَّ جَعْفَرُ نِ الصَّادِقُ ثُمَّ مُوْسَی الْکَاظِمُ ثُمَّ عَلِیُّ نِ الرِّضَا ثُمَّ مُحَمَّدُ نِ التَّقِیُّ ثُمَّ عَلِیُّ نِ النَّقِیُّ ثُمَّ الْحَسَنُ الْعَسْکَرِیُّ ثُمَّ الْخَلَفُ الْمُنْتَظَرُ مُحَمَّدُ نِ الْمَھْدِیُّ صَلَوٰاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ عَلٰی ھٰذَا اُحْیِیْتَ وَعَلٰی ھٰذَا اَمُتَّ وَعَلٰی ھٰذَا تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ **ترجمہ** اے بندہ خدا یاد کر اس عہد کو کہ جسپر جدا ہوا تو ہمسے اس دنیا مین اور وہ عہد گواہی ہے اس بات پر کہ نہین ہے کوئی معبود مگر خدا لاشریک ہے وہ اور تحقیق کہ جناب محمد بندے اسکے اور رسول اسکے ہین کہ بھیجا انکو براے ہدایت دین حق کے تا ظاہر کرین دین اپنا اوپر سب دینون کے اگرچہ کراہت کرین مشرکین اور تحقیق کہ جانشین انکے بعد انکے سردار مومنین کے اور سردار سب وصیون کے علی بن ابی طالب علیہ السلام ہین بعد انکے بیٹے انکے امام حسنؑ پھر امام حسینؑ پھر علی ابن الحسینؑ پھر جناب امام محمد باقرؑ پھر حضرت امام جعفر صادقؑ پھر جناب امام موسی کاظمؑ پھر جناب امام رضاؑ پھر حضرت امام محمد تقیؑ پھر حضرت امام علی نقیؑ پھر جناب امام حسن عسکریؑ پھر فرزند انکے کہ جنکی تمام خلائق منتظر ہے وہ جناب امام محمد مہدیؑ ہین درود خدا کا اور سلام

Marfat.com

اسکا اور پران سب کے ہواسی طریق پر زندہ رہا تو اور اسی طریق پر مرا تو اور اسی طریق پر اُٹھا یا جائے گا توجب چاہیگا اللہ اور پاس اسکے سورہ یٰس اور سورہ والصافات اور وعلیہ عدلیہ پڑھیں اور وہ دعا یہ ہو بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالۡمَلٰۤـئِكَةُ وَاُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًا ۢ بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ اِنَّ الدِّيۡنَ عِنۡدَ اللّٰهِ الۡاِسۡلَامُ وَاَنَا الۡعَبۡدُ الضَّعِيۡفُ الۡمُذۡنِبُ الۡعَاصِيۡ الۡمُحۡتَاجُ الۡفَقِيۡرُ الۡحَقِيۡرُ اَشۡهَدُ لِمُنۡعِمِيۡ وَخَالِقِيۡ وَرَازِقِيۡ وَمُكۡرِمِيۡ وَمُكَوِّنِيۡ كَمَا شَهِدَ لِذَاتِهٖ وَشَهِدَتۡ لَهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الۡعِلۡمِ مِنۡ عِبَادِهٖ بِاَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ذُو النِّعَمِ وَالۡاِحۡسَانِ وَالۡكَرَمِ وَالۡاِمۡتِنَانِ قَادِرٌ اَزَلِيٌّ عَالِمٌ اَبَدِيٌّ حَيٌّ اَحَدِيٌّ مَوۡجُوۡدٌ سَرۡمَدِيٌّ سَمِيۡعٌ بَصِيۡرٌ مُرِيۡدٌ كَارِهٌ مُدۡرِكٌ صَمَدِيٌّ يَسۡتَحِقُّ هٰذِهِ الصِّفَاتِ وَهُوَ عَلٰى مَا هُوَ عَلَيۡهِ فِيۡ عِزِّ صِفَاتِهٖ كَانَ قَوِيًّا قَبۡلَ وُجُوۡدِ الۡقُدۡرَةِ وَالۡقُوَّةِ وَكَانَ عَلِيۡمًا قَبۡلَ اِيۡجَادِ الۡعِلۡمِ وَالۡعِلَّةِ لَمۡ يَزَلۡ سُلۡطَانًا اِذۡ لَا مَمۡلَكَةَ وَلَا مَالَ وَلَمۡ يَزَلۡ سُبۡحَانًا عَلٰى جَمِيۡعِ الۡاَحۡوَالِ وُجُوۡدُهٗ قَبۡلَ الۡقَبۡلِ فِيۡ اَزَلِ الۡاٰزَالِ وَبَقَآؤُهٗ بَعۡدَ الۡبَعۡدِ مِنۡ غَيۡرِ اِنۡتِقَالٍ وَّلَا زَوَالٍ غَنِيٌّ فِي الۡاَوَّلِ وَالۡاٰخِرِ مُسۡتَغۡنٍ فِي الۡبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ لَا جَوۡرَ فِيۡ قَضِيَّتِهٖ وَلَا مَيۡلَ فِيۡ مَشِيَّتِهٖ وَلَا ظُلۡمَ فِيۡ تَقۡدِيۡرِهٖ وَلَا مَهۡرَبَ مِنۡ حُكُوۡمَتِهٖ وَلَا مَلۡجَاَ مِنۡ سَطَوَاتِهٖ وَلَا مَنۡجٰى مِنۡ نَقِمَاتِهٖ سَبَقَتۡ رَحۡمَتُهٗ غَضَبَهٗ وَلَا يَفُوۡتُهٗ اَحَدٌ اِذَا طَلَبَهٗ اَزَاحَ الۡعِلَلَ فِي التَّكۡلِيۡفِ وَسَوَّى التَّوۡفِيۡقَ بَيۡنَ الضَّعِيۡفِ وَالشَّرِيۡفِ مَكَّنَ اَدَآءَ الۡمَاۡمُوۡرِ وَسَهَّلَ سَبِيۡلَ اِجۡتِنَابِ الۡمَحۡظُوۡرِ لَمۡ يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ اِلَّا بِقَدۡرِ الۡوُسۡعِ وَالطَّاقَةِ سُبۡحَانَهٗ مَا اَبۡيَنَ كَرَمَهٗ وَاَعۡلٰى

اَعْلٰی شَانُہٗ سُبْحَانَہٗ مَا اَجَلَّ نَیْلَہٗ وَاَعْظَمَ اِحْسَانُہٗ بَعَثَ الْاَنْبِیَآءَ
لِیُبَیِّنَ عَدْلَہٗ وَنَصَبَ الْاَوْصِیَآءَ لِیُظْهِرَ طَوْلَہٗ وَفَضْلَہٗ وَجَعَلَنَا مِنْ
اُمَّةِ سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ وَخَیْرِ الْاَوْلِیَآءِ وَاَفْضَلِ الْاَصْفِیَآءِ وَاَعْلَی
الْاَذْکِیَآءِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اٰمَنَّا بِہٖ
وَبِمَا دَعَانَا اِلَیْہِ وَبِالْقُرْاٰنِ الَّذِیْ اُنْزِلَ اِلَیْہِ وَبِوَصِیِّہِ
الَّذِیْ نَصَبَہٗ یَوْمَ الْغَدِیْرِ وَاَشَارَ بِقَوْلِہٖ هٰذَا عَلِیٌّ اِلَیْہِ وَاَشْهَدُ
اَنَّ الْاَئِمَّةَ الْهُدَی الْاَبْرَارَ وَالْخُلَفَاءَ الْاَخْیَارَ بَعْدَ الرَّسُوْلِ الْمُخْتَارِ
عَلِیٌّ قَامِعُ الْکُفَّارِ وَمِنْ بَعْدِہٖ سَیِّدُ اَوْلَادِہِ الْحَسَنُ ابْنُ عَلِیٍّ ثُمَّ اَخُوْہُ
السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ اللّٰہِ الْحُسَیْنُ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِیٌّ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ
ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ثُمَّ الْکَاظِمُ مُوْسٰی ثُمَّ الرِّضَا عَلِیٌّ ثُمَّ التَّقِیُّ
مُحَمَّدٌ ثُمَّ النَّقِیُّ عَلِیٌّ ثُمَّ الزَّکِیُّ الْحَسَنُ الْعَسْکَرِیُّ ثُمَّ الْحُجَّةُ
الْخَلَفُ الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِیُّ مُحَمَّدُ ابْنُ الْحَسَنِ صَاحِبُ
الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ الْمُرْتَجَی الَّذِیْ
بِبَقَائِہٖ بَقِیَتِ الدُّنْیَا وَبِیُمْنِہٖ رُزِقَ الْوَرٰی وَبِوُجُوْدِہٖ ثَبَتَتِ
الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ بِہٖ یَمْلَاءُ اللّٰہُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا
مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَاَشْهَدُ اَنَّ اَقْوَالَهُمْ حُجَّةٌ وَامْتِثَالَهُمْ فَرِیْضَةٌ
وَطَاعَتَهُمْ مَفْرُوْضَةٌ وَمَوَدَّتَهُمْ لَازِمَةٌ مَقْضِیَّةٌ وَالْاِقْتِدَاءُ بِهِمْ
مُنْجِیَةٌ وَمُخَالَفَتَهُمْ مُرْدِیَةٌ وَهُمْ سَادَاتُ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِیْنَ وَ
شُفَعَاءُ یَوْمِ الدِّیْنِ وَاَئِمَّةُ اَهْلِ الْاَرْضِ عَلَی الْیَقِیْنِ وَاَفْضَلُ
الْاَوْصِیَاءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَالْقَبْرَ حَقٌّ وَسُؤَالَ
مُنْکَرٍ وَنَکِیْرٍ فِی الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ

Marfat.com

وَالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْكِتَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ
وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ
اَللّٰهُمَّ فَضْلُكَ رَجَائِيْ وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ وَعَفْوُكَ اَمَلِيْ لَا عَمَلَ
لِيْ اَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ وَلَا طَاعَةَ لِيْ اَسْتَوْجِبُ بِهِ الرِّضْوَانَ اِلَّا اَنِّيْ
اِعْتَقَدْتُ عَدْلَكَ وَتَوْحِيْدَكَ وَارْتَجَيْتُ اِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ تَشَفَّعْتُ
اِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَوْصِيَائِهِ الْمَعْصُوْمِيْنَ مِنْ اَحِبَّتِكَ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ
وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ
وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَائِعِ وَرَدِّهَا فَاحْفَظْهُ
وَرُدَّهٗ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ وَفِي الْقَبْرِ عِنْدَ مَسْئَلَةِ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ
الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا اور پانُون اُسکے قبلہ کی طرف
کردین اور حائض اور جنب نزدیک اُسکے نجاوین کہ ملائکہ نفرت کرتے ہین اگر
سوا انکے کوئی خدمت کو نہو تو یہی لوگ خدمت کرین جب معلوم ہو کہ روح اُسکی
مفارقت کیا چاہتی ہے تو اسے تنہا کردین سب ہٹجائین اگر جان کندن دشوار ہو تو جانماز یا اُس
مقام پر کہ جہان ہمیشہ نماز پڑھتا تھا لٹادین اور کلمات فرج مذکور دوبارہ پڑھادین جب
روح مفارقت کرے تو سنت ہے کہ منھ اور آنکھین بند کردین ہاتھون کو اسکے پہلو کی طرف
برابر کردین چادر اُڑھادین شب ہو تو چراغ روشن رکھین مومنین کو خبر کرین کہ جنازہ
کے ہمراہ ہون اور جلدی کرین اٹھانے مین اگر شب ہو تو دن کا اور اگر دن ہو تو شب کا
انتظار نہ کرین مگر انتظار مومنین کا واسطے ہمراہی جنازہ کے جائز ہے یا میت حاملہ ہو اور
بچہ اسکے شکم مین زندہ ہو تو اتنی تاخیر واجب ہے کہ بایان پہلو میت کا چاک کرکے بچہ نکالین

Marfat.com

لیا جائے اور وہ مقام سی دیا جائے یا اور اسی طرح کے مواقع ضروری مین تاخیر جائز ہے پس اگر بضرورت میت کو شب باش کرین تو نزدیک اُسکے قرآن کی تلاوت کرین اور آگے جنازے کے نہ چلین اور مکروہ ہے سوار ہو کر ساتھ جانا اور جنازہ تیز قدم لیجانا اور ہنسنا اور حرف باطل کہنا جائز نہین اور گریبان و کپڑے چاک کرنا غیر کے واسطے جائز نہین مگر باپ اور بھائی کے لیے جائز ہے اور منھ چھیلنا اور بال نوچنا کسی کے واسطے جائز نہین اور سنت ہی کہ اور لوگ خصوصًا ہمسایہ کیواسطے صاحب مصیبت کے لیے تین دن کھانا بھیجین اور تین دن سے زیادہ ماتم نہ کرین مگر عورت شوہر کے مرنے مین چار مہینے دس روز ماتم رکھے رنگین کپڑے نہ پہنے اور زینت نکرے اور گھر سے باہر نہ نکلے الّا بضرورت قوی۔

باب تیسوان واجبات غسل وکفن وغیرہ کے بیان مین

فصل پہلی مسائل غسل دینے کے بیان مین جاننا چاہیے کہ غسل و کفن و نماز و دفن کردینا سب پر واجب ہی[۵۱] اگر ایک شخص سب بجالاوے تو سب سے ساقط ہو گا اگر وارث میت کا ہو تو بے اجازت اُسکی اور کوئی شخص متوجہ نہین ہوسکتا ہے اور واجب ہی مرد کو مرد غسل دے عورت کو عورت مگر چند جا اول زن و شوہر کہ بقول اشہر واقوی ایک دوسرے کو غسل دے سکتے ہین اور احتیاط یہ ہے کہ پائجامہ پہنا کے غسل دوین کہ آگے پیچھے پر نگاہ نہ پڑے بہتر ہے بدون ضرورت غسل نہ دیوے خصوصًا مرد عورت کو دوسرے جائز ہے کہ آقا کنیز کو غسل دے ہرگاہ وہ کنیز زوجہ کسی کی نہو یا عدۃ مین کسی کے نہو اور کنیز آقا کو غسل دے اسمین اختلاف ہی بہتر ہی کہ نہ دے تیسرے جائز ہی کہ غسل دیوے مرد اجنبی تین برس کی دختر کو ننگا اور عورت اجنبی تین برس کے پسر کو ننگا پانچ[۵۲] برس بھی تجویز کیا ہی چوتھے ہرگاہ مرد مر جائے

[۵۱] اس سے یہ مراد نہین ہے کہ سب پر اپنے اپنے مال سے یہ امور کرنا واجب ہین بلکہ یہ مراد ہے کہ اہتمام ان سب امور کا واجب کفائی ہے البتہ اگر وہ میت محتاج ہو یا وارث ہے اسوقت اپنے پاس سے صرف کرنا سنت مؤکدہ ہے ۱۲ منہ [۵۲] تین برس سے زائد اور پانچ برس سے کم کے لیے مائلت کی رعایت احوط ہے ۱۲ منہ مدظلہ۔

باب تیسوان

Marfat.com

اور ممکن نہو کہ مرد اُسے غسل دے تو عورت محرم اُسکو غسل دے سکتی ہے پاجامہ پہنا کے اسی طرح
پر ہر گاہ عورت مرگئی ہو ظاہر امحرم حالت مجبوری مین ایک دوسرے کو غسل دے سکتے ہین
احتیاط یہ ہے کہ تا حد امکان مرد کو مرد اور عورت کو عورت غسل دیوے **فصل دوسری**
طریق غسل مین جان تو کہ میت کو مقام غسل پر لاوین لاش کو تختہ پر رکھین پانون قبلہ کی
جانب ہون کپڑون کو پانون کی طرف سے نکالین اگر تنگ ہون باذن ولی پھاڑین اور
لنگی عورتین پر ڈالین اگر بدون نہر اور دریا و تالاب غسل دین تو ایک گڑھا یا نیتی کھودین
کہ پانی غسل کا اسمین جمع ہو سرہانے کی طرف بلند رکھین اور خیمہ وغیرہ سے سایہ کرین اور
یہ سب امور سنت مین اور واجب ہے کہ پہلے نجاست و میل و کثافت بدن میت سے دور کرین
اور غسل دینے والے دو شخص ہون ایک پانی ڈالے دوسرا میت کو پھیرے اور نہلا دے انگلیان
باہستگی نرم کرین اگر خوف ہو ٹوٹنے کا تو رہنے دین پھر آگا پیچھا میت کا کپڑا ہاتھ مین لپیٹ
کر دھووین کہ مقام ستر پر ہاتھ نہ پڑے اور کف برگ سدر (بیری) یا اُشنان سے کہ نام ایک گھاس
کا ہے اول دھوئین اور پانی بہت ڈالین کہ خوب پاک و صاف ہو اور ہاتھ پیٹ پر میت کے
رکھکے بہ نرمی برابر نیچے کھینچین کہ اگر فضلہ ہو تو باہر آوے اگر کچھ نکلے تو پھر پاک کرین اور اگر عورت
حاملہ ہو خوف گرنے فرزند کا ہو تو ہاتھ پیٹ پر نہ کھینچین سنت ہے کہ سر و ریش کو پیش از غسل
کف برگ سدر سے دھوئین پس سنت ہے کہ غسل دینے والا ہاتھ اپنے کہنیون تک دھووے
اور داہنی طرف میت کے قبلہ رو کھڑا ہو میت کو دونون رانون کے درمیان نہ لیوے کہ مکروہ ہے
اگر میت جنب یا حائض ہو تو غسل جنابت و حیض بقصد استحباب دے یعنی واجب نہین ہے
یہی غسل میت سب غسلون کے لیے کافی ہے پس غسل شروع کرے ایک دو گھڑے پانی مین
اندک پتی بیری کی ملکے جب کف لاوے غسل دینے والا اور جو پانی ڈالے دونون نیت
کرین کہ اس میت کو غسل دیتے ہین ہم آب سدر اور آب کافور اور آب خالص سے واجب قربۃً
الی اللہ پس سر میت کا تین مرتبہ دھوئین بہتر یہ ہے کہ اول جانب راست سر آب سدر سے

Marfat.com

تین مرتبہ دھووین پھر بائین جانب سر تین مرتبہ پھر میت کو بائین کروٹ لٹا کے داہنی طرف تین مرتبہ پانی ڈالین اور قطع نہ کرین تاکہ پانی پانؤن تک پہونچے اور ہر بار پانی ڈالنے مین پیٹ اور پیٹھ پر میت کے ہاتھ پھیرین باآہستگی ملین کہ پانی ہر جگہ پر خوب پہونچے ہاتھ میت کے پہلو سے جدا کرین کہ پانی نیچے بغل وغیرہ کے پہونچے لنگی کے نیچے آگے پیچھے اور ران اور سب اعضا پر پانی خوب جاری ہو بعدہ میت کو داہنی کروٹ لٹا کے بائین طرف پانی ڈالین جسطور پر مذکور ہوا اور پانی ڈالنے والا سعی کرے کہ ہر جگہ پانی پہونچے پھر میت کو پیٹھ کے بھل لٹا دین اور سب برتن دھوئین کہ اثر سدر کا انمین نرہے یا برتن دوسرے ہون پھر غسل دینے والا اپنے ہاتھون کو کہنی تک دھوئے تھوڑا سا کافور ملکے اتنی ہی مقدار پانی مین ملاوے کافور زیادہ نہو کہ پانی مضاف ہوجاوے بلکہ اتنا ہو کہ فقط خوشبو کافور کی پانی مین آنے لگے اور کپڑا ہاتھ مین لپیٹ کے آگا پیچھا تین مرتبہ دھووے آب کافور سے اور سر میت کا بلند کرکے ہاتھ پیٹ پر نرمی سے کھینچے کہ اگر فضلہ نکلے تو منھ سے نہ نکلے احتیاط یہ ہے کہ پھر دونون شخص نیت کرین کہ اس میت کو غسل دیتے ہین ہم آب کافور سے اسواسطے کہ واجب ہے قربۃً الی اللہ پس جسطرح غسل سدر مین مذکور ہوا اسی طور پر آب کافور سے غسل دین جب اس سے بھی فارغ ہون تو آب خالص سے غسل دین برتنون کو دھو ڈالین کہ اثر کافور کا نرہے یا برتن دوسرے ہون پھر غسل دینے والا کہنی تک اپنے ہاتھ دھووے اور آگا پیچھا میت کا تین تین مرتبہ دھووے آب خالص سے پس دونون شخص نیت کرین کہ غسل دیتے ہین ہم اس میت کو آب خالص سے واسطے اسکے کہ واجب ہے قربۃً الی اللہ پھر سر کو جانب راست وجانب چپ تین تین مرتبہ دھوئین بعدہٗ داہنی کروٹ تین مرتبہ پھر بائین کروٹ تین مرتبہ دھووین بہتر ہے کہ وقت پانی ڈالنے کے بہ نرمی ہاتھ کھینچین میت پر کہ پانی سب جگہ پہونچے اگر خوف نکلنے خون یا نجاست کا ہو تو روئی فرج اور سبز زمین رکھدین اور ناک اور منھ مین بھی رکھدین پھر کپڑے سے بدن میت کا خشک کرین اگر ناخن یا بال اثنائے غسل مین میت کے جدا ہون تو کفن مین

ساتھ رکھدین اگر کوئی عیب میت کا دیکھین کسی سے اظہار نکرین اگر سدر و کافور کسی مقام میسر نہو آب خالص سے تینون غسل دیوین اور اگر میت محرم یعنی حالت احرام مین ہو تو تیسرا غسل بکافور نہ دین اور نہ اسکو حنوط کرین اور سنت ہے کہ ہر مرتبہ غسل دینے مین جب میت کو ایک جانب سے دوسری جانب پھیرین تو یہ کہین اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا بَدَنُ عَبْدِکَ الْمُؤْمِنِ وَقَدْ اَخْرَجْتَ رُوْحَہٗ مِنْہُ وَفَرَّقْتَ بَیْنَھُمَا فَعَفْوَکَ عَفْوَکَ اور عورت کیواسطے اسطورسے کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا بَدَنُ اَمَتِکَ الْمُؤْمِنَۃِ وَقَدْ اَخْرَجْتَ رُوْحَھَا مِنْہُ وَفَرَّقْتَ بَیْنَھُمَا فَعَفْوَکَ عَفْوَکَ بہتر ہے سب حالت مین غسل کی بار بار کہے عَفْوَکَ عَفْوَکَ احکام جنین جو بچہ کہ شکم مادر سے ساقط ہوگیا ہو پس اگر وہ بچہ چار مہینے کا یا زیادہ اس سے ساقط ہوا ہے تو اسکو غسل و کفن و حنوط معمولی طور سے سب چاہیے الا نماز اسکے لیے نہین ہے اور اگر چار مہینے سے کم کا ساقط ہوا ہے اور خلقت اسکی پوری نہین ہے تو ایک کپڑے مین لپیٹ کر دفن کردین اور اگر خلقت اسکی پوری ہو اگرچہ چار مہینے سے کم بھی ہو تو بھی غسل و کفن و حنوط سب چاہیے **فصل تیسری بیان مین** تیمم دینے میت کے اگر پانی میسر نہو یا میت کو غسل نہ دسکین بخوف پھٹ جانے بدن کے سوقت تیمم دین نیت کرین کہ تیمم دیتا ہون مین اس میت کو بدل غسل آب سدر کے کہ واجب ہے قربۃً الی اللہ بعدہ تیمم دے پھر نیت غسل آب کافوری کرکے تیمم دے پھر بدل غسل آب خالص کی نیت کرکے تیمم دے اور بعد ہر نیت کے ہاتھون کو خاک پر مارے اور پیشانی پر میت کے کھینچے بعد اُسکے پشت دست پر داہنے و بائین ہاتھ کی اور احتیاط یہ ہے کہ ہر مرتبہ تیمم دو ضربی دے ایک ضرب واسطے پیشانی میت کے اور دوسری ضرب واسطے پشت ہر دو دست کے اور اگر میت کو احتیاج غسل جنابت کی ہو تو اول تیمم دو ضربی بدل غسل جنابت کے دے لے

ف چونکہ شہید کی تعریف یہ ہے کہ رسول یا امام کے ساتھ یا انکے حکم سے جہاد مین قتل ہوا ہو اور وہ اس زمانہ مین مفقود ہے اس لیے احکام غسل شہید کے نہین لکھے ۱۲

Marfat.com

پھر یہ تینون تیمم دے **فصل چوتھی** کفن مین کفن واجب ہی مثل غسل کے اور کفن پہنانے کے لیے بھی اجازت ولی کی چاہیئے اور ضرور ہے کہ کفن غصبی نہو اگر سوائے غصبی کے اور کفن ممکن نہو تو میت کو برہنہ دفن کر دینا لازم ہے اور مستحب ہی کہ کفن سفید ہو رنگین نہو اور کفن کے سینے کے لیے ڈورا کفن ہی مین سے نکالنا مستحب ہی اور کفن کو قینچی سے کاٹنا مکروہ ہے اور واجب ہی کہ کفن مال حرام سے خریدا نجائے اور مستحب ہی کہ کفن اچھا دیا جائے حتی الوسع بیش قیمت ہو کہ حدیث مین ہی کہ بروز حشر مردے کفن خوب سے باہم فخر کرینگے کیونکہ یہی کفن پہنے ہوے محشور ہونگے اب واضح ہو کہ کفن کے پارچہ تین عدد واجب ہین عورت ہو خواہ مرد ایک لنگ یعنی لنگی اور یہ اتنی بڑی ہو کہ ناف سے پانؤن تک ڈھانک لے دوسرے پیراہن یعنی کفنی پس چاہیے کہ کفنی عرض مین بارہ گرہ ہو اور طول مین سوا دو گز ہو بارہ گرہ نیچے پشت کے رہے اور باقی گردن سے پنڈلیون تک پہونچ جائے تیسرے چادر جو عرض مین ڈیڑھ گز کی ہو اور طول مین اڑھائی گز تاکہ تمام بدن کو لپیٹ لے اب سنتی پارچون مین مرد کے لیے ایک ران پیچ ہے جو عرض مین دو بالشت تک اور طول مین چار ہاتھ تک ہو دوسرا عمامہ ہے جو عرض مین چار گرہ اور طول مین تین گز تخمیناً ہو اور عمامہ کے ساتھ تحت الحنک کا ہونا ضرور ہے اور عورت کے لیے ایک ران پیچ دوسرے مقنعہ تیسرے سینہ بند جو عرض مین آٹھ گرہ اور طول مین ڈیڑھ گز ہو کہ پشت پر گرہ بندھ سکے چوتھی اوڑھنی اور دوسری چادر کا دینا بھی سنت ہے پس اگر ایک لکھی ہوئی ہو تو دوسری سادی ضرور ہو جو سب کے اوپر لپیٹی جائے **فصل پانچوین** طریق پہنانے کفن اور حنوط کرنے مین پہلے سادی چادر کسی پاک چیز پر بچھا دین اور اسپر دوسری چادر اگر لکھی ہو اسے پھیلا دین پھر کفنی گریبان پھاڑ کر آدھی چادر پر بچھا دین اور لکھی ہوئی آدھی کفنی سرھانے رہنے دین پھر لنگی مقام ناف سے پنڈلیون تک بچھا دین پھر ایک سرا ران پیچ کا پھاڑ کر برابر کمر کے رکھین پھر میت کو کفن پر لٹا دین اور وہ پھٹا سرا ران پیچ

Marfat.com

کا کمر میت مین باندھ دین گرہ تا... ف پر ہوا اور روئی بہت سی آگے پیچھے رکھ دین تھوڑا
کافور چھڑک دین اور دوسرا سرا اس گرہ مین نکال کے کھینچ دین مثل لنگوٹ کے کہ روئی
نہ ہٹے اور دونون پانوُن میت کے ملا دین اور وہ کپڑا لپیٹ دین سرا کھونس دین
کہ کھل نہ جاوے پھر کافور ملین نیت کر کے کہ حنوط کرتا ہون مین اس میت کو واجب قربۃ
الی اللہ اور واجب ہے کہ سات اعضا جو سجدے کے ہین یعنی پیشانی اور ہر دو کف دست
اور دونون انگوٹھے پانوُن کے اور دونون گھٹنون کی چپنیان انمین کافور مع سر بینی ملین
اور باقی جو بچے چھاتی پر ڈالدین اور لکھا ہے کہ سب جوڑون مین ملدین اور وزن کافور
کا بہتر ہے کہ تیرہ درہم ہو موافق حنوط جناب پیغمبر خدا صلعم کے کہ انگریزی روپیہ کے حساب
جو ساڑھے گیارہ ماشہ کا ہوتا ہے پونے تین روپیہ بھر ہوتا ہے اور یہ وزن کافور کا علاوہ
کافور غسل کے ہونا چاہیے اور میت خواہ صغیر ہو خواہ کبیر وزن کافور مین حکم دونون کا برابر
ہے بعدہ لنگی باندھ دین اگر عورت ہو تو پارچہ سینہ پر رکھکر پشت پر گرہ دین کفنی پہنادین
اور مرد کے سر مین عمامہ باندھ دین اس طرح کہ سرا نیچے ٹھوڑی کے لا کر گرہ دین جسے تحت الحنک
کہتے ہین اور سرا داہنا جانب چپ سینہ پر ڈالین اور بایان سرا جانب راست میت کے سینہ
پر ڈالین اور شہادت نامہ جو مذکور ہوا وہ سینہ پر رکھدین اور ایک جریدہ داہنی طرف بدن
سے میت کے ملا کے رکھین کہ سر جریدہ کا چنبر گردن سے ملا ہوا اور دوسرا جریدہ بائین
جانب رکھدین اور یہ جریدے ہمراہ رکھنا سنت ہین اور وہ دو لکڑیان تازہ درخت خرما
بید یا بیر یا انار کی ہون لمبی ہاتھ بھر کے قریب بعض نے لکھا ہے کہ کہنی سے ہاتھ کے گٹے
تک لمبی ہون اور چاہیے کہ اُن دونون لکڑیون پر خاک تربت سے شہادتین لکھکر
روئی لپیٹ دین وارد حدیث ہے کہ جبتک یہ لکڑیان تر رہینگی مردے پر عذاب نہوگا
پس نیت کرین کہ کفن دیتے ہین ہم اس میت کو واجب قربۃً الی اللہ پس پہلے بائین جانب
چادر کا میت پر ڈالین پھر داہنی جانب چادر کا بعد اس کے ایک دھجی سے سر تا

Marfat.com

چادر کو سمیٹ کر باندھ دین اور ایک دھجی سے کمر میت پر اور ایک سے پاؤن پر تا کہ کفن کھل نہ جائے **فائدہ** کفن کے واسطے چاہیے کہ میت کے اصل مال حلال سے ہو اور یہ میت کے قرضہ اور وصیت و میراث سب پر مقدم ہے اور اگر میت محتاج ہو اور کچھ نہ رکھتا ہو تو اسکے کپڑون کو جو کہ پہنے تھا طاہر کر کے پھر اسکو پہنا دین یہی اسکا کفن ہے اور اگر کپڑے بھی نہوں تو غسل و نماز کر کے برہنہ دفن کر دین مگر سنت مؤکدہ ہے کہ مومنین اپنے پاس سے اسکا کفن مہیا کر دین کہ ثواب عظیم ہے اور عورت کا کفن اُسکے شوہر پر واجب ہے اگرچہ عورت مالدار ہو اور غلام کا کفن آقا پر واجب ہے اگرچہ غلام مالدار ہو یعنی اپنے مال مین سے کفن دین **فصل** چھٹی بیان مین نماز میت کے یہ نماز واجب ہے ہر مسلمان پر کہ جسے خبر ہو پہنچے اگر ایک شخص متوجہ ہو جاوے تو سب پر سے ساقط ہے اور نماز واجب ہے ہر میت شیعہ اثنا عشری بالغ پر اور جو لڑکا چھ برس کا تمام ہوا ہو اور نماز مین وارث اولیٰ تر ہے اگر وارث لیاقت پیشنمازی کی نہ رکھتا ہو جسے بہتر سمجھے اُسے اجازت دے اور اس نماز مین طہارت شرط نہین ہے جنب و حائض و بے وضو سب پڑھ سکتے ہین لیکن اگر احتیاطاً سب شرائط مثل نماز یومیہ رعایت رکھے تو اولیٰ ہے سنت ہے کہ نماز پڑھنے والا وضو کرے اور واجب ہے کہ رو بقبلہ کھڑا ہو وسط جنازہ پر اگر میت مرد ہو اور اگر عورت ہو تو برابر سینہ میت کے اور لوگ پیچھے اسکے کھڑے ہون کفش پاؤن سے نکال لین واجب ہے کہ نیت کرین کہ اس میت حاضر پر نماز پڑھتا ہون مین واجب قربۃً الی اللہ ہاتھ کانون تک اٹھا کے کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر کہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ پھر تکبیر دوسری کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ پھر تیسری تکبیر کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

Marfat.com

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاۤءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ
تَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ پھر چوتھی تکبیر کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا عَبْدُكَ وَابْنُ
عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ
فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَاغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ
فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور اگر میت عورت ہو تو چوتھی تکبیر کے بعد اسطرح پڑھے اَللّٰهُمَّ
اِنَّ هٰذِهٖ اَمَتُكَ وَابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ
مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا اِلَّا خَيْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا اَللّٰهُمَّ
اِنْ كَانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهَا وَاِنْ كَانَتْ مُسِيْئَةً فَتَجَاوَزْ عَنْهَا
وَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهَا
فِي الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پھر تکبیر پانچوین کہے۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ تمام ہوئی نماز واضح ہو کہ نماز جنازہ مین لازم ہی کہ ان دعاؤن کو ہر مصلی پڑھتا
جائے اگرچہ پیشنماز کے پیچھے نماز پڑھین اسی واسطے پیش نماز کو چاہیے کہ ان دعاؤن کو باواز
بلند اور ٹھہر ٹھہر کے پڑھے تاکہ سب لوگ پڑھتے جائین اور یہ جو نماز جنازہ مین ماموین ساکت
کھڑے رہتے ہین نماز ان لوگون کی صحیح نہین ہوتی مگر چاہیے کہ ماموین ان الفاظ کو جو پیش نماز
پکار کر پڑھتا ہو چپکے چپکے پڑھین یہی حکم ہے جناب شیخ زین العابدین علیہ الرحمۃ کا اور سنت
ہے کہ بعد فراغ نماز کے کہے رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
عَذَابَ النَّارِ اور سنت ہی کہ اسی جگہ پر ٹھہرے جبتک جنازہ اُٹھا دین خصوصاً پیش نماز
اگر میت نابالغ ہو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِاَبَوَيْهِ وَلَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا

تنبیہ اگر میت ضعیف العقل ہو اور تمیز درمیان مذہبوں کے نکرتا ہو یا مخالف حق ہو مگر دشمنی شیعہ سے نرکھتا ہو یا اعتقاد اہل بیت سے رکھتا ہو اور انکے دشمنوں سے بھی برائت نکرے تو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِلَّذِیۡنَ تَابُوۡا وَاتَّبَعُوۡا سَبِیۡلَكَ وَقِھِمۡ عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ اور اگر میت شیعہ نہو اور دشمن اہل بیتؑ ہو اور نماز بضرورت پڑھنا پڑے تو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰھُمَّ اخۡزِ عَبۡدَكَ فِیۡ عِبَادِكَ وَبِلَادِكَ اَللّٰھُمَّ اَصۡلِہٖ حَرَّ نَارِكَ اَللّٰھُمَّ اَذِقۡہُ اَشَدَّ عَذَابِكَ فَاِنَّہٗ کَانَ یُوَالِیۡ اَعۡدَآءَكَ وَیُعَادِیۡ اَوۡلِیَآءَكَ وَیُبۡغِضُ اَھۡلَ بَیۡتِ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور اگر مذہب میت کا معلوم نہو تو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہِ النَّفۡسَ اَنۡتَ اَحۡیَیۡتَھَا وَاَنۡتَ اَمَتَّھَا اَللّٰھُمَّ وَلِّھَا مَا تَوَلَّتۡ وَاحۡشُرۡھَا مَعَ مَنۡ اَحَبَّتۡ اور اگر کسی میت کو بغیر نماز جنازہ پڑھے دفن کر دیا ہو تو احوط ہے کہ اسکی قبر پر نماز پڑھیں

فصل ساتوین بیان

ثواب جنازہ اٹھانے اور کندھا دینے اور قبر اور دفن میت اور تلقین مین جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ فرمایا جو مومن کہ جنازہ کے ساتھ جاوے تا اسکو دفن کرین بحکم حق تعالیٰ قیامت مین ستر ملک اسکے پاس آوینگے کہ ہمراہی اسکی کرین اور استغفار اسکے لیے کرین قبر سے تا موقف حساب اور فرمایا جو شخص کہ ایک طرف جنازے کو اٹھاوے پچیس گناہ کبیرہ اسکے بخشے جائینگے اگر چارون طرف اٹھاوے گناہون سے باہر آویگا طریق کندھا دینے کا اول دست راست میت کا کہ جانب چپ جنازے کے ہے داہنے کندھے پر اپنے رکھے بعدہ پائے راست میت کو داہنے کندھے پر اپنے رکھے پھر پس پشت جا کر پائے چپ میت کو دوش چپ پر اٹھاوے پھر دست چپ میت کو کہ جانب راست جنازے کے ہے دوش چپ پر اٹھاوے اگر چاہے دو بارہ کاندھا دے تو پشت جنازہ جا کے اسی طرح بجا لاوے اور وقت اٹھانے جنازہ کے یہ پڑھے بِسۡمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور وقت دیکھنے جنازے کے پڑھے اَللہُ
اَکْبَرُ ھٰذَا مَا وَعَدَنَا اللہُ وَرَسُوْلُہٗ وَصَدَقَ اللہُ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ زِدْنَا اِیْمَانًا
وَّتَسْلِیْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ تَعَزَّزَ بِالْقُدْرَۃِ وَقَھَرَ عِبَادَہٗ بِالْمَوْتِ اور سنت
ہے کہ قبر قد آدم یا گردن کی ہنسلی تک گہری کھودین اور لحد طرف قبلہ اس وسعت سے کھودے
کہ آدمی بیٹھ سکے جب جنازہ قبر پاس پہونچے اگر مرد ہو نزدیک پائے قبر رکھین اگر عورت ہو
برابر قبر کے رکھین ایک دم جنازہ کو قریب قبر نہ لیجائین تین جھٹکے قبر تک دیکے لیجائین
چوتھے مرتبہ قبر مین اُتارین جب قبر پاس رکھین تو یہ کہین اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ
وَابْنُ اَمَتِکَ نَزَلَ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ اور واسطے عورت کے کہین اَللّٰھُمَّ
اَمَتُکَ وَابْنَۃُ عَبْدِکَ وَابْنَۃُ اَمَتِکَ نَزَلَتْ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ پھر
پائین قبر جنازہ رکھ کر ایک ساعت صبر کرین تا میت تہیہ اپنا کرے واسطے سوال و جواب
قبر کے جب قبر مین اُتارین سر میت اول نیچے کرین عورت کو از پیش قبلہ لا کر عرض قبر کی
طرف برابر اُتارین سر نیچا نہ کرین جو شخص قبر مین میت کا شانہ ہلاوے بند جامہ اپنے
کھولدے سر و پا برہنہ ہو اور مکروہ ہے کہ باپ داخل ہو قبر مین فرزند کی اقارب کا اُترنا
مضائقہ نہین ہے احتیاط ہے کہ عورت کو محرم اُتارے اگر محرم نہو تو عورت صالحہ اگر وہ بھی نہو
مرد صالح جب قبر مین رکھ چکین بند ہائے کفن کھولدین کہ منھ میت کا کھلا رہے اور داہنا
رخسارہ زمین پر پہونچاوین یا سجدہ گاہ یا صرہ خاک تربت کا برابر منھ کے رکھدین اور
سر کے نیچے مٹی بلند کردین اور کہین اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اور الحمد اور
قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل ہو اللہ اور آیۃ الکرسی پڑھین اور
یہ کہین اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْہِ وَصَاعِدْ عَمَلَہٗ وَلَقِّہٖ مِنْکَ رِضْوَانًا اور
عورت کے واسطے یہ کہین اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْھَا وَصَاعِدْ عَمَلَھَا وَ
لَقِّھَا مِنْکَ رِضْوَانًا بہتر ہے کہ جو شخص قبر مین اُترے دونون ہاتھ مثل قینچی کے کر کے

Marfat.com

تلقین اور حرکت

داہنے ہاتھ سے اپنے داہنا کندھا میت کا اور بائیں ہاتھ سے بایاں کندھا میت کا پکڑلے اور حرکت دیا جائے اور دوسرا شخص قبر کے اوپر یہ تلقین پڑھے اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ یا فلان بن فلان هَلْ اَنْتَ عَلَى الْعَهْدِ الَّذِیْ فَارَقْتَنَا عَلَیْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَسَیِّدُ النَّبِیِّیْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَنَّ عَلِیًّا اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدُ الْوَصِیِّیْنَ وَاِمَامٌ نِ افْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ عَلَى الْعَالَمِیْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِیَّ بْنَ مُوْسٰى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَعَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ وَالْقَآئِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِیَّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَحُجَجُ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ وَاَئِمَّتُكَ اَئِمَّةُ هُدًى اَبْرَارٌ یا فلان بن فلان اِذَا اَتَاكَ الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَیْنِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَسَئَلَاكَ عَنْ رَبِّكَ وَعَنْ نَبِیِّكَ وَعَنْ دِیْنِكَ وَعَنْ كِتَابِكَ وَعَنْ قِبْلَتِكَ وَعَنْ اَئِمَّتِكَ فَلَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ وَقُلْ فِیْ جَوَابِهِمَا اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ رَبِّیْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ نَبِیِّیْ وَالْاِسْلَامُ دِیْنِیْ وَالْقُرْاٰنُ كِتَابِیْ وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِیْ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ اِمَامِیْ وَالْحَسَنُ ابْنُ عَلِیِّ نِ الْمُجْتَبٰى اِمَامِیْ وَالْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیِّ نِ الشَّهِیْدُ بِكَرْبَلَا اِمَامِیْ وَعَلِیٌّ زَیْنُ الْعَابِدِیْنَ اِمَامِیْ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ اِمَامِیْ وَجَعْفَرُ نِ الصَّادِقُ اِمَامِیْ وَمُوْسَى الْكَاظِمُ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ نِ الرِّضَا اِمَامِیْ وَمُحَمَّدُ نِ الْجَوَادُ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ نِ الْهَادِیْ اِمَامِیْ وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِیُّ اِمَامِیْ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِیْ هٰؤُلَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَئِمَّتِیْ وَسَادَتِیْ وَقَادَتِیْ وَشُفَعَائِیْ بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّأُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ثُمَّ

Marfat.com

اَعْلَمْ یَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ اَنَّ اللّٰہَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ
وَاَوْلَادَہُ الْاَئِمَّۃَ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّۃُ وَاَنَّ مَا جَآءَ بِہٖ مُحَمَّدٌ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ حَقٌّ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْکَرٍ وَنَکِیْرٍ فِی الْقَبْرِ
حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِیْزَانَ حَقٌّ وَتَطَایُرَ الْکُتُبِ
حَقٌّ وَالْجَنَّۃَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَا رَیْبَ فِیْہَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ
مَنْ فِی الْقُبُوْرِ پھر کہے اَفَہِمْتَ یَا فُلَانُ۔ حدیث میں وارد ہے کہ میت کہتی ہے
ہاں سنا میں نے پھر کہے ثَبَّتَکَ اللّٰہُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ ھَدَاکَ اللّٰہُ اِلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ عَرَّفَ اللّٰہُ بَیْنَکَ وَبَیْنَ اَوْلِیَآئِکَ فِیْ مُسْتَقَرٍّ مِّنْ رَّحْمَتِہٖ
پھر کہے اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْہِ وَاصْعَدْ بِرُوْحِہٖ اِلَیْکَ وَلَقِّہٖ
مِنْکَ بُرْھَانًا اَللّٰھُمَّ عَفْوَکَ عَفْوَکَ پھر لحد کو خشت خام یا پختہ سے بند کردیں
کہ مٹی اندر نہ گرے وقت بند کرنے قبر کے پڑھیں اَللّٰھُمَّ صِلْ وَحْدَتَہٗ وَاٰنِسْ
وَحْشَتَہٗ وَاٰمِنْ رَوْعَتَہٗ وَاَسْکِنْ اِلَیْہِ مِنْ رَّحْمَتِکَ رَحْمَۃً تُغْنِیْہٖ بِہَا عَنْ
رَّحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ فَاِنَّمَا رَحْمَتُکَ لِلظَّالِمِیْنَ تلقین برائے عورت اِسْمَعِیْ
اِفْھَمِیْ اِسْمَعِیْ اِفْھَمِیْ اِسْمَعِیْ اِفْھَمِیْ یَا فُلَانَۃَ بِنْتَ فُلَانٍ ھَلْ اَنْتِ عَلَی الْعَھْدِ
الَّذِیْ فَارَقْتِنَا عَلَیْہِ مِنْ شَھَادَۃِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَسَیِّدُ النَّبِیِّیْنَ وَ
خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَنَّ عَلِیًّا اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدُ الْوَصِیِّیْنَ وَاِمَامٌ
افْتَرَضَ اللّٰہُ طَاعَتَہٗ عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ
وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی
وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَعَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ وَالْقَآئِمَ الْحُجَّۃَ

تلقین برائے عورت

Marfat.com

الْمَهْدِيَّ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِينَ وَحُجَجُ اللهِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَأَئِمَّتُكِ أَئِمَّةُ هُدًى أَبْرَارٌ يَا فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانٍ إِذَا أَتَاكِ الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُولَيْنِ مِنْ عِنْدِ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَسَأَلَاكِ عَنْ رَبِّكِ وَعَنْ نَبِيِّكِ وَعَنْ دِينِكِ وَعَنْ كِتَابِكِ وَعَنْ قِبْلَتِكِ وَعَنْ أَئِمَّتِكِ فَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي وَقُولِي فِي جَوَابِهِمَا اللهُ جَلَّ جَلَالُهُ رَبِّي وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نَبِيِّي وَالْإِسْلَامُ دِينِي وَالْقُرْآنُ كِتَابِي وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِي وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِمَامِي وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ نِ الْمُجْتَبَى إِمَامِي وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ نِ الشَّهِيدُ بِكَرْبَلَا إِمَامِي وَعَلِيٌّ زَيْنُ الْعَابِدِينَ إِمَامِي وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِيِّينَ إِمَامِي وَجَعْفَرُ نِ الصَّادِقُ إِمَامِي وَمُوسَى الْكَاظِمُ إِمَامِي وَعَلِيُّ نِ الرِّضَا إِمَامِي وَمُحَمَّدُ نِ الْجَوَادُ إِمَامِي وَعَلِيُّ نِ الْهَادِي إِمَامِي وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ إِمَامِي وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ إِمَامِي هٰؤُلَاءِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَئِمَّتِي وَسَادَتِي وَقَادَتِي وَشُفَعَائِي بِهِمْ أَتَوَلَّى وَمِنْ أَعْدَائِهِمْ أَتَبَرَّأُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ اعْلَمِي يَا فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانٍ أَنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى نِعْمَ الرَّبُّ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نِعْمَ الرَّسُولُ وَأَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأَوْلَادَهُ الْأَئِمَّةَ الْأَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْأَئِمَّةُ وَأَنَّ مَا جَاءَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ حَقٌّ وَأَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُورَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ حَقٌّ وَتَطَايُرَ الْكُتُبِ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ پھر کہے أَفَهِمْتِ يَا فُلَانَةُ حدیث میں وارد ہے کہ میت کہتی ہے ہاں سنا میں نے پھر کہے ثَبَّتَكِ اللهُ

Marfat.com

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ هَدَاكِ اللّٰهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَكِ وَبَيْنَ اَوْلِيَائِكِ فِيْ مُسْتَقَرٍّ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ پھر کہے اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهَا وَاصْعَدْ بِرُوْحِهَا اِلَيْكَ وَلَقِّهَا مِنْكَ بُرْهَانًا اَللّٰهُمَّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ پھر لحد کو خشت خام یا پختہ سے بند کرین کہ مٹی اندر نہ گرے وقت بند کرنے قبر کے پڑھے اَللّٰهُمَّ صِلْ وَحْدَتَهَا وَاٰنِسْ وَحْشَتَهَا وَاٰمِنْ رَوْعَتَهَا وَاَسْكِنْ اِلَيْهَا مِنْ رَّحْمَتِكَ رَحْمَةً تُغْنِيْهَا بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ فَاِنَّمَا رَحْمَتُكَ لِلظَّالِمِيْنَ اور سنت ہو کہ پھر سب لوگ سوائے اقربا کے مٹی ڈالین پشت دست سے تین مرتبہ اور اسوقت یہ کہین اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَمَا زَادَنَا اِلَّا اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا سنت ہی بقدر چار انگل تا ایک بالشت قبر بلند کرین چوکور برابر رکھین پھر پانی قبر پر ڈالین اور پانی ڈالنے والا رو بقبلہ کھڑا ہوا ابتدا پیش سر سے کرکے پانون تک لاوے پھر وہان سے دوسری جانب سر تک لاوے پھر درمیان قبر پر پانی چھڑکے اور پانی متصل ڈالے درمیان مین قطع نکرے بعدہ سب لوگ رو بقبلہ نزدیک سر میت بیٹھ کے قبر پر انگلیان ہاتھ کی کھلی ہوئی رکھین اور زور کرین کہ مٹی پر انگلیون کے نشان پڑ جاوین اور یہ پڑھین اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَاصْعَدْ اِلَيْكَ رُوْحَهٗ وَلَقِّهٖ مِنْكَ رِضْوَانًا وَاَسْكِنْ قَبْرَهٗ مِنْ رَّحْمَتِكَ مَا تُغْنِيْهِ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ اور عورت کے واسطے یہ کہین اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهَا وَاصْعَدْ اِلَيْكَ رُوْحَهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا وَاَسْكِنْ قَبْرَهَا مِنْ رَّحْمَتِكَ مَا تُغْنِيْهَا بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ پھر سات مرتبہ سورۂ انا انزلناہ پڑھے جب لوگ ہٹ جاوین تو سنت ہے کہ کوئی خویشان میت سے نزدیک سر قبر میت بیٹھکر با آواز بلند

دعا برائے مرد

دعا برائے عورت

دوبارہ تلقین پڑھے اگر کسی کو اجازت دے تو بھی بہتر ہے اور قبر پختہ کرنا مکروہ ہو واسطے نشان کے ایک پتھر نصب کرے اگر قبر دھنس جاوے تو مٹی ڈالدین کھول کے تعمیر نکرین اسلیے کہ حدیث مین وارد ہے کہ حقتعالے شکستہ دلون اور ٹوٹی ہوئی قبرون کو دوست رکھتا ہے اور در حالت اختیار مکروہ ہے دو میت کو ایک قبر مین دفن کرنا اور مکروہ ہو میت کو ایک شہر سے دوسرے شہر مین لیجانا مگر مشاہد مشرفہ ائمہ معصومین علیہم السلام مین دفن کرنے کے لیے لیجانا بہتر ہے اور مکروہ ہے قبر پر بیٹھنا اور قبر پر سے راہ چلنا **فائدہ** جائز نہین ہے بعد دفن میت کے قبر کا کھولنا مگر چند صورت مین جائز ہے **اول** اگر کوئی شے مالیت کی قبر مین رہگئی ہو **دوم** اگر میت کو زمین غصبی مین دفن کیا ہو اور مالک زمین کسی طرح راضی نہو **سوم** اگر میت کو کفن غصبی سے کفن دیا ہو اور مالک کفن کسی طرح راضی نہو **چہارم** اگر میت کو بلا غسل وکفن دفن کر دیا ہو مگر اس صورت مین شرط ہے کہ بدن میت کا سالم ہو اور از ہم پاشیدہ نہو گیا ہو اور اسکا قیاس مدت دفن سے ہو سکتا ہے **فائدہ** صاحب مصیبت کو لازم ہے کہ صبر کرے طمانچے منھ پر نہ مارے اور زانو پر ہاتھ نہ مارے اور اکثر علما اس بات کے قائل ہوے ہین کہ جو عورت کسی مصیبت مین اپنے سر کے بال کترڈالے یا منڈواڈالے یا نوچ ڈالے یا اپنا منھ اسقدر پیٹے کہ خون نکل آوے تو اسپر قسم کا کفارہ دینا واجب ہو اور وہ یہ ہے کہ یا ایک بندہ آزاد کرے یا دس مسکین کو کپڑا پہنائے یا دس مسکین کو کھانا کھلائے یا اگر تینون امرون سے عاجز ہو تو تین روزے پے در پے رکھے پس ہر حال مصیبت مین صبر کرے اور کہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ تو گناہان گذشتہ اس صاحب مصیبت کے بخشے جائینگے اور احادیث معتبرہ مین وارد ہوا ہے کہ جس شخص پر مصیبت نازل ہو اسکو چاہیے کہ مصیبت حضرت رسول صلعم اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کی یاد کرے کہ وہ صعب ترین مصائب ہو اور احادیث بسیار مین وارد ہوا ہے کہ جو کوئی وقت

Marfat.com

مصیبت اپنی ران پر ہاتھ مارے تو اسکے کل اعمال نیک حبط یعنی باطل ہو جائینگے پس لازم ہے کہ شیون و فریاد و نالہ و بیقراری نکرے اور حدیث معتبرہ مین منقول ہو کہ جسکا ایک فرزند مرجاے اور وہ اسپر صبر کرے یہ امر اس سے بہتر ہے کہ ستر فرزند اس شخص کے جوان ہون اور راہ خدا مین سوار ہو کر جہاد کرین یعنی اس ثواب سے وہ ثواب صبر کا زیادہ ہے اور منقول ہے جسکو خدا دوست رکھتا ہے اسکے بہترین فرزند کو اٹھا لیتا ہو اور منقول ہے کہ جس مومن کا فرزند مرجائے اسکو بہشت عطا ہوگی خواہ وہ صبر کرے خواہ نہ کرے **فائدہ** واضح ہو کہ ماتم ائمہ معصومین علیہم السلام مین نالہ و فریاد کرنا مستحب ہے اور مثمر ثواب عظیم اور باعث بخشش گناہان کبیرہ ہے **فصل آٹھوین** ابیات دوازدہ امام علیہم السلام مین جو بروز فاتحہ سوم اموات پڑھتے ہین اور وہ ابیات بنابر رواج مشہور یہ ہین

فاتحہ سوم اموات

بِنَبِیٍّ عَرَبِیٍّ وَ رَسُولٍ مَدَنِیٍّ	بِاَخِیهِ اَسَدِ اللهِ مُسَمّٰی بِعَلِیٍّ
وَ بِزَهْرَاءَ بَتُولٍ وَ بِاُمٍّ وَلَدَتْهَا	وَ بِسِبْطَیْهِ وَ شِبْلَیْهِ هُمَا نَجْلُ زَکِیٍّ
وَ بِسَجَّادٍ وَ بِالْبَاقِرِ وَ الصَّادِقِ حَقًّا	وَ بِمُوسٰی وَ رِضَاءٍ وَ تَقِیٍّ وَ نَقِیٍّ
وَ بِذِی الْعَسْکَرِ وَ الْحُجَّةِ الْقَائِمِ بِالْحَقِّ	اَلَّذِی یَضْرِبُ بِالسَّیْفِ بِحُکْمٍ اَزَلِیٍّ
وَ تَقَبَّلْ بِقَبُولٍ حَسَنٍ رَبِّ دُعَانَا	بِعَلِیٍّ بِعَلِیٍّ بِعَلِیٍّ بِعَلِیٍّ

دیگر

رَبَّنَا صَلِّ عَلٰی اَحْمَدَ خَیْرِ الْمُرْسَلِینَا	وَ عَلٰی صَاحِبِ الْحَوْضِ اَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَا
وَ عَلٰی فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اُمِّ الْاَطْیَبِینَا	وَ عَلَی السِّبْطَیْنِ وَ السَّجَّادِ زَیْنِ الْعَابِدِینَا
وَ عَلَی الْبَاقِرِ وَ الصَّادِقِ عِلْمًا وَ یَقِینَا	وَ عَلَی الْکَاظِمِ مُوسٰی وَ الرِّضَا فَضْلًا وَ دِینَا
وَ التَّقِیِّ الْخَاشِعِ الْبَاسِطِ بِالْجُودِ یَمِینَا	وَ عَلَی الْهَادِی الَّذِی اَشْرَقَ کَالشَّمْسِ جَبِینَا
وَ الزَّکِیِّ الْعَسْکَرِیِّ الْحَسَنِ الْخُلْقِ اَمِینَا	وَ عَلَی الْقَائِمِ بِالْقِسْطِ مُغِیثًا وَ مُعِینَا
آلِ یَاسِینَ الْهُدَاةِ الطَّیِّبِینَ الطَّاهِرِینَا	رَبَّنَا سَیِّدَنَا صَلِّ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِینَا

Marfat.com

صلوٰۃً تعبق السلک وتزکی الیاسمینا	وارض عن شیعتہم اٰمین رب العالمینا

باب اکتیسوان بیان اعمال خیر براے میت

ازانجملہ نماز ہدیہ میت ہو اول شب دفن میت دو رکعت ہین درمیان مغرب وعشا کے چاہیے کہ پڑھے پہلی رکعت مین بعد الحمد کے ایک مرتبہ آیۃ الکرسی دوسری رکعت مین بعد الحمد دس مرتبہ انا انزلناہ جب سلام کہ چکے تو کہے اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَ ھَاتَیْنِ الرَّکْعَتَیْنِ اِلٰی قَبْرِ فلان بن فلان حضرت نے فرمایا رحم کرو اپنے مردون پر ساتھ دینے تصدق کے اگر وہ میسر نہو نماز پڑھو اور ثواب اسکا بخشدو اللہ تعالیٰ اسیوقت ہزار فرشتے اسکی قبر کی طرف بھیجتا ہے کہ ہر ایک فرشتے کے ہمراہ ہوتا ہے ایک جامہ حلہاے بہشت سے اور قبر اسکی وسیع کیجاتی ہے قیامت تک اور نماز پڑھنے والے کو عطا کریگا خدا حسنات بعدد ان چیزون کے کہ آفتاب انپر چمکے اور وارد ہو کہ کبھی میت کو شدت وتنگی ہوتی ہو جب کوئی مومن نماز ہدیہ پڑھتا ہو تو حق تعالیٰ اُسکے لیے وسعت فرماتا ہو پس لوگون نے امام سے عرض کی کہ آیا دو رکعت نماز مین دو میت کو شریک کرسکتے ہین فرمایا ہوسکتا ہو اور روایت مین وارد ہے کہ جو کوئی مومن کسی میت کے نام کچھ تصدق کرے حق تعالیٰ حضرت جبرئیلؑ کو امر فرماتا ہو کہ ستر ہزار ملک ہمراہ لیکر اسکی قبر کے پاس جاوین اور ہر ایک کے ہاتھ مین ایک طبق ہوگا نعمتہاے الٰہی سے اور ہر ایک فرشتہ اس سے کہے گا کہ السَّلَامُ عَلَیْکَ اے دوست خدا یہ ہدیہ ہے فلان مومن کا پس قبر اسکی روشن ہوگی اور حقتعالیٰ ہزار شہر بہشت مین اسے کرامت کریگا اور ہزار حور سے تزویج کردیگا اور ہزار حلے پہنائیگا اور ہزار حاجت روا کریگا اسکی اور سنت ہے کہ جمعرات وجمعہ کے دن وقت عصر واسطے زیارت قبور مومنین کے جاوے خصوصاً خویش واقربا کے لیے اور فرمایا جو شخص قبرستان مین گذرے اور گیارہ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے اور ثواب اُسکا اُن مردون کو بخشدے

Marfat.com

بعد ان مردون کے اجر وثواب پاویگا اور فرمایا جوکہ آیۃ الکرسی پڑھے اور ثواب اسکا اہل ق
کو ہدیہ کرے حقتعالی بعدد ہر حرف کے فرشتے پیدا کریگا کہ تسبیح کرین اسکے واسطے تا روز
قیامت فرمایا جوکہ داخل قبرستان ہو اور یہ دعا پڑھے خدا تعالے لکھیگا واسطے اسکے
بعدد خلق زمان آدم سے تا قائم ہونے قیامت کے حسنات اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الْاَرْوَاحِ
الْفَانِیَۃِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَۃِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَۃِ الَّتِیْ خَرَجَتْ مِنَ الدُّنْیَا بِكَ
مُؤْمِنَۃً اَدْخِلْ عَلَیْھِمْ رَوْحًا مِّنْكَ وَسَلَامًا اور حدیث مین وارد ہے فرمایا کہ
جو سورہ یٰس قبرستان مین پڑھے خدائے تعالی عذاب مردون کا سبک کریگا اور بعدد ان
مردون کے حسنہ اسے عطا فرمائیگا اور فرمایا رو بقبلہ ہاتھ قبر پر رکھ کر جوکہ سات مرتبہ سورہ
قدر پڑھے بخشیگا خدا خوف بزرگ روز قیامت سے **نماز ہدیہ برائے والدین**۔

نماز ہدیہ برائے والدین

حدیث مین وارد ہے کہ بہت فرزند ایسے ہین کہ حالت حیات والدین مین نیکوکار ہوکے
ہین اور بعد مرنے والدین کے عاق لکھے جاتے ہین یعنی اعمال خیر واسطے والدین کے
نہین کرتے ہین اور بہت فرزند حالت حیات والدین مین عاق ہوتے ہین اور بعد مرنے
والدین کے نیکوکار لکھے جاتے ہین بسبب کرنے اعمال خیر کے واسطے والدین کے پس
چاہیے کہ قرض انکا ادا کرے اور انسے جو عبادت مثل نماز و روزہ و حج وغیرہ قضا ہوئی ہو
ادا کرے حقوق خلق سے انکو بری کرے اور انکے لیے تصدق کرے اور منجملہ اعمال خیر کے یہ
نماز ہے چاہیے کہ ہر روز پڑھے ورنہ ہر شب جمعہ کو پڑھنا ترک نہ کرے اور وہ دو رکعت ہے
رکعت اول مین بعد الحمد کے دس مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ
یَقُوْمُ الْحِسَابُ دوسری رکعت مین الحمد دس مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ
دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بعد سلام کے ہاتھ اٹھا کے دس
مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْھُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا دوسری نماز یہ بھی دو رکعت ہے دونون
رکعتون مین بعد الحمد کے بیس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْھُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا اور بعد سلام کے

Marfat.com

دس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا اسی طرح فرزند مردہ کے لیے والدین کو بھی اعمال خیر کرنا چاہیے حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ وہ حضرت ہر شب اپنے فرزند کے لیے اور ہر روز اپنے والدین کے واسطے دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے رکعت اول مین بعد الحمد سورۂ انا انزلناہ اور دوسری رکعت مین بعد الحمد انا اعطینا

باب تئیسوان ادعیہ وقت خواب اور صباح ایام ہفتہ مین

پس ہر شخص کو لازم ہے کہ جب سب کامون سے فارغ ہو اور بستر خواب پر اپنے لیٹے تو پہلے سو جانے سے چند دعائین پڑھ لے اور ادعیہ وقت خواب بہت ہین از انجملہ جو نہایت معتبر اور مجرب ہین وہ اس مقام پر لکھی جاتی ہین اور بنظر طوالت اسناد اور فضائل اُنکے کہ بہت طولانی تھے ترک کرکے صرف دعاؤن پر اکتفا کیجاتی ہے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دعا شب کو پڑھے مین ضامن ہون کہ اُسکو بچھو اور سانپ وغیرہ سے تا صبح ضرر نہ پہونچیگا أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ الَّذِي لَا يُخْفَرُ جَارُهُ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا بَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ **ایضاً** تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے کہ اس شب ضرر سے سانپ اور بچھو اور چور کے امن مین رہیگا عَقَدْتُ زُبَانَيِ الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَيَّةِ وَيَدَ السَّارِقِ بِقَوْلِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ **ایضاً** سات مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ کہ اس سے انواع بلا ہا رد ہوتی ہین **ایضاً** تین مرتبہ صبح و شام کہے فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ کہ انواع شرور اور آفتون سے پناہ خدا مین رہیگا **ایضاً** تین مرتبہ صبح و شام کہے کہ اس شب اور اُس

Marfat.com

روز امان خدا مین رہے گا بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ایضا تین مرتبہ صبح و شام کہے کہ سترطرح کی بلائین اس سے دور رہینگی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ ایضا سوتے وقت دہنی کروٹ لیٹے اور داہنا ہاتھ اپنا دہنے رخسارہ کے نیچے رکھے اور ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے تو حقتعالیٰ اسکی حفاظت کریگا چور سے اور مکان کے نیچے دبنے سے اور جلنے سے اور ملائکہ تا صبح اسکے لیے استغفار کرینگے بِسْمِ اللّٰہِ وَضَعْتُ جَنْبِیْ لِلّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ اِبْرَاھِیْمَ وَدِیْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَوِلَایَۃِ مَنِ افْتَرَضَ اللّٰہُ عَلٰی طَاعَتِہٖ مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ ایضا گیارہ مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے کہ حقتعالیٰ اسکو اور اسکے ہمسایون کو بخشدیگا ایضا تین مرتبہ سورہ قل یا ایہا الکافرون اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَلَا فَقَھَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بَطَنَ فَخَبَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مَلَکَ فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی وَیُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کہ گناہان گذشتہ سے باہر آیگا جیسا کہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا ایضا اگر دس مرتبہ اس دعا کو پڑھے تو خواب مین نہ ڈریگا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَیُمِیْتُ وَیُحْیِیْ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ ایضا دس مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ نَسْئَلُکَ الرَّاحَۃَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْمَغْفِرَۃَ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ ایضا دس مرتبہ کہے اَسْئَلُ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ کہ حق سبحانہٗ وتعالیٰ اسکو بخشدیگا اور ان دونون دعاؤن کے پڑھنے کے بہت ثواب ہین ایضا تسبیح جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام پڑھے کہ نہایت ثواب ہے اور وہ یہ ہے کہ چونتیس مرتبہ اللّٰہُ اَکْبَرُ اور تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ایک مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایضا سات مرتبہ سورہ انا انزلناہ پڑھے کہ ثواب بے نہایت عطا ہوگا اور تا صبح خدا اسکے حفظ و امان مین رہیگا ایضا جب کوئی خواب ہولناک دیکھے یا سوتے مین ڈرے تو مید اا

ہو کر تین مرتبہ اپنی بائین طرف تھوکے اور دوسرا پہلو بدلے اور اس دعا کو پڑھے اَعُوْذُ بِرَبِّ
مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَاِبْرَاہِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰی وَمُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی مِنْ شَرِّ ھٰذَا الرُّؤْیَا وَشَرِّ مَا
فِیْہَا ایضاً اگر کسی امر مشکل مین مشوش ہو تو چاہیے کہ بوقت خواب باوضو ہو کر سات مرتبہ سورہ
واللیل اور سات مرتبہ سورہ والشمس اور سات مرتبہ درود اور سات مرتبہ یہ دعا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ
مِنْ اَمْرِیْ ھٰذَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اور سات مرتبہ پھر درود پڑھکر دہنے ہاتھ کی ہتیلی پر بائین
ہاتھ مین قلم روشنائی لیکر یہ حروف بچشم کشادہ لکھے یعنی ان حروف کے لکھنے مین اول سے
آخر تک پلک نہ جھپکائے اور وہ حروف یہ ہین من ھب ھب من ھب ھب نوط الا
تسمیۃ وغیرھا اب وك ل م ن ولاے بعد ازان اسی دہنی ہتیلی کو دہنے رخسارے
کے نیچے رکھ کے دہنی کروٹ ہو کر رو بقبلہ سو رہے انشاء اللہ خواب مین ایک مرد بزرگ کو دیکھے گا اور
وہ تدبیر اس کار مشکل کی تبلا دینگے یہ عمل بیاض مطبوعہ طہران سے لکھا گیا اور اسمین بہت کچھ
اسناد بابت مجرب ہونے اس عمل کے لکھے تھے اور یہ تو ضرور ہے کہ اس عمل کو کھیل اور
امتحان کے طور پہ نکرے بلکہ واقع مین جب کوئی کار مشکل ہو اور وہ امر غیر مشروع نہو تو توکل بخدا
کرکے نہایت اعتقاد کے ساتھ کرے ادعیہ صباح کتب معتبرہ مین بروایات صحیحہ علمائے کرام
سے منقول ہو کہ جو وقت صبح ان نقوش کو دیکھے تمام روز خوشی مین گذریگا اور گناہ اسکے آمرزیدہ ہونگے
اور کل بلاؤن سے پناہ خدا مین رہیگا اور اپنے دشمنون پر غالب رہیگا اور فوائد بہت ہین کچھ بنظر اختصار نہین لکھے گئے

برائے دیدن ہر صبح و بعد ہر نماز				
طعج ۵۱	طعج ۶۱	طعج ۹۱	طعج ۹۱	طعج ۳
طعج ۹۱	طعج ۱۲	طعج ۹	طعج ۱۸	طعج ۹۱
طعج ۱۷	طعج ۱۸	طعج ۱۴	طعج ۶۲	طعج ۷۱
وصی رسول اللہ	علی ولی اللہ	محمد رسول اللہ	الا اللہ	لا الہ

برائے دیدن ہر صبح و بعد ہر نماز					
لاطل لاع	۵	۵		×	۲
۵طع اع ۱۱	۵ ۵ ۵ ۵	۴	وفق		
جمیل ط ھے ھے ۵	۵	۵	۱۲	۴	۱
لا الہ الا اللہ ھے طع ۱۱ ایمانا وتصدیقا		۱	سح		۹
لا الہ الا اللہ عبودیۃ ورقا	الا اللہ حقا	لا الہ حقا	۸	۳	سی

نقوش ادعیہ صباح ۱۲ نقوش مذکورہ کسی معتبر کتاب مین [illegible] ۱۲

برائی دیدن ہر صبح

وافوض	امری	الی الله	ان الله بصیر	بالعباد
یا محمد یا علی	یا فاطمہ	یا حسن	یا حسین	یا علی
۱۷۳	یا محمد	یا جعفر	و موسیٰ	و علی
۹	۷۵	۱۷۷۵	۱۹	۱۷
و محمد	و علی	و حسین	و محمد	صلوات الله علیہم
لا اله	الا الله	محمد رسول	الله	صلی الله علیہ

برائی دیدن ہر صبح و دفع دشمن

محمد	و علی	و فاطمہ	والحسن	والحسین
و علی	و محمد	و جعفر	و موسیٰ	و علی
و محمد	و علی	والحسن عسکری	و محمد مہدی	صلوات الله علیہم
طعج	طعج	طعج	طعج	طعج
طعج	طعج	طعج	طعج	طعج
طعج	طعج	طعج	طعج	طعج

برائی دیدن صبح و آمرزش گناہان

بسم الله الرحمن الرحیم
۱۱۸ ۱۱۷ ۳ ۱۱۶ ۱۳ ۲۱ ۲۲۲ ۱۱ ۱۸
۱۰ع ۱ع ۱۲۲۲۱۱۵۵ ۸ع ۲۱ ۲۱۲۱
۷۱۲ ۱۱۱ ۳۱۹ ۴ ۱۱ ۱ع ۱۱ ۷۷ع ۱۹
۱۹ ۹۹ ۱۱ ۹۵ ی ۱۱ص ۱ ۸ ۹ ۱۱۱
۲۱۵ عو ۱۱ ۱۱ ۱۲ ۱۱ و ۱۹ ۱۳ ۱ ۱الا
ع ۱۱ ۰۰ ۱۲۰ ۱۱۹۹ ع ۱۱۱ ۵ لا

برائی آمرزش گناہان و دفع دشمن و عافیت

هلج	هلج	هلج	هلج
هلج	هلج	هلج	هلج
هلج	هلج	هلج	هلج
هلج	هلج	هلج	هلج
هلج	هلج	هلج	هلج

برائی آمرزش گناہان و زیادتی روزی وغیرہ

ص	ب ب	وید
یا الله	سال	د
لا یموکرد	سال	برد
	۷۸۶	

ح	ف	ی	ط
ی	ظ	ح	ف
ظ	ی	ف	ح
ف	ح	ظ	ی

برائی وسعت رزق و آمرزش گناہان و دفع دشمن

هلج	هلج	هلج	هلج	هلج	هلج
هلج ۶	هلج ۶	هلج	هلج	هلج	هلج

اگر عمر بھر میں ایکبار یہ دیکھے تمام گناہ عفو اور دعا قبول ہو

۱۲ھ ۹	یا الله	سه	سه وعتـ
وک	ک	محمد ۹۹۹ع	ھ ھ ۵۵
۱۲۲۷۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]

گناہ معاف ہوں مرض دفع ہو روزی زیادہ ہو از امام رضا

۷۱۱۸	۳۵۱	ع۲۵۴ص	۱۳۲۱	۷۱ ۱۲	۲۱ع لا ی
ع ۱۱۵۵	۱۲۴۲	ع۸۲	۱۳۲۱	ع ۱۱ ۲۱	۹۱۱
۱۱۲۱	ع۳ع	ع ۱۹	۹۱۹	ق ۱۱ ۹۵	ق ۱۱
ص ۱۸	۱۱۱۹	۲۲۱۵	۱۱۱ ۱۱۱	۱۹۱۲	۱۱۳۹
۱ لا	۱ص ۲۱	۱۱۲۱	لا ۳۱	ع لا	۱ لا

آتش دوزخ حرام تمام گناہ معاف روشنی چشم زیادہ

سلاھ	وب	ومین
وہی	الف	م ۱ ان
سان	مرد	محرمتہ

Marfat.com

برائے دیدن روز یکشنبہ

یافتاح	یا اللہ	یامجیب	یارقیب	یاحمید
۱	۱۱۹۱	۲۷	۱۸۱	۱۵۸
یااللہ ۸۷	۱۵ ۱۲ ۲۷	یافتاح ۲	۵۹۵	عہ
ع ۱۷	۱۲ع۱۵	۱۹۲	عہ	۵ع ۵۰
۱د۱۲	۱۲ل	ع ۱۹۱۲	ع ۱۲۱	۱۲۱۸
لاالہ	الا اللہ	محمد رسول	اللہ	صلی اللہ علیہ
انا فتحنا	لک فتحا	مبینا	یاسبوح	یابدوح

برائے دیدن روز دوشنبہ

نصر من اللہ	وفتح قریب	وبشر المؤمنین	فاللہ خیر حافظا	وھو ارحم الراحمین
۱	۱۵۱	۸	۷	۱۵
۰	ع	۷	۱۷۳	۵عہ
ع	ع ۱	۲۷۲	یااللہ	ع ۸
۶۲	۱۸	۳۴	ع ۱۸۷	ع ۷۱
لا الٰہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ

برائے دیدن روز سہ شنبہ

یانور	النور	یامنور النور	یاخالق	النور بالنور
۹۱	۱۸	۸۷۱	۸۱	ع۹
۱۸۷	۱۷	۱۲ اللہ	۷ یافتاح	۵۲
۶ یااللہ	۲۳	۲۱ یااحد	۳ یااللہ	ع لا
۲۹	عہ	ع ۱ یافتاح	عہ	۴۴
لاالہ	الا اللہ	محمد رسول	اللہ	صلی اللہ علیہ

برائے دیدن روز چہارشنبہ

یافتاح	یااللہ	یافتاح	یااللہ	یارزاق
یاقادر	حسبی ۱۸۱	اللہ ۸۱۸۸	ونعم ۱۸	الوکیل ۱۸
یاقدیم ۸	یارحیم ۱۸	یامفیم ۲۷	یامنور ۳	یامقدر
ع	ع	۳۷	۲۷	۲۷۲
یافتاح	یااللہ	یافتاح	یااللہ	یارزاق
۴	عہ	ع	عہ	۵۲۵

برائے دیدن روز پنجشنبہ

یابدوح یاودود یااللہ یافتاح یاسبوح

۱	۲۲	۵۵	۷۱	۲۲
۲۱	۷	۱۳	۳	۲۰۲
ع	۷	۱۳	۳	۳
عہ	۹۲۵	ع ۹	ع ۹	۱۹۹
لاالہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ

برائے دیدن روز جمعہ

علیقا ملیقا انت تعلم ما فی قلبھم علیقا انا فتحنا

۱	ع ۱	۲	ع	۱۸	لک
ع	۵۱۴۵	۵۵۷۵	۱۲	۱۳	فتحا
۷۳	ع	۱۴	ع ۹	۱۳	مبینا
لا ۷۶	لا ۲۶	لا ۴	محمد د	ای	یغفر
لاالہ	الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ			صلی اللہ علیہ وآلہ	لک اللہ

Marfat.com

برائے دیدن روز شنبہ

وافوض	امری	الی الله	ان الله	بصیر بالعباد
محمد وعلی	۵۳	ع	۲۲	۷
۱۷۳	می	۱۲	ع	۱۷
ع	و ۷	۱۷۵۸	۱۹	۷
۱۸	۱۴	عـ۵	ع	۱۷۱
لا	اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہ	مُحَمَّدٌ	رسول اللّٰہ

اب یہان نسے مخصوص ہر روز کی دعا مین صحیفۂ کاملہ سے لکھی جاتی ہین جو شخص باوضو ہر روز کی دعائے مخصوص کو بوقت صبح پڑھ لیا کرے تو تمام روز سہ دن کے شرور سے حفظ وامان خدا مین رہے گا اور انشاء اللہ تعالی کوئی امر مکروہ اسکو پیش نہ آئیگا اور اپنے دشمنون پر غالب رہیگا اور بنظر اختصار ان دعاؤن کے جملہ فضائل نہین لکھے گئے ایسقدر پر اکتفا کی

دعائے روز یکشنبہ

دعائے روز یکشنبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَهٗ وَلَآ اَخْشٰی اِلَّا عَدْلَهٗ وَلَآ اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ وَلَآ اُمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِهٖ بِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ غِيَرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَمِنِ انْقِضَآءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّاَهُّبِ وَالْعُدَّةِ وَاِيَّاكَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيْهِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ وَبِكَ اَسْتَعِيْنُ فِيْمَا يَقْتَرِنُ بِهِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ وَاِيَّاكَ اَرْغَبُ فِی لِبَاسِ الْعَافِيَةِ وَتَمَامِهَا وَشُمُوْلِ السَّلَامَةِ وَدَوَامِهَا وَاَعُوْذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِكَ مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِيْنِ فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ صَلٰوتِیْ وَصَوْمِیْ وَاجْعَلْ غَدِیْ وَمَا بَعْدَهٗ اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِیْ وَيَوْمِیْ وَاَعِزَّنِیْ فِیْ عَشِيْرَتِیْ وَقَوْمِیْ وَاحْفَظْنِیْ فِیْ يَقْظَتِیْ وَنَوْمِیْ فَاَنْتَ اللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَبْرَاُ اِلَيْكَ فِیْ يَوْمِیْ هٰذَا وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاٰحَادِ مِنَ الشِّرْكِ وَالْاِلْحَادِ وَاُخْلِصُ لَكَ دُعَآئِیْ تَعَرُّضًا لِلْاِجَابَةِ وَاُقِيْمُ عَلٰی طَاعَتِكَ رَجَآءً لِلْاِنَابَةِ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ الدَّاعِیْ اِلٰی حَقِّكَ وَاَعِزَّنِیْ

دعائے روز دوشنبہ

بِعِزِّكَ الَّذِي لَا يُضَامُ وَاحْفَظْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَاخْتِمْ
بِالْانْقِطَاعِ إِلَيْكَ أَمْرِي وَبِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
دعائے روز دوشنبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يُشْهِدْ
أَحَدًا حِينَ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِينًا حِينَ بَرَأَ النَّسَمَاتِ
لَمْ يُشَارَكْ فِي الْإِلٰهِيَّةِ وَلَمْ يُظَاهَرْ فِي الْوَحْدَانِيَّةِ كَلَّتِ الْأَلْسُنُ عَنْ غَايَةِ
صِفَتِهِ وَالْعُقُولُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهِ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَيْبَتِهِ وَعَنَتِ
الْوُجُوهُ لِخَشْيَتِهِ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيمٍ لِعَظَمَتِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُتَّسِقًا وَمُتَوَالِيًا
مُسْتَوْسِقًا وَصَلَوٰةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُولِهِ أَبَدًا وَسَلَامُهُ دَائِمًا سَرْمَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
أَوَّلَ يَوْمِي هٰذَا صَلَاحًا وَأَوْسَطَهُ فَلَاحًا وَآخِرَهُ نَجَاحًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمٍ
أَوَّلُهُ فَزَعٌ وَأَوْسَطُهُ جَزَعٌ وَآخِرُهُ وَجَعٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ
نَذَرْتُهُ وَكُلِّ وَعْدٍ وَعَدْتُهُ وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَفِ لَكَ بِهِ وَأَسْأَلُكَ
فِي مَظَالِمِ عِبَادِكَ فَأَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِيدِكَ أَوْ أَمَةٍ مِنْ إِمَائِكَ كَانَتْ لَهُ
قِبَلِي مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا إِيَّاهُ فِي نَفْسِهِ أَوْ فِي عِرْضِهِ أَوْ فِي مَالِهِ أَوْ فِي أَهْلِهِ
وَوَلَدِهِ أَوْ غِيبَةٌ اغْتَبْتُهُ بِهَا أَوْ تَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ أَوْ هَوًى أَوْ أَنَفَةٍ أَوْ حَمِيَّةٍ
أَوْ رِيَاءٍ أَوْ عَصَبِيَّةٍ غَائِبًا كَانَ أَوْ شَاهِدًا وَحَيًّا كَانَ أَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِي
وَضَاقَ وُسْعِي عَنْ رَدِّهَا إِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَأَسْأَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ
وَهِيَ مُسْتَجِيبَةٌ لِمَشِيَّتِهِ وَمُسْرِعَةٌ إِلٰى إِرَادَتِهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَأَنْ تُرْضِيَهُ عَنِّي بِمَا شِئْتَ وَتَهَبَ لِي مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً إِنَّهُ لَا تَنْقُصُكَ
الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ أَوْلِنِي فِي كُلِّ يَوْمِ
اثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ ثِنْتَيْنِ سَعَادَةً فِي أَوَّلِهِ بِطَاعَتِكَ وَنِعْمَةً فِي
آخِرِهِ بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ الْإِلٰهُ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ سِوَاهُ

Marfat.com

دعائے روز سہ شنبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ والحمد حقہ
کما یستحقہ حمدا کثیرا واعوذ بہ من شر نفسی ان النفس لامارۃ
بالسوء الا ما رحم ربی واعوذ بہ من شر الشیطان الذی یزیدنی
ذنبا الی ذنبی واحترز بہ من کل جبار فاجر وسلطان جائر
وعدو قاہر اللہم اجعلنی من جندک فان جندک ہم الغالبون
واجعلنی من حزبک فان حزبک ہم المفلحون واجعلنی من اولیائک
فان اولیاءک لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون اللہم اصلح لی دینی
فانہ عصمۃ امری واصلح لی آخرتی فانہا دار مقری والیہا من
مجاورۃ اللئام مفری واجعل الحیوۃ زیادۃ لی فی کل خیر والوفاۃ
راحۃ لی من کل شر اللہم صل علی محمد خاتم النبیین وتمام عدۃ
المرسلین وعلی آلہ الطیبین الطاہرین واصحابہ المنتجبین
وہب لی فی الثلثاء ثلثا لا تدع لی ذنبا الا غفرتہ ولا غما الا
اذہبتہ ولا عدوا الا دفعتہ بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ
رب الارض والسماء استدفع کل مکروہ اولہ سخطہ واستجلب
کل محبوب اولہ رضاہ فاختم لی منک بالغفران یا ولی الاحسان

دعائے روز سہ شنبہ

دعائے روز چہار شنبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ الذی جعل اللیل
لباسا والنوم سباتا وجعل النہار نشورا لک الحمد ان بعثتنی من مرقدی
ولو شئت جعلتہ سرمدا حمدا دائما لا ینقطع ابدا ولا یحصی لہ الخلائق
عددا اللہم لک الحمد ان خلقت فسویت وقدرت فقضیت وامت
واحییت وامرضت وشفیت وعافیت وابلیت وعلی العرش استویت وعلی
الملک احتویت ادعوک دعاء من ضعفت وسیلتہ وانقطعت حیلتہ

دعائے روز چہار شنبہ

Marfat.com

وَاقْتَرَبَ اَجَلُهٗ وَتَدَانٰى فِي الدُّنْيَا اَمَلُهٗ وَاشْتَدَّتْ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهٗ
وَعَظُمَتْ لِتَفْرِيْطِهٖ حَسْرَتُهٗ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهٗ وَعَثْرَتُهٗ وَخَلَصَتْ
لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهٗ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهِ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَلَا تَحْرِمْنِيْ صُحْبَتَهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِيْ فِي الْاَرْبَعَاۤءِ
اَرْبَعًا اجْعَلْ قُوَّتِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَنَشَاطِيْ فِيْ عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِيْ فِيْ
ثَوَابِكَ وَزُهْدِيْ فِيْمَا يُوْجِبُ لِيْ اَلِيْمَ عِقَابِكَ اِنَّكَ لَطِيْفٌ لِمَا تَشَاۤءُ
دعاے روز پنجشنبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهٖ
وَجَاۤءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهٖ وَكَسَانِيْ ضِيَاۤءَهٗ وَاٰتَانِيْ نِعْمَتَهٗ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا
اَبْقَيْتَنِيْ لَهٗ فَاَبْقِنِيْ لِاَمْثَالِهٖ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَلَا تَفْجَعْنِيْ فِيْهِ
وَفِيْ غَيْرِهٖ مِنَ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ بِارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ وَاكْتِسَابِ الْمَاٰثِمِ وَارْزُقْنِيْ
خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا فِيْهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ شَرَّهٗ وَشَرَّ مَا فِيْهِ وَشَرَّ مَا
بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ
اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِمُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ
فَاعْرِفِ اللّٰهُمَّ ذِمَّتِيَ الَّتِيْ رَجَوْتُ بِهَا قَضَاۤءَ حَاجَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِيْ فِي الْخَمِيْسِ خَمْسًا لَا يَتَّسِعُ لَهَا اِلَّا كَرَمُكَ وَلَا يُطِيْقُهَا اِلَّا
نِعَمُكَ سَلَامَةً اَقْوٰى بِهَا عَلٰى طَاعَتِكَ وَعِبَادَةً اَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِيْلَ
مَثُوْبَتِكَ وَسَعَةً فِي الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَاَنْ تُؤْمِنَنِيْ فِيْ مَوَاقِفِ
الْخَوْفِ بِاَمْنِكَ وَتَجْعَلَنِيْ مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ فِيْ حِصْنِكَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ تَوَسُّلِيْ بِهٖ شَافِعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ نَافِعًا
اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

دعاے روز پنجشنبہ

دعائے روز جمعہ الحمد للہ الاول قبل الانشاء والاحیاء والآخر بعد فناء الاشیاء العلیم الذی لا ینسی من ذکرہ ولا ینقص من شکرہ ولا یخیب من دعاہ ولا یقطع رجاء من رجاہ اللھم انی اشھدک وکفی بک شھیدا واشھد جمیع ملائکتک وسکان سمواتک وحملۃ عرشک ومن بعثت من انبیائک ورسلک وانشات من اصناف خلقک انی اشھد انک انت اللہ لا الہ الا انت وحدک لا شریک لک ولا عدیل ولا خلف لقولک ولا تبدیل وان محمدا صلی اللہ علیہ وآلہ عبدک ورسولک ادی ما حملتہ الی العباد وجاھد فی اللہ عز وجل حق الجھاد وانہ بشر بما ھو حق من الثواب وانذر بما ھو صدق من العقاب اللھم ثبتنی علی دینک ما احییتنی ولا تزغ قلبی بعد اذ ھدیتنی وھب لی من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب صل علی محمد وآل محمد واجعلنا من اشیاعہ وشیعتہ واحشرنی فی زمرتہ ووفقنی لاداء فرض الجمعات وما اوجبت علی فیھا من الطاعات وقسمت لاھلھا من العطاء فی یوم الجزاء انک انت العزیز الحکیم ٭

دعائے روز شنبہ بسم اللہ کلمۃ المعتصمین ومقالۃ المتحرزین واعوذ باللہ تعالی من جور الجائرین وکید الحاسدین وبغی الظالمین واحمدہ فوق حمد الحامدین اللھم انت الواحد بلا شریک والملک بلا تملیک لا تضاد فی حکمک ولا تنازع فی ملکک اسئلک ان تصلی علی محمد عبدک ورسولک وان توزعنی من شکر نعمائک ما تبلغ بی غایۃ رضاک وان تعیننی علی طاعتک ولزوم عبادتک واستحقاق مثوبتک بلطف عنایتک وترحمنی بصدی عن معاصیک ما احییتنی

Marfat.com

وَتُوَفِّقَنِي لِمَا يَنْفَعُنِي مَا أَبْقَيْتَنِي وَأَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِي وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهِ وِزْرِي وَتَمْنَحَنِي السَّلَامَةَ فِي دِينِي وَنَفْسِي وَلَا تُوحِشَ بِي أَهْلَ أُنْسِي وَتُتِمَّ إِحْسَانَكَ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِي كَمَا أَحْسَنْتَ فِيمَا مَضَى مِنْهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دعائے عافیت از صحیفۂ کاملہ جو شخص بوقت صبح اس دعا کو ایک مرتبہ بشرط اعتقاد پڑھے اس دن کے تمام مکروہات اور شر جن و انس اور دشمنوں سے امانِ خدا میں رہے

دعائے عافیت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَلْبِسْنِي عَافِيَتَكَ وَجَلِّلْنِي عَافِيَتَكَ وَحَصِّنِّي بِعَافِيَتِكَ وَأَكْرِمْنِي بِعَافِيَتِكَ وَأَغْنِنِي بِعَافِيَتِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَافِيَتِكَ وَهَبْ لِي عَافِيَتَكَ وَأَفْرِشْنِي عَافِيَتَكَ وَأَصْلِحْ لِي عَافِيَتَكَ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَ عَافِيَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَافِنِي عَافِيَةً كَافِيَةً شَافِيَةً عَالِيَةً نَامِيَةً عَافِيَةً تُوَلِّدُ فِي بَدَنِي الْعَافِيَةَ عَافِيَةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالصِّحَّةِ وَالْأَمْنِ وَالسَّلَامَةِ فِي دِينِي وَبَدَنِي وَالْبَصِيرَةِ فِي قَلْبِي وَالنَّفَاذِ فِي أُمُورِي وَالْخَشْيَةِ لَكَ وَالْخَوْفِ مِنْكَ وَالْقُوَّةِ عَلٰى مَا أَمَرْتَنِي بِهِ مِنْ طَاعَتِكَ وَالِاجْتِنَابِ لِمَا نَهَيْتَنِي عَنْهُ مِنْ مَعْصِيَتِكَ إِلٰهِي اَللّٰهُمَّ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَزِيَارَةِ قَبْرِ رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَرَحْمَتُكَ وَبَرَكَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَآلِ رَسُولِكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي فِي عَامِي هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ مَقْبُولًا مَشْكُورًا مَذْكُورًا لَدَيْكَ مَذْخُورًا عِنْدَكَ وَأَنْطِقْ بِحَمْدِكَ وَشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْكَ لِسَانِي وَاشْرَحْ لِمَرَاشِدِ دِينِكَ قَلْبِي وَأَعِذْنِي وَذُرِّيَّتِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَمِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَاللَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ عَنِيدٍ وَمِنْ

Marfat.com

شَرِّ كُلِّ مُتْرَفٍ حَفِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ضَعِيفٍ وَ شَدِيدٍ وَمِنْ شَرِّ
كُلِّ شَرِيفٍ وَ وَضِيعٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
قَرِيبٍ وَبَعِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لِرَسُولِكَ وَلِاَهْلِ بَيْتِهِ
حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَمَنْ
اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَادْحَرْ عَنِّيْ مَكْرَهٗ وَادْرَأْ عَنِّيْ شَرَّهٗ وَ
رُدَّ كَيْدَهٗ فِيْ نَحْرِهٖ وَاجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ سَدًّا حَتّٰى تُعْمِيَ عَنِّيْ بَصَرَهٗ وَ
تُصِمَّ عَنْ ذِكْرِيْ سَمْعَهٗ وَتُقْفِلَ دُوْنَ اِخْطَارِيْ قَلْبَهٗ وَتُخْرِسَ
عَنِّيْ لِسَانَهٗ وَتَقْمَعَ رَاْسَهٗ وَتُذِلَّ عِزَّهٗ وَتَكْسِرَ جَبَرُوْتَهٗ وَتُذِلَّ رَقَبَتَهٗ
وَتَفْسَخَ كِبْرَهٗ وَتُؤْمِنَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ ضَرِّهٖ وَشَرِّهٖ وَغَمْزِهٖ وَهَمْزِهٖ وَلَمْزِهٖ
وَحَسَدِهٖ وَعَدَاوَتِهٖ وَعُدْوَانِهٖ وَحَبَائِلِهٖ وَمَصَائِدِهٖ وَرَجِلِهٖ
وَخَيْلِهٖ اِنَّكَ عَزِيْزٌ قَدِيْرٌ

تمام شد حصہ اول کتاب تحفۃ العوام

Marfat.com

تحفۃ العوام حصّہ دوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس حصّہ مین اٹھارہ باب بیان چہل حدیث وتعویذات وعملیات وخواص اسماء حسنٰی و طلب روزی وحاجات و امراض و دفع بلیات و بیماریہا و نکاح ومتعہ و طلاق وغیرہ ضروریات کے ہین۔

باب پہلا منع اکل حرام واعمال وسعت رزق مین

چاہیے کہ نفس کو اپنے پاک رکھے نجس چیز کھانے سے حدیث مین وارد ہے جو شخص کھاوے حلال چالیس دن تک نورانی کریگا حقتعالیٰ دل اسکا اور کھڑا ہوتا ہے سر پر اسکے ایک فرشتہ استغفار کرتا ہے واسطے اسکے جبتک کہ فارغ ہوتا ہے کھانے سے وارد ہی کہ ایک فرشتہ ہی بیت المقدس پر ہر شب ندا کرتا ہے کہ جو شخص کھاوے حرام نہ کریگا خدا قبول کوئی فریضہ و نافلہ اسکا اور فرمایا جو کوئی کھاوے لقمہ حرام لعنت کرتے ہین اسپر فرشتے زمین و آسمان کے اور نظر نہین کرتا خدا اسپر جبتک کہ وہ لقمہ پیٹ کے اندر ہے مگر توبہ کرے اگر بے توبہ مرے تو سزا وار دوزخ ہے نجس چیز کھانا بھی حرام ہے

فصل طلب روزی مین جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا آیا پڑھنا دعا کا بہتر ہے یا بہت دعا کا مانگنا فرمایا دعا کا مانگنا بہتر ہے کہ دعا شفلے ہر درد ہی اور پڑھنا نماز یومیہ کا باعث برکت عمر و مال و کشائش رزق ہے اور بعد نماز صبح نکلنے آفتاب تک دعا اور ذکر خدا مین مشغول ہو تو فرمایا حضرت نے طلب روزی مین بہتر ہی واسطے تیرے شہر بشہر پھرنے سے وارد ہی کہ جو شخص وضو کر کے کھانا کھاوے تو روزی اسکی زیادہ ہوگی اور لکھا ہے موذن جو اذان کہے سننے والا بھی وہی الفاظ کہے موجب زیادتی روزی ہی کتاب مصباح مین وارد ہے جو شخص اَلْوَهَّابُ چودہ مرتبہ حالت سجدہ مین کہے اللہ تعالیٰ اسکو غنی کریگا اور اگر آخر شب سو مرتبہ کہے

Marfat.com

اعمال برائے وسعت رزق

سر برہنہ ہاتھ طرف آسمان کے بلند کرکے حقتعالیٰ فقر کو اُسکے دفع کریگا اور حاجت برلاویگا اور ہر گاہ اَلْکَرِیْمُ الْوَھَّابُ ذُوالطَّوْلِ بہت کہے اللہ تعالیٰ اسکو رزق دیگا وہاں سے جہان سے گمان نرکھتا ہو اور جو کہ اَلْوَاسِعُ بہت کہے اللہ تعالیٰ اسکی روزی وسیع کریگا اور جو کہ مَالِكُ الْمُلْكِ بہت کہے خدائے تعالیٰ اُسکو غنی کریگا جو کہ دس جمعہ تک ہر جمعہ کے دن دس ہزار مرتبہ کہے اَلْغَنِيُّ الْمُغْنِيْ اور اس عرصہ مین گوشت نہ کھاوے اللہ تعالیٰ اُسکو غنی کریگا اور دوسری روایت مین ہے کہ اگر ایک جلسہ مین ہزار بار پڑھے باعث وسعت رزق اور دولت ہو ہر گاہ ہر روز چالیس مرتبہ اَلْعَزِیْزُ کہے تو محتاج کسی کا نہ رہیگا ہر گاہ یَا مُعْطِيَ السَّآئِلِیْنَ بہت کہے اللہ تعالیٰ اسکو غنی کریگا سوال کرنے سے جو شخص کہ مداومت کرے اسم مبارک اَلْحَيُّ کی بعد ہر نماز کے اٹھارہ بار تو باعث طول عمر اور کشایش رزق اور دفع مرگ مفاجات ہو کتاب مصباح کفعمی مین وارد ہو کہ جو شخص سورہ حجر لکھکر جیب مین یا بازو پر اپنے رکھے اور خرید و فروخت کرے ہنر و رزق و کاروبار اسکا زیادہ ہوگا وارد ہو جو شخص کہ ہر روز بیس مرتبہ یہ دعا پڑھے روزی زیادہ ہوگی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّہٗ لَا یَمْلِکُھَا اَحَدٌ غَیْرُكَ وارد ہی جو شخص کہ سورہ مومن رات کو لکھکر دکان مین رکھے خیر و برکت اسمین بہت ہوگی لکھا ہو کہ ایک سائل نے خدمت مین جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام کی عرض کیا کہ مین مالدار تھا مگر سب تلف ہو گیا اب عسرت مین گرفتار ہون فرمایا دوکان پر تو اپنی بیٹھ اور دوکان کو جھاڑ ڈال و رجب ارادہ گھر سے بازار کا کرو دو رکعت نماز یا چار رکعت مسجد یا گھر مین پڑھ بعد اسکے کہہ غَدَوْتُ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ وَغَدَوْتُ بِلَاحَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ بَلْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ یَا رَبِّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ اَلْتَمِسُ مِنْ فَضْلِكَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَیَسِّرْ لِیْ ذٰلِكَ وَاَنَا خَافِضٌ فِیْ عَافِیَتِكَ وارد ہے کہ یہ آیات چار پرچہ کپڑے پر لکھکر مال تجارت مین رکھے برکت ہوگی اِنَّ الَّذِیْنَ

Marfat.com

یتلون کتاب اللہ واقاموا الصلوۃ وانفقوا مما رزقنٰھم سرًّا وعلانیۃً یرجون تجارۃً لن تبور لیوفیھم اجورھم ویزیدھم من فضلہ انہ غفور شکور مہج الدعوات مین لکھا ہو جناب امیر علیہ السلام سے جبکا رزق تنگ ہواور دروازے طلب معاش کے اسپر بند ہو جاوین ہرگاہ یہ دعا پوست آہو یا اور جو پوست ہواسپر لکھی جاوے اور اس کپڑے مین رکھے جو کہ پہنے یا پاس اپنے رکھے جدا نکرے اپنے سے اللہ تعالیٰ رزق وسیع کریگا اور دروازے طلب معاش کے اسپر کھولدیگا اس راہ سے جہان گمان نرکھتا ہو اللّٰھم لا طاقۃ لفلان بن فلان بالجھد ولا صبر لہ علی البلاء ولا قوۃ لہ علی الفقر والفاقۃ اللھم صل علی محمد وال محمد ولا تحظر علی فلان بن فلان رزقک ولا تقتر علیہ سعۃ ما عندک ولا تحرمہ فضلک ولا تحسمہ من جزیل قسمک ولا تکلہ الی خلقک ولا الی نفسہ فیعجز عنہا ویضعف عن القیام فیما یصلحہ ویصلح ما قبلہ بل تفرد بلم شعثہ وتول کفایتہ وانظر الیہ فی جمیع امورہ انک ان وکلتہ الی خلقک لم ینفعوہ وان الجاتہ الی اقربائہ حرموہ وان اعطوہ اعطوہ قلیلا نکدا وان منعوہ منعوہ کثیرا وان بخلوا فھم للبخل اھل اللھم اغن فلان بن فلان من فضلک ولا تخلہ منہ فانہ مضطر الیک فقیر الی ما فی یدیک وانت غنی عنہ وانت بہ خبیر علیم ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شیٔ قدرا ان مع العسر یسرا ان مع العسر یسرا ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب اور جو شخص کہ یا جلیل بہت کہے تو جو اسے دیکھیگا تعظیم و توقیر کریگا اور اگر مشک و زعفران سے لکھکر کھا وے تو بزرگ خلائق اور ہر دل عزیز ہوگا جو کہ پیش از نماز صبح رو بقبلہ ہو کے گھر کے چارون کونون مین دس دس بار یا رزاق کہے روزی اسپر تنگ نہوگی برائے کشائش روزی و دفع غم و اندوہ ہر روز اکتالیس مرتبہ الشکور پانی پر پڑھ کے پیے اور آنکھ کی روشنی

برائے عزت و وسعت رزق

Marfat.com

کے لیے اس پانی کو آنکھ کے اندر ڈالے جو کہ فقیر و تنگدست ہو اَلْمُغْنِیُ ورد اپنا کرے نفع پائے
محتاج کسی کا نہو گا جو کہ وقت خرید و فروخت اَلنَّافِعُ بہت کہے نفع پائے گا۔

باب دوسرا بیان مین تفاؤل بقرآن مجید و حاجات و مہمات وغیرہ کے

امرِ دوم

طریقہ تفاؤل بقرآن مجید

طریقہ تفاؤل بقرآن مجید

جناب سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ فرماتے ہین کہ جو شخص چاہے کہ اپنے مقاصد کے لیے قرآن مجید سے فال دیکھے اسکو چاہیے کہ با طہارت بسم اللہ کے بعد سورہ الحمد اور آیۃ الکرسی ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تک پڑھے پھر یہ آیات پڑھے وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ اسکے بعد دس مرتبہ صلوٰۃ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بِكِتَابِكَ تَفَاءَلْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَاَظْهِرْ لِيْ مِنْ كِتَابِكَ الْمَكْنُوْنِ فِيْ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ اَرِنِي الْحَقَّ حَقًّا حَتّٰى اَتَّبِعَهٗ وَاَرِنِي الْبَاطِلَ بَاطِلًا حَتّٰى اَجْتَنِبَهٗ اسکے بعد قرآن مجید کھولے اور داہنے صفحہ مین جتنے بسم اللہ ہون انھین بغور شمار کر کے اتنے ہی اوراق الٹے پھر بقدر اوراق بائین صفحے کی سطرین شمار کرے ان شمار شدہ سطرون کے بعد جو سطر ہو اسکے مضمون پر عمل کرے اور اگر اتفاقاً داہنے صفحے پر کوئی بسم اللہ نہو تو پھر دوبارہ تفاؤل کرے فقط کتاب کافی

عمل برائے حاجات

مین جناب امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جسوقت تجھے کوئی حاجت عمدہ درپیش ہو طرف اللہ تعالیٰ کے رجوع کر غسل کر کے پاکیزہ کپڑے پہن اور خوشبو لگا اور زیر آسمان دو رکعت نماز پڑھ ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ پندرہ بار اور ہر رکوع مین اور بعد رکوع کے سیدھا ہو کر اور سجدون مین اور بعد اٹھانے سر کے سجدون سے

Marfat.com

رکعات مین پندرہ پندرہ بار سورۂ قل ہو اللہ پڑھ اور یہ ہر رکعت مین ایک سو پانچ مرتبہ ہوا
اور بعد سلام کے پھر سورۂ قل ہو اللہ پندرہ بار پڑھ پھر سجدے مین یہ دعا پڑھ اَللّٰھُمَّ
اِنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِنْ لَدُنْ عَرْشِكَ اِلٰی قَرَارِ اَرْضِكَ فَھُوَ بَاطِلٌ سِوَاكَ فَاِنَّكَ
اَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اِقْضِ لِیْ حَاجَۃَ نام حاجت کا لے اور کہے اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ
اور بعجز و زاری بواسطہ محمد و آل محمد حاجت طلب کر دیگر وارد ہے کہ قبل حاجت طلب
کرنے کے جو دس بار یَا رَبِّ یَا رَبِّ کہے خدا فرماتا ہے لَبَّیْكَ کیا حاجت ہی تیری
وارد ہے کہ جو کہ وقت طلوع آفتاب کے دس بار قل یا ایہا الکافرون پڑھے بعد اسکے
حاجت طلب کرے حاجت اسکی روا ہو گی اور اسی طرح قبل طلب حاجت دس بار یَا اَللّٰہُ
کہنا اور بقدر وفا کرنے ایک سانس کے یَا رَبِّیْ یَا اَللّٰہُ کہنا بھی استجابت دعا کے
واسطے مجرب ہے روایت ہے بعد طلب کرنے حاجت کے یہ کلمات کہے مَا شَآءَ اللّٰہُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ بندے نے میرے کام اپنا چھوڑا
میرے حکم پر اے ملائکہ جو قضائے حاجت پر مقرر ہو روا کرو حاجت اسکی دیگر جسے
کوئی حاجت درپیش ہو شب جمعہ ہزار بار کہے یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ حق تعالےٰ
وہ مہم آسان کریگا دیگر منقول ہی کہ جسے کوئی مہم درپیش ہو کہ اس سے عاجز ہووے
پس روز جمعہ بعد ادائے نماز عصر کے تا وقت غروب آفتاب یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ
کہتا رہے جسطرح کوئی ندا کرتا ہے بعد اسکے سجدے مین جا کر حاجت طلب کرے دیگر مصباح مین
امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ جب کسی کو کوئی مشکل امر درپیش ہو متوسل ہووے
خدا تعالیٰ سے وضو کرے جو ممکن ہو صدقہ دے اور مسجد مین دو رکعت نماز پڑھے پھر حمد و ثنائے
خدا بجا لائے اور صلوات پڑھے اور کہے اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ مِمَّا اَخَافُ مِنْ نام اس مشکل کا لیوے
اللہ تعالےٰ مراد اسکی بر لائے گا

Marfat.com

دعائے جلیلہ سباسب

یہ دعائے مبارکہ جناب امام عصر صاحب الزمان حجۃ اللہ الملک المنان عجل اللہ ظہورہ و سہل اللہ مخرجہ سے منقول ہے۔ نہایت جلیل القدر اور عظیم المرتبت ہے۔ دشمنوں کی ذلت و رسوائی اور انکے شر سے محفوظ رہنے اور سحر ساحرین کو باطل کرنے اور حاجات و مقاصد دینی و دنیوی کے حاصل ہونیکے واسطے نہایت مجرب اور آزمودہ ہے باطہارت پڑھے اور ختم دعا کے بعد برجوع قلب اپنے حاجات و مطالب کے لیے دعا کرے و دعا یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُوْسٰى اَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ عُذْتُ بِاللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ مِنْ سِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سَامَّةٍ وَهَامَّةٍ وَلَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَاسْتِكْلَابِ كُلِّ ذِيْ صَوْلَةٍ وَغَلَبَةِ كُلِّ عَدُوٍّ وَشَمَاتَةِ كُلِّ كَاشِحٍ اَدْرَءُ بِاللّٰهِ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَاَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَاَسْتَعِيْنُ بِاللّٰهِ عَلَيْهِمْ تَدَرَّعْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ مِنْ نَقِلَتِهِمْ وَتَحَصَّنْتُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ مِنْ جُنُوْدِهِمْ وَدَفَعْتُهُمْ عَنِّيْ بِدِفَاعِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ وَسُلْطَانِهِ الْبَاهِرِ وَرَمَيْتُهُمْ بِسَهْمِ اللّٰهِ الْقَاتِلِ وَسَيْفِهِ الْقَاطِعِ اَخَذْتُهُمْ بِبَطْشِ اللّٰهِ وَطَرَدْتُهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَفَرَّقْتُهُمْ تَفْرِيْقًا بِحَوْلِ اللّٰهِ مَزَّقْتُهُمْ تَمْزِيْقًا بِقُوَّةِ اللّٰهِ شَتَّتُّهُمْ تَشْتِيْتًا بِسَنْعَةِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ غَلَبْتُ مَنْ نَاوَانِيْ بِجُنْدِ اللّٰهِ الْاَغْلَبِ وَقَهَرْتُ مَنْ عَادَانِيْ بِسُلْطَانِ اللّٰهِ الْاَكْبَرِ وَدَمَّرْتُ مَنْ قَصَدَنِيْ بِحَوْلِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ

Marfat.com

وَتَبَرَّأْتُ مِنْ أَذَانِي بِأَخْذِ اللهِ الْأَسْرَعِ وَدَفَعْتُ مَنِ اعْتَدَى عَلَيَّ بِجَلَالِ اللهِ
الْأَمْنَعِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ وَلَا مَنَعَةَ وَلَا عَوْنَ وَلَا نَصْرَ وَلَا أَيْدَ وَلَا عِزَّةَ
إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ
هَزَمْتُ الْأَحْزَابَ بِسَطْوَةِ اللهِ فَقَذَفْتُ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ بِإِذْنِ اللهِ سَلَّطْتُ
عَلَى أَفْئِدَتِهِمُ الرَّوْعَ بِعِزَّةِ اللهِ فَرَّقْتُهُمْ تَفْرِيقًا بِسُلْطَانِ اللهِ مَزَّقْتُهُمْ تَمْزِيقًا
بِقُوَّةِ اللهِ دَمَّرْتُهُمْ تَدْمِيرًا بِقُدْرَةِ اللهِ أَخَذْتُ أَسْمَاعَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ
وَجَوَارِحَهُمْ وَأَرْكَانَهُمْ بِبَطْشِ اللهِ الْقَوِيِّ الشَّدِيدِ وَشِدَّتِهِ وَدَفَعْتُهُمْ
عَنَّا بِحَوْلِ اللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَقُوَّتِهِ وَهَزَمْتُهُمْ وَجُنُودَهُمْ وَأَبْطَالَهُمْ وَ
شُجْعَانَهُمْ وَأَنْصَارَهُمْ وَأَعْوَانَهُمْ بِأَيْدِ اللهِ الْمَتِينِ وَنَصْرِ اللهِ الْمُبِينِ
مَهْزُومِينَ مَرْعُوبِينَ خَائِفِينَ خَائِبِينَ مَخْسُوئِينَ مَغْلُوبِينَ مَكْسُورِينَ مَأْسُورِينَ
مَبْهُورِينَ مَكْهُورِينَ مَقْهُورِينَ اَللّٰهُمَّ ادْفَعْهُمْ عَنَّا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَ
بَطْشِكَ وَسَطْوَتِكَ مُفَرَّقِينَ مُمَزَّقِينَ مَبْهُورِينَ مَكْهُورِينَ مَقْهُورِينَ
مَدْحُورِينَ مَلْعُورِينَ صَاغِرِينَ خَاسِرِينَ مَخْذُولِينَ مَغْلُوبِينَ مَبْهُوتِينَ
مَشْمُوتِينَ مُتَبَدِّدِينَ مُتَشَتِّتِينَ تَائِهِينَ فِي ذَهَابِهِمْ عَامِهِينَ فِي إِيَابِهِمْ
حَائِرِينَ فِي مَآبِهِمْ صَابِرِينَ فِي ثِيَابِهِمْ مَشْغُولِينَ بِأَجْسَادِهِمْ مَكْلُومِينَ فِي أَبْدَانِهِمْ
مَجْرُوحِينَ فِي آرَابِهِمْ مَضْرُوبِينَ بِرِقَابِهِمْ مَمْنُوعِينَ عَنْ سِهَامِهِمْ مَرْدُوعِينَ
عَنْ مَرَامِهِمْ مَحْجُوبِينَ فِي كَرَّاتِهِمْ مَصْرُوعِينَ عَنْ وِجْهَتِهِمْ شَمَاتًا مِنْ
تَوَجُّهِهِمْ شَتَاتًا عَنْ مُجْتَمَعِهِمْ مَطْبُوعًا عَلَى قُلُوبِهِمْ مَخْتُومًا عَلَى أَفْئِدَتِهِمْ
مُكْفِيًا عَلَى أَبْصَارِهِمْ مَعْقُودًا عَلَى أَلْسِنَتِهِمْ مَرْبُوطًا عَلَى أَحْلَامِهِمْ وَأَفْهَامِهِمْ
مَشْدُودًا عَلَى أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلِهِمْ مَدْرُوءًا بِكَ اللّٰهُمَّ فِي نُحُورِهِمْ
مُسْتَعَاذًا بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ مُسْتَعَانًا بِكَ عَلَيْهِمْ اللّٰهُمَّ فَخُذْهُمْ أَخْذَكَ

Marfat.com

بالسريع وسلط عليهم بأسك الفجيع مدفوعين مصروعين مذعورين في
أنفسهم مسجورين في أبشارهم مكبوبين على وجوههم ومناخرهم معثورين
بحبائلهم وأوتارهم مقيدين بالسلاسل مكبلين بالأغلال مقرنين في
الأصفاد مطرودين بسطارق البلايا مصعوقين بصواعق المنايا مقطوعا
دابرهم ممحوا غابرهم مسلوبا سالبهم مغلوبا غالبهم يا موجودا عند
الشدائد أمن يجيب المضطر إذا دعاه كتب الله لأغلبن أنا ورسلي إن الله
قوي عزيز ألا إن حزب الله هم الغالبون إن وليي الله الذي نزل الكتاب و
هو يتولى الصالحين إنا كفيناك المستهزئين فأيدنا الذين آمنوا على عدوهم
فأصبحوا ظاهرين لا إله إلا الله وحده وحده أنجز وعده ونصر عبده وأعز
جنده وهزم الأحزاب وحده فله الملك وله الحمد الحمد لله رب
العالمين أصبحت في حمى الله الذي لا يستباح وفي ذمته التي لا تخفر وفي جوار الله ال
ذي لا يسمع وفي عزة الله التي لا تستذل ولا تقهر وفي حزبه الذي لا يهزم
وفي جنده الذي لا يغلب وفي حريمه الذي لا يستباح بالله افتتحت وبالله
استنجحت وتعززت وتعوذت وانتصرت وبعزة الله قويت على أعدائي
بجلال الله وكبريائه ظهرت عليهم وقهرتهم بحول الله وقوته وتقويت
واحترست واستعنت عليهم بالله وفوضت أمري إلى الله حسبي الله ونعم
الوكيل وتراهم ينظرون إليك وهم لا يبصرون صم بكم عمي فهم لا يرجعون
أتى أمر الله علت كلمة الله ولاحت حجة الله على أعداء الله الفاسقين و
جنود إبليس أجمعين لن يضروكم إلا أذى وإن يقاتلوكم يولوكم الأدبار ثم
لا ينصرون ضربت عليهم الذلة والمسكنة أينما ثقفوا أخذوا وقتلوا تقتيلا
لا يقاتلونكم جميعا إلا في قرى محصنة أو من وراء جدر بأسهم بينهم

تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَّقُلُوبُهُمْ شَتّٰى ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ تَحَصَّنْتُ مِنْهُمْ
بِاَحْصَنِ الْحُصُونِ فَمَا اسْطَاعُوا اَنْ يَّظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهٗ نَقْبًا وَاَوَيْتُ
اِلٰى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَالْتَجَاْتُ اِلٰى كَهْفٍ مَّنِيعٍ وَتَمَسَّكْتُ بِالْحَبْلِ الْمَتِينِ وَتَدَرَّعْتُ
بِدِرْعِ اللّٰهِ الْحَصِينَةِ وَتَدَرَّقْتُ بِدَرَقَةِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَعَوَّذْتُ
بِعُوذَتِهٖ وَتَخَتَّمْتُ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَاَنَا حَيْثُمَا سَلَكْتُ اٰمِنٌ
مُطْمَئِنٌّ وَعَدُوِّي فِي الْاَهْوَالِ حَيْرَانٌ قَدْ حُفَّ بِالْمَهَانَةِ وَاُلْبِسَ بِالذُّلِّ وَالصَّغَارِ
وَقُمِعَ بِالصَّفَادِ وَضَرَبْتُ عَلٰى نَفْسِي سُرَادِقَ الْحِيَاطَةِ وَاَدْخَلْتُ عَلٰى هَيَاكِلِ الْهَيْبَةِ
وَتَتَوَّجْتُ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَتَقَلَّدْتُ بِسَيْفِ الْعِزِّ الَّذِي لَا يُفَلُّ وَخَفِيتُ عَنِ الْعُيُونِ
وَتَوَارَيْتُ عَنِ الظُّنُونِ وَاَمِنْتُ عَلٰى رُوحِي وَسَلِمْتُ عَنْ اَعْدَآئِي فَهُمْ لِي خَاضِعُونَ
وَعَنِّي خَآئِفُونَ وَمِنِّي نَافِرُونَ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ قَصُرَتْ
اَيْدِيهِمْ عَنْ بُلُوغِ مَا يُؤَمِّلُونَهٗ فِيَّ وَصَمَّتْ اٰذَانُهُمْ عَنْ سَمَاعِ كَلَامٍ يُّوذِينِي
وَعَمِيَتْ اَبْصَارُهُمْ عَنِّي وَخَرِسَتْ اَلْسِنَتُهُمْ عَنْ ذِكْرِي وَذَهِلَتْ عُقُولُهُمْ عَنْ
مَعْرِفَتِي وَتَخَوَّفَتْ وَخَفَّتْ قُلُوبُهُمْ مِنِّي وَارْتَعَدَتْ فَرَآئِصُهُمْ مِنْ مَّخَافَتِي وَانْفَلَّ
حَدُّهُمْ وَانْكَسَرَتْ شَوْكَتُهُمْ وَانْحَلَّ عَزْمُهُمْ وَتَشَتَّتَ جَمْعُهُمْ وَافْتَرَقَتْ اُمُورُهُمْ وَ
اخْتَلَفَتْ كَلِمَاتُهُمْ وَضَعُفَ جُنْدُهُمْ وَانْهَزَمَ جَيْشُهُمْ وَتَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ سَيُهْزَمُ
الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ عَلَوْتُ عَلَيْهِمْ
بِعُلُوِّ اللّٰهِ الَّذِي كَانَ يَعْلُو بِهٖ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَاحِبُ الْحُرُوبِ مُنَكِّسُ الرَّايَاتِ وَ
مُفَرِّقُ الْاَقْرَانِ وَتَعَوَّذْتُ مِنْهُمْ بِالْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى وَكَلِمَاتِهِ الْعُلْيَا وَظَهَرْتُ عَلٰى
اَعْدَآئِي بِبَاْسٍ شَدِيدٍ وَاَمْرٍ عَتِيدٍ وَاَذْلَلْتُهُمْ وَقَمَعْتُ رُءُوسَهُمْ وَوَطِئْتُ رِقَابَهُمْ
وَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لِي خَاضِعَةً قَدْ خَابَ مَنْ نَاوَانِي وَهَلَكَ مَنْ عَادَانِي فَاَنَا الْمُؤَيَّدُ
الْمُظَفَّرُ الْمَنْصُورُ قَدْ لَزِمَتْنِي كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَاعْتَصَمْتُ

Marfat.com

بِالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ فَلَنْ يَضُرَّنِيْ بَغْيُ الْبَاغِيْنَ وَلَا كَيْدُ الْكَائِدِيْنَ وَلَا حَسَدُ الْحَاسِدِيْنَ
أَبَدَ الْآبِدِيْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ فَلَنْ يَرَانِيْ أَحَدٌ وَلَنْ يَجِدَنِيْ أَحَدٌ وَلَنْ يَقْدِرَ عَلَيَّ
أَحَدٌ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوْ رَبِّيْ وَلَا أُشْرِكُ بِهٖ أَحَدًا يَا مُتَفَضِّلُ تَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْأَمْنِ عَلٰى رُوْحِيْ
وَالسَّلَامَةِ مِنْ أَعْدَائِيْ وَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ بِالْمَلَائِكَةِ الْغِلَاظِ الشِّدَادِ وَأَيِّدْنِيْ
بِالْجُنُوْدِ الْكَثِيْرَةِ وَالْأَرْوَاحِ الْمُطِيْعَةِ فَيَحْصِبُوْنَهُمْ بِالْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ وَيَقْذِفُوْنَهُمْ
بِالْأَحْجَارِ الدَّامِغَةِ وَيَضْرِبُوْنَهُمْ بِالسَّيْفِ الْقَاطِعِ وَيَرْمُوْنَهُمْ بِالشِّهَابِ الثَّاقِبِ وَ
الْحَرِيْقِ اللَّاهِبِ وَالشُّوَاظِ الْمُحْرِقِ وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ
وَّاصِبٌ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ إِنِّيْ قَذَفْتُهُمْ وَزَجَرْتُهُمْ وَدَحَرْتُهُمْ وَ
غَلَبْتُهُمْ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَطٰهٰ وَيٰسٓ وَالذَّارِيَاتِ وَالطَّوَاسِيْنِ
وَالتَّنْزِيْلِ وَالْحَوَامِيْمِ وَكٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَنٓ وَالْقَلَمِ
وَمَا يَسْطُرُوْنَ وَبِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ وَالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَالْبَيْتِ
الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ
فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ وَعَلٰى أَعْقَابِهِمْ نَاكِصِيْنَ وَأَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جَاثِمِيْنَ فَوَقَعَ
الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ
سَاجِدِيْنَ فَوَقَاهُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ وَحَاقَ
بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ الَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ
النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ
اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَأَدْرَأُ بِكَ فِيْ
نُحُوْرِهِمْ وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ يَا اللّٰهُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
جِبْرَئِيْلُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَسَارِيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ أَمَامِيْ

Marfat.com

امیر المؤمنین علیہ السلام ورآئی واللہ تعالی مظل علی یا من جعل بین البحرین
حاجزا احجب بینی وبین اعدائی فلن یصلوا الی ابدا بشیء یسوءنی وبینی وبینهم
ستر اللہ ان ستر اللہ کان محفوظا حسبی اللہ الذی یکفی ما لا یکفی احد سواہ واذا
قرأت القرآن جعلنا بینک وبین الذین لا یؤمنون بالآخرۃ حجابا مستورا وجعلنا
علی قلوبہم اکنۃ ان یفقہوہ وفی آذانہم وقرا واذا ذکرت ربک فی القرآن وحدہ
ولوا علی ادبارہم نفورا انا جعلنا فی اعناقہم اغلالا فہی الی الاذقان فہم
مقمحون وجعلنا من بین ایدیہم سدا ومن خلفہم سدا فاغشیناہم فہم
لا یبصرون اللہم اضرب علی سرادق حفظک الذی لا تہتکہ الریاح ولا تخرقہ الرماح
وقہ روحی بروح قدسک الذی القیتہ علیہ معظما فی عیون الناظرین وکبیرا فی
صدور الخلق اجمعین ووفق لی باسمائک الحسنی وامثالک العلیا واجعل صلاحی
فی جمیع ما اؤملہ من خیر الدنیا والآخرۃ واصرف عنی ابصار الناظرین واصرف
قلوبہم من شر ما یضمرون الی خیر ما لا یملکہ احد اللہم انت ملاذی فبک
الوذ وانت عیاذی فبک اعوذ یا من ذلت لہ رقاب الجبابرۃ وخضعت لہ
اعناق الفراعنۃ اجرنی من خزیک ومن کشف سترک ومن نسیان ذکرک و
الانصراف عن شکرک انا فی کنفک فی لیلی ونہاری ووطنی واسفاری ذکرک
شعاری والثناء علیک دثاری اللہم انجوفی اصبح وامسی مستجیرا بامانک
فاجرنی من خزیک ومن شر عبادک واضرب علی سرادق حفظک وادخلنی
فی حفظ عنایتک وقہ روحی بخیر منک واکفنی من مؤنۃ انسان سوء واعوذ بک
من قرین سوء وسلطان سوء وشماتۃ الاعداء وجہد البلاء واعوذ بک من
طوارق اللیل والنہار الا طارقا یطرق بخیر برحمتک یا ارحم الراحمین وصلی اللہ
علی محمد وآلہ الطاہرین حسبنا اللہ ونعم الوکیل نعم المولی ونعم النصیر۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَاَغْنٰى فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

دعائے مبارکہ مشلول

واضح ہو کہ یہ دعاے جلیل الشان بروایت جناب سید ابن طاؤس کتاب مہج الدعوات میں جناب امام حسین علیہ السلام سے مروی ہی اسم اعظم خداوند عالم اسمین مخفی ہے اور حل مشکلات اور قضائے حاجات اور حصول مقاصد دینی و دنیوی اور ادائے قرض ور قبول دعا اور مغفرت گناہان اور دفع شر شیطان اور جور سلطان اور زوال ہموم و غموم و امراض و آلام و اسقام اور حصول مقاصد کے ملیے نہایت مجرب اور سریع الاثر ہی اعتقاد خالص کے ساتھ باطہارت بتوجہ قلبی پڑھنا چاہیے دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا هُوَ يَا مَنْ هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ وَلَا كَيْفَ هُوَ وَلَا اَيْنَ هُوَ وَلَا حَيْثُ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُفِيْدُ يَا مُدَبِّرُ يَا شَدِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا مُبِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا مَحْمُوْدُ يَا مَعْبُوْدُ يَا بَعِيْدُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا بَدِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا دَلِيْلُ يَا هَادِيْ يَا بَادِيْ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا قَاضِيْ يَا عَادِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا طَاهِرُ يَا مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ

دعائے مبارکہ مشلول

Marfat.com

يَا مُقْتَدِرُ يَا كَبِيرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
كُفُوًا أَحَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَلَا وَلَدٌ وَلَا كَانَ مَعَهُ وَزِيرٌ وَلَا اتَّخَذَ مَعَهُ
مُشِيرًا وَلَا احْتَاجَ إِلَى ظَهِيرٍ وَلَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا
يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا يَا عَلِيُّ يَا شَامِخُ يَا بَاذِخُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مُفَرِّجُ
يَا نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ يَا مُنْتَقِمُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ
يَا مَنْ لَا يَفُوتُهُ هَارِبٌ يَا تَوَّابُ يَا أَوَّابُ يَا وَهَّابُ يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ
الْأَبْوَابِ يَا مَنْ حَيْثُ مَا دُعِيَ أَجَابَ يَا طَهُورُ يَا شَكُورُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُورُ يَا نُورَ النُّورِ
يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُبِيرُ يَا مُنِيرُ يَا بَصِيرُ يَا نَصِيرُ يَا كَبِيرُ يَا وِتْرُ
يَا فَرْدُ يَا أَبَدُ يَا سَنَدُ يَا صَمَدُ يَا كَافِي يَا شَافِي يَا وَافِي يَا مُعَافِي يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا
مُفْضِلُ يَا مُتَفَضِّلُ يَا مُتَكَرِّمُ يَا مُنْفَرِدُ يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ
فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ وَسَتَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ
بَصَرٌ وَلَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَثَرٌ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ يَا عَالِيَ الْمَكَانِ يَا شَدِيدَ
الْأَرْكَانِ يَا مُبَدِّلَ الزَّمَانِ يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالسُّلْطَانِ
يَا رَحِيمُ يَا رَحْمٰنُ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ يَا عَظِيمَ
الشَّأْنِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ يَا
قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَاشِفَ
الْكُرُبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا
جَامِعَ الشَّتَّاتِ يَا مُطَّلِعًا عَلَى النِّيَّاتِ يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ
يَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْأَلَاتُ وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُورَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ
يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا بَارِئَ النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْأُمَمِ يَا شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّورِ وَالظُّلَمِ يَا ذَا الْجُودِ
وَالْكَرَمِ يَا مَنْ لَا يَطَأُ عَرْشَهُ قَدَمٌ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ

Marfat.com

يا بصر الناظرين يا جار المستجيرين يا امان الخائفين يا ظهر اللاجين يا ولي المؤمنين يا
غياث المستغيثين يا غاية الطالبين يا صاحب كل غريب يا مونس كل وحيد يا ملجا كل
طريد يا ماوى كل شريد يا حافظ كل ضالة يا راحم الشيخ الكبير يا رازق الطفل الصغير
يا جابر العظم الكسير يا فاك كل اسير يا مغني البائس الفقير يا عصمة الخائف المستجير يا من له
التدبير والتقدير يا من العسير عليه سهل يسير يا من لا يحتاج الى تفسير يا من هو على كل شيء
قدير يا من هو بكل شيء خبير يا من هو بكل شيء بصير يا مرسل الرياح يا فالق الاصباح يا باعث
الارواح يا ذا الجود والسماح يا من بيده كل مفتاح يا سامع كل صوت يا سابق كل فوت يا محيي
كل نفس بعد الموت يا عدتي في شدتي يا حافظي في غربتي يا مونسي في وحدتي يا وليي في
نعمتي يا كهفي حين تعييني المذاهب وتسلمني الاقارب ويخذلني كل صاحب يا عماد
من لا عماد له يا سند من لا سند له يا ذخر من لا ذخر له يا حرز من لا حرز له يا كهف
من لا كهف له يا كنز من لا كنز له يا ركن من لا ركن له يا غياث من لا غياث له يا
جار من لا جار له يا جاري اللصيق يا ركني الوثيق يا الهي بالتحقيق يا رب البيت
العتيق يا شفيق يا رفيق فكني من حلق المضيق واصرف عني كل هم وغم وضيق واكفني
شر ما لا اطيق واعني على ما اطيق يا راد يوسف على يعقوب يا كاشف ضر ايوب يا غافر ذنب
داود يا رافع عيسى ابن مريم ومنجيه من ايدي اليهود يا مجيب نداء يونس في الظلمات
يا مصطفي موسى بالكلمات يا من غفر لادم خطيئته ورفع ادريس مكانا عليا برحمته
يا من نجا نوحا من الغرق يا من اهلك عادن الاولى وثمود فما ابقى وقوم نوح من قبل
انهم كانوا هم اظلم واطغى والمؤتفكة اهوى يا من دمر على قوم لوط ودمدم على
قوم شعيب يا من اتخذ ابراهيم خليلا يا من اتخذ موسى كليما يا من اتخذ محمدا صلى
الله عليه واله وعليهم اجمعين حبيبا يا معطي لقمان الحكمة والواهب لسليمان ملكا
لا ينبغي لاحد من بعده يا من نصر ذا القرنين على الملوك الجبابرة يا من اعطى الخضر الحياة

Marfat.com

ورد لیوشع بن نون نور الشمس بعد غروبها یا من ربط علی قلب ام موسی واحصن فرج مریم ابنة عمران یا من حصن یحیی بن زکریا من الذنب وسکن عن موسی الغضب یا من بشر زکریا بیحیی یا من فدی اسمعیل من الذبح بذبح عظیم یا من قبل قربان هابیل وجعل اللعنة علی قابیل یا هازم الاحزاب لمحمد صلی الله علیه واله صل علی محمد وال محمد وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین وملائکتك المقربین واهل طاعتك اجمعین واسئلك بکل مسئلة سئلك بها احد ممن رضیت عنه فحتمت له علی الاجابة یا الله یا الله یا الله یا رحمن یا رحمن یا رحیم یا رحیم یا ذا الجلال والاکرام یا ذا الجلال والاکرام یا ذا الجلال والاکرام یا رب یا رب یا رب یا رب یا رب یا رب یا رب اسئلك و بکل اسم سمیت به نفسك او انزلته فی شیء من کتبك او استأثرت به فی علم الغیب عندك وبمعاقد العز من عرشك وبمنتهی الرحمة من کتابك وبما لو ان ما فی الارض من شجرة اقلام والبحر یمده من بعده سبعة ابحر ما نفدت کلمات الله ان الله عزیز حکیم واسئلك باسمائك الحسنی التی نعتها فی کتابك فقلت ولله الاسماء الحسنی فادعوه بها وقلت ادعونی استجب لکم وقلت واذا سئلك عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوة الداع اذا دعان فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی لعلهم یرشدون وقلت یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسهم لا تقنطوا من رحمة الله ان الله یغفر الذنوب جمیعا انه هو الغفور الرحیم وانا اسئلك یا الهی وادعوك یا رب وارجوك یا سیدی واطمع فی اجابتی یا مولای کما وعدتنی وقد دعوتك کما امرتنی فافعل بی ما انت اهله یا کریم والحمد لله رب العالمین وصلی الله علی محمد واله اجمعین الطیبین الطاهرین

دیگر مصباح میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے جسکو کوئی حاجت درپیش ہو نصف شب کو غسل کرے کپڑے پاکیزہ پہنے اور کورے پیالے میں پانی لے اور دس بار پڑھے سورہ انا انزلناہ اسپر اور اس پانی کو چھڑکے گرد مصلے کے اور مقام سجدہ پر پھر دو رکعت نماز پڑھے

Marfat.com

اعمال برائے حاجات و ادائے قرض

بعد الحمد کے انا انزلناہ ایکبار پڑھے سزاوار ہووے کہ درگاہ الٰہی سے حاجت اسکی روا ہو دیگر وارد ہی برائے ادائے قرض یہ دعا پڑھے جسقدر قرض ہوگا خدا ادا کردیگا اَللّٰھُمَّ یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَمُنَفِّسَ الْغَمِّ وَمُذْھِبَ الْاَحْزَانِ وَمُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَرَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا اَنْتَ رَحْمَانِیْ وَرَحْمَانُ کُلِّ شَیْءٍ فَارْحَمْنِیْ رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ وَتَقْضِیْ بِھَا عَنِّی الدَّیْنَ دیگر واسطے مہمات عظیم کے یہ عمل نہایت مجرب و سریع التاثیر ہی طریق پڑھنے کا یہ ہی روز شنبہ عروج ماہ ہو پیش از نماز صبح غسل کرے آب تازہ سے جو پاک ہو پس شروع کرے جائے خلوت مین جبتک تمام نکرے کسی سے بات نکرے بارہ دن بعد نماز صبح پڑھے پہلے ہزار مرتبہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْفَیَّاضُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ بعد اسکے سو مرتبہ کہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ النَّبِیُّ الْمُخْتَارُ الْکَرِیْمُ پھر سو مرتبہ کہے عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ الْمُخْلِصُ الصَّفِیُّ الْقَدِیْمُ پھر سو مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ پھر بارہ مرتبہ کہے یَا اَللّٰہُ اَنْتَ صَمَدِیْ وَ مِنْکَ مَدَدِیْ وَعَلَیْکَ مُعْتَمَدِیْ

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ
کُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ[1]
بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

پھر دس مرتبہ سورہ الحمد پڑھے پھر دس مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ کہے پھر بارہ مرتبہ کہے یَا مُفَتِّحُ مَفَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ یَا مُدَبِّرُ دَبِّرْ یَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ بعد اسکے دعائے صحیفہ کاملہ یَا مُنْتَهٰی مَطْلَبِ الْحَاجَاتِ پڑھے اور یہ دعا صحیفہ کاملہ مین مذکور ہی جب پڑھ چکے تو خدا سے حاجت طلب کرے فوراً عطا کریگا پھر سجدہ کرے اور کہے فَضْلُکَ اٰنَسَنِیْ وَاِحْسَانُکَ دَلَّنِیْ فَاَسْئَلُکَ بِکَ وَمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِمْ اَنْ لَّا تَرُدَّنِیْ خَائِبًا بعد اسکے کچھ تصدق مستحق کو دے یہ عمل میر باقر داماد جو عالم تھے اُن سے لکھے گئے ہین

عمل اسم جلالہ

فوائد اسم جلالہ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاسِعُ

[1] یہ فقرہ (یعنی بنبوتک یا محمد) الحاقی ہے ۱۲

Marfat.com

جو پندرہ ہزار بار تا چالیس روز بصدق دل پڑھے تمام لوگ مسخر اسکے ہونگے اور اگر کوئی تنگدستی کے سبب سے حقیر و بے اعتبار ہو تو اسم مذکور تا بیس روز ہر روز پندرہ بار بعد نماز صبح پڑھے تو انگر ہوگا بزرگی ایسی پائیگا جو اسے دیکھے دوست رکھیگا اور اگر چاہے مرتبہ عالی ہو اور لوگ مطیع اور منقاد ہون یہ اسم مبارک مذکور ستر دن پڑھے ہر روز ستر ہزار بار اور اگر عظمت و جلال چاہے کہ ہمیشہ رہے تغیر و تبدل نہو پس ہفت جوش کا تعویذ و انگوٹھی بنوائے بوقت ساعت مشتری اسم مذکور اس تعویذ پر کھدواکر انگوٹھی بازو پر باندھے مجرب ہے کتاب بحر العیون سے لکھا گیا ہے

باب تیسرا بیان تسخیر و محبت وغیرہ مین

ہرگاہ زوجہ تابعدار نہو سورۂ زخرف لکھکر دھوکر پلادے فرمان بردار ہو گی دیگر جو کہ بروز جمعہ ہزار بار شیرینی پر اَلْوَدُوْدُ پڑھے اور جسے کھلادے محبت ہو گی اور واسطے محبت زن و شوہر کے کھانے پر پڑھکر کھلادے دیگر برائے عزت درمیان عزیز و اقارب ہمچشمون کے بعد نماز صبح ننانوے بار پڑھے اَلْمَجِیْدُ دیگر ہرگاہ زن و شوہر مین نااتفاقی ہو اَلْمَانِعُ بہت کہے تو موافقت ہو گی دیگر واسطے تسخیر اور برآنے مطالب شرعیہ کے انیس العابدین مین ہو کہ یہ دعا لکھکر داہنے ہاتھ مین باندھے جسکے پاس جاوے حاجت روا ہو گی بسم اللہ الرحمن الرحیم اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰہُ یَا احد یا واحد یا نور یا صمد یا من ملات ارکان السموات والارض اسئلك ان تسخر لی قلب فلان بن فلان کما سخرت الحیۃ لموسی علیہ السلام و اسئلك ان تسخر لی قلبہ کما سخرت لسلیمان جنودہ من الجن والانس والطیر فھم یوزعون و اسئلك ان تلین لی قلبہ کما الینت الحدید لداؤد عَلَیْہِ السلام وان تذلل لی قلبہ کما ذللت نور القمر لنور الشمس یا اللہ ھو عبدك وابن امتك وانا عبدك وابن امتك اخذت بقدمیہ و بناصیتہ فسخر حتی تقضی حاجتی ھذہ وما ارید انك علی کل شیئ قدیر و ھو علی ما ھو فیما ھو لا الہ الا ھو الحی القیوم وصلی اللہ علی محمد و الہ اجمعین الطیبین

ہر ایک ضرورت میں کام آنے والا

Marfat.com

الطّاھِرِین دیگر برائے فتح اور کشادگی کامون کے اور محفوظ رہنے تمام بلاؤن سے جامع القرآن مین وارد ہے کہ نقش بسم اللہ کو یون شرف آفتاب مین بھرے پاس اپنے رکھے کرکے اور ہمیشہ باطہارت رہے مجرب ہے دیگر برائے حاجت

عمل بسم اللہ برائے حاجت

بسم	الله	الرحمن	الرحیم
الرحیم	الرحمن	الله	بسم
الله	بسم	الرحیم	الرحمن
الرحمن	الرحیم	بسم	الله

و دفع شدت اسطرح پڑھے کہ خلوت مین رو بقبلہ بیٹھے بات نکرے اور اول و آخر درود پڑھے اور ہزار مرتبہ کہے یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا صَاحِبَ الْمَرْئِیِّ وَالْمَسْمَعِ اَغِثْنِیْ بِحَقِّ اٰلِ طٰهٰ وَیٰسٓ اور بعد اسکے سو مرتبہ کہے اِدْفَعِ الْعَظِیْمَ بِالْعَظِیْمِ وَاَنْتَ اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ پس حاجت طلب کرے خدا سے وہ شدت براحت مبدل ہوگی دیگر برائے دفع نسیان و قوت حافظہ روزہ رکھنا قرآن پڑھنا اور آیۃ الکرسی پڑھنا مسواک کرنا دیگر برائے زبان بندی و جاہ و منصب و محبت و وسعت ہزار و یکبار پڑھے اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ دیگر برائے ادائے قرض و برآمدن مراد کلی و جزئی و رہائی قیدی و دفع دشمن و مرض و حزن و اندوہ یہ آیہ کریمہ ستر ہزار بار پڑھے ہر روز ہزار بار سے کمتر نہ پڑھے زیادہ بہتر ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ دیگر جو کہ ہر روز ہزار بار الرَّحْمٰنُ پڑھے جو شخص اسے دیکھیگا دوست و عزیز رکھیگا دیگر وارد ہے جو قیدی ان کلمات کو پڑھے حق تعالی جلد نجات دیگا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ دیگر اگر کوئی شخص قید مین اس دعا کو ہر روز سات مرتبہ پڑھے چند روز مین رہائی پاوے یَا مَنْ کَفَانِیْ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا وَلَمْ یَکْفِنِیْ مِنْ خَلْقِہٖ اَحَدٌ سِوَاہُ یَا اَحَدُ مَنْ لَّا اَحَدَ لَہٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْکَ یَا اَللّٰہُ فَاَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ دیگر ان کلمات کو قید مین پڑھے انشاء اللہ تعالی جلد رہائی ہوجائیگی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ دیگر جو شخص قید مین سورہ طور یا سورہ انفطار یا سورہ انا انزلناہ کو بہت پڑھے انشاء اللہ تعالی بہت جلد قید سے رہائی پاوے

برائے دفع نسیان

برائے زبان بندی برائے ادائے قرض و رہائی قیدی برائے دوستی برائے نجات قیدی

Marfat.com

باب چوتھا بیان مین دفع ظلم و آمدن گمشدہ وغیرہ کے

ہرگاہ کوئی غائب ہو کہ خبر اسکی نہ آئی ہو تو بعد نصف شب کے اٹھکر گوشہ خانہ مین کھڑا ہو اور متوجہ تمام ستر مرتبہ کہے یَا مُعِیْدُ رُدَّ عَلَیَّ فُلَانًا اسی ہفتہ مین خدا چاہے تو خبر آویگی دیگر برائے غائب و گمشدہ چار گوشہ کاغذ پر اَلشَّهِیْدُ الْحَقُّ لکھے اور نام اسکا درمیان کاغذ لکھے اور نصف شب زیر آسمان آکر اس لکھے کو دیکھے اور ستر مرتبہ یہی اسم کہے البتہ پیدا ہوگا دیگر ہرگاہ انسان یا کوئی چیز کھو جائے اور چاہے کہ ہاتھ آوے پس یہ دعا پڑھے یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ نام اس چیز کا لیوے جو کھو گئی ہو اللہ تعالیٰ بسلامت پہونچا دیگا دیگر ہرگاہ کوئی بھاگ گیا ہو یا غائب ہو اسکے پھر آنے کے لیے اس دعا کو لکھے اَللّٰهُمَّ اِنَّ السَّمَآءَ سَمَآؤُكَ وَالْاَرْضَ اَرْضُكَ وَالْبَرَّ بَرُّكَ وَالْبَحْرَ بَحْرُكَ وما بینهما فی الدنیا والاخرة لك فاجعل الارض بما رحبت علی فلان بن فلان اضیق من مسك جل وخذ بسمعه وبصره وقلبه اوكظلمات فی بحر لجی یغشاه موج من فوقه موج من فوقه سحاب ظلمات بعضها فوق بعض اذا اخرج یده لم یكد یرىها ومن لم یجعل الله له نورا فما له من نور اور گرد اس دعا کے آیۃ الکرسی لکھے اور تین دن ہوا مین لٹکا دے پھر اس جگہ دفن کر دے جہان وہ سوتا تھا دیگر مکارم الاخلاق مین لکھا ہے کہ جب کوئی شخص بھاگ جاوے تو اس دعا کو لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَدُ اسکے آگے نام اسکا لکھے مَغْلُوْلَةٌ اِلٰی عُنُقِهٖ اِذَا اَخْرَجَهَا لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ بعدہ اس تعویذ کو لپیٹ کر لکڑی کی دو کھپچیون مین رکھکر جس گھر مین وہ رہتا تھا اسکے کسی گوشہ تاریک مین رکھکر سنگ گران کے تلے دبا دے دیگر جو کہ سفر مین بہت کہے اَلنَّافِعُ اور کشتی پر دس ہزار بار کہے تو بخطر ہوگا اور جو طبیب اسکی مداومت کرے تو اسکے ہاتھ سے بہت بیمار اچھے ہونگے اور وقت خرید و فروخت بہت کہے تو نفع پاویگا دیگر جو کہ دشمن کو دفع نہ کر سکے اور چاہے کہ اسپر غالب آوے ہزار گولی آٹے کی بنا دے اور ہر گولی پر ایک بار یَا قَوِیُّ کہے اور مرغ یا پرند کو کھلاوے شر دشمن سے محفوظ رہے گا دیگر ہرگاہ

Marfat.com

کوئی دشمن آزار پہونچاوے پس شب تاریک مین سجدہ خاک پر کرے اور سو مرتبہ کہے
مُذِلَّ الْجَبَّارِيْنَ وَيَا مُبِيْرَ الظَّالِمِيْنَ اِنَّ فُلَانًا اَذَلَّنِيْ فَخُذْ لِيْ حَقِّيْ مِنْهُ دشمن
گرفتار ہوگا دیگر جو کہ نزدیک جابر و ظالم کے اسم مبارک اَلْجَبَّارُ پڑھے بہ نرمی پیش آئیگا
دیگر وارد ہے کہ اگر حاکم سے ڈرتا ہو اسکے روبرو مکرر کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ
بِهٖ شَيْئًا دیگر حاکم کے سامنے کھڑا ہوکر یہ دعا پڑھے حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ دیگر حاکم کے روبرو پڑھے اَطْفَأْتُ غَضَبَكَ
يَا فُلَانُ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فلان کی جگہ نام حاکم کا لیوے دیگر حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب حاکم کا سامنا ہو تو کہے كٓهٰيٰعٓصٓ اور ہر حرف پر اسکے ایک
ایک انگلی داہنے ہاتھ کی بند کرے بطور مٹھی باندھنے کے پھر کہے حٰمٓعٓسٓقٓ اور اسکے بھی ہر
حرف پر بائین ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرے پھر کہے وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ
خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا پھر دونون مٹھیان اس حاکم کے منھ پر کھولدے دیگر ہرگاہ کسی امر
کا خوف رکھتا ہو پس سو آیت قرآن شریف کی جس مقام سے چاہے پڑھے اسکے بعد تین بار
کہے اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنِّيَ الْبَلَاءَ اللہ تعالے بخطر کریگا دیگر جو کہ سورہ یٰسٓ لکھکر پاس اپنے رکھے
محفوظ رہیگا شر جن سے سورہ جاثیہ مین بھی یہی خواص ہو دیگر وارد ہو دفع چشم زخم زن و اطفال
کے لیے اس دعا کا تعویذ کرین اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ وَاَسْمَآئِهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا عَآمَّةً
مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ دیگر واسطے
دفع جن و عفریت کے یہ تعویذ لکھکر باندھے اور اسی دعا کو پڑھے یہ دعا بہت مجرب ہو بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ
بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ
السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ اِلَّا
طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ دیگر وارد ہے جو سورہ یوسف یا سورہ یٰسٓ لکھکر پانی

Marfat.com

اپنے رکھے تو ضرر چشم بد اور ضرر جن سے بےخوف رہے گا دیگر واسطے باطل کرنے سحر کے بعد
نماز شب وقت سحر سات مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَ
نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا بِآيَاتِنَا أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ
دیگر برائے رد سحر اس تعویذ کو پوست آہو پر لکھ کر اپنے پاس رکھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ
السِّحْرُ إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا
صَاغِرِينَ دیگر برائے دفع ظالم یہ دعا پڑھے اور ہر وقت پڑھنے کے اس کا خیال کرے
اللّٰهُمَّ طُمَّهُ بِالْبَلَاءِ طَمًّا وَغُمَّهُ بِالْبَلَاءِ غَمًّا وَقُمَّهُ بِالْأَذَىٰ قَمًّا وَارْمِهِ بِيَوْمٍ
لَا مُعَادِلَ لَهُ وَسَاعَةٍ لَا مَرَدَّ لَهَا وَأَبِحْ حَرِيمَهُ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاكْفِنِي أَمْرَهُ وَقِنِي شَرَّهُ وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَأَخْرِجْ قَلْبَهُ وَسُدَّ
فَاهُ عَنِّي وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ
الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ صَهٍ صَهٍ
صَهٍ صَهٍ صَهٍ صَهٍ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ
فَهُمْ مُقْمَحُونَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ
فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ دیگر جناب امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ
دعا پڑھے اگر تمام جن وانس جمع ہوں گے اس شخص کو ضرر نہ پہنچا سکیں گے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَإِلَى اللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ
اللّٰهُمَّ إِلَيْكَ أَسْلَمْتُ نَفْسِي وَإِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِي وَإِلَيْكَ أَلْجَأْتُ ظَهْرِي وَ
إِلَيْكَ فَوَّضْتُ أَمْرِي اللّٰهُمَّ احْفَظْنِي بِحِفْظِ الْإِيمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي
وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي وَمِنْ قِبَلِي وَادْفَعْ عَنِّي بِحَوْلِ الشَّ

قُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِكَ دیگر آنحضرت سے منقول ہے کہ جسکے ذمہ بعد وسے حقوق ہون اور وہ ادا نہ کرسکتا ہو نہ انسے معاف کرا سکتا ہو تو وہ شخص یہ نماز پڑھے اللہ تعالیٰ راضی کریگا اُن کو بروز قیامت ہر چند بعد ریگ بیابان ہون اور نماز پڑھنے والا جائیگا طرف جنت کے بیجاب مانند بجلی کے اس جماعت کے ہمراہ جو پہلے داخل جنت ہوگی وہ چار رکعت یہ ہے جوقت چاہے پڑھے پہلی رکعت مین الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ پچیس بار دوسری رکعت مین بعد الحمد قل ہو اللہ پچاس مرتبہ اور تیسری رکعت مین بعد الحمد قل ہو اللہ پچہتر بار اور چوتھی رکعت مین بعد الحمد قل ہو اللہ سو بار پڑھے دیگر آنحضرت سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دعا پڑھے حق تعالیٰ بروز قیامت بندون کے حقوق جو اسکے ذمہ ہین اسکی طرف سے آپ ادا کریگا اور انکو اس سے راضی کریگا یَا نُوْرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَاغَوْثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَاجَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ اَنْتَ الْمُنْزَلُ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ مَظَالِمَ كَثِيْرَةٍ لِعِبَادِكَ قِبَلِيْ اَللّٰهُمَّ فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِيْدِكَ اَوْاَمَةٍ مِنْ اِمَائِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِيْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ فِيْ نَفْسِهٖ اَوْفِيْ عِرْضِهٖ اَوْفِيْ مَالِهٖ اَوْفِيْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْغِيْبَةٌ اِغْتَبْتُهٗ بِهَا اَوْ تَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى اَوْ اَنَفَةٍ اَوْحَمِيَّةٍ اَوْرِيَاءٍ اَوْعَصَبِيَّةٍ غَائِبًا كَانَ اَوْشَاهِدًا حَيًّا كَانَ اَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِيْ وَضَاقَ وُسْعِيْ عَنْ رَدِّهَا اِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُكَ يَامَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيْبَةٌ بِمَشِيَّتِهٖ وَمُسْرِعَةٌ اِلٰى اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُرْضِيَهٗ عَنِّيْ بِمَا شِئْتَ مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ ثُمَّ هَبْهَا لِيْ مِنْ لَدُنْكَ اِنَّهٗ لَا يَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا يَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ رَبِّ اَكْرِمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَلَا تُهِنِّيْ بِذُنُوْبِيْ اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دیگر برائے قوت حافظہ و دفع نسیان سورہ حشر کو شیشہ کے پیالے پر لکھ اور آب باران سے دھو کر پیے صاحب حافظہ ہوگا

نماز رد مظالم

دعا برای رد مظالم

برای حافظہ

باب پانچوان برائے ضعف چشم برائے دفع جذام

باب پانچوان بیان مین دفع امراض وغیرہ کے

جسے ضعف چشم ہو بعد از طلوع آفتاب ہزار بار کہے اَلظَّاہِرُ روشنی زیادہ ہوگی دیگر جذام و داغ سفید اگر پڑے تو تین روزے ایام بیض یعنی تیرھوین و چودھوین و پندرھوین تاریخ کے رکھے اور بوقت افطار سو بار اَلْمَجِیْدُ کہے انشاء اللہ تعالیٰ مرض جاتا رہیگا دیگر چاہیے کہ اس دعا کو صاحب جذام و برص پر پڑھے اور لکھکر باندھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَاءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰئِکَۃِ رُسُلًا اُولِیْ اَجْنِحَۃٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ بِاسْمِ اسکے آگے نام مریض اور اسکی مان کا لکھے دیگر خاک تربت امام حسین علیہ السلام تین روز تک کھاوے اور اسکے کھانیکا طریقہ آگے مذکور ہے دیگر جو کہ اَلشَّافِیْ تین سو اکانوے بار دوا پر پڑھے مریض پیے تو صحت پاوے دیگر وارد ہے کہ جسکو سورہ حمد اور قل ہو اللہ شفا نہ بخشے تو کوئی چیز اسے شفا نہ دیگی دیگر جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے وارد ہو کہ جو شخص کسی آزار مین اپنے کو مبتلا دیکھے تو کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ وَاَہْلِ بَیْتِہٖ وَاَعُوْذُ بِعِزَّتِہٖ وَقُدْرَتِہٖ عَلٰی مَا یَشَاءُ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ دیگر برائے دفع آزار چشم و ضعف بصر یہ دعا پڑھے اُعِیْذُ نُوْرَ بَصَرِیْ بِنُوْرِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُطْفَأُ اور ہاتھ آنکھوں پر ملے دیگر آیۃ الکرسی پڑھے ہرگاہ آنکھوں مین آشوب ہو دیگر انیس مرتبہ اَلْحَیُّ پڑھے پانی پر اور اس سے آنکھین دھو ڈالے آشوب دفع ہوگا دیگر ہرگاہ سورہ فصّلت لکھے اور آب باران سے دھووے اور اسی پانی سے سرمہ پیسے اور وہ سرمہ آنکھون مین لگاوے سرخی و سفیدی اور جو درد و آزار ہو دفع ہوگا دیگر برائے حفاظت و صحت چشم ہر روز کہے فَجَعَلْنَاہُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا دیگر راوی کہتا ہو میری آنکھ سے دکھائی نہ دیتا تھا ایک شب مین نے جناب امیر علیہ السلام کو خواب مین دیکھا آپنے فرمایا عناب کو باریک پیسکے آنکھ مین لگا جب لگایا مین نے بینا ہوگیا دیگر وارد ہے کہ کلونجی مین شفا ہے ہر درد سے سواے موت کے دیگر اسپند مین شفا بہتر درد و مرض کی ہے پس

Marfat.com

عادت کرد اسپند کی فرمایا جس گھر مین اسپند ہوگا اس سے شیطان ...
دیگر برائے دفع بواسیر سورہ یٰس شہد سے لکھکر پانی سے دھوکر پیے دیگر برائے دفع ...
سترہ دن تک شام ایکبار صبح ایکبار سورہ الم نشرح پڑھے دیگر برائے کنٹھ مالا اس مقام پر
ہاتھ رکھکر پڑھے یَا رَءُوفُ یَا رَحِیمُ یَا رَبِّ یَا سَیِّدِی دیگر اگر لڑکا سوتے مین چیا...
کرتا ہو یہ دعا پوست آہو پر لکھکر باندھے ھف ھف ھد ھد ھف ھدنا ھا...
ھات انالہ کف کف ھف ھففف مہم سعر لم قل ھو اللہ
احد الغالب من حیث یستحسر العد وابلیس شیخ لبنی ادم کما الذی
سجد لادم الملائکۃ باذن اللہ انہ کریمۃ بنت کریمۃ ولد جہان نام
مریض اور اسکے باپ کا لکھے ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ شد دت بسور ۵ بسور ۵ صفہ صفہ
حتمت بخاتم سلیمان بن داؤد اللہ رب العلمین دیگر برائے دفع حبس بول
وارد ہے کہ اسپر قرآن بہت پڑھے اسکی برکت سے شفا پائے گا دیگر ہرگاہ قے بہت آتی
ہو جب سورہ الطارق پانی پر پڑھکے پیے تو بے خوف ہوگا دیگر ہرگاہ سورہ والشمس
لکھکر دھوکر پیے پیچش دفع ہوگی دیگر برائے درد شقیقہ و درد نیم سر وارد ہے کہ یہ دعا کاغذ پر
لکھکر مقام درد پر لگا دے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰہٍ استحد ثناہ ولا برب یبید
ذکرہ ولا معک شرکاء یقضون معک ولا کان قبلک الہ ندعوہ ونتعوذبہ
ونتضرع الیک وندعک ولا اعانک علی خلقنا من احد فنشک فیک لا الٰہ
الا انت وحدک لا شریک لک عاف نام مریض اور ماں کا لکھدے وصلی اللہ
علی محمد وال محمد علیہم السلام دیگر جس مومن کو تپ آتی ہو یہ دعا لکھکر
باندھدے تپ اسکی دفع ہوگی ولہ ما سکن فی اللیل والنہار وھو السمیع العلیم
یا ام ملدم ان کنت امنت باللہ العظیم ورسولہ الکریم فلا تھشمی العظم
ولا تاکلی اللحم ولا تشربی الدم اخرجی من حامل کتابی ھذا الی من لا یومن باللہ

برائے دفع بواسیر ... برائے کنٹھ مالا ... برائے دفع ڈر لڑکا در خواب
برائے دفع حبس بول ... برائے دفع قے ... برائے دفع پیچش ... برائے درد شقیقہ و درد نیم سر ... برائے دفع تپ

Marfat.com

العظیم و رسولہ الکریم وآل محمد وعلی وفاطمۃ والحسن والحسین علیہم السلام
دیگر آیۃ الکرسی برتن پر لکھ کے پاک پانی سے دھوکر پیے تو تپ زائل ہوگی دیگر ہرگاہ
سورہ والعصر اسپر پڑھے جسکو تپ آتی ہو زائل ہوگی دیگر سورۂ مجادلہ جو مریض پر پڑھا
جاوے شدت واضطراب اسکا دفع ہوگا دیگر وارد ہی ہرگاہ سورۂ حمد ستر مرتبہ مردے
پر پڑھے عجب نہین کہ زندہ ہو دیگر ہرگاہ سورہ قصص پاکیزہ ظرف پر لکھے اور آب باران
سے دھوکر پیے تو مرض دفع ہوگا دیگر براے دفع تپ تین ٹکڑے کاغذ باریک پر بقلم باریک
لکھے کہ نہ پڑھ سکے بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْعِزِّ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالنُّوْرِ اور گولی بناکر ہر روز نہار ایک
کھاوے مجرب ہی دیگر وارد ہی کہ سورۂ عنکبوت لکھکر دھوکر پیے جسکو تپ ربع یا کوئی درد
ہو دفع ہوگا دیگر براے مرگی مصباح مین وارد ہی تھوڑے پانی پر سورۂ حمد اور قل اعوذ
برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور اس پانی کو سر اور منھ پر صاحب صرع کے
چھڑک دے دیگر سورہ رحمن کو لکھکر صرع والے کے پاس رکھے صرع دفع ہوگی دیگر ہرگاہ سورۂ
واللیل کان مین مرگی والے کے پڑھ دے تو جلد ہوش مین آئیگا دیگر ہرگاہ درد قولنج یا فالج
یا اور درد ہو مقام درد پر ہاتھ رکھکر پڑھے دفع ہو سورۂ حمد و معوذتین وقل ہو اللہ بعد اسکے
یہ دعا شانہ یا کسی تختی پر لکھکر آب باران سے دھوکر نہار منھ مریض کو پلا دے پھر سورہے
دعا یہ ہو اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَعِزَّتِهِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِهِ الَّتِیْ لَا یَمْتَنِعُ مِنْهَا شَیْءٌ
مِنْ شَرِّ هٰذَا الْوَجَعِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْهُ دیگر ہرگاہ درد سر ہو مقام
درد پر ہاتھ رکھکر سات بار کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ سَکَنَ لَهٗ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا
فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ دیگر واسطے دفع ہونے درد سر
کے ہاتھ سے ماتھے کو پکڑ لے اور سورۂ حمد اور قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ
برب الناس پڑھے اور ہاتھ منھ پر ملے دیگر سورۂ نون والقلم کو لکھکر سر پر باندھے
درد سر زائل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

براے دفع صرع [illegible] تپ

براے دفع درد

براے دفع درد سر

باب چھٹا بیان مین فوائد آب نیسان وعمل گندم و گوسفند و کبوتر وغیرہ ضروریات

فوائد آب نیسان مہج الدعوات مین وارد ہو فرمایا رسول صلعم نے لو پانی مینھ کا بعد تیس دن
نوروز سے کسی پاک برتن مین جو وقت آسمان سے برستا ہو پرنالہ وغیرہ سے نہ لے اور پڑھے
اُسپر پڑھے الحمد و آیۃ الکرسی اور سبح اسم ربک الاعلیٰ اور چارون قل ہر ایک ستر ستر مرتبہ
اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور صلوات ہر ایک ستر مرتبہ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ستر مرتبہ اور انا انزلناہ سات بار یہ سب پڑھ کے
کسی شیشہ پاک مین رکھ چھوڑے جس مریض کو سات دن تک صبح و شام پے در پے پلاوے حضرت
فرماتے ہین قسم ہے ذات اقدس کی جسنے مجھے مبعوث کیا برسالت کہ جبرئیلؑ نے کہا کہ خدا تعالیٰ
نے دور کیا اس شخص کا ہر درد کہ جو بدن مین اسکے ہے جو شخص یہ پانی پیے نکالتا ہے درد رگون
سے اور ہڈیون سے اگرچہ تقدیر مین اسکی کوئی درد لوح محفوظ مین مقرر ہوا ہو مٹایا جاتا ہے اگر وہ
فرزند نرکھتا ہو یہ پانی پیے تو فرزند پیدا ہوگا اگر عورت بانجھ ہو اور پیے تو فرزند ہوگا اگر نامرد
ہو اور یہ پانی بشرط اعتقاد پیے تو قادر ہوگا مباشرت پر اگر درد سر یا درد چشم ہو تو ایک قطرہ
آنکھون مین ڈالے اور پیے اور ملے صحت ہوگی اور جڑین دانتون کی مضبوط ہونگی منھ
خوشبودار ہوگا بلغم کو قطع کریگا اور فالج و ریح و درد پشت و درد شکم و زکام کو دفع کریگا اور درد
معدہ و کرم و قولنج مین مبتلا نہوگا اور محتاج شاخونکا نہوگا اور ناسور و خارش و پھوڑے
و دیوانگی و جذام و سفید داغ و نکسیر و قے سے بیخطر ہوگا اندھا و بہرا و گونگا نہوگا و سوسہ
شیطان و جن سے اذیت نہوگی اور دل مین خداے تعالیٰ روشنی و الہام ڈالیگا معمور کریگا
فہم و بینائی سے آنکھ مین نزلہ نہ اتریگا بھیجے گا خدا ہزار رحمت و ہزار مغفرت دور کرے
دل سے اسکے دریغ و غیبت و خیانت و حسد و بغض و کبر و بخل و حرص و عداوت و نقص
پس جس امر کی نیت سے پیے نفع دیگا پاک کرنیوالا ہے یہ پانی ہر درد و سوا دیگر منہاج الدعوات
مین ہے کہ حقتعالیٰ نے وحی کی حضرت موسیٰ کو کہ ہرگاہ میرا بندہ بیمار ہو حکیم اسکے علاج

Marfat.com

عاجز ہون یہ دعا پڑھے یا لکھ کر دھو کر پلا دے اس مرض سے شفا پاویگا اَللّٰھُمَّ یَا
مُصَحِّحَ اَبْدَانِ الْمَلٰئِکَۃِ وَیَا خَالِقَ الْاٰدَمِیِّ صَحِیْحًا وَّمُبْتَلٰی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ✻
دعائے نور جناب سیدۂ کونین سے وارد ہے کہ صبح و شام صاحب تپ یہ دعا پڑھے یا لکھ کر
اپنے پاس رکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ نُوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ
نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ
النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَی الطُّوْرِ وَالْبَیْتِ
الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ فِیْ کِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ
عَلٰی نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ بِالْعِزِّ مَذْکُوْرٌ وَّبِالْفَخْرِ مَشْھُوْرٌ وَّعَلَی
السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْکُوْرٌ وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ
الطَّاھِرِیْنَ دیگر تپ غب مین تین پتے کسی درخت کے لے اور ایک پر لکھے طیسوما
دوسرے پر اوحوما تیسرے پر ابراسوما اور تینون کو تین دفعہ کر کے پانی مین ڈالے
صحت ہو گی دیگر برائے دفع تپ لرزہ لکھ کر بازو پر باندھے بسم اللہ الرحمن الرحیم
مرج البحرین یلتقیان بینھما برزخ لا یبغیان وجعل بینھما برزخا و
حجرا محجورا یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراھیم الا ان حزب اللہ ھم الغالبون
ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین انھم لھم المنصورون وان جندنا
لھم الغالبون دیگر جناب امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا شہد اور زعفران لیکر تھوڑی
خاک تربت ملا کے آب باران سے حل کر کے رکھا اور شیعون کو دو کہ اپنے بیمارون کو ساتھ اسکے
دوا کرین کہ شفائے ہر درد ہے اور دوائے بزرگ ہے دیگر فرمایا ہرگاہ کوئی خوف رکھتا ہو کسی
سے یا کوئی حاجت ہو جب گھر سے جاوے تو یہ دعا پڑھ کے خاک تربت پاس اپنے رکھا
بیخطر رہیگا ہر خوف سے اور جو حاجت ہو گی بر آوے گی اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ طِیْنَۃُ قَبْرِ الْحُسَیْنِ
وَلِیِّکَ اِتَّخَذْتُھَا حِرْزًا لِّمَا اَخَافُ وَمَا لَا اَخَافُ طریق کھانے خاک شفا کا جب کوئی

برائے دفع ہر مرض
دعائے نور
برائے دفع تپ غب
برائے دفع تپ لرزہ
تعویذ جان ستان

عارضہ سخت ہو تو بقصد شفا برابر دانہ نخود کے خاک پاک لیکر ہتھیلی پر رکھے اور یہ دعا
اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ التُّرْبَۃِ الْمُبَارَکَۃِ وَرَبَّ النُّوْرِ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ وَرَبَّ الْجَسَدِ
الَّذِیْ سَکَنَ فِیْہِ وَرَبَّ الْمَلٰئِکَۃِ الْمُوَکَّلِیْنَ بِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ
ھٰذَا الطِّیْنَ لِیْ اَمَانًا مِّنْ کُلِّ خَوْفٍ وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ اور اپنے مرض کا نام لیکر
دعا کرکے کھائے اور اوپر سے تھوڑا سا آب نیسان یا آب زمزم یا آب خالص پیئے پھر پڑھے
بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ
وَّسُقْمٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ التُّرْبَۃِ الْمُبَارَکَۃِ وَرَبَّ
الْوَصِیِّ الَّذِیْ وَارَتْہُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ ھٰذَا الطِّیْنَ لِیْ شِفَآءً مِّنْ
کُلِّ دَآءٍ وَّاَمَانًا مِّنْ کُلِّ سُوْءٍ وَّخَوْفٍ وَّعِزًّا مِّنْ کُلِّ ذُلٍّ وَّعَافِیَۃً مِّنْ کُلِّ سُوْءٍ وَّغِنًی
مِّنْ کُلِّ فَقْرٍ عمل گوسفند منقول ہے شیخ بہاء الدین سے اگر کوئی مریض ہو کہ اچھا نہوتا ہو پس
تین گوسفند یا پانچ یا سات قیمت حلال سے خرید کریں کہ کوئی عیب نہو اور ایک ایک کو
گرد بیمار کے پھراویں اور یہ دعا اسوقت پڑھتے جاویں اَللّٰھُمَّ یَا مُنْزِلَ الشِّفَآءِ وَمُذْہِبَ
الدَّآءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْزِلْ عَلٰی ھٰذَا الْمَرِیْضِ الشِّفَآءَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ پس انکو ذبح کرکے گوشت مستحقین کو تقسیم کریں و کھال وغیرہ بھی مستحقین کو دیں عمل گندم
حضرات ائمہ علیہم السلام سے منقول ہے جبوقت مریض اچھا نہو تو ایک صاع گندم یعنی سوا تین سیر
انگریزی سیر سے چن بنا کر بیمار اپنے سینہ پر ڈالے اور یہ دعا پڑھے بعد اسکے وہ بیمار اٹھکر بیٹھے
گیہوں کو جمع کرے پھر یہی دعا پڑھے اور چار حصہ کرکے مستحقین مومنین کو دیوے پھر یہی
دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ اِذَا سَئَلَکَ بِہِ الْمُضْطَرُّ کَشَفْتَ
مَا بِہٖ مِنْ ضُرٍّ وَّمَکَّنْتَ لَہٗ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَہٗ خَلِیْفَتَکَ عَلٰی خَلْقِکَ اَنْ تُصَلِّیَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنْ عِلَّتِیْ عمل کبوتر بہترین
ترین اعمال ہے چاہیے کہ یہ دعا باریک قلم سے سفید باریک کاغذ پر لکھے اور مریض کے

عمل گوسفند

عمل گندم

عمل کبوتر

Marfat.com

مان کا اسکی لکھدے اور آٹے کی گولی مین رکھے اس دعا کو اور کبوتر صحرائی کے حلق مین
یہی دعا تین مرتبہ پڑھ کے گولی کو رکھدے اور مریض کے سر پر سے تین بار پھرا کر اُسے
چھوڑ دے کہ اڑ جاوے اور یہ عمل تین روز کرے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الطَّیْرُ فِدْیَۃٌ مِنْ
نام مریض اور اسکی مان کا لکھے لَحْمُہٗ بِلَحْمِہٖ وَدَمُہٗ بِدَمِہٖ وَعَظْمُہٗ بِعَظْمِہٖ
وَشَعْرُہٗ بِشَعْرِہٖ وَجِلْدُہٗ بِجِلْدِہٖ وَمُخُّہٗ بِمُخِّہٖ وَمُھْجَتُہٗ بِمُھْجَتِہٖ فَتَقَبَّلْ مِنْ
نام مریض مع مادر لکھے وَاشْفِہٖ سَرِیْعًا بِمُحَمَّدٍ وَاٰھْلِ بَیْتِہٖ صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ
عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ **فائدہ** اگر مریضہ عورت ہو تو یون لکھے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الطَّیْرُ فِدْیَۃٌ
مِنْ نام مریضہ مع مادر لَحْمُہٗ بِلَحْمِھَا وَدَمُہٗ بِدَمِھَا وَعَظْمُہٗ بِعَظْمِھَا وَشَعْرُہٗ
بِشَعْرِھَا وَجِلْدُہٗ بِجِلْدِھَا وَمُخُّہٗ بِمُخِّھَا وَمُھْجَتُہٗ بِمُھْجَتِھَا فَتَقَبَّلْ مِنْ نام مریضہ
مع مادر وَاشْفِھَا سَرِیْعًا بِمُحَمَّدٍ وَاٰھْلِ بَیْتِہٖ صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ
اَجْمَعِیْنَ **عمل گوسفند بہر دفع وبا** روایت ہے کہ ایک گوسفند کے کان مین سات
مرتبہ اس دعا کو پڑھین پھر ذبح کرکے پکاوین جو اسکا شوربا یا بوٹی کھاوے خدا اُسکو محفوظ
رکھیگا اور کلہ وغیرہ دفن کردین بعد بسم اللہ کے کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا
مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا مُزَیِّنُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ
اَلْاَمَانُ یَا عَالِمَ الْغَیْبِ وَالنَّجْوٰی یَا خَالِقُ یَا رَازِقُ یَا دَآئِمُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ یَا
کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَآءِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اجْعَلْ لِیْ فَرَجًا
وَّمَخْرَجًا اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یَا جَبَّارُ یَا غَفَّارُ یَا سَتَّارُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَا ذَا النِّعْمَۃِ السَّابِغَۃِ یَا ذَا الْکَرَامَۃِ
الظَّاھِرَۃِ یَا ذَا الْحُجَّۃِ الْبَالِغَۃِ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَلْاَمَانُ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَا رَجَآءُ یَا مُرْتَجٰی یَا عَظِیْمَ الرَّجَآءِ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا مَلِیْکًا
کَرِیْمًا یَا لَطِیْفًا لَا یُضَامُ یَا قَیُّوْمًا لَا یَنَامُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

Marfat.com

اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَا قَائِمًا لَا یَزُوْلُ اِدْفَعْ عَنَّا اَنْوَبَاءَ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَیْتِهِ الطَّاهِرِیْنَ اور یہ تعویذ بانده
باندھے بسم اللہ الرحمن الرحیم ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اللھم صل
علی محمد وآل محمد ھھ ھھ ھھ ۶۶۶۶۶۶۶ وھ ص لا للعلی

دعائے عریضہ یہ دعا لکھ کر بند کرکے مہر کرے درمیان آٹے یا پاک مٹی کے رکھدے
دریا یا نہر یا گہرے کنوین مین ڈالے کہ جناب صاحب الامر علیہ السلام کی خدمت مین پہونچتا
ہے اور وہ متکفل حاجات ہوتے ہین اور پندرھوین شعبان کو علی الصباح دریا مین ڈالنا
معمول اصحاب ہو بسم اللہ الرحمن الرحیم کتبت الیک یا مولای صلوات اللہ علیک
مستغیثا بک وشکوت ما نزل بی مستجیرا باللہ عزوجل ثم بک من امر قد دھمنی
واشغل قلبی واطال فکری وسلبنی بعض لبی وغیر خطیر نعمۃ اللہ عندی و
اسلمنی عند تخیل ورودہ الخلیل وتبرأ منی عند ترائی اقبالہ الی الحمیم و
عجزت عن دفاعہ حیلتی وخاننی فی تحملہ صبری وقوتی فلجات فیہ الیک و
توکلت وتوسلت فی المسئلۃ للہ جل ثناؤہ علیہ وعلیک فی دفاعہ عنی علما
بمکانک من اللہ رب العلمین ولی التدبیر ومالک الامور واثقابک فی
المسارعۃ فی الشفاعۃ الیہ جل ثناؤہ فی امری متیقنا لاجابتہ تبارک و
تعالی ایاک باعطاء سؤلی وانت یا مولای صلوات اللہ علیک جدیر بتحقیق
ظنی وتصدیق املی فیک فی امر جو حاجت رکھتا ہو وہ یہان لکھدے فیما لا طاقۃ
لی بحملہ ولا صبر لی علیہ وان کنت مستحقا لہ ولاضعافہ بقبیح افعالی و
تفریطی فی الواجبات التی للہ عزوجل فاغثنی یا مولای صلوات اللہ
علیک عند اللھف وقدم المسئلۃ للہ عزوجل فی امری قبل حلول التلف

دعائے عریضہ

Marfat.com

وشماتۃ الاعداء فیک بسطت النعمۃ علی واسئل اللہ جل جلالہ لی نصرا عزیزا وفتحا قریبا فیہ ببلوغ الآمال وخیر المبادی وخواتیم الاعمال والامن من المخاوف کلہا فی کل حال انہ جل ثناؤہ لما یشاء فعال لما یرید وھو حسبی و نعم الوکیل فی المبدأ والمآل ماشاء اللہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پس جسوقت عریضہ دریا یا نہر مین ڈالنے کا ارادہ کرے بتوجہ تمام پکارے کہ یا حسین بن روح اور یہ دعا پڑھ کے عریضہ ڈالدے سَلَامٌ عَلَیْكَ اَشْھَدُ اَنَّ وَفَاتَكَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاَنَّكَ حَیٌّ عِنْدَ اللّٰہِ مَرْزُوْقٌ وَقَدْ خَاطَبْتُكَ فِیْ حَیَاتِكَ الَّتِیْ لَكَ عِنْدَ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ وَھٰذِہٖ رُقْعَتِیْ وَحَاجَتِیْ اِلٰی مَوْلَانَا صَاحِبِ الْعَصْرِ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَسَلِّمْھَا اِلَیْہِ فَاَنْتَ الثِّقَۃُ الْاَمِیْنُ

باب ساتوان بیان مین تولد فرزند وطلب اولاد وغیرہ کے

ہرگاہ اولاد نہوتی ہو سورۂ آل عمران زعفران وگلاب سے لکھکر عورت باندھے حمل رہیگا ہرگاہ سورۂ فجر گیارہ مرتبہ پڑھ کے آلہ تناسل پر دم کرے اور زوجہ سے نزدیکی کرے اللہ تعالیٰ فرزند عطا کریگا جو عورت سات دن روزہ رکھے اور وقت افطار اکیس مرتبہ اَلْمُصَوِّرُ پانی پر پڑھ کے پیے فرزند نیک صورت سے حاملہ ہوگی مہج الدعوات مین وارد ہی ہرگاہ چاہے بیٹی نہو بیٹا ہو پس جب حمل کے چار مہینے گذر جاوین رو بقبلہ ہو کر شکم پر عورت حاملہ کے ہاتھ رکھے اور کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَدْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا پس جب بیٹا پیدا ہو نام اسکا محمد رکھے ہرگاہ سورۂ بینہ لکھکر پانی سے دھو کر حاملہ پیے تو حمل اسکا سلامت رہیگا ہر آفت اور گرنے سے ہرگاہ کسی عورت کا حمل گر پڑتا ہو پس شہادت کی انگلی اسکے پیٹ پر پھیرا دے اور انیس بار اَلْمُبْدِئُ کہے اور جس کا رکی ابتدا مین اگر چھپن بار یہی اسم مبارک کہے تو جلد بآسانی ہوگا ہرگاہ یہ آیہ نور آہو پر لکھکر حاملہ باندھے ابتدائے حمل سے چالیس دن پاس اسکے رہے پھر کھول رکھے اور پھر نوین مہینہ کے شروع سے باندھ لے سب آفات سے وہ فرزند محفوظ رہیگا وایوب

Marfat.com

اذ نادی ربہ انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین فاستجبنا لہ فکشفنا ما بہ من ضر
واتیناہ اھلہ ومثلھم معھم رحمۃ من عندنا وذکری للعابدین اگر عورت
حاملہ ہرگاہ سورہ ذاریات یا واقعہ یا انشقاق لکھکر اپنے پاس رکھے وضع حمل بآسانی ہوگا
اگر عورت کے فرزند نہوتا ہو مشک و زعفران لکھکر بازوے راست پر عورت باندھے
بحکم خدا حمل رہیگا علی علی علی علی علی علی لہ لہ لہ لہ لہ لہ الا الا الا الا الا الا
اھیا اسراھیا یا رؤف یا قدوس بعزتک یا عزیز بقدرتک یا قدوس
بجبروتک یا جبار بعظمتک یا عظیم بمنک یا منان بحلمک یا حلیم بعلمک
یا علیم بمغفرتک یا غفار برحمتک یا ارحم الراحمین بحق لا الہ الا اللہ محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ الطاہرین یہ شکل لکھکر ران راست مین حاملہ کے باندھ
دین بآسانی وضع حمل ہوگا دیگر آسانی وضع حمل کے واسطے یہ آیات لکھکر حاملہ کی کمر مین
باندھے اور جب وضع حمل ہوچکے توفوراً کھول لیوے بسم اللہ کے
بعد لکھے اولم یر الذین کفروا ان السموات والارض کانتا رتقا
ففتقناھما وجعلنا من الماء کل شیٔ حی افلا یومنون
وایۃ لھم اللیل نسلخ منہ النہار فاذا ھم مظلمون ونفخ

اخرج نفسی من ھذا المحبس

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

فی الصور فاذا ھم من الاجداث الی ربھم ینسلون کانھم یوم یرون ما یوعدون
لم یلبثوا الا ساعۃ من نہار اور وارد ہے جسدن لڑکا پیدا ہو اگر عورت سات دانہ خرما
کھاوے تو باعث زیادتی فہم لڑکے کا ہو اور ہرگاہ جاوشیر پانی مین پیس کے دو قطرہ ناک
کے داہنے سوراخ مین اور ایک قطرہ بائین مین ڈالے اور داہنے کان مین اذان اور
بائین مین اقامت کہے تو وہ لڑکا محفوظ رہیگا ام الصبیان کے شر سے اور یہ سب فعل قبل
کاٹنے ناف کے بجالاوین ہرگاہ سورہ الحاقہ یا سورہ بلد لکھکر جب لڑکا پیدا ہو باندھ دین
بیخوف رہیگا ہر عیب سے ہرگاہ لڑکا بہت روتا ہو یہ آیات لکھکر باندھ دین رونا کم ہو

برائے آسانی وضع حمل برائے ماندن حمل

برائے آسانی وضع حمل

برائے دفع ام الصبیان

برائے گریہ طفل

Marfat.com

ہوجائے گا فضربنا علیٰ اذانھم فی الکھف سنین عددا ثم بعثناکم لنعلم ای الحزبین احصیٰ لما لبثوا امدا ورد اللہ الذین کفروا بغیظھم لم ینالوا خیرا وکفی اللہ المومنین القتال وکان اللہ قویا عزیزا فمن ھذا الحدیث تعجبون وتضحکون ولا تبکون وانتم سامدون مکارم الاخلاق مین لکھا ہو کہ یہ تعویذ لڑکے کے باندھے کہ چیچک نہ نکلیگی اور اگر دانے نکلینگے تو زیادہ نہ نکلینگے اور تکلیف نہ دینگے ہرگاہ لڑکا مٹی کھاتا ہو یہ تعویذ باندھے پھر مٹی نہ کھائیگا بسم اللہ الرحمن الرحیم ویقذفون بالغیب من مکان بعید وحیل بینھم وبین ما

قاعدہ ہندسون کے بھرنے کا یہ ہو کہ ایک سے ۱۶ تک ہوجائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ ۱	رب العلمین ۳	الرحمن ۲	الرحیم ۱۳
مالک یوم الدین ۸	ایاک ۱۰	نعبد ۱۱	وایاک ۵
نستعین ۹	اھدنا الصراط ۶	المستقیم ۷	صراط الذین ۱۲
انعمت علیھم ۴	غیر المغضوب ۱۵	علیھم ۱۴	ولا الضالین ۱۶

یشتھون کما فعل باشیاعھم من قبل انھم کانوا فی شک مریب ہرگاہ عورت کا دودھ کم ہوجاوے سورہ یسٓ یا سورہ فتح یا سورہ حجر زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر پیے دودھ زیادہ ہوگا ہرگاہ سورہ ق لکھ کر دھوئے اور لڑکے کے منھ مین اندر سے ملدے باسانی دانت نکلینگے ہرگاہ سورہ ابراہیم سفید ریشمی کپڑے پر لکھ کر لڑکے کے پاس رکھے ڈرنے سے اور سب درد و دکھ سے بیخوف ہوگا ہرگاہ وقت تولد خاک تربت سے تالو لڑکے کا اٹھاوین ہر درد و بلا سے امان پائیگا لڑکا جب پیدا ہو تو غسل دے نیت کرے غسل مولود دیتے ہین ہم اسکو واسطے رضاء خدا کے اول سر دگردن پھر داہنے اور بائین طرف دھووین اور ساتوین دن نام لڑکے کا رکھین چہاردہ معصوم علیہم السلام کے نامون سے کہ موجب برکت کا ہے۔ اور عقیقہ سنت مؤکدہ ہے اگر بروقت امکان نہو تو بعد میسر ہونے کے کرے بعض علمانے واجب جانا ہے اور ساتوین دن اگر ہو تو بہتر ہے تا حد بلوغ طفل باپ پر سنت ہے اور بعد بلوغ تا آخر عمر خود پر سنت ہے اگر ساتوین دن پیش از ظہر مرجاوے عقیقہ نہین ہے اگر عقیقہ مین تاخیر کرے جبتک کہ عقیقہ نہوگا لڑکا رنج و بلا مین مبتلا رہیگا

برائے چیچک

برائے خوردن خاک

برائے زیادتی شیر

دانت آسانی سے نکلین

احکام وقت تولد

احکام عقیقہ

اونٹ یا کوسفند ہو چاہیے کہ نر ہو خواہ بیٹا ہو خواہ بیٹی اور مادہ بھی دونون کے لیے
اور بعض نے کہا بیٹے کے لیے نر ہو اور بیٹی کے لیے مادہ اونٹ ہو تو چھ برس کا یا زیادہ اور
ہو تو دو برس کا یا زیادہ اور بھیڑ سات مہینے کا ہو یا زیادہ ہو فربہ بے عیب ہو لنگڑا
کان کٹا سینگ ٹوٹا نہو اور چہارم دائی کا حق ہے جانب بائین سے اگر بے دائی جنا ہو
تو اسکی مان کو دین کہ وہ تصدق کر دے اور اگر دایہ مسلمان نہو قیمت دیوین اور عقیقہ کم سے
کم دس مومن صلحا کو دین ہر چند زیادہ کو کھلاوین تو بہتر ہے اور سنت ہے ہڈی نہ توڑین گوشت
بند بند سے جدا کرین پکا کر کھلاوین اگرچہ کچا بھی تقسیم کرین تو جائز ہے مگر واسطے روغن وغیرہ کے
کچھ نقد دیتے ہین اور مان باپ اور جنکو کہ باپ مولود کا روٹی کپڑا دیتا ہو وہ لوگ بھی نہ کھاوین
اور کلہ کھال وغیرہ تصدق کر دین اور وقت ذبح یہ دعا پڑھین بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
هٰذِهٖ عَقِيْقَةٌ عن نام لڑکے کا اور اسکے باپ کا لیوین پھر کہین لَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَدَمُهَا
بِدَمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا
وِقَاءً لفلان بن فلان نام فرزند اور اسکے باپ کا لیوے **فائدہ** اور اگر دختر ہو تو یون
کہے لَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَدَمُهَا بِدَمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا وَجِلْدُهَا
بِجِلْدِهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا وِقَاءً لفلانۃ بنت فلان نام لڑکی اور اُسکے باپ کا لے
دوسری روایت مین ہے کہ یہ دعا پڑھے يَا قَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْءٌ مِمَّا تُشْرِكُوْنَ اِنِّيْ وَجَّهْتُ
وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ
اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پس ذبح کرے اور
بعد ذبح کرنے کے کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ مِنْ نام فرزند کا
اسکے باپ کا لیوے اور جسوقت عقیقہ کرین اسیوقت سر بھی منڈوا دین لکھا ہے کہ برابر
وزن سر کے بالون کے چاندی تصدق کرین **بیان ختنہ** ختنہ واجب ہے اور

دعاے عقیقہ برائے پسر

دعاے عقیقہ برائے دختر

بیان ختنہ

سنت مؤکدہ ہے اور بعد اسکے تا بلوغ بھی سنت ہے اور بعد بلوغ اپنے اوپر واجب ہے
بعضون نے کہا نزدیک بلوغ ولی طفل پر واجب ہے اور وقت ختنہ یہ دعا پڑھین۔
اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ سُنَّتُكَ وَسُنَّةُ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاِتِّبَاعٌ مِّنَّا لَكَ وَ
لِكُتُبِكَ لِمَشِيَّتِكَ وَاِرَادَتِكَ وَقَضَائِكَ لِاَمْرٍ اَرَدْتَهٗ وَقَضَاءٍ حَتَمْتَهٗ وَحُكْمٍ
اَنْفَذْتَهٗ فَاَذِقْهُ حَرَّ الْحَدِيْدِ فِيْ خِتَانِهٖ وَحِجَامَتِهٖ لِاَمْرٍ اَنْتَ اَعْرَفُ بِهٖ
مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ فَطَهِّرْهُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَزِدْ فِيْ عُمْرِهٖ وَادْفَعِ الْاٰفَاتِ عَنْ بَدَنِهٖ وَ
الْاَوْجَاعَ عَنْ جِسْمِهٖ وَزِدْهُ فِي الْغِنٰى وَادْفَعْ عَنْهُ الْفَقْرَ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَ
لَا نَعْلَمُ جان تو مدت دودھ پلانے فرزند کی دو برس ہین بے عذر اور دو برس سے
زیادہ پلانا جائز نہین ہے اور اکیس مہینے سے کمتر نہین مگر یہ کہ دایہ میسر نہو یا مقدور
نہو یا مان کو دودھ نہو یا بیمار ہو اور سنت ہی دایہ عفیفہ عاقلہ ہو اور منع فرمایا اُس دودھ کو
جو زنا سے ہو اور اس عورت کے دودھ کو جو احمق ہو و بدخلق ہو اور آنکھ مین کچھ عیب
ہو اس واسطے کہ دودھ تاثیر کرتا ہے فرزند کو صورت و سیرت مین شبیہ دایہ کی ہوتا ہی
اگر مان لڑکے کی دودھ پلانے کی اجرت مانگے باپ پر واجب ہے کہ دیوے۔

باب آٹھوان بیان مین استخارہ ولباس وفصد وغیرہ کے

طریق استخارہ ذات الرقاع جس مطلب کے لیے چاہے دیکھے تین پرچہ کاغذ پر
یہ لکھے بسم اللہ الرحمن الرحیم خیرۃ من اللہ العزیز الحکیم لفلان بن فلانۃ افعلہ
اور تین پرچہ کاغذ پر یہ لکھے بسم اللہ الرحمن الرحیم خیرۃ من اللہ العزیز الحکیم
لفلان بن فلانۃ لا تفعلہ فلان بن فلانہ کے مقام پر ہر پرچہ مین نام اپنا اور اپنی مان کا
لکھے بعدہ ہر رقعہ کو لپیٹ کے نیچے جانماز کے رکھے پھر دو رکعت نماز پڑھکے سجدہ مین
جاوے اور سو مرتبہ کہے اَسْتَخِيْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ خِيَرَةً فِيْ عَافِيَةٍ پھر سجدے سے اُٹھکر
بیٹھے اور کہے اَللّٰهُمَّ خِرْ لِيْ وَاخْتَرْ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ

Marfat.com

پھر نیت کر کے ان رقعون کو باہم ملادے پھر ایک ایک نکالے اگر تین رقعے پے در پے افعلہ نکلین تو وہ کام ضرور کرے اگر تین پے در پے لا تفعلہ نکلین وہ کام ہرگز ہرگز نہ کرے[لف]

بیان قطع لباس و جامہ نو پوشیدن ۱۲

بیان قطع لباس اور پہننا پس چاہیے کہ پیر و جمعرات و جمعہ کے دن کپڑا قطع کرے[لط] تو مبارک ہوگا اور بدھ و جمعرات و جمعہ کے روز پہنے کہ مبارک ہوگا پس جو وقت کہ نیا کپڑا پہنے تو کورے پیالے مین تھوڑا پانی لے اور انا انزلناہ اور قل ھو اللہ اور قل یا ایہا الکافرون اسپر دس دس بار پڑھ کے یہ دعا پڑھے اور پانی کو کپڑے پر چھڑک دے جبتک اس کپڑے کا تار تار بدن پر رہیگا کشائش روزی ہوگی ہر آفت سے نجات پاویگا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ ثَوْبَ یُمْنٍ وَتُقًی وَبَرَکَۃٍ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ حُسْنَ عِبَادَتِکَ وَعَمَلًا بِطَاعَتِکَ وَاَدَاءَ شُکْرِ نِعْمَتِکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِی النَّاسِ دوسری روایت مین وارد ہے تھوڑا پانی نئے پیالے مین لیکے بتیس مرتبہ انا انزلناہ پڑھ کے اس کپڑے پر چھڑکے جب پہنے تو کلمہ طیبہ پڑھے فائدہ مذکور ہوگا

احکام سر تراشیدن و فصد و شاخ ۱۲

سر تراشیدن اور ناخن لینا جمعرات اور جمعہ کے دن بہت فضیلت ہے اور فصد لینا اول ماہ سے پانزدہم تک موجب مضرت ہی اور سولھوین سے آخر ماہ تک موجب صحت اور اصلاح بدن ہے شاخ کا بھی یہی حکم ہے اور حالت اضطرار مین ناچاری ہے شاخ لگانے سے ضعف نہین ہوتا

باب نوان امور باعث فقیری

باب نوان بیان مین ان چیزون کے جنسے فقیری و توانگری ہوتی ہے

وہ چیزین کہ باعث انکے فقر و پریشانی ہوتی ہے وہ یہ ہین کہ جالا مکڑی کا گھر مین رکھنا اور حمام مین پیشاب کرنا اور حالت جنابت مین کچھ کھانا اور گز (جھاؤ ۱۲) کی لکڑی سے خلال کرنا اور کھڑے ہو کر

لف واضح ہو کہ یہ صورت استخارہ کی بطور واجب کے ہے اور اگر رقعے برابر ایک طرح کے نہ نکلین تو پانچون تک نکالے اور جس قسم کے رقعہ زیادہ ہون اسپر عمل کرے اس صورت مین استخارہ مطلق تصور ہوگا ۱۲

لط اس سے مراد بیونتنا ہے ۱۲ -

Marfat.com

نگھی کرنا اور جھاڑو و دیگر کوڑا گھر مین رکھنا اور قسم جھوٹی کھانا اور زنا کرنا اور حرص ظاہر کرنا اور سو رہنا درمیان نماز مغرب اور عشا کے اور سو رہنا بعد صبح قبل نکلنے آفتاب کے اور بہت جھوٹ بولنا اور گانا بجانا یا سُننا اور رات کو اگر کوئی سوال کرے کچھ اُسکو نہ دینا اور خرچ زیادہ اندازے سے اٹھانا اور عزیزون سے بدی کرنا اور پانی کھلا رکھنا رات کو کہ شیطان تھوکتا ہے اور وہ چیزین کہ باعث انکے تونگری ہوتی ہے وہ یہ ہین کہ نماز ظہر و عصر اور مغرب و عشا ملا کے پڑھنا اور بعد نماز صبح و عصر تعقیب پڑھنا اور احسان و نیکی کرنا عزیزون سے اور گھر کو آراستہ رکھنا جھاڑو سے اور مال اپنا برادران مومن کو تقسیم کرنا اور صبح کو واسطے تلاش روزی کے جانا اور استغفار بہت پڑھنا اور مال مردم مین خیانت نکرنا اور بات حق و سچ کہنا اور جو موذن الفاظ کہے یہ بھی کہے اور پاخانہ مین بات نہ کرنا اور طلب دنیا مین حرص نہ کرنا اور شکر کرنا اُس نعمت پر جو خدا نے دی ہے اور جھوٹ قسم سے پرہیز کرنا اور ہاتھ دھو کر کھانا کھانا اور جو دانے دسترخوان پر گرین انکا کھانا اور رات کو باوضو سونا اور جو امور کہ باعث پریشانی اوپر مذکور ہو چکے ہین انکا ترک کرنا

باب دسوان حقوق والدین و اقربا و ہمسایہ وغیرہ مین

وارد ہے کہ نیکی کرنا عزیزون سے باعث قبول اعمال و زیادتی مال و طول عمر ہے اور دفع کرتا ہے بلا کو حساب قیامت آسان کرتا ہے اور صراط سے باسانی گذریگا فرمایا جو کہ کسی عزیز کے گھر جاوے واسطے اسکے دیکھنے کے یا کچھ قسم مال سے پہونچا دے حق تعالیٰ ثواب سو شہیدون کا ہر قدم اٹھانے مین عطا کرتا ہے اور چالیس ہزار نیکی نامۂ عمل مین اسکے لکھتا ہے اور چالیس ہزار گناہ مٹاتا ہے چالیس ہزار درجے بہشت مین بلند کرتا ہے اور گویا ہے کہ سو برس عبادت خدا باخلاص بجالایا ہو اور وارد ہے حدیث مین کہ چالیس گھر ہر طرف سے ہمسایہ کے ہین جو کوئی دفع آزار کرے اُسنے خدا بروز قیامت گناہ سے اسکے درگذریگا نیک سلوک کرنا ہمسایہ سے عمر دراز کرتا ہے فرمایا صلہ رحم با برادران مومن

Marfat.com

حقوق والدین

حساب قیامت کو آسان کرتاہے گناہون سے نگاہ رکھتا ہو اور منقول ہو کہ فرمایا کوئی فرزند جزائے حق پدر و مادر ادا نہین کرسکتا مگر دو چیز ایک یہ کہ باپ غلام ہو کسی کا اسکو خرید کرکے آزاد کردے یا باپ کے ذمہ قرضہ ہو اور بیٹا اسکو ادا کردے دوسری حدیث مین فرمایا کہ جو نیکوکار ہو مان باپ سے حالت زندگی مین انکی اور بعد مرگ انکے قرض انکا ادا نہ کرے اور طلب آمرزش واسطے اُنکے نکرے تو خدا تعالیٰ اسکو عاق پدر و مادر لکھیگا اور کبھی ایسا ہوتاہے کہ فرزند حیات والدین مین عاق ہو اور بعد مرنے والدین کے قرض انکا ادا کرے اور واسطے انکے استغفار کرے پس خدا تعالیٰ اسکو نیکوکار لکھیگا فرمایا ادنے حقوق والدین سے یہ ہو کہ اُنکے منھ پر اُف نہ کہے اور انکی آواز پر اپنی آواز بلند نہ کرے اور راہ مین انکے آگے رستہ نہ چلے اور اگرچہ وہ ظلم کرین مگر یہ اُنکے لیے طلب آمرزش کرے اور اُنکے سامنے اس طور سے جائے جیسے گنہگار حاکم جابر کے سامنے جاتا ہے۔

باب گیارھوان بیان چہل حدیث مین

باب گیارھوان بیان چہل حدیث

وارد ہے جسے چالیس حدیثین یاد ہون تو بروز قیامت جاننے والا علم دین کا اٹھے گا اسواسطے چالیس حدیثین چنکر لکھین کہ ہر وقت جنکی ضرورت ہوتی ہے حدیث اول فرمایا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی کسی مومن کو خوش کرے گویا مجھے خوش کیا اُسنے جسنے مجھے خوش کیا اُسنے خدا کو خوش کیا اور فرمایا جو مومن مسکرادے مومن کو دیکھکے تو ایک حسنہ لکھا جائیگا اور مومن کو خوش کرنے مین ہزار حسنے ملینگے جو حاجت مومن کی برلائیگا اسکو بہشت ملیگا اور عزیز و آشنا کو اپنے بہشت مین داخل کریگا اگر ناصبی نہون اور فرمایا ادا کرنا مومن کی حاجت کو بہتر ہے ہزار بندے آزاد کرنے سے اور ہزار گھوڑے راہ خدا مین جنگ پر بھیجنے سے اور بہتر ہے بیس حج سے کہ ہر حج مین سو ہزار درہم خرچ کرے اور فرمایا جو کوئی راہ چلے واسطے روا کرنے حاجت برادر مسلمان اپنے کے حق تعالیٰ پچھتر ہزار ملک بھیجتا ہو کہ اسکو سایہ کرین اور ہر قدم پر نیکی لکھین اور گناہ مٹاوین درجے بلند کرین جب اسکی

Marfat.com

کارسازی سے فارغ ہووے تو ثواب حج وعمرہ نامۂ عمل مین اُسکے لکھتا ہی فرمایا جو کوئی ایک
حاجت برادر مومن کی برلاوے خدا سو حاجت اسکی برلائیگا کہ ایک انمین سے بہشت ہی فرمایا
اگر کسی مومن برہنہ کو کپڑا پہنادے حق تعالی اُسکو حلۂ جنت پہناویگا اور امان مین رکھے گا
جب تک کہ تار اسکا باقی رہیگا اور حدیث مین فرمایا جو شخص قدرت رکھتا ہو حاجت برلانے
مین مومن کی اور بر نہ لاوے حقتعالی مسلط کرتا ہے اسپر ایک سانپ کہ انگوٹھا اسکا کاٹا کرے
قبر مین قیامت تک اگر حق تعالی چاہے تو اپنی رحمت سے بخشدیوے اور فرمایا حق تعالی دوست
رکھتا ہی اپنے بندے کو کہ کپڑے اپنے پاکیزہ کرے عطر لگاوے گھر کو صاف اور آراستہ رکھے چراغ
پیش از غروب آفتاب روشن کرے تو فقر دور ہوتا ہے روزی زیادہ ہوتی ہے شکستہ حالی مین
کفران نعمت کرنے کو خدا دوست نہین رکھتا ہی فرمایا جو کہ پائجامہ کھڑے ہو کر پہنے تو تین دن تک
حاجت اسکی روا نہوگی اور قبلہ رو اور منھ طرف آدمیون کے کرکے بھی نہ پہنے کہ موجب رنج وغم ہے
منقول ہی کہ سزاوار نہین ہی کیکہ ننگا ہو کر کپڑا ران پر سے دور کرے دن ہو یا رات شیطان
نظر کرتا ہی طرف اسکے چاہتا ہی کہ معصیت مین گرفتار کرے اور فرمایا جو شخص چاہے کہ عمر اسکی
دراز ہو تو ناشتا علی الصباح کرے کفش خوب پہنے اور بالاپوش ہلکا بناوے حدیث مین وارد
ہے کہ جو شخص کفش سیاہ پہنے تو قیامت کے دن ساتھ جابرون محشور ہوگا دوسری حدیث
مین فرمایا ہی ضعف چشم پیدا کرتا ہے ذکر کو ست کرتا ہی اور موجب غم واندوہ ہی وارد ہی کہ
راوی نے پوچھا کالی ٹوپی پہنکر نماز پڑھون فرمایا کہ وہ لباس ہی اہل جہنم کا دوسری حدیث
مین فرمایا نہ پہنو وہ جامہ فرعون کا ہی اور بعضون نے مکروہ لکھا ہے لیکن تین چیز عمامہ موزہ
دعبا جائز ہی منقول ہی کہ کفش زرد پہنو جبتک وہ پانؤن مین ہوگی شاد و مسرور رہوگے
مال و فرزند پیدا ہوگا آنکھونکو جلا دیتی ہی غم کو برطرف کرتی ہے ذکر کو سخت کرتی ہے اور
حدیث مین فرمایا کہ جو شخص کفش سفید خریدے پرانی نہوگی وہ کہ مال ہاتھ اسکے آئے گا
اُس جگہ سے کہ گمان نہ رکھتا ہو وارد ہی فرمایا جو شخص انگوٹھی عقیق کی ہاتھ مین رکھے حاجت

Marfat.com

اسکی برآویگی انجام کار بخیر ہوگا اور دزد سے سفر مین بخیطر ہوگا دوسری حدیث[۱۹] مین فرمایا حرز
ہے دشمن و ہر بلا سے اور نفاق و فقر و درویشی کو برطرف کرتی ہی غم و اندوہ نہین ہوتا ہے محفوظ
رکھتی ہی ہر بدی اور حاکم ظالم سے اور حدیث[۲۰] مین فرمایا دو رکعت نماز ساتھ انگوٹھی عقیق کے
بہتر ہی ہزار رکعت سے کہ بے عقیق کے ہو خدا دوست رکھتا ہی اسکو کہ ہاتھ مین عقیق ہو اور بلند
کرے ہاتھ واسطے دعا کے اسکا ہاتھ روپیہ سے خالی نرہیگا موجب آسانی ہے ہر دشواری سے
فرمایا[۲۱] انگوٹھی زمرد کی ہاتھ مین رکھے تو ہاتھ اسکا فقیر نہین ہوتا یعنی فقر ساتھ تونگری کے بدل
ہوتا ہی فرمایا جو شخص[۲۲] انگوٹھی فیروزہ کی ہاتھ مین رکھے تو ہاتھ اسکا تنگ نہوگا دل و چشم کو
قوت دیتا ہی حاجت برآتی ہی خداے تعالیٰ فرماتا ہے کہ مین اُس سے شرم کرتا ہون جسکے
ہاتھ مین فیروزہ ہو اور طرف میرے بلند کرے واسطے دعا کے ہاتھ پس ناامید نہین
کرتا ہون مین چاہیے کہ اوپر نگینہ کے الملک للہ الواحد القہار کھدا ہوا اور نیچے
للہ الملک فرمایا نماز[۲۳] ساتھ انگوٹھی جزع یمانی کے برابر ستر نماز کے ہی اور ثواب اسکا واسطے
اسکے لکھا جاتا ہی منقول[۲۴] ہی کہ رکھنا انگوٹھی حدید کا شیاطین کو دفع کرتا ہی جسوقت حاکم ظالم
پاس جاوے تو پہن لے اگر ڈرتا ہو اسکے شر سے محفوظ رہیگا حاجت برآویگی اگر عورت کو
وضع حمل کا درد دشوار ہو تو انگوٹھی حدید کی باندھ دے بآسانی وضع حمل ہوگا اور چشم زخم
دفع ہوگا لازم ہے نجاست و میل سے بچاوے ہر وقت نہ پہنے فرمایا[۲۵] انگوٹھی درنجف
کی ہاتھ مین رکھو کہ نگاہ کرنے سے اسپر حقتعالی ثواب زیارت و حج و عمرہ نامۂ اعمال مین اسکے
لکھتا ہے اور ثواب زیارت پیغمبرون اور نیکوکارون کا ہوگا اور منقول[۲۶] ہے کہ عقیق زرد
کے اوپر مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اور نیچے اسکے محمدؐ و علیؑ کھدا ہوا ہو اگر
یہ انگوٹھی پاس رکھے چور اور راہزن سے بخیطر رہیگا اور واسطے دین کے حافظ ہے اور
روایت ہی کہ جب صبح ہووے داہنے ہاتھ مین انگوٹھی عقیق کی ہو اور کسی چیز کو نہ دیکھے
ہتیلی کی طرف نگینہ پھیر کے دیکھے اسکو اور انا انزلناہ اور یہ دعا پڑھے تو حقتعالی اپنی حفظ مین

Marfat.com

حمایت مین رکھیگا ہر بلا سے کہ زمین و آسمان سے نازل ہووے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ
عَلَانِیَتِہِمْ وَظَاہِرِہِمْ وَبَاطِنِہِمْ وَاَوَّلِہِمْ وَاٰخِرِہِمْ منقول ہو کہ سرمہ لگانا انکو
آنکھون کو نفع کرتا ہو منھ کو خوشبو و شیرین کرتا ہو اور پلکین مضبوط ہوتی ہین اور اگتی ہین اور
بینائی زیادہ اور تیز ہوتی ہو اور پانی بہنا موقوف ہوتا ہے آنکھ سے اور جلائے چشم اور قوت
جماع زیادہ کرتا ہے اور منھ کو نورانی کرتا ہو ضعف بصر دور کرتا ہو میثل زسونے کے چار سلائی
داہنی آنکھ مین اور تین سلائی بائین آنکھ مین لگا دے منقول ہو کہ تین چیزین ہین کہ اگر وہ کریگا
تو جذام و سفید داغ پیدا ہوتا ہو نورہ لگانا بدھ و جمعہ کے دن اور غسل و وضو کرنا اس پانی سے
جو آفتاب سے گرم ہوا ہو اور حالت جنابت مین بے غسل کیے کچھ کھانا فرمایا تین امرون
کو خدا دشمن رکھتا ہو سور ہنا شب کو بدون جاگنے کے اور ہنسنا بے محل اور پیٹ بھرے پر
کھانا کھانا جو شخص دنیا مین سیر ہو قیامت مین بھوکا ہوگا یہ بھی کفران نعمت ہے کہ آدمی
بے تحاشا کھاوے اور کہے مجھے فلان کھانے نے اذیت دی منقول ہو فرمایا رات کو کھانا
ترک نہ کرو اگرچہ ٹکڑا نان خشک کا ہو کہ باعث قوت دل و قوت جماع ہوتا ہے اور جو شخص کھانا
بیہم ہفتے اور اتوار کی شب ترک کرے طاقت اُسکی برطرف ہوتی ہو چالیس دن تک پھر نہین
آتی ہو شب کا کھانا نفع دیتا ہو دن کے کھانے سے فرمایا آدمی کے بدن مین ایک رگ ہے
کہ عشا اسکا نام ہو جو کہ رات کو کچھ نہ کھا دے وہ رگ کوستی ہو تا صبح کہ خدا تجھے بھوکا پیاسا رکھے
جیسا کہ تو نے مجھے بھوکا رکھا پس ترک نکرے کھانا اگرچہ بقدر ایک لقمہ یا ایک چلو پانی ہو فرمایا
سزاوار نہین مومن کو کہ صبح بے ناشتہ کیے گھر سے جاوے فرمایا جب بعد کھانے کے ہاتھ
دھووے تو آنکھون اور ابرو پر ہاتھ پھیرے اور تین مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ
الْمُنْعِمِ الْمُفْضِلِ مفضل نے کہا جب مین نے اسطور کیا تو ہرگز درد چشم نہ دیکھا فرمایا نجومی
و رمال پاس نہ جاؤ تصدیق انکی نکرو فرمایا ہرگاہ دانستہ مال خیانت خرید کرے ایسا ہے

Marfat.com

کہ گویا آپ ہی خیانت کی فرمایا ہر گاہ حق کسی برادر مومن کا حبس کرے حقتعالی برکت روزی اُسپر حرام کرتا ہی مگر یہ کہ توبہ کرے اور حق اسکا واپس کر دے فرمایا بدون چکائے مزدوری کے مزدور سے کام نہ لو فرمایا جو کہ گناہ کسی کا سُنے اور اُسکو فاش کرے ایسا ہی کہ وہ گناہ آپ کیا ہوگا فرمایا اسپند مین شفا ہی بہتر درد کی پس عادت کرو اسپند کی فرمایا جس گھر مین اسپند ہوگا اس سے شیطان ستر گھر تک دوری کریگا فرمایا جو کہ ایک بکری پالے خدائے تعالے روزی اسکی دیگا اور روزی گھر والے کی زیادہ کریگا فقر اُس سے ایک منزل دور ہوگا، اور جو کہ دو پالے دو منزل اس سے پریشانی دور ہوگی جو کہ تین پالے حق تعالی روزی انکی دیگا اور گھر والے کی اصل پریشانی دور کریگا

باب بارھوان ثواب مباشرت و متعہ مین

منقول ہی کہ فرمایا ہر گاہ شوہر متوجہ ہو زوجہ سے اپنی ایسا ہے کہ راہ خدا مین اُسنے تلوار کھینچی ہو واسطے جہاد کے جب مجامعت کرے تو گناہ اُسکے گرتے ہین مثل گرنے پتے درخت کے جب غسل کرے گناہ سے پاک ہوتا ہی فرمایا جو شخص متعہ کرے عمر مین ایک مرتبہ وہ اہل بہشت سے ہے دوسری حدیث مین فرمایا کہ عذاب نہ کیا جاویگا وہ مرد اور وہ عورت کہ متعہ کرے مگر عورت عفیفہ ہو مومنہ ہو اس سے متعہ کرے اور مدت اور مہر معین کرین پس صیغہ کی کئی صورتین ہین اگر وکیل کرین تو پہلے وکیل عورت کا کہے مَتَّعْتُ[۱] نَفْسَ مُوَكِّلَتِي مِنْ مُوَكِّلِكَ فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا بلا فاصلہ کہے قَبِلْتُ[۲] الْمُتْعَةَ لِمُوَكِّلِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ صورت دوسری اگر وکیل عورت کا ہو اور مرد سے صیغہ جاری کرے وکیل عورت کا کہے مَتَّعْتُكَ[۳] نَفْسَ مُوَكِّلَتِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ مرد کے

[۱] متعہ مین دیا مین نے ذات موکلہ اپنی کو موکل تیرے کو بیچ مدت معلوم کے بمبلغ معلوم [۲] قبول کیا مین نے واسطے موکل اپنے کے بیچ مدت معلومہ کے مبلغ معلوم پر [۳] متعہ مین دیا مین نے تجکو نفس موکلہ اپنی کو بیچ مدت معلومہ کے ...

باب بارھوان ثواب مباشرت و متعہ مین

Marfat.com

قَبِلْتُ[۱] الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ صورت تیسری یہ ہی کہ مرد و عورت خود صیغہ جاری کرین عورت کہے مَتَّعْتُكَ[۲] نَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ مرد کہے قَبِلْتُ[۳] الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ فائدہ جاننا چاہیے کہ متعہ کرنا زن مسلمہ یا اہل کتاب یعنی یہودیہ اور نصرانیہ سے درست ہی اور زن بت پرست اور ناصبیہ اور خارجیہ سے درست نہین مگر اہل کتاب کو بھی منع کرے اکل نجاسات اور شرب خمر وغیرہ سے اور نہ جانے دے انکو معابد مین اُنکے اور کسی کی کنیز سے بغیر اجازت اُسکے آقا کے متعہ درست نہین اور اگر زوجہ منکوحہ حرہ کی بھانجی یا بھتیجی سے نکاح یا متعہ کرے تو اجازت زوجہ مذکورہ کی درکار ہے اور زن زانیہ اور فاحشہ سے متعہ[۴] جائز نہین خصوصًا بازاری کسبیون سے جنکا یہ پیشہ ہی جب تک کہ وہ توبہ نکرین اور صیغہاے متعہ ہون یا صیغہاے نکاح دائمی سب مین شرط ہی کہ پڑھنے والا ان صیغون کے معنی جانتا ہو اور الفاظ کو مخارج سے نکالے اقل درجہ اسکا یہ ہی کہ سننے والے کو تمیز ہو جائے کہ اسنے اس مقام پر ہاے ہوز کہی اور اس مقام پر حاے حطی اسی طرح الف و عین وغیرہ مین فرق معلوم ہو اور یہ بھی شرط ہی کہ پڑھنے والا جانتا ہو کہ یہ صیغے الفاظ ماضی سے پڑھے جاتے ہین مگر قصد انشا کا رہتا ہی یعنی یہ خیال کرے کہ اسی صیغہ سے نکاح یا متعہ ہو جائیگا نہ یہ کہ نکاح یا متعہ ہو چکا ہی اسکا حال بیان کرتا ہون اور مدت مین لازم ہی کہ ایک دن یا دس برس مثلاً مقرر کیا جائے نہ یہ کہ تعداد جماع کی معین ہو کہ یہ صحیح نہین ہی اور مہر مین لازم ہی کہ جو چیز مالیت رکھتی ہو اور غیر مشروع نہو وہ مقرر کیجائے مگر کمی و زیادتی کی حد نہین جسپر تراضی طرفین ہو جائے اور ایک صورت متعہ کی یہ بھی ہے کہ بعد تعین مہر اور مدت کے مرد سے عورت کہے کہ مین نے تجکو اپنی طرف سے وکیل کیا کہ

[۱] قبول کیا مین نے متعہ کو واسطے ذات اپنی کے بیچ مدت معلومہ کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [۲] متعہ مین دیا مین نے تجھے ذات اپنی کو بیچ مدت معلومہ کے ساتھ مہر معلوم کے ۱۲ [۳] قبول کیا مین نے متعہ کو واسطے نفس اپنے کے بیچ مدت معلوم کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [۴] اقوی جواز ہے بکراہت ۱۲ –

Marfat.com

تو میرا متعہ اپنے ساتھ پڑھ لے پس مرد کہے مَتَّعْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي لِمُوَكِّلِي
فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ پھر خود ہی کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي
الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ اور اگر ان صیغون کے پڑھنے پر قادر نہون اور کوئی
دوسرا پڑھنے والا ممکن نہو تو اپنی زبان مین بھی متعہ کر سکتے ہین اس طرح کہ عورت کہے
مرد سے کہ متعہ مین دیا مین نے تجھے ذات اپنی کو اسقدر مہر اور اتنی مدت پر فوراً مرد کہے
قبول کیا مین نے متعہ کو واسطے اپنی ذات کے اسقدر مہر اور اتنی مدت پر مگر ضرور ہے کہ
عورت ان کلمات کو متصل کہے یعنی پہلے سے یہ کلمات اسکو یاد ہون اور موافق لب و لہجہ
اہل ہند کے اداے قرات ضروری لازم ہی مثل اسکے کہ ہاء ہوز کو حاء حطی سے تمیز کرے

باب تیرھوان بیان نکاح مین

منقول ہے کہ نماز کدخدا کی بہتر ہے ستر نماز سے کہ مرد بے زن ادا کرے اور فرمایا کہ جو شخص
نکاح کرے برائے حسن و جمال و طمع مال وہ دونون سے محروم رہیگا اور نزدیک محققین کے
حرام ہے عقد زن مومنہ شیعہ کا مرد سنی سے اور سنت ہی کہ نکاح شب کو واقع ہو اور قمر در عقرب
یا تحت الشعاع نہو اور مابین عیدین کے نکاح کا ترک کرنا حدیث سے ثابت نہین اور طعام
کا کھانا کرنا پانچ مقام پر سنت ہی عروسی و تولد و ختنہ مین اور نئے مکان مین جب آوے اور
جس وقت سفر مکہ سے گھر آوے پس جب نکاح پڑھا جاوے تو وکیل اور تعین مہر ہو اور بعد
حاصل کرنے اجازت مرد و عورت کے نکاح پڑھین اور وکیل عورت کا عورت سے
سے اس طرح اجازت لے کہ مین تمھارا وکیل ہو کر تمھارا نکاح فلان شخص سے جو فلان شخص
کے بیٹے ہین اسقدر زر مہر پر پڑھون تمنے اپنی جانب سے مجکو وکیل کیا پس بعد حصول
اجازت اول یہ خطبہ پڑھین بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اِقْرَارًا بِنِعْمَتِهٖ

لہ متعہ مین دیا مین نے ذات موکلہ اپنی کو واسطے ذات اپنی کے بیچ مدت معلومہ کے مہر معلوم پر ۱۲ ۔ سلہ
قبول کیا مین نے متعہ کو واسطے ذات اپنی کے بیچ مدت معلومہ کے مہر معلوم پر ۱۲ ۔

Marfat.com

وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِخْلَاصًا لِوَحْدَانِيَّتِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ بَرِيَّتِهٖ وَعَلٰى الْاَصْفِيَآءِ مِنْ عِتْرَتِهٖ اَمَّا بَعْدُ فَقَدْ كَانَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَى الْاَنَامِ اَنْ اَغْنَاهُمْ بِالْحَلَالِ عَنِ الْحَرَامِ فَقَالَ سُبْحَانَهٗ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَائِكُمْ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ تَنَاكَحُوْا وَتَنَاسَلُوْا تَكْثُرُوْا فَاِنِّيْ اُبَاهِيْ بِكُمُ الْاُمَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَوْ بِالسِّقْطِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اگر مرد و عورت دونون بالغ ہون پہلے وکیل عورت کا مرد کے وکیل کے ساتھ صیغہ جاری کرے اور کہے صورت اول اَنْكَحْتُ[1] مُوَكِّلَتِيْ مُوَكِّلَكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر وکیل مرد کا بلا فاصلہ کہے قَبِلْتُ[2] النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت دوسری وکیل عورت کا کہے اَنْكَحْتُ[3] مُوَكِّلَكَ مُوَكِّلَتِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ[4] النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت تیسری وکیل عورت کا کہے اَنْكَحْتُ[5] مُوَكِّلَتِيْ مِنْ مُوَكِّلِكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ[6] النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِيْ هٰذَا عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت چوتھی وکیل عورت کا کہے اَنْكَحْتُ[7] نَفْسَ مُوَكِّلَتِيْ وَكَالَةً عَنْهَا وَعَنْ اَبِيْهَا مُوَكِّلَكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ[8] النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِيْ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت پانچوین وکیل عورت کا کہے

---

[1] نکاح مین دیا مین نے وکیل کرنیوالی اپنی کو وکیل کرنے والے تیرے کو اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [2] قبول کیا مین نے نکاح کو واسطے وکیل کرنے والے اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [3] نکاح مین دیا مین نے موکل تیرے کو موکلہ اپنی کو اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [4] قبول کیا مین نے نکاح کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [5] نکاح مین دیا مین نے موکلہ اپنی کو موکل تیرے کو اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [6] قبول کیا مین نے نکاح کو واسطے اس موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [7] نکاح مین دیا مین نے ذات موکلہ اپنی کو از روے وکالت کے اسکی طرف سے اور اسکے باپ کیطرف سے موکل تیرے کو اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [8] قبول کیا مین نے نکاح کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲۔

Marfat.com

زَوَّجْتُ[۱] مُوَکِّلَتِي مُوَکِّلَكَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ[۲] التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِي عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت چھٹی وکیل عورت کا کہے زَوَّجْتُ[۳] مُوَکِّلَكَ مُوَکِّلَتِي عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ[۴] التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِي عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت ساتوین وکیل عورت کا کہے زَوَّجْتُ[۵] مُوَکِّلَتِي مِنْ مُوَکِّلِكَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ[۶] التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِي عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت آٹھوین وکیل عورت کا کہے زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِي بِمُوَکِّلِكَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِي عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت نوین وکیل عورت کا کہے اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِي مُوَکِّلَكَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِي عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اگر خود مرد عورت صیغہ جاری کرین پہلے عورت کہے اَنْکَحْتُ[۷] نَفْسِي مِنْ نَفْسِكَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ مرد کہے قَبِلْتُ[۸] لِنَفْسِي عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اگر وکیل عورت کا مرد کے ساتھ صیغہ پڑھے تو وکیل عورت کا کہے اَنْکَحْتُ[۹] مُوَکِّلَتِي مِنْكَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر مرد کہے قَبِلْتُ[۱۰] النِّکَاحَ لِنَفْسِي عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اگر عورت اور مرد دونون نابالغ ہون اور باذن ولی یعنی باپ یا دادا کے عقد واقع ہو تو وکیل عورت کے ولی کا کہے اَنْکَحْتُ[۱۱] بِنْتَ مُوَکِّلِي اِبْنَ مُوَکِّلِكَ عَلَی الْمَهْرِ

---

[۱] تزویج مین دیا مین نے موکلہ اپنی کو موکل تیرے کو اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [۲] قبول کیا مین نے تزویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے [۳] تزویج مین دیا مین نے موکل تیرے کو موکلہ اپنی کو اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [۴] قبول کیا مین نے تزویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [۵] تزویج مین دیا مین نے موکلہ اپنی کو موکل تیرے کو اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [۶] قبول کیا مین نے تزویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [۷] نکاح مین دیا مین نے اپنے نفس کو ساتھ تیرے نفس کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [۸] قبول کیا مین نے تجکو واسطے اپنے نفس کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [۹] نکاح مین دیا مین نے موکلہ اپنی کو ساتھ تیرے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [۱۰] قبول کیا مین نے نکاح کو واسطے ذات اپنی کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ [۱۱] نکاح مین دیا مین نے اپنے موکل کی بیٹی کو تیرے موکل کے بیٹے کے ساتھ اوپر مہر معلوم کے

Marfat.com

اَلْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کے ولی کا کہے قَبِلْتُ[1] النِّکَاحَ لِاِبْنِ الْمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اگر عورت نابالغہ ہو اور مرد بالغ ہو تو وکیل عورت کے ولی کا کہے اَنْکَحْتُ[2] بِنْتَ مُوَکِّلِیْ مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ[3] النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اگر عورت بالغہ ہو اور مرد نابالغ ہو تو پہلے وکیل عورت کا یون کہے اَنْکَحْتُ[4] مُوَکِّلَتِیْ مِنْ اِبْنِ مُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر وکیل مرد کے ولی کا کہے قَبِلْتُ[5] النِّکَاحَ لِاِبْنِ مُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اور اگر مرد و عورت دونون نابالغ ہون اور دونون کے ولی صیغہ پڑھین تو اول عورت کا ولی کہے اَنْکَحْتُ[6] اِبْنَتِیْ وِلَایَۃً عَنْهَا اِبْنَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر مرد کا ولی کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِاِبْنِیْ هٰذَا عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صیغہ فضولی یہ ہے کہ عورت و مرد کا کوئی ولی موجود نہو اسلیے کہ سوا باپ اور دادا کے اور کوئی ولی شرعی نہین ہے اور عورت و مرد دونون نابالغ ہون تو یہ صیغہ پڑھا جائے اول عورت کی طرف سے ایک شخص کہے اَنْکَحْتُ زَیْنَبَ مُحَمَّدًا عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ دوسرا شخص مرد کی طرف سے کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُحَمَّدٍ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اور اسی نکاح کو مرد و عورت بعد بلوغ قبل مباشرت چاہین بحال رکھین چاہین فسخ کر دین حاجت طلاق کی نہین ہے واضح ہو کہ زینت اور محمد کی جگہ نام اُن مرد و عورت کا لیا جائے جنکا نکاح ہوتا ہے اگر کسی مقام پر صیغہ پڑھنے والے دو شخص ممکن نہون تو ایک ہی شخص دونون کا وکیل ہو کر پہلے بوکالت عورت کے کہے اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ

---

۱ قبول کیا مین نے نکاح کو واسطے بیٹے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ ۲ نکاح مین دیا مین نے اپنے موکل کی بیٹی کو تیرے موکل کے ساتھ اوپر مہر معلوم کے ۳ قبول کیا مین نے نکاح کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ ۴ نکاح مین دیا مین نے موکلہ اپنی کو تیرے موکل کے بیٹے کے ساتھ اوپر مہر معلوم کے ۱۲ ۵ قبول کیا مین نے نکاح کو واسطے بیٹے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ ۶ نکاح مین دی مین نے بیٹی اپنی کو دلا یۃً تیرے بیٹے کو اوپر مہر معلوم کے ۱۲ ۷ قبول کیا مین نے نکاح کو واسطے اس بیٹے اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ ۸ نکاح مین دیا مین نے اپنی موکلہ کو ساتھ اپنے موکل کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲-

Marfat.com

مِنْ مُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر وہی شخص بوکالت مرد کے بلافاصلہ کہے قَبِلْتُ
لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ واضح ہو کہ تکرار صیغون کی نو صورتین جو اول لکھی ہین ان
اَنْکَحْتُ اور زَوَّجْتُ کے ساتھ وہ ہر موقع پر ہو سکتی ہین واسطے اختصار کے ہر جا
طول نہین دیا ہر شخص بجاے خود سمجھ سکتا ہو اور بہتر یہ ہے کہ مہر سنت مقرر کرین کہ ایک
سات یا پانچ روپیہ ہین اور حدیث مین وارد ہے کہ وہ بدترین عورت ہو جسکا مہر بہت
ہو اور واضح ہو کہ اگر عورت اپنے شوہر کو مہر اپنا معاف کر دے تو ثواب عظیم اُسکو عطا
ہوتا ہے روایات صحیحہ مین وارد ہے کہ جو عورت مہر اپنا شوہر کو عفو کر دے عقد دائمی ہو یا
منقطع یعنی متعہ ہو حق تعالیٰ بعوض ہر درہم کے ایک نور اسکو قبر مین عنایت فرماتا ہے اور
بعوض ہر درہم کے ہزار فرشتون کو حکم فرماتا ہے کہ واسطے اس عورت کے نیکیان لکھین
قیامت تک حقوق شوہر عورت پر بہت ہین از انجملہ منقول ہو کہ عورت بے رضاے
شوہر کوئی کام نکرے حتی کہ روزہ سنتی بھی نہ رکھے اور اپنے مال سے بھی بلا اجازت شوہر
تصدق نہ کرے شوہر کو منع نکرے جماع سے اگرچہ پشت شتر پر ہو گھر سے نجاوے بے
رخصت شوہر اور فرمایا بدترین وہ عورت ہے جو لڑکا نہ جنے اور کینہ ور ہو اعمال بد
پروا نہ کرے اپنی آواز شوہر کی آواز پر بلند کرے پیغمبر خدا صلعم فرماتے ہین کہ اگر سواے
خدا کے دوسرے کو سجدہ کرنا جائز ہوتا تو مین حکم کرتا کہ عورتین اپنے شوہرون کو سجدہ کرین
حقوق زن بشوہر یہ ہین کہ شوہر بدخلقی نکرے اسلئے کہ وہ اسکی بمنزلہ اسیر کے
ہے نفقہ دے نادانستگی سے قصور ہو تو بخشدے کم سے کم مہینے مین دو مرتبہ گوشت
اور پندرہ دن روغن کھلاوے اور چار مہینے مین ایک مرتبہ مباشرت واجب ہو
اگر عذر شرعی نہو مثل مرض و سفر کے اور عید وغیرہ کو بہتر دے اور دونون سے اور
میوہ فصل کا دے عورت سے کوئی راز اپنا نہ کہے مشورہ نہ کرے اپنے کامون کا

حقوق شوہر بر زن

حقوق زن بر شوہر

۱؎ قبول کیا مین نے نکاح کو واسطے اپنے موکل کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲

عورت کی تدبیر پر نہ رکھے بلکہ اُسکے کہے کے برخلاف کرے

باب چودھوان بیان مین نکاح نامہ کے

باب چودھوان

چاہیے کہ شوہر زوجہ کو سند نکاح و مہر کی لکھدے اسطرح بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ جَعَلَ النِّکَاحَ ذَرِیۡعَۃً لِلۡوِصَالِ کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی
فَانۡکِحُوۡا مَا طَابَ لَکُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ
اَنۡ لَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَۃً وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ
عِتۡرَتِہِ الۡمَعۡصُوۡمِیۡنَ الطَّیِّبِیۡنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡنَ
اما بعد بموجب امر حق سبحانہ و تعالیٰ و برطبق حدیث نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اَلنِّکَاحُ
مِنۡ سُنَّتِیۡ فَمَنۡ رَغِبَ عَنۡ سُنَّتِیۡ فَلَیۡسَ مِنِّیۡ بحالت صحت نفس و ثبات عقل و نفاذ جوارح
اقرار صحیح شرعی نمودم فلان بن شرافت پناہ نجابت دستگاہ فلان کہ بعقد نکاح دائمی
خود در آوردم بانوے حجلۂ عصمت شمع شبستان عفت فلانہ بنت سلالۂ خاندان سروری
نقاوہ دودمان برتری فلان را بہ مبلغ فلان کہ نصف آن مبلغ فلان میشود صیغۂ عقد نکاح
در جلسۂ واحد واقع شد مابین وکیلان جانبین احدہما بزیور صدق و صفا آراستہ فلان از جانب
منکوحہ موصوفہ و ثانیہما بحلیۂ ورع و اتقا پیراستہ فلان از جانب ناکح مذکور یعنی منمقر نان و نفقۂ
مسماۃ موصوفہ را الاکلام برذمہ خود گرفتم و این وثیقہ را برضا و رغبت خود بلاجبر و اکراہ نوشتم
روبروے جماعت مومنین و زمرہ مسلمین کہ گواہی اکثر آنہا برحاشیۂ قرطاس صدق اساس
ہذا ثبت است نِکَاحًا صَحِیۡحًا شَرۡعِیًّا جَائِزًا نَافِذًا عَلٰی طَرِیۡقِ الشُّہۡرَۃِ
وَالۡاِعۡلَانِ لَا عَلٰی سَبِیۡلِ الۡخُفۡیَۃِ وَالۡکِتۡمَانِ بنا برآن این چند کلمہ بطریق مہرنامہ
نوشتہ شد کہ سند باشد و عند الحاجت بکار آید مرقوم بتاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان

باب پندرھوان بیان مین صحبت وغیرہ کے

باب پندرھوان

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جب زوجہ کو اپنے گھر مین لاوے

Marfat.com

توشوہر و زوجہ رو بقبلہ کھڑے ہون اور شوہر اپنا ہاتھ پیشانی زوجہ پر رکھکر یہ دعا پڑھے
اَللّٰھُمَّ بِاَمَانَتِكَ اَخَذْتُهَا وَبِكَلِمَاتِكَ اسْتَحْلَلْتُهَا فَاِنْ قَضَيْتَ لِيْ مِنْهَا وَلَدًا
فَاجْعَلْهُ مُبَارَكًا تَقِيًّا مِنْ شِيْعَةِ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْهِ شِرْكًا
وَلَا نَصِيْبًا اور دونون پانوٗن زوجہ کے ایک ظرف مین دھوئے اور اس پانی کو منتہا
خانہ تک چھڑک دے کہ موجب خیر و برکت کا ہوگا اور جاننا چاہیے کہ زوجہ سے مباشرت
کسوقت کرے کہ مضر نہو اولاد جو پیدا ہو تو بے عیب و نقص ہو پس حرام ہی قربت کرنا عورت
سے حیض و نفاس مین اور بنا بر احتیاط استحاضہ مین بھی اور بعد تمام ہوجانے حیض کے
اور قبل غسل جماع کرنا بعضے اسکو بھی حرام جانتے ہین اور اجتناب احوط ہے مگر ضرورت ہو
تو بعد دھونے فرج کے مقاربت کرسکتا ہی اگر اول شب پیٹ بھرا ہو تو قصد نکرے کہ خوف
ہی درد قولنج و فالج و لقوہ و نقرس و سنگ مثانہ و سلس البول و ضعف چشم و بڑھ جانے بضیون
کا اور آخر شب مجامعت کرنا مصلح بدن ہی جب قصد کرے تو تعجیل نکرے زوجہ سے صحبت
کرنے مین پہلے دست بازی و خوش طبعی کرے اور چھپا کے کرے کہ کوئی واقف نہو فرمایا جماع
نہ کرے مرد بدھ کی شب اگر جماع کرے تحت الشعاع مین اور حمل رہے وہ ساقط ہوگا فرمایا اگر
جماع کرے اول ماہ و درمیان ماہ و آخر ماہ حمل ساقط ہوگا اور نزدیک ہی کہ اگر فرزند ہو تو دیوانگی
و خبط دماغ و مرگی و جذام مین مبتلا ہوگا دوسری روایت ہے کہ جو جماع کرے ایام حیض
مین پس اگر فرزند پیدا ہو تو جذام و سفید داغ مین مبتلا ہوگا فرمایا دشمن ہم اہل بیت کا نہین
ہی مگر وہ کہ ولد الزنا ہو یا ماں اسکی حیض مین حاملہ ہوئی ہوگی فرمایا وقت جماع بات نہ کرو اگر
لڑکا پیدا ہوگا تو گونگا ہوگا اور اسوقت فرج کی طرف نہ دیکھے اگر فرزند پیدا ہوگا تو اندھا ہوگا
فرمایا جماع نہ کرو اس جگہ جہان کوئی جاگتا ہو کہ وہ نفس اسکا سنے یا دیکھے کہ اگر فرزند پیدا ہوگا
تو زناکار ہوگا فرمایا مرد کبھی مقاربت نکرے رو بقبلہ و پشت بقبلہ و کشتی مین جماع نکرے
اور سفر مین جس جگہ پانی نہ ملے اور منع فرمایا کہ کوئی شخص محتلم ہو اور بیشتر از غسل جماع کرے

Marfat.com

کہ یہ مکروہ ہے اور اگر فرزند پیدا ہوگا تو دیوانہ ہوگا فرمایا جماع نہ کرو بعد از بیشین اگر فرزند پیدا ہوگا تو احول ہوگا اور شہوت وخواہش کسی اور عورت کے اپنی بی بی سے جماع بعد ظہر نہ کرو اگر فرزند پیدا ہوگا تو مخنث و دیوانہ ہوگا فرمایا وقت طلوع آفتاب جماع نہ کرو اگر فرزند پیدا ہوگا چوری کریگا اور رومال علیحدہ اپنا اپنا رکھین واسطے پاک کرنے کے اسواسطے کہ اول دشمنی اور آخر جدائی ہوتی ہو ایک رومال رکھنے سے اور استادہ جماع نہ کرو اگر فرزند ہو تو اُس سے فعل بد ہونگے اور شب عید الفطر مقاربت نہ کرو اگر فرزند ہو تو شر اُس سے ظاہر ہونگے اور شب عید قربان جماع نہ کرو اگر فرزند پیدا ہو تو چھ یا چار انگلی ہاتھ مین ہونگی اور درخت میوہ دار کے نیچے مقاربت نہ کرو اگر فرزند پیدا ہو تو جلاد و کشندۂ مردم یا رئیس وسرگروہ ظالمون کا ہوگا اور برابر آفتاب کے بے پردہ ڈالے مقاربت نہ کرو کہ فرزند ہمیشہ بدحالی و پریشانی مین رہیگا اور درمیان اذان واقامت کے جماع نکرو اگر فرزند پیدا ہوگا تو راغب ہوگا خون کرنے مین اور جو عورت حاملہ ہو اور بے وضو جماع کرے تو وہ لڑکا کور دل اور بخیل ہوگا اور یہ جو بعضے لوگ کہتے ہین کہ عورت حاملہ سے ساتوین یا آٹھوین مہینہ کے بعد سے جماع حرام ہے یہ بے اصل ہے ہان اگر خوف اسقاط حمل یا ضرر پہونچنے حاملہ کا ہو تو وہ اور بات ہے جب سے یہ خوف ہو احتراز لازم ہے اور شب نیمۂ شعبان جماع نکرو اگر لڑکا ہو تو شوم ہوگا اور داغ سیاہ منہ پر ہوگا اور روز آخر شعبان جماع نکرو اگر فرزند پیدا ہوگا تو ظالمون مین سے ہوگا اُسکے ہاتھ سے ہلاک ہونگے بہت لوگ اور جوانی مین لاغر ہوگا اور پشت بام پر جماع نہ کرو اگر فرزند ہو تو منافق ہوگا اور ریاکنندہ وصاحب بدعت ہوگا اور جس روز سفر کو جاوے اُس شب جماع نہ کرے اگر فرزند پیدا ہوگا تو مال ناحق صرف کریگا۔ اگر ساعت اول شب جماع کرے فرزند پیدا ہو تو ساحر ہوگا دنیا کو آخرت پر اختیار کریگا فرمایا برہنہ مرد وعورت جماع نہ کرین مثل گدھو نکے اسواسطے کہ ملائکہ مقربین دور رہتے ہین فرمایا جماع نہ کرو اُس دن یا اُس شب کہ گہن یا آندھی ہو اور طلوع صبح سے تا نکلنے آفتاب کے اور غروب آفتاب سے تا رفع ہونے سرخی

Marfat.com

مغرب کے یا شب و روز زلزلہ واللہ اگر جماع کرے ان وقتون مین اور فرزند پیدا ہو
نہ دیکھیگا اُس فرزند مین وہ چیز کہ دوست رکھے اسواسطے کہ آیات غضب الٰہی کو سہل
اور لکھا ہے کہ جب مردے کو غسل دے چکے اور غسل مس میت نہ کیا ہو اور جماع کرے پہلے غسل
کرلے فرمایا ہرگاہ کسی کے درد بدن مین ہو یا حرارت غالب ہو تو جماع کرے زوجہ سے
تا دفع ہو فرمایا زن آزاد سے برابر زن آزاد دوسری کے جماع نہ کرو لیکن کنیز سے سامنے دوسری
کنیز کے مضائقہ نہین ہرگاہ جماع کرے اور غسل نہ کیا ہو اور چاہے کہ پھر کرے تو وضو کرلے
فرمایا اگر زوجہ اپنی سے جماع کرے اور وہ آزاد ہو تو منی اپنی باہر فرج کے نہ ڈالے بعضے علماء نے
حرام جانا ہے بے رخصت زوجہ کے منی گرانا باہر فرج کے مگر کنیز سے جماع کرنے مین منی باہر گرانا
جائز ہے اور پیر کی شب جماع کرو اگر فرزند پیدا ہو تو حافظ قرآن و راضی بہ قسمت خدا ہوگا اگر منگل کی
شب جماع کرے لڑکا پیدا ہو تو شہادت اسکو نصیب ہوگی منہ خوشبو دل سخی جوان مرد ہوگا اور زبان
غیبت و بہتان سے پاک ہوگی اگر جماع کرے شب پنجشنبہ کو اور فرزند پیدا ہو عالم احکام شریعت کا
ہوگا اگر جمعرات کے دن وقت دوپہر جماع زوجہ سے فرزند پیدا ہو تو شیطان نزدیک اُسکے
نہوگا جب تک کہ بوڑھا ہو اور سلامتی ہوگی دین و دنیا مین اگر جماع کرے شب جمعہ مین فرزند
پیدا ہو تو خطیب و سخنگو ہوگا اگر روز جمعہ بعد عصر جماع کرے فرزند پیدا ہو تو دانا مشہور ہوگا حدیث
مین وارد ہے اگر چاہے کہ شیطان نزدیک نہو تو کہے بِسْمِ اللّٰهِ اور پناہ خدا سے مانگے شر شیطان
مردود سے فرمایا جبکہ ارادہ کرے جماع کا تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ وَلَدًا وَاجْعَلْهُ تَقِيًّا
زَكِيًّا لَيْسَ فِيْ خَلْقِهٖ زِيَادَةٌ وَلَا نُقْصَانٌ وَاجْعَلْ عَاقِبَتَهٗ اِلٰى خَيْرٍ راوی نے پوچھا فرزند
مین کیونکر شرکت ہوتی ہے حضرت نے فرمایا اگر وقت جماع نام خدا لیوے شیطان دور ہوتا ہے
اگر نہ لیوے تو ذکر اپنا اس شخص کے ذکر کے ساتھ داخل کرتا ہے پس جماع دونون سے ہوا اور
نطفہ ایک ہے راوی نے پوچھا کیونکر پہچانا جاوے کہ شیطان کس مین شریک ہوا ہے
فرمایا جو کہ ہمکو دوست رکھتا ہے شیطان اُس مین شریک نہین ہوا ہے بیشک

Marfat.com

باب سولھوان بیان نفقہ

باب سولھوان بیان نفقہ و رضاعت وغیرہ مین

اور اسمین دو فصلین ہین **فصل اوّل** نفقہ مین جان تو کہ اول نفقہ اپنے نفس کا واجب ہے اس سے یہ مراد نہین ہی کہ کوئی شوہر زوجہ کی حق تلفی کے لیے اپنا نفقہ بفراغت کرے تاکہ اسکے لیے کچھ نہ بچے بلکہ تنگدست پر لازم ہی کہ آپ اتنا کھالے جسمین مرے نہین اور اتنا پہنے جسمین ستر عورتین ہوجائے پھر زوجہ کو دے اسیطرح عمدہ کھانا اور اچھا کپڑا یہ سب استطاعت پر موقوف ہی اپنا ہو یا زوجہ کا اس سے بچے تو اسکو نفقہ ازواج مین صرف کرنا واجب ہی خواہ ایک زوجہ ہو خواہ چار مگر سب کو برابر نفقہ دے یہ نہین کہ بوجہ محبت کسی زوجہ کو زیادہ دے اور کسی کو کم اسلیے کہ عدالت کرنا واجب ہے اور اگر عدالت نہ کرسکے تو ایک ہی زوجہ پر اکتفا کرے اور وجوب نفقہ مین شرط ہی کہ زوجہ دائمی ہو خواہ آزاد سے نکاح کیا ہو خواہ کنیز مسلمان سے بشرطیکہ زوجہ بغیر عذر شرعی مثل مرض وغیرہ کے منع نہ کرے شوہر کو اپنی صحبت داری سے نہ کسی وقت مین نہ کسی مکان مین جہان وہ طالب ہو پس ایسی زوجہ کا نفقہ شوہر پر واجب ہے اگرچہ وہ خود صاحب مال و مقدور ہو اور زن متوعہ و صغیرہ اور نافرمان اور مرتدہ اور مطلقہ بائن کا نفقہ ساقط ہی اور جس عورت کو طلاق رجعی دیا ہو اسکا نفقہ زمان عدہ تک واجب ہی اور زن حاملہ کا زمان وضع حمل تک جب اسکو طلاق دے اور نفقہ حاملہ کا بعد وفات شوہر کے بنابر روایات مشہورہ کے کچھ نہین اور بنابر ایک روایت کے حصۂ ولد مین ہوگا پس زن متوعہ کا سوائے زر مہر کے اور کوئی حق ذمہ شوہر کے نہین ہی اور اگر چار منکوحہ ہون تو راتون کی تقسیم مین بھی مساوات رکھے یعنی ایک ایک شب سبکے پاس شب باش ہو اور اگر ایک ہو تو ایک شب اسکی اور تین شبون مین اختیار ہی جہان چاہے بسر کرے اگر دو ہین تو دو شبین انکی اور دو شبون مین اختیار ہی اگر تین ہین تو تین شبین انکی اور ایک شب مین اختیار ہی جہان چاہے رہے اور اگر ایک زوجہ حرہ اور ایک کنیز مسلمان منکوحہ ہو تو دو شبین زوجہ حرہ کی اور ایک کنیز منکوحہ کی اور اگر زن دوشیزہ یعنی باکرہ سے نکاح کرے تو سات شبین ابتدائے عقد سے مخصوص اسکی ہین اور اگر غیر باکرہ سے نکاح کیا ہی تو ابتدائے عقد سے تین شبین اسکی مخصوص ہین اور بعد گذرنے

بیان تقسیم شب

Marfat.com

اُن مخصوصہ راتون کے پھر سب کا حساب برابر ہے اور اُن راتون کی تقسیم مین فقط سونا [illegible]
یا مکان مین اسکے واجب ہی مقاربت واجب نہین ہی البتہ چار مہینے مین ایک دفعہ [illegible]
واجب ہی اور مستحب ہی کہ جس عورت کی رات کی باری ہو صبح بھی وہین کرے اور دن مین
کسی کا حصہ نہین اسلیے کہ دن فکر معاش کے لیے ہی اور جن زنان مذکورۃ الصدر کا نفقہ ذمہ
شوہر سے ساقط ہی انکا حصۂ شب خوابی بھی شوہر پر واجب نہین ہی **فصل دوسری احکام**
رضاعت مین واضح ہو کہ اگر لڑکا اپنی مان کا دودھ نہ پیے بوجہ اسکے کہ مان بیمار ہو یا اُسکے
دودھ نہو یا مان نسبت انّا کے اجرت زیادہ طلب کرے یا اور کسی وجہ سے لڑکا دائی یعنی انّا کا
دودھ پیے تو وہ انّا اس لڑکے کی بمنزلۂ مان کے ہوگئی اور انّا کا شوہر بمنزلۂ باپ کے اور انّا
کی اولاد بمنزلہ بھائی بہن کے اسی طرح اگر وہی انّا اسی شوہر کے دودھ سے جسکے دودھ سے
اس لڑکے کو پلایا ہے دوسرے لوگون کے لڑکون کو دودھ پلائے خواہ اسی حمل سے خواہ
دوسرے حمل سے تو وہ لڑکے بھی اس لڑکے کے آپسمین بہن بھائی ہوگئے مثل بھائی بہن
حقیقی کے ہان اگر وہ انّا ایک شوہر کے دودھ سے کسی لڑکے کو پلاوے اور پھر اس شوہر سے
مفارقت شرعی کرکے دوسرا شوہر کرے اور اسکے دودھ سے کسی کی دختر کو پلاوے تو نکاح
اُن دونون شیرخوارونکا آپسمین حرام نہوگا اور اگر کسی شخص کی چند بیبیان ہون اور علیحدہ علیحدہ
لڑکون کو دودھ پلائین تو سب شیرخوار آپسمین بھائی بہن ہو جائینگے اب واضح ہو کہ دودھ
پلانے مین چند شرطین ہین کہ جبتک وہ سب شرطین متحقق نہونگی رضاعت ثابت نہوگی اور
نشر حرمت نہوگا **اول** دودھ بسبب وضع حمل کے حاصل ہوا ہو خود بخود نہ اترا ہو اسیطرح
اگر قبل وضع حمل کے دودھ اُترا ہو اسکا بھی اعتبار نہین **دوم** اس عورت کو دودھ نکاح[1]
سے حاصل ہوا ہو زنا کے حمل سے نہو ورنہ اسکا اعتبار نہوگا **سوم** لڑکے نے دودھ پستان مین
اپنا منھ لگاکر پیا ہو الگ دودھ کرکے نہ دیا ہو **چہارم** کم سے کم پندرہ مرتبہ پے در پے ایک ہی

---

[1] یعنے بطور جائز کے ہو خواہ نکاح سے یا متعہ سے ۱۲

احکام رضاعت

عورت کا لڑکے نے دودھ پیا ہو اور ہر مرتبہ سیر ہو کر خود پستان کو چھوڑ دیا ہو یا آٹھ پہر کامل متصل دودھ پیا ہو اگرچہ پندرہ مرتبہ سے کم پیا ہو بشرطیکہ اس پندرہ مرتبہ یا آٹھ پہر کے درمیان مین کسی اور عورت کا دودھ نہ پیا ہو اور اگر مثلاً اس آٹھ پہر مین ایک عورت کا دودھ دو تین مرتبہ پیا اور اتفاق سے بعد ازان وہ لڑکا تمام روز و شب مین گرسنہ رہا یا خواب و بیہوشی مین رہا تو نشر حرمت نہوگا ششم لڑکا دو برس کے اندر ہو اور یہ بھی واضح ہو کہ شیرخوار کا باپ نکاح نہین کرسکتا مرضعہ یعنی انا کی دختر سے اسیطرح اور اگر بعد نکاح رضاعت متحقق ہوجائے تو سبب بطلان نکاح سابق کا ہوگا مثلاً اگر نانی نواسا یا نواسی کو بشرائط مذکورہ بالا دودھ پلادے تو بیٹی اسکی اسکے داماد پر حرام مؤبد ہوجائیگی اسلیے کہ اولاد مرضعہ کی رضیع کے باپ پر حرام ہے بخلاف دادی کے کہ اگر پوتا یا پوتی کو دودھ پلائے تو بھی اسکی اسکے پسر پر حرام نہوگی

باب سترھوان بیان طلاق وغیرہ مین

اور اسمین کئی فصلین ہین فصل اول کیفیت طلاق مین چاہیے کہ صیغہ طلاق کا حضور مین دو عادلون کے مجلس واحد مین خود یا وکیل اسکا واقع کرے اور دونون عادل مجلس واحد مین متوجہ ہو کر سنین اور دونون مرد ہون پس اگر غصہ مین یا بیہوشی مین یا بغیر قصد کے یا حضور مین ایک عادل کے یا ایک مجلس مین ایک مرد عادل کے سامنے اور دوسری مجلس مین دوسرے مرد عادل کے سامنے یا حضور مین فقط عورتون کے واقع کرے تو طلاق صحیح نہوگی اور جس عورت کو طلاق دے چاہیے کہ اُسکو معین کردے اور وہ اسکی زوجہ دائمی ہو اور پاک ہو حیض و نفاس سے اور اس طہر مین اسنے مباشرت نہ کی ہو اسلیے کہ اگر مباشرت کرچکا ہے تو پھر جبتک حیض نہ آئے اور وہ پاک نہو طلاق دینا صحیح نہین ہے اسیطرح اگر طلاق دے زن منکوحہ مدخولہ کو ایام حیض و نفاس مین باوجود علم اور اپنی موجودگی کے تو یہ بھی طلاق صحیح نہین ہے اور تمام ہوجانا مدت متعہ کا یا بخشدینا بقیہ مدت متعہ کا زن متوعہ کو بھی بجاے طلاق کے ہو پس صیغہ طلاق کا اگر خود کہے تو یون کہے زَوجَتِی زَینَبُ طَالِقٌ

باب سترھوان

کیفیت طلاق

زوجہ دائمی ہو اور طلاق بنظر بڑی سے وہ

Marfat.com

زینب کی جگہ نام اُس عورت کا لے واضح ہو کہ طالق اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی رہا
اور اگر وہ عورت موجود ہو تو اُسکی طرف اشارہ کرکے یون کہے زَوْجَتِیْ هٰذِهٖ طَالِقٌ[1]
یا اس عورت کو مخاطب کرکے یون کہے اَنْتِ طَالِقٌ[2] اور اگر وکیل ہو تو یہ کہے زَوْجَۃُ
مُوَكِّلِیْ زَيْنَبُ طَالِقٌ[3] یا بموجودگی زوجہ یون کہے زَوْجَۃُ مُوَكِّلِیْ هٰذِهٖ طَالِقٌ[4] اور مثل
صیغون نکاح کے اسمین بھی شرط ہے کہ بقصد انشا واقع کرے اور قرات ضروری کا خیال رکھے کہ تا و
طا وغیرہ مین فرق معلوم ہو **فصل دوم** اقسام طلاق مین اور اسکی دو قسمین ہین بائن و رجعی بائن
تو وہ طلاق ہے کہ جسمین ابتداءً رجوع نکر سکے اور وہ پانچ عورتین ہین ایک زن غیر مدخولہ دوسری
وہ عورت جو سن یاس کو پہونچی ہو یعنی حیض کے دیکھنے سے مایوس ہوا اور وہ پچاس برس ہین
غیر قریشی مین اور ساٹھ برس ہین قریشی مین تیسری وہ لڑکی کہ سن حیض کو نہ پہونچی ہو چوتھی زن مختلعہ
یعنی جسنے کچھ دیکر شوہر سے طلاق لی ہو پس جبتک کہ وہ اس رقم کو پھیر نہ لے شوہر سے شوہر رجوع
نہین کر سکتا پانچوین وہ عورت کہ جسکو اسکے شوہر نے طلاق دے کر ایام عدہ مین رجوع کی ہو
اور پھر دوبارہ طلاق دیکر رجوع کی ہو پھر تیسری مرتبہ جو طلاق دیگا تو وہ عورت حرام ہو جائیگی
جبتک کہ وہ ایک شوہر اور نکرے کہ اسکو محلل کہتے ہین آزاد ہو یا بندہ اور محلل مین شرط ہے
نکاح دائمی کی اور مباشرت کی پس جب یہ شخص اس عورت کو بلا جبر و اکراہ بشرائط معتبرہ
طلاق دے اور عدہ طلاق گذر جائے تب شوہر اول اس سے نکاح کر سکتا ہے اور طلاق رجعی
وہ ہے کہ جسمین شرعًا رجوع کر سکتا ہے خواہ رجوع کرے یا نہ کرے پس اگر زن مختلعہ نے جو کچھ
دیا تھا پھیر لیا تو وہ طلاق رجعی کہلائیگی اسلیے کہ اب شوہر رجوع کر سکتا ہے اور بائن
بھی ہے اسلیے کہ ابتداءً رجوع نہین کر سکتا تھا اور طلاق رجعی مین درمیان عدہ کے رجوع
کر سکتا ہے اور بعد عدہ کے عقد جدید کر سکتا ہے **فصل سوم** احکام طلاق رجعی مین ہر گاہ

اقسام طلاق

احکام طلاق رجعی

---

[1] زوجہ میری یہ طلاق پانے والی ہے ۱۲ [2] تو طلاق پانے والی ہے ۱۲ [3] زوجہ میرے موکل کی زینب طلاق پانے والی ہے ۱۲ [4] زوجہ میرے موکل کی یہ طلاق پانے والی ہے ۱۲ -

Marfat.com

عورت کو بشرائط مذکورۂ بالا طلاق دے اور وہ عورت غیر ہوان عورتونکی جو طلاق بائن
مین مذکور ہوئین تو اثنائے عدہ مین رجوع کر سکتا ہے اور جبتک وہ عورت عدہ تمام نہ کرے
حکم زوجیت مین ہے یعنی مستحق نان و نفقہ کی ہے اور باہم اُنکے توارث ہوگا اگر اثنائے عدہ مین
کوئی زوجہ و شوہر مین سے مرجاوے یعنی ایک دوسرے کی میراث پائیگا اور رجوع اُسے
کہتے ہین کہ شوہر اثنائے عدہ مین اس سے کہے رَاجَعْتُكِ[له] یا کہے کہ مین نے تجکو طلاق
نہین دی یا اس سے مقاربت کرے یا بوسہ لے یا شہوت سے مس کرے اور رجوع
حالت حیض و احرام مین درست ہے اگرچہ مقاربت بوجہ حیض و احرام کے نہین کر سکتا اور
جس طرح آگاہ کرنا زوجہ کا طلاق مین ضرور نہین ہے اسی طرح رجوع مین بھی اطلاع ضرور
نہین پس اگر زوجہ غائب کو طلاق دے اور عدہ مین رجوع کرے تو یہ دونون فعل درست
ہین اور گواہ کرنا رجوع مین ضرور نہین بلکہ مستحب ہے اور نان و نفقہ بائن کا ایام عدہ مین
نہین ہے مگر جبکہ وہ حاملہ ہو پس نفقہ اسکا وضع حمل تک واجب ہے **فصل چہارم** عدہ مین
پس ایک عدۂ طلاق ہے اور دوسرا عدۂ وفات جو عورت آزاد ہو اور مدخولہ شوہر کی ہو اور صاحب
عادت معینہ ہو یعنی ہر ماہ مین اُسکو حیض آتا ہو تو عدۂ طلاق اسکا علی الاشہر تین طہر ہین اسطرح
کہ ایک طہر تو وہی ہے جسمین طلاق دیگئی ہے اسکے بعد حیض آکے دوسرا طہر شروع ہوگا پھر حیض
آکے تیسرا طہر شروع ہوگا پس جب یہ طہر بھی کامل ہو جائیگا اور حیض دیکھیگی تو عدہ اسکا تمام ہوا
خواہ شوہر اسکا آزاد ہو خواہ غلام اور جو عورت حائض نہوتی ہو باوجودیکہ سن حائض کا رکھتی
ہے تو عدہ اسکا تین مہینے ہین روز طلاق سے اور جو عورت یائسہ یا صغیرہ ہے بنا بر مشہور عدہ
انکا کچھ نہین اور بنا بر قول سید مرتضے وغیرہ کے عدۂ طلاق انکا بھی تین مہینے ہین اور زوجہ
غیر مدخولہ کا عدہ کچھ نہین علی الاتفاق اور عدۂ طلاق زن حاملہ کا وضع حمل ہے خواہ لڑکا سالم
پیدا ہو خواہ ناقص اور زن متمتع بہا یعنی ممتوعہ کی جب مدت متعہ تمام ہو گئی یا شوہر نے بقیہ
مدت اسکو بخشدی تو اسی روز سے عدہ اسکا دو حیض ہے اور اگر حیض نہ آتا ہو باوجودیکہ سن

[له] رجوع کیا مین نے تجھسے ۱۲

بیان عدہ

Marfat.com

حیض کا رکھتی ہو یا عادت حیض کی معین نہو تو پینتالیس روز ہین پس اس عدہ کے
ہونیکے بعد دوسرا شخص اس عورت سے نکاح یا متعہ کر سکتا ہے مگر یہ شخص جسنے پہلے متعہ کیا
تھا اگر یہی دوسرا متعہ اُس سے کرے اسکو حاجت انتظار گذرنے ایام عدہ کی نہین ہے یعنی تمام
مدت متعہ کے بعد یا مدت متعہ بخش دینے کے ساتھ ہی دوسرا متعہ اس سے کر سکتا ہے خواہ اس عورت
کو حمل بھی اس شخص کا رکھیا ہو اور عدہ زنا کا کچھ نہین ہے یعنی اگر کسی عورت نے کسی شخص سے زنا
کیا ہو چاہے اس زنا سے حاملہ ہو گئی ہو یا نہین پس وہی شخص زانی یا دوسرا شخص اس عورت
سے نکاح یا متعہ کر سکتا ہے اور یہ بھی واضح ہو کہ جب کوئی عورت نکاح یا متعہ سے حاملہ ہو تو بعد
دینے طلاق یا مدت متعہ تمام ہونے یا مدت متعہ بخش دینے اسکے شوہر کے بھی دوسرا شخص اس عورت
سے نکاح یا متعہ نہین کر سکتا جبتک کہ وضع حمل نہو جائے اور عدہ طلاق کا روز علم سے ہے یعنی
جس روز زوجہ کو معلوم ہو کہ شوہر نے طلاق دی اور عدۂ[1] وفات کا روز وفات شوہر سے ہے
اور مدت اسکی چار مہینے دس روز ہے اگر عورت حرہ منکوحہ ہو دائمی ہو یا متمتع بہا مدخولہ ہو یا
غیر مدخولہ صغیرہ ہو یا کبیرہ یائسہ ہو یا غیر یائسہ عادت حیض معین ہو یا غیر معین شوہر اس کا غلام ہو یا
آزاد پاس ہو یا برسون سے سفر مین ہو اور وہان سے وفات کی خبر آوے اور اگر زوجہ شخص متوفی
کی حاملہ ہو منکوحہ دائمی ہو یا متوعہ کنیز ہو یا آزاد عدہ وفات انکا ابعد اجلین ہے یعنی اگر وضع حمل
پہلے ہو جاوے تو انتظار عدۂ وفات یعنی چار مہینے دس روز کا کرے اور اگر چار مہینے دس روز
پہلے گذر جاوین تو انتظار وضع حمل کا کرے **فصل پنجم** خلع مین اگر نزاع و بیزاری جانب زوجہ
سے ہو اور زوجہ کچھ بطور فدیہ دے کر شوہر سے طلاق لے اگرچہ زر مہر ہی سے وہ بعوض طلاق
کے دست بردار ہو تو اُسکو خلع کہتے ہین پس اسمین بھی شرط ہے کہ شوہر بالغ و عاقل ہو اور بقصد
واختیار خلع واقع کرے اور عورت حیض مین نہو اور اس طہر مین شوہر نے مباشرت نہ کی ہو

بیان خلع

[1] عورت عدۂ وفات اس دن سے رکھے گی جس دن اسکو اپنے شوہر کے انتقال کی خبر ملی ہو اور عدہ
طلاق اس دن سے شمار ہوگا جس دن اسکی طلاق واقع ہوئی ہے ۱۲۔

Marfat.com

جیسا کہ طلاق مین گذرا اور ضرور ہے کہ دو شاہد عادل نے صیغہ خلع کو وقت واقع کرنے کے
سنا ہو پس پہلے فدیہ مشخص کیا جائے کہ کیا مقدار اسکی ہے یا کیا شے مالیت کی ہے اور حد فدیہ
کی کچھ نہین جسپر تراضی طرفین ہو جائے پس اگر وکیل ہو تو یون کہے زَوجَۃُ مُوَکِّلِی زَینَبُ مُختَلِعَۃٌ
عَلٰی عِوَضِ المَبلَغِ المَعلُومِ زینب کی جگہ نام اُس عورت کا لے اور اگر بعوض زر مہر ہو تو کہے
عَلٰی عِوَضِ المَہرِ المَعلُومِ اور لفظ مُختَلِعَۃٌ بکسر لام و بفتح لام دونون کا احتمال ہے پس احوط
ہے کہ ایک مرتبہ مُختَلِعَۃٌ کے ساتھ کہے اور دوسری مرتبہ مُختَلَعَۃٌ کے ساتھ اور اگر خود شوہر
صیغہ کہے تو یون کہے زَوجَتِی زَینَبُ مُختَلِعَۃٌ عَلٰی عِوَضِ المَبلَغِ المَعلُومِ یا زوجہ
کو مخاطب کر کے کہے خَلَعتُکِ عَلٰی عِوَضِ المَبلَغِ المَعلُومِ یا یون کہے اَنتِ مُختَلِعَۃٌ عَلٰی
عِوَضِ المَبلَغِ المَعلُومِ اور قرات ضروری کا لحاظ اور معنون کا جاننا جیسا کہ اوپر مذکور ہو چکا
ہے اسمین بھی شرط ہے اور بعد صیغہ خلع کے صیغہ طلاق بھی واقع کرے اور اگر درمیان عدہ
کے زوجہ و شوہر مین سے کوئی مرجائے تو میراث انمین ساقط ہے بخلاف طلاق کے کہ
اسمین نسان عدہ تک توارث فیما بین ہوگا **فصل ششم** ظہار مین واضح ہو کہ ظہار کرنا یعنی
اپنی زوجہ کو اپنی مان یا بہن کی پشت سے تشبیہ دینا حرام ہے ہرگاہ ایسا کریگا تو وہ عورت
حرام ہو جائیگی جبتک کہ کفارہ نہ دے پس اسمین شرط ہے کہ زوجہ مدخولہ ہو اور شوہر بالغ
اور عاقل ہو اور اُسنے بقصد و اختیار ظہار کیا ہو اور دو شخص گواہ عادل نے مجلس واحد
مین سنا ہو اور ظہار ایام حیض مین واقع نہو اور اس طہر مین شوہر نے مباشرت نکی ہو اور صیغہ
عربی کے ساتھ ظہار کیا ہو پس اگر شوہر نے حالت غصہ مین یا عدم حضوری دو عادل مین یا بغیر
صیغہ عربی کے ظہار کیا ہوگا تو وہ صحیح نہین اور صیغہ اسکا یہ ہے کہ شوہر زوجہ سے کہے

بیان ظہار

له زوجہ موکل میرے کی زینب خلع پانے والی ہے اوپر عوض مبلغ معلوم کے ۱۲ ۲ له زوجہ میری زینب خلع پانے والی ہے اوپر عوض مبلغ معلوم کے ۱۲ ۳ له خلع کیا مین نے تجکو اوپر عوض مبلغ معلوم کے ۱۲ ۴ له تو خلع پانے والی ہے اوپر عوض مبلغ معلوم کے ۱۲ ۵ له صیغہ خلع کافی ہے اگرچہ یہ احوط ہے کہ بعد صیغہ خلع صیغہ طلاق بھی جاری کر دیا جائے جسطرح یہ بھی احوط ہے کہ جب زوجہ یا وکیل زوجہ صیغہ خلع جاری کر چکے تو زوجہ یا اس وکیل کی طرف سے قبول بھی واقع ہو ۱۲

Marfat.com

اَنۡتِ عَلَیَّ کَظَھۡرِ اُمِّیۡ یا کہے اَنۡتِ عَلَیَّ کَظَھۡرِ اُخۡتِیۡ پس بعد ظہار کے اگر بغیر کفارہ دیے
جماع کریگا تو دو کفارے شوہر پر واجب ہوجائینگے اور کفارہ ظہار کا وہی ہی جو باب ہفتم
فصل اول کفارہ صوم مین تفصیل گذرا اور واضح ہو کہ کیسا ہی وہ شخص نادار ہو مگر بغیر کفارہ
دیے جماع زوجہ حلال نہین ہوتا ہان یہ ترکیب البتہ ہی کہ بعد ظہار کے اگر طلاق دیدے اور
بعد گذرنے عدہ طلاق کے پھر از سر نو عقد جدید کر لے تو بنا بر مشہور کے کفارہ ساقط ہے

فصل ہفتم اُن عورتون کے بیانمین جو بسبب نسب کے خواہ کسی وجہ دیگر سے حرام ہوئی
ہین مخفی نرہے کہ حرام ہین مان اور بہن اور دادی اور نانی اور مائین انکی جہانتک کہ سلسلہ
انکا بڑھتا جائے اور بیٹی اور پوتی اور نواسی اور بھتیجی اور بھانجی اور اولاد انکی خواہ بہن اور
بھائی حقیقی کی اولاد ہون خواہ مادری خواہ پدری کی اور خالہ اور پھوپھی حقیقی ہون خواہ سوتیلی
اور مان زوجہ کی یعنی خوشدامن حقیقی اور اُسکی دادی اور نانی خواہ زوجہ سے ہمبستر ہوا ہو یا نہین البتہ
خسر کی اور بیبیونمین نابر مشہور کے عدم حرمت ہی اور اگر زن مدخولہ کی مان حقیقی سے زنا کرے تو
زوجہ اسپر حرام ہوجائیگی[1] اور بیٹی زن مدخولہ کی اور اولاد اسکی دختر کی خواہ پہلے شوہر سے ہو خواہ
بعد مفارقت اسکے اور شوہر سے پیدا ہوئی ہو حرام ہی بخلاف دختر زن غیر مدخولہ کے کہ قبل
مباشرت اسکو طلاق دیکر اسکی دختر سے نکاح کرسکتا ہی اور جس عورت سے جماع کیا ہو خواہ بنکاح
خواہ بزنا اس عورت کی پوتی اور نواسی بھی اس شخص پر حرام ہی اور اگر معاذ اللہ کوئی شخص اپنی
پھوپھی یا خالہ سے زنا کرے تو انکی بیٹیان اس شخص پر حرام موبد ہوجائینگی یعنی مثل مان کے
کبھی کسی طرح حلال نہونگی ہان اگر جماع دھوکے مین واقع ہوا ہو۔ یا نکاح پھوپھی اور خالہ کی بیٹی
کا بیشتر زنا سے ہوچکا ہو تو حرام نہونگی اور مدخولہ باپ کی بیٹے پر اور بیٹے کی باپ پر حرام موبد ہی اور یہ
حکم کنیز کا ہی اسلئے کہ زوجہ ہر ایک کی انمین سے بمجرد عقد کے دوسرے پر حرام موبد ہوجاتی ہے
چاہے دخول ہوا ہو یا نہین اور بہن زوجۂ مدخولہ کی حقیقی ہو یا سوتیلی آزاد ہو یا کنیز جمعًا حرام ہے

زنان محرم ابدی

[1] زوجہ حرام ہو گئی -

---

[1] تو اوپر میرے مانند پشت مان میری کے ہی ۱۲ [2] تو اوپر میرے مانند پشت بہن میری کے ہی ۱۲ [3] زوجہ حرام نہوگی ۱۲ دام ظلہ

Marfat.com

ہان زوجہ کو طلاق دے کر بعد گذرنے ایام عدہ کے اس سے نکاح کرسکتا ہو اور اگر کوئی زوجہ کی بہن سے زنا کرے گا تو زوجہ اُسپر حرام نہین ہوگی اور زوجہ کی بھانجی یا بھتیجی سے بغیر اجازت زوجہ کے عقد نہین کرسکتا اگر کریگا تو بعض فقہا نے فرمایا ہو کہ زوجہ کو اختیار ہو چاہے ایسے عقد کو برقرار رکھے اور چاہے فسخ کردے اور چاہے اپنے عقد کو فسخ کردے بغیر طلاق کے ہان اگر زوجہ کی پھوپھی یا خالہ سے عقد کرے تو اجازت زوجہ کی درکار نہین اور اگر کوئی شخص زنا کرے ایسی عورت سے کہ وہ صاحب شوہر ہو یا شوہر کے ایام عدہ مین ہو تو وہ عورت اس زانی پر حرام موبد ہوجائیگی اور اگر ایام عدہ مین دانستہ عقد کریگا تو بمجرد عقد حرام موبد ہوجائیگی گو دخول نہ کیا ہو ہان اگر نادانستہ عقد کیا ہوگا تو بعد دخول حرام موبد ہوجائیگی قبل دخول نہین اور اگر کسی طفل یا مرد سے کوئی لواطہ کرے اگرچہ بقدر سر ذکر اسکی دبر مین گیا ہو تو مائین اور بہنین اور بیٹیان اسکی اس وطی کرنے والے پر حرام موبد ہوجاتی ہین ہان اگر نکاح انکا قبل اس لواطہ کے اس شخص سے ہوچکا ہے تو حرام نہونگی اور جو عورت کہ نو برس سے سن کم رکھتی ہو اور اس کا شوہر مقاربت کرے اور اس وجہ سے مخرج بول وحیض یا مخرج حیض و براز اسکا پھٹکر ایک ہوجائے تو وہ بھی اپنے شوہر پر حرام موبد ہوجاتی ہو مگر بعض مجتہدین فرماتے ہین کہ اگر علاج پذیر ہو کر صحت پاجائے تو حلال ہوجائیگی اور سوا انکے اور صورتین بھی حرام موبد ہوجانیکی ہین جو کتب مطولہ مین مذکور ہین اس مختصر مین ضروری احکام پر اکتفا کی جنکا اکثر اتفاق پڑتا ہے

باب اٹھارھوان خلاصہ تجوید یعنی قرأت مین

اٹھارھوان باب

واضح ہو کہ تجوید کے معنی لغت مین خوب کرنا ہین اور اصطلاح مین یہ معنی ہین ۔ ادا کرنا ہر حرف کا اسکے اصلی مخرج سے ۔ اور اسکا جاننا ہر مرد و عورت پر واجب ہو اسلئے کہ بغیر اسکے جاننے اور حروف کو مخارج سے نکالنے کے نماز صحیح نہین ہو ۔ اور نماز وہ چیز ہو کہ ارکان ایمان مین اس سے عمدہ کوئی شے نہین ہو اور اسی سے مومن و کافر مین تمیز کیجاتی ہو کہ کافر نماز نہین پڑھتا حدیث مین وارد ہو کہ بروز حشر اول پرسش نماز کی ہوگی پس جس شخص کی نماز مقبول ہوئی اسکے دیگر

Marfat.com

اعمال بھی قبول ہونگے اور جس شخص کی نماز قبول نہ ہوگی اسکے اور اعمال بھی مقبول نہ ہونگے
صحت نماز کی شرطون مین سے ایک شرط یہ بھی ہو کہ مشتبہۃ الصوت حروف جنکے بعض
سے پڑھنے مین آواز یکسان رہتی ہو اور باہمی فرق معلوم نہین ہوتا جیسے ھ-ہ-ء-ع
اور ح-ہ اور ت-ط اور ذ-ز-ض-ظ اور ث-س-ص اگر مخرج سے نہ
نکالے جائینگے تو آواز مین مشابہ رہینگے ان کو انکے مخرج سے ادا کرے اگر ایسا نکریگا
تو گنہگار ہوگا اور نماز اسکی باطل ہوگی اسلیے کہ تغیر حروف مین معانی لفظون کے بالکل بدل
جاتے ہین مثلاً درود شریف یعنی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اسکے معنی یہ ہین
کہ۔ خداوندا رحمت نازل کر تو اوپر محمدؐ اور آل محمدؐ کے۔ اور اسکی نماز مین پڑھنے کی بڑی تاکید
ہے کہ اگر کوئی تشہد کے آخر مین درود نہ پڑھیگا تو اسکی نماز قبول نہوگی پس اگر کوئی شخص اس
لفظ صَلِّ کو کہ صاد سے ہو سین سے سَلِّ پڑھیگا تو اسکے معنی بدل جائینگے کیونکہ سین سے
سَلِّ کے معنے یہ ہین۔ تلوار کھینچ پس معاذ اللہ یہ دعاے بد ہو جائیگی اور اسی طرح بہت
الفاظ ہین جنکے معانی اختلاف حروف مین بدل جاتے ہین لیکن یہ بھی واضح ہو کہ جسطرح
سے قاری لوگ حرفون کو مخرج سے عمدہ لہجہ سے نکالتے ہین یہ کچھ ضرور نہین ہے بس واجب
اسی قدر ہو کہ ان حرفون کے مخارج جانتا ہو اور اپنی دانست مین اپنے ارادے سے جہانتک
ممکن ہو ان حرفونکو انکے مخارج سے نکالے تاکہ سننے والے کو تمیز ہو جاوے کہ اس شخص نے صاد
پڑھا یا سین۔ باقی اور تمام حروف مثل لام میم۔ نون وغیرہ کے اگرچہ انکے بھی مخارج ہین
مگر انکا مخرج سے نکالنا مستحب ہو واجب نہین ہو۔ اب یہان پر انھین حروف کی کیفیت
بیان کی جاتی ہو جنکا جاننا واجب ہو اور جنکو مخرج سے ادا نہ کرنے مین نماز باطل ہو جاتی
ہو اور وہ کل تیرہ حرف ہین۔ اور ظاہر انکا صاف کر لینا چندان مشکل نہین ہو۔ جو مرد و عورت
دل سے قصد کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ یا دو ہفتہ مین یہ حروف صاف ہو جائینگے
اور نماز اسکی صحیح اور درست ہو جائیگی یہ بھی جاننا چاہیئے کہ الف اور ہمزہ کی تحقیق مین چند قاعدے

ضرورت درود

Marfat.com

بیان الف ہمزہ

ہین مگر صحیح یہ ہو کہ یا تو وہ اپنی شکل پر ہو جیسے (۶) اس صورت مین چاہے وہ متحرک ہو جیسے ھٰؤُلَآءِ
مین اور چاہے وہ ساکن ہو جیسے بِئْسَ مین ہر حال مین وہ ہمزہ ہی اور مخرج ہمزہ سے نکالا جائیگا - اور
اگر بصورت الف لکھا ہو تو اسکی دو قسمین ہین اگر الف پر حرکت ہو یعنی زبر - زیر - پیش - تو وہ بھی حکم ہمزہ
مین ہے جیسے اَلْحَمْدُ اور اِیَّاکَ اور اُولٰٓئِکَ مین سرے والے تینون الف حکم ہمزہ مین ہین
اور مخرج ہمزہ سے نکالے جائینگے اور جو الف ہو گا وہ ہمیشہ ساکن ہوگا اور اپنے پہلے والے حرف
سے ملا کر پڑھا جائیگا جیسے عَالَمِیْنَ مین عین کے بعد الف ہی پس اسی جہت سے الف کو
شمار نہین کیا اب واضح ہو کہ اُن تیرہ حروف مشتبہۃ الصوت کی چھ قسمین ہین پہلی (ھمزہ - ہ)

حروف قراءت اور حروف مشتبہۃ الصوت

انکا ایک مخرج ہی ابتداے حلق جانب سینہ سے نکالو - مگر ہمزہ مین آواز پر زور دیکے جھٹکے کے ساتھ
اور ہ مین آواز کو نرم کر کے آسانی کے ساتھ دوسری (ح - ع) انکا ایک مخرج ہی حلق کے بیچ
مین سے نکالو بھری ہوئی آواز کے ساتھ تیسری (ت - ط) انکا ایک مخرج ہی - زبان کی نوک
کو سامنے والے اوپر کے دونون دانتون کی نوک سے لگا کے نکالو مگر ط مین زبان کے پیٹ
کو بھی تالو سے چپکا لو اور ت مین نہین چوتھی (ث - ذ - ظ) انکا ایک مخرج ہے - زبان کی
نوک کو سامنے والے اوپر کے دونون دانتون کی نوک سے لگا کے نکالو مگر ظ مین زبان
کے پیٹ کو بھی تالو سے چپکا لو اور ث - ذ مین نہین پانچوین (ز - س - ص) انکا ایک مخرج
ہے - زبان کی نوک کو سامنے والے نیچے کے دونون دانتون کی نوک سے لگا کے نکالو مگر
ص مین زبان کے پیٹ کو بھی تالو سے چپکا لو اور ز - س مین نہین چھٹی (ض) زبان کے
پہلو کے کنارہ کو نیچے کی داڑھونکی جڑ سے لگا کے نکالو چاہو دہنی جانب چاہو بائین جانب
جسکو سہل معلوم ہو - یہ بھی معلوم رہے کہ ان تیرہ حرفون کو مخارج سے نکالنے مین بھی
مشکلات تھین مثل دانتون کے نام اور ص - س کی صفیر وغیرہ کے لیکن انکو ترک کر دیا کہ
پھر مشکل پڑ جاتی اور عوام کو خصوصاً عورتون کو یاد نہ ہو سکتا اور یہ باتین زائد و غیر ضروری
بھی تھین - پس نماز کے صحیح ہونے کے واسطے اسی قدر ضروری تھا جو لکھا گیا فقط

Marfat.com

التماس بخدمت برادران ایمانی از طرف خاکسار عقیدت اذل الکونین سید تصدق حسین رضوی متخلص عاشقِ ملازم قدیم مطبع

بعد حمد کردگار و نعت رسول مختار و منقبت حیدر کرار و مداح ائمہ اطہار علیہم التحیۃ والثنا کے
یہ رذالخلائق عرض رسا ہو کہ یہ کتاب مستطاب جب سے کہ تالیف ہوئی آج تک اکثر
مطابع مین طبع ہوئی لیکن اُسی اختصار کے ساتھ جیسی کہ تالیف ہوئی تھی — اور اس
مطبع مین بھی ۱۸۷۹ء تک اُسی قدر بکرات و مرات طبع ہوتی رہی لیکن چونکہ اُس مین
مسائل اور احکام دین اور اعمال باوجود ضروری ہونے کے بہت کم تھے اور اکثر
حضرات اور احباب بروقت کرنے اعمال یا ملاحظہ کرنے کسی مسئلہ ضروری کے
پریشان خاطر ہوتے تھے لہذا کمترین نے ۱۸۸۰ء مین جب یہ کتاب شریف طبع
ہونے لگی تو حسب استبداد حضرات شائقین آقائے نامدار مالک مطبع اودھ اخبار
دام اقبالہ سے خواہش احباب کو ظاہر کرکے اسکا اہتمام اضافہ و صحت وغیرہ اپنے
متعلق کیا اور بڑی بڑی کتابوں ستند مثل زاد المعاد و سفینۃ النجات و جامع عباسی و
اعمال الصالحین و حدیقۃ المتقین و بیاض مطبوعہ طہران و صحیفہ کاملہ وغیرہ وغیرہ سے
عمدہ عمدہ اعمال ضروری دوازدہ ماہ اور مسائل بکار آمد انتخاب کرکے اور فتولے
حال علمائے خاندان اجتہاد سے مطابق کرکے کتاب کو زیادہ کیا اور صحت کاپی
و پروف مین وہ مشقت کی جس سے حضرات ناظرین بہت خوش ہوئے اور
کمترین کی محنت کی داد مل گئی اور آج تک وہ مطبوعہ ہر دل عزیز ہے اسکے بعد
کمترین کربلائے معلےٰ گیا اور تین برس کامل وہان رہا اور خدمت بابرکت
نائب امام حجۃ الاسلام مستجمع شرائف ملکیہ فقیہ عدیم النظیر فی البریہ جناب شیخ
زین العابدین المازندرانی الحائری اعلی اللہ مقامہ فی اعلی علیین مین اکثر حاضر رہا

Marfat.com

ور شرف استفادہ سے مشرف ہوا کیا - اس عرصہ مین بار دوم یہ کتاب کمترین کی نسبت مین بھی طبع ہوئی مگر اسی قدر جسقدر اضافہ ہوچکی تھی - آب کہ یہ دعاگو حسب اقتضائے آب وخواب یہان پھر واپس آیا اور آقائے نامدار ممدوح نے مجکو میرے عہدہ پر سرفراز فرمایا تو پھر احباب نے اصرار کیا کہ اب جو مطبع مین تحفۃ العوام طبع ہو تو کچھ ضروری اضافہ جو رہگیا ہے وہ بھی کردینا خصوصًا دعاے جوشن کبیر اور جوشن صغیر ضرور درج ہو اور نیز دیگر اعمال ضروری مین بھی خیال رہے کہ جن جن دعاؤن کا حوالہ صحیفہ کاملہ وغیرہ سے دیا ہے وہ سب اسی مین داخل ہون تاکہ بروقت اعمال دوسری کتابون کی طرف رجوع کرنے کی حاجت باقی نرہے اور نیز مسائل مین بھی فلان فلان مقام پر اضافہ ہو کہ پھر ضروری اور روزمرہ کے کارآمد مسائل مین یہ کتاب جامع ہوجائے اور کتابت مین بھی کسیقدر وضاحت کردی جائے کہ شب کے پڑھنے مین چندان دقت نرہے کمترین نے عذر کیا کہ پھر اس صورت مین کتاب کا حجم زیادہ ہوجائیگا اور قیمت بڑھجائیگی مگر ان حضرات نے نہ مانا اور بڑے اصرار سے اپنے شوق کو ظاہر فرمایا تا اینکہ اس مرتبہ کے طبع مین پھر کمترین نے بحضور آقائے نامدار کوشش کی اور بعد حصول اجازت بڑی محنت ومشقت سے از سرنو اصل کی نظر ثانی کی اور ہر ہر مقام مناسب پر بہت کچھ اضافہ کیا اور ایسی ایسی چیزین عمدہ اور ضروری زیادہ کین کہ یقین ہے حضرات ناظرین نہایت خوش ہونگے اور مالک مطبع کے حق مین دعاے خیر فرمائین گے تفصیل کل چیزون کی فہرست مطالب نفس کتاب ملحقۂ عنوان سے واضح ہوگی کہ کن کن عمدہ فوائد کا اسمین انتخاب مندرج ہے :: ❊

عرض ضروری اکثر ناواقف حضرات سے سنا گیا کہ منشی صاحب کے مطبع مین بوجہ اہتمام اہل سنت وجماعت کے مذہب شیعہ کی کتابون مین تصرف ہوجاتا ہی اور مخصوص باتین نکال ڈالی جاتی ہین - بس واللہ باللہ وکفیٰ باللہ شہیدا کہ یہ سب

Marfat.com

غلط محض ہو - الک ...
مذہب شیعہ کی کتاب کی صحت بلا ...
الفاظ نا ملائم کا نکال ڈالنا جس سے ...
نہین ہو سکتا اور نہ اس سے نفس مطلب ...
ایسا مطبع ہو جو ان امور متذکرہ کا پابند نہین ہے
الی آخرہ اس کمترین نے بلا شرکت غیرے ...
مستطاب کی کاپی و پروف کی صحت کی ہے ...
کوزہ مین بند ہوا ہے یعنی اسقدر زیادتی انجام ...
انشاء اللہ تعالی سب حضرات بعد ملاحظہ کتاب نہایت ...
مین کن کن مطول کتابون کا خلاصہ کس عمدگی و صحت سے ...
ارذالخلائق حضرات ناظرین سے دست بستہ ملتجی ...
کو بھی دعائے خیر عاقبت سے محروم نفرمائین اور اگر ...
پر محمول فرما کے خطاپوشی کو کام مین لائین - لان ال...
من اخیار ہم ماموں - یہ بھی واضح ہو کہ اس کمترین سے ...
نولکشور کو بخوشی خاطر اپنی ہبہ کر دیا -

Marfat.com

غلط محض ہو۔ مالک مطبع
مذہب شیعہ کی کتاب کی صحت بلا
الفاظ نا ملائم کا نکال ڈالنا جس سے
نہین ہوسکتا اور نہ اس سے نفس مطلب
ایسا مطبع ہو جوان امور متذکرہ کا پابند نہین ہے
الی آخرہ اس کمترین نے بلا شرکت غیرے
مستطاب کی کاپی و پروف کی صحت کی
کوزہ مین بند ہوا ہے یعنی اسقدر زیادتی انجام
انشاء اللہ تعالی سب حضرات بعد ملاحظہ کتاب نہایت
مین کن کن مطول کتابون کا خلاصہ کس عمدگی وصحت سے
ارذالخلائق حضرات ناظرین سے دست بستہ ملتجی
کو بھی دعائے خیر عاقبت سے محروم نفرمائین اور اگر
پر محمول فرما کے خطاپوشی کو کام مین لائین۔ لان ال
من اخیارہم مامول۔ یہ بھی واضح ہو کہ اس کمترین سے
نولکشور کو بخوشی خاطر اپنی ہبہ کر دیا۔

Marfat.com